

# نثر المرجان من مشكلات القرآن

(پشتو)

شیخ القرآن مولانا

محمد افضل خان

شاه پور

ناشر

مکتبہ افضالیہ اینڈ کالج بک سیلرز

کالج روڈ بازار شاہ پور شاہگلہ 0301-5281214 / 0334-6666952





# عظیم الشان خوشخبری



## ★ اب مکتبۃ اشاعت آپ کے جیب میں ★

دنیا میں کسی بھی جگہ علماء جماعت اشاعت التوحید والسنتہ کے تمام تصانیف Play Store اور Website سے بالکل فری انسٹال / ڈاؤن لوڈ کریں۔



انسٹال / ڈاؤن لوڈ کرنے کا طریقہ



Play Store سے "مکتبۃ الاشاعت" انسٹال کرنے کے بعد ایپ میں مطلوبہ کتاب ڈاؤن لوڈ کریں  
نیز اپنی کتاب کو Website / Play Store پر مفت شائع کرنے کے لیے بھی رابطہ کریں۔

Whatsapp:03201914145

نوٹ

ویب سائٹ پر جماعت اشاعت التوحید والسنتہ کے تمام تصانیف مثلاً تفاسیر، فتاویٰ جات، شروح، سوانح حیات، نوٹس، درس نظامی کے کتب وغیرہ دستیاب ہیں آپ وقتاً بوقتاً Play Store اور website پر چیک کیا کریں مزید معلومات کے لیے دیے گئے واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔ وہاں آپ کو آسانی کے لئے مطلوبہ کتاب کا link دیا جائے گا اور آپ کو بہترین رہنمائی دی جائے گی جس سے آپ کو مطلوبہ کتاب آسانی سے ملے گا۔ پلے سٹور پر ترجمہ و تفسیر یا سورتوں کے نوعیت والے تصانیف دستیاب ہوں ہیں کیونکہ ایک PDF میں اس کا مطالعہ مشکل ہوتا ہے تو ہم نے آسانی کے لیے ہر ایک پارے کے لیے الگ الگ بٹن بنایا ہے تاکہ قارئین کے لیے پڑھنے میں آسانی ہو باقی تمام نوعیت کے تصانیف مندرجہ ذیل ویب سائٹ پر دستیاب ہوں گے۔ جو Google پر مزکورہ ویب سائٹ میں سرچ کرنے سے یا ہمارے مندرجہ بالا app "مکتبۃ الاشاعت" کو پلے سٹور سے انسٹال کرنے کے بعد ایپ میں سرچ کرنے سے ملیں گے۔ آسانی کے لیے ویب سائٹ پر links ملاحظہ کیجئے۔ جزاکم اللہ

**اعلان برأت:** ہماری ویب سائٹ سے شائع شدہ کسی بھی کتاب کی مضامین سے ہمارا متفق ہونا ضروری نہیں ہم اسی کتب کے مضامین کے ذمہ دار نہیں کیوں کہ کتاب کا مصنف / مؤلف اس کا جواب دہ ہوتا ہے ہم مکمل طور پر ان سے دست بردار ہیں۔ ہم نے پہلے سے اسکین شدہ کتب / مضامین کو صرف بطور معلومات شئیر کئے ہیں جو ان کے کتب یا انٹرنیٹ سے لیے گئے ہیں جن کے ضروری حوالے بھی دیے گئے ہیں ان کو صرف بطور معلومات ہی پڑھا جائے یا ڈاؤن لوڈ کیا جائے باقی اختلافات / تشریحات کے لیے آپ کتاب کے مصنف / مؤلف سے رابطہ کریں۔

ویب سائٹ [maktabatulishaat.com](http://maktabatulishaat.com) (مکتبۃ الاشاعت ڈاٹ کام)

روزانہ کی بنیاد پر ہم ویب سائٹ اور پلے سٹور میں مزید تصانیف شامل کر رہے ہیں اور ان میں مزید بہتری لارہے ہیں۔ نئے شامل شدہ تصانیف کے لئے آپ وقتاً فوقتاً ویب سائٹ اور پلے سٹور کو چیک کیا کریں مزید بہتری کے لیے اپنے قیمتی تجاویز سے ہمیں ضرور آگاہ کریں۔



# نثر المرجان من مشکلات القرآن



شیخ القرآن مولانا

محمد افضل خان

شاہ پور



ناشر  
مکتبہ افضلیہ اینڈ کالج بک سیلرز

کالج روڈ بازار شاہ پور شانگلہ 0301-5281214 / 0334-6666952



شرح معارف و ادب و غیرہ، حق کلمہ کا معنی ۲ صاحب پیر، امام و شاعر پورقہ، لکھی وکی مولوی، محقق  
فاضل دارالعلوم، قادیان و صاحبہ، مراد آباد، لکھنؤ، خیریت بہ، دارالعلوم، قادیان  
سورہ پید اعتراف چلیبڑہ، کافہ، علیہ، علی الحق وائے

تقریظ جناب شیخ القرآن صاحب

مولانا محمد طاہر پنج پیر

ادام اللہ تعالیٰ برکاتہم و فیوضاتہم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله وكفى والصلاة والسلام على سيدنا محمد المصطفى  
وعلى اله وصحبه نجو م الحمد ي -  
اما بعد -

فقر بالثناء  
لأبا الشين  
يعني  
نشر الرحا

د محترم الفاضل المولوی محمد افضل خان صاحب  
کتاب نشر المرجان من مشکلات القرآن ما اذکوت بحمد اللہ  
د عام شائقین قرآن کریم خصوصاً طلباء علم د پارہ مفید د  
خداوند کریم د داد مصنف د پارہ وسیلہ د نجات او د  
فوز فی الدارين او کرمی - امین -

وانا الاحقر محمد طاہر عقی

دار القرآن پنج پیر

۱۵ جمادی الاخر ۱۴۰۳ ھ

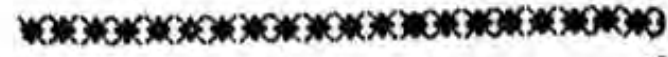
من آن زمان سرتاجور داشتم کہ سر در کنار پدر داشتم

پریشان شدمی دل چند کس

اکنون گم ز غم بر سرم سنگاف کسی نہ گم ز برین شرمسار

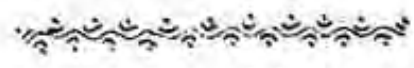
کتاب، صاحب پیر، علیہ، من الدھر، حق کلمہ، لکھی وکی مولوی، محقق  
فاضل دارالعلوم، قادیان و صاحبہ، مراد آباد، لکھنؤ، خیریت بہ، دارالعلوم، قادیان  
سورہ پید اعتراف چلیبڑہ، کافہ، علیہ، علی الحق وائے

# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



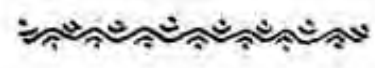
الحمد لله الذي خلق السموات والارض وجعل الظلمات والنور  
ثم الذين كفروا بربهم يعدلون ه وهو الذي خلقكم من  
طين ثم قضى اجلاً واجل مسمى عند ه ثم انتم تمترون ه و  
هو الله في السموات والارض يعلم سركم وجهر عم ويعلم  
ما تكسبون ه والصلوة والسلام على رسوله الذي بعث في  
الامم النبيين ليكون للعلمين نذيراً وبشيراً ه وعلى اله واصحابه  
الذين هم معي بالايان في قول الله تعالى اصرأ كما ا من  
الناس ه (بقرة ٢٢)

وبعد فخذ من مشكلات القرآن واصطلاحاته ومضامينه  
من افادات شيخ القرآن غلام الله خان رحمه الله تعالى وادخله  
الله تعالى الجنة بكرمه العامت ومن افادات شيخ القرآن محمد طاهر  
ادام الله تعالى قيوضاته على العلمين ومن افادات بعض الاساتذة  
والتفاسير وما تو فيبقى الا بالله العلي العظيم -  
بـ وإلا فمن انتم كما من دانم بـ



## ( رباعی )

بہ یک لطفی کہ از دلدار باشد  
سرم تاج سر سردار باشد  
وگر نہ من ہاں خاکم کہ بودم  
کہ عز من ہمہ از یار باشد



ایام  
الان مکرم اسم  
جنس فیصیح فی  
صفته الثانی  
والتذکیر مثل  
غما خاویدو  
عجل منقصر  
عزیز  
یوہ مہربانی د  
اللہ سرکہ بہ حیا  
سرتاج د سرواں  
شی او کہ داسے  
نہ وی نو کہ  
منو خاوریم  
حیا عزت تول  
واللہ تعالی



ولادت حضور ﷺ، ولادت ابوبکرؓ، ولادت عثمانؓ، وفات امہؓ  
وفات عبدالملکؓ، ولادت عمرؓ، مفرقہ نام حضورؐ ۵۹۵ھ -

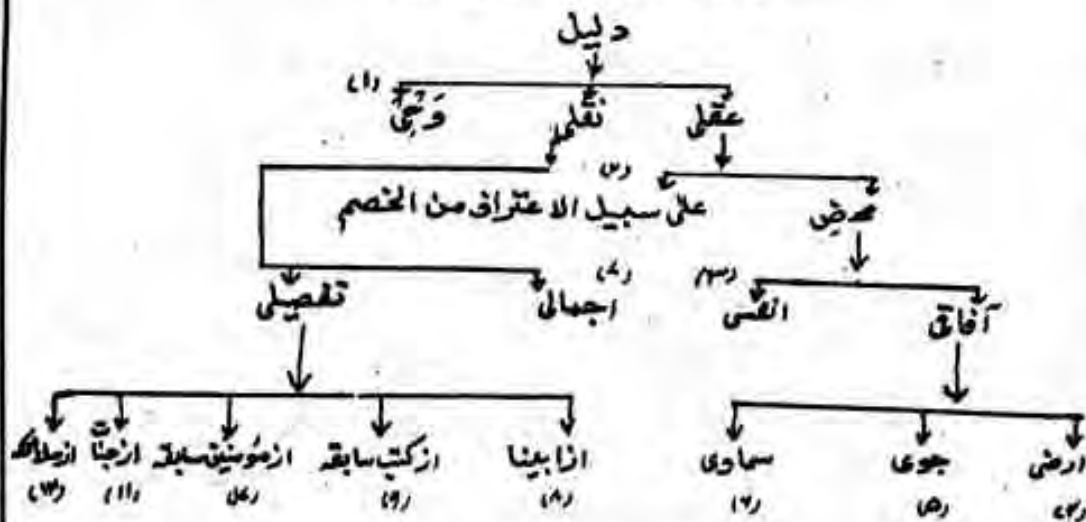
## دَ قرآن دلفظ تحقیق

\*\*\*\*\*

قرء العتب قرءاً وقرائۃً وقراناً واقترأء۔ ای نطق  
بالمکتوب فیہ او طالعه -  
وقرأ الشئ قرأً وقراناً ای جمعه وضم بعضہ الی بعض -  
( النجد )

نو قرآن تہ تحکہ قرآن والی چہ مطالعہ کرے شوے دے  
یا لوستے شوے دے۔ یا جمع کرے شوے دے۔  
قرآن علم دے او نورے اسماء صفی دی - او  
کثرت د اسماء دلالت کوی پہ عظمت د مسٹی با ند -

\*\*\*\*\*



۲ خدیجہؓ  
۵۹۵  
۵۹۸  
۶۰۰  
۶۰۰  
۶۰۰  
۶۰۰  
۶۰۵  
غازی سئلہ  
ولادت عائشہؓ  
اسلام ابوبکرؓ  
اسلام خدیجہؓ  
اسلام علیؓ  
ولادت فاطمہؓ  
دعوۃ مناسہ  
حجرت حبشہؓ  
اسلام حمزہؓ  
اسلام عمرؓ  
( نقل از زنداں )  
الخیر  
تحریر محمد افضل  
۲۷ ذوالندہ  
۱۴۱۵ھ

آداب ابتدائی احترام و اہتمام - ۲ - آکسپ، واجتناب و تفریح - ۳ - اداسی مقصود خیال صاف بنانے - خاصہ  
صغیر - مشکلات، مسئلہ توحید و احاطہ ابادی اور خاص "زیر و طالبانولہ" کی اردو کا ترجمہ غیاثی موی اور شوق  
طالبا فوحدت و وحدت اخذی موی - کہ "و تہی ۵ مخفون امداد و نشی نوذہ توش نعتہ ہمارا و کہ واسلی

مخفون نام تقاضا  
و شی دھتہ تیرا  
پھر دہ پس  
نا امدادی نہ ہم  
اکوام سگر -

کہ حل دیوایت  
یہ یو طریقہ و شو  
او یو طاب تم

ہم توجید معلوم  
وی نوذہ توش  
تہ حاجت نشہ

البتہ کہ دھتہ  
شک و زائد  
د شک مناسب

د کہ تربیہ  
استادہ معلوم  
وی د لازم قہ

چم دھر سولی  
جواب ہم ملاویہ  
و محلی خلقو قہ مطالبہ

دہ چم دھلیہ  
قدردی -  
او طاب دے

خین مقصد معلوم  
کری، ہا البین  
بہ خیل سیرت

او صوریہ و شریف  
مواظف لری،  
بہ گیریہ طالبہ

سرنہ پیریہ  
د مرکز مذہب  
حنفیہ دے  
میاسی سکتا  
بند دے، سرود  
میاست نہ  
غور شرعیہ

## اسماء القرآن

متعلقہ

| نمبر شمار | اسماء القرآن                 | تائیدات    | الآیات اللتی فیہا اسم القرآن                    |
|-----------|------------------------------|------------|-------------------------------------------------|
| ۱ - ۲     | کتاب - مبین                  | زخرف ۱     | لحمہ و الکتاب المبین ہ                          |
| ۳ - ۴     | قرآن - کریم                  | واقعه ۱    | انہ لقرآن کریم ہ                                |
| ۵         | کلام                         | توبہ ۱     | حتی یسمع کلام اللہ                              |
| ۶         | النور                        | نساء ۱     | وازلنا آیہم نوراً مبیناً ہ                      |
| ۷ - ۸     | ہدای - ورحمۃ                 | یونس ۱     | ہدی ورحمۃ للمؤمنین ہ                            |
| ۹         | فرقان                        | فرقان ۱    | تبارک الذی نزل الفرقان علی عبدہ                 |
| ۱۰        | شفاء                         | اسرائیل ۱  | ونزل من القرآن ما هو شفاء                       |
| ۱۱        | موعظۃ                        | یونس ۱     | قد جاء بحکم موعظۃ من ربکم                       |
| ۱۲        | شفاء لہما فی الصدور          | یونس ۱     | وشفاء لہما فی الصدور                            |
| ۱۳ - ۱۴   | ذکر - مبارک                  | انبیاء ۱   | وہذا ذکر مبارک انزلناہ                          |
| ۱۵        | علی                          | زخرف ۱     | وانت فی ام الکتاب لدینا علی حکیم                |
| ۱۶        | حکمت                         | قمر ۱      | حکمت بالغة                                      |
| ۱۷        | حکیم                         | یونس ۱     | تلك آیت الکتاب الحکیم                           |
| ۱۸        | مہین                         | مائدة ۱    | ومہینا علیہ                                     |
| ۱۹        | الحیل                        | ال عمران ۱ | واعتصموا بحیل اللہ جمیعاً                       |
| ۲۰        | صراط مستقیم                  | انعام ۱    | وانی ہذا صراطی مستقیماً                         |
| ۲۱        | قیم                          | کہف ۱      | قیماً لینذر                                     |
| ۲۲ - ۲۳   | قول - فعدل                   | طارق ۱     | انہ لقول فصل                                    |
| ۲۴        | نباء عظیم                    | نباء ۱     | عم یقسانون عن النباء العظیم                     |
| ۲۵ - ۲۶   | احسن الحدیث - مثالی - متشابہ | زمر ۱      | اللہ نزل احسن الحدیث کتاباً<br>متشابہاً مثالی - |

صیانت دے، چم طلب و کرسی دے، اور دھلی مبارک دے، فہ د امداد دکتہ اللہ دبارک -



العليه ارسله الله من سلك طريقا يلج من فيه سبيل الله ينزل اليه من السماء ماء فيسقي به شجرة طينيين فتمسكوا بهما فاصبوا بهما ماء عذبا يشربون  
 له كتاب الله وهداهم سواء وسبغ الوضوء علىهم طينتنا (٤) وحطيتهم الرمة وحطيتهم الملائكة وذكروهم  
 في عتده ومن  
 لأبيه عذرا له

| نمبر شمار | اسماء القرآن  | تاثيرات      | الآيات التي فيها اسم القرآن           |
|-----------|---------------|--------------|---------------------------------------|
| ٢٨        | تنزيل         | شعراء ١٩٢    | وانه لتنزيل رب العالمين ٥             |
| ٢٩        | روح           | شورى ٥       | واوحينا اليك روحا من امرنا            |
| ٣٠        | الوحى         | انبيا ٢٥     | انما انا نذركم بالوحى                 |
| ٣١        | العربي        | يوسف ٢       | قرا نأ عربيا تعلمون ٥                 |
| ٣٢        | البعث         | اعراف ٢٣     | هذا بصائر من ربكم                     |
| ٣٣        | البيان        | ال عمران ١٣٦ | هذا بيان للناس                        |
| ٣٤        | العلم         | بقرة ١٢٥     | من بعد ما جاءك من العلم               |
| ٣٥        | الحق          | ال عمران ٦٢  | ان هذا هو القصص الحق                  |
| ٣٦        | الهادى        | اسراييل ٩    | ان هذا القرآن يهدى                    |
| ٣٧        | العجب         | جن ٢١        | قرا نأ عجبا                           |
| ٣٨        | تذكرة         | حاقة ٢١      | انه لتذكرة                            |
| ٣٩        | العروة الوثقى | بقرة ٢٥٦     | فقد استمسك بالعروة الوثقى             |
| ٤٠        | الصدق         | ذمر ٢٣       | والذى جاء بالصدق                      |
| ٤١        | العدل         | انعام ١١٥    | وتمت كلمت ربك صدقا وعدلا              |
| ٤٢        | الامر         | طلاق ٥       | ذلك امر الله انزل اليكم               |
| ٤٣        | المنادى       | ال عمران ١٩٣ | سمعنا منا دينا دى للايمان             |
| ٤٤        | البشرى        | بقرة ٩٤      | هدى و بشرى                            |
| ٤٥        | المجيد        | بروج ٢٢      | بل هو قرآن مجيد فى لوح محفوظه         |
| ٤٦        | الزبور        | انبيا ١٠٥    | ولقد كتبنا فى الزبور                  |
| ٤٧-٤٨     | بشير - ونذير  | حم السجدة ٢٢ | قرا نأ غريبا لقوم يعقلون بشيرا ونذيرا |
| ٤٩        | العزیز        | ال عمران ١٠٥ | وانه لكتاب عزيزه                      |
| ٥٠        | البلاغ        | ابراهيم ٥٢   | هذا بلاغ للناس                        |
| ٥١        | القصص         | يوسف ٣       | احسن القصص بما اوحينا اليك هذا القرآن |
| ٥٢-٥٣     | صحف - ومكرم   | عبس ١٣       | فى صحف مكرمه                          |
| ٥٤-٥٥     | مرفوع - ومطهر | عبس ١٤       | مرفوعة مطهرة                          |

(از تفسير اتقان حصه اول صفحه ١٣٥)



## سَبَبُ دَجْمِ کَوْلُودِ قُرْآنِ اَوِ بَيَاپَه یُو قُرْآتِ بَانْدِ تَقَرَّر

اَبی بن کعب رضی اللہ عنہ فرمائی ہے، یہ مسجد کہتے ہیں اور ان کے یوسرے نو  
ہفتہ موع کو۔ نووے لو ستو قرآن نو ماتہ دغہ قرأت نا اشنا بنکا رہ  
شو۔ نو بل تن رائے نو ہفتہ بل شان و لو ستو۔ نو ہر کلمہ چہ فارغ شو۔ نو  
مونہ در رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دیار تہ لاہو۔ نو ما ورتہ د دغہ  
کسا نو حال اووے۔ نو بنی علیہ السلام د ہغوی نہ قرآن واؤرید او د  
ہغوی تا ئید اوک۔ نو حیا پہ زہرہ کہتے دجا ہلث نہ زیات شک رائے۔ نو  
بنی علیہ السلام تجا سینہ اووہلہ نو زہ خول شوم او پہ زہرہ کہتے تسلی  
راغلہ کو یا زہ اللہ تعالیٰ تہ کورم۔ نو بنی علیہ السلام او فرمایا چہ اے  
اَبی! قرآن ماتہ پہ یو قرأت رائے نو ما در خواست اوک چہ اے اللہ! حیا  
پہ امت آسانی راؤلہ۔ نو پہ دوہ قرأت تو سرہ رائے۔ نو ما بیا د سہولت در خوا  
اوک۔ نو پہ دریم حل پہ اووہ قرأت تو سرہ رائے۔ او باری تعالیٰ او فرمایا  
چہ د ہر راتلو پہ عوض کہتے یو سوال اوک نو ما اووے چہ اللہم اغفر لا متی  
اللہم اغفر لا متی۔ او ورو ستوم کہ دریم سوال ہفتہ درخت تہ چہ رغبت  
پہ کوی تول خلق ماتہ۔ حتی کہ ابراہیم علیہ السلام (مسلم۔ مشکوٰۃ ص ۱۹۲)  
زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمائی ہے سرے را ولیزہ پہ ما پسے ابو بکر  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ پہ زمانہ د قتل د اہل یمامہ کہتے نو چہ لاہم نو عمر بن خطاب  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہلتہ ہم وہ۔ نو ابو بکر اووے چہ عمر رائے ماتہ۔ او  
وے چہ قتل زیات شوے دے پہ جنگ د یمامہ کہتے پہ قاریا نو  
د قرآن باند۔ او حۃ یو یدم چہ کہ قاریاں مہرہ شی نو ختم پہ  
شی۔ قرآن مجادائے وہ چہ تہ جمع کے قرآن لرہ۔ نو ما ورتہ  
اووے چہ خہ رنگ بہ کوے یو کار چہ نہ دے کہے رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نو عمر اووے چہ قسم دے چہ د ا  
جمع کول بنہ دی۔ نو عمر حیا سرہ خبرے کولے۔ نو مجازہ

اداب صحیحہ  
تاج دے او صوم  
دج تاج دے او  
بد صلوٰۃ او صوم  
کین استقلال و  
ابو بکر صراحۃ  
دے نو معلوم  
شوہ چہ خلیفہ  
متصل برحق  
دنیائے ابو بکر  
دے۔  
مولانا محمد قاسم نانوتوی  
پدے تقریر مسجلہ  
رافضی مسدا شو  
حکایات ادبیات



عنه يعني ويرى و  
مختلفه في ما و  
هو مكتوب في  
في سورة و  
اعتراف و  
هو و  
عن ابن عباس  
عن النبي صلى الله عليه وسلم  
عن النبي صلى الله عليه وسلم  
عن النبي صلى الله عليه وسلم

داجع کول و منل نو اے زیدہ ! تہ خوان سپے ئے عاقل بے تہمتہ او کا تب  
دوئی نو تلاش دقران و کا اوجع ئے کہ۔ زیدہ وائی قسم دے کہ ماتہ ئے  
ویلی وے چہ دایو فردیسہ نو نہ وہ کرا نہ پہا با ند داجع دقران نہ  
نو ماودقا او وے چہ شہ رنگے کوئے یو کار چہ نہ دے کہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نو اوئی وے چہ قسم دے چہ دا کار غورہ دے  
نو یرتاکید او کہہ ابو بکرؓ نو نما ذہہ داجع کول تسلیم کہہ۔ نو  
شروع او کہہ ما اوجع کا وہم قران د کجور و دپوستکونہ۔ او سپینو  
کہو نہ اذہرو نو د خلقو نہ۔ تردے پورے چہ ما ییا موندہ آخر  
د سورة توبے د ابو خزیمہ انصاریؒ سرہ د بدل چا سرہ مکتوب نہ و ہ۔  
لقد جائکم رسول من انفسکم الخ (۱۷۸) نو دغہ مصحف د ابو بکرؓ  
سرہ و ہ؛ بیا د عمرؓ سرہ بیا حفصہؓ سرہ و ہ۔ (بخاری، مشکوٰۃ ص ۱۹۳)  
نو پہ یو قرأت قران جمع شو۔ خو مختلف قرأتو نہ ہم باقی  
و و۔

۳۔ انس بن مالکؓ فرمائی چہ حذیفہ بن الیمانؓ راغے عثمانؓ تہ  
دہ جنلہ کا وہ د اہل شاموسرہ پہ فتح د ارمینہ او آذربائیجان کہے  
نو ویرید حذیفہؓ د اختلاف د قرأت نہ پہ قرأت کہے۔ نو حذیفہؓ  
او وے چہ لے امیر المؤمنینؓ! د مسلمانا نو غورا و کہ پخوا د ہج نہ  
چہ اختلاف وکی پہ قرآن کہے زیات د اختلاف د یہود او نصاریٰ و نہ  
نو عثمانؓ سپے او لیبرہ پہ حفصہؓ پہ سے ۱۰ و دغہ مصحف ئے تہ نہ  
داور چہ بیا بہ ئے تا تہ واپس کوو پس د لیکلو نہ۔

نو حکم او کہ عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ زید بن ثابتؓ، عبد اللہ بن  
زبیرؓ، سعد بن العاصؓ، عبد اللہ بن الحارثؓ تہ نو دوی و لیکہ  
پہ مصحف کہے۔ او عثمان فرماں او کہ۔ چہ کچرے ستا سواختلاف  
راشی نو وئے لیکئ پہ لسان د قریشو با ند۔ نو وئے لیکلو یوہ یوہ  
نسخہ علا قو تہ او نو رے نسخے مختلفے ئے ختم کہے۔

فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَىٰ  
نَجْمَهُ وَهُمْ مَنْ  
يَتَّقِظُونَ وَابْدِ لَوْ  
بِتَبْدِيلِ ۱۳

صحیح نیت

غلط نہی



قال عليه الصلوة والسلام لمن غير الدجال اخوف عليكم من الدجال فقيل ما هو  
يا رسول الله فقال علماء السوء ١٢ واد غلط ثبت علماء دي ١٣



ابو عبد الرحمن محمد قاسم ... اقامت ابدیہ ... اقامت فی ذلک الموضع - یہ مسجد دیکھ کر کہنے لگے  
میں نے اس وقت اس وقت دیکھا کہ وہ ... ابن جوزی - قرآن مجید

تاریخ ولایت  
عن کثرت  
الکفر  
بیت  
میں غنیمت کے  
گشت ہاز غنیمت  
مگر وہ  
قرآن کا زخم یار  
میں غنیمت کے  
وہ لایعنی غنیمت  
یعنی گل یوسف  
خون کی کیڑاؤں  
ہمارے خدائے  
میں اؤکھ خون  
دی، دیکھو دقرون  
لذت نہ خیر

## تعریف موضوع فائدہ و تعلم و قرآن

\*\*\*\*\*

موضوع و قرآن تو حید دے - ۱ و تعریف دادے چہ دایو کتاب دے  
چہ منزل دے یہ بنی علیہ السلام - ۱ و مکتوب دے یہ صاحب کینے او منقول  
دے و بنی علیہ السلام نہ یہ نقل متواترہ بلا شبہہ سرہ ( نورالانوار )  
فائدہ و قرآن شریف معرفت و صحیح اسلام دے چہ مرتب دے یہ  
فوز و دارینو یہ تقدیر و عمل سرہ -

شیر غنیمت کے شیر غنیمت کے شیر غنیمت کے

## شرافت و قرآن شریف

خود و قرآن نہ معلوم میری لکچہ فرمائی مولانا و می صاحب  
آفتاب آمد دلیل آفتاب گردیلت پایدت زور و متاب

خداوند تعالیٰ فرمائی یہ شان و قرآن شریف کہتے " یا ایہا الناس قد

جاءکم موعظۃ من ربکم وشفاء لما فی الصدور وهدی ورحمۃ لامو منینہ

قل بفضل اللہ وبرحمۃ فیذلک فلیفرحوا ہو خیر مما یجمعون (یونس، ۱۰۷)  
۱ و حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی: خیرکم من تعلم القرآن و علمہ -

اوہم دارنگہ فرمائی - ان اللہ یرفع بہذا الکتاب اقواما ویضع بہاخرین "

اوہم دارنگہ فرمائی - من قرء القرآن و عمل بما فیہ الیس والدہ تاجا یوم القیمۃ

ضوءہ احسن من ضوء الشمس فی بیوت الدنیا لو کانت فیکم فما

ظنکم بالذی عمل بہذا ص - اوہم دارنگہ فرمائی - لو جعل القرآن فی احاب

شم القی فی النار ما احترق - ص - فضائل القرآن مشکوٰۃ شریف ص -

میر غنیمت کے شیر غنیمت کے شیر غنیمت کے

## اہم مضامین و قرآن شریف

۱، توحید ۲، رسالت ۳، قیامت ۴، تحویف ۵، بشارت ۶، احکام

۷، جہاد ۸، انفاق - ج -

## رَبط و مضامین

دادے چہ توحید موضوع دہ - ۱ اثبات د رسالت محکمہ کیری چہ  
بنی علیہ السلام مبین د توحید دے - تحوئی د پارہ د نہ منونکو د توحید  
دے - ۱ و بشارت د پارہ د منونکو دے - بیان د قیامت محکمہ کیری چہ ثواب  
او عذاب و رکیدے شی پہ قیامت کینے - جہاد د پارہ د اعلا د توحید دے -  
احکام د پارہ د انتظام د مسلمانانو دی - ۱ و اتفاق تہ پہ جہاد کینے ضرورت  
دے -

## خلاصہ و قرآن شریف

\*\*\*\*\*

د توحید و اثبات د پارہ پہ قرآن مجید کینے دے دلائل بیا شری -  
(۱) عقلی (۲) نقلی (۳) وحی - وجہ د حصر دہ چہ منکر پہ خالی نہ وی یا پہ  
وائی چہ د مسئلہ عقل تہ نہ رائج - تائید - اجعل الالهة اله واحد  
ان هذا الشئ عجاب ہ (ص: ۵) یا بہ وائی چہ تہ پہ دے مسئلہ کینے  
متفروئے - تائید - ماسمعنا بهذا فی الملة الآخرة ہ (ص: ۷) یا بہ وائی چہ  
د مسئلہ فتنہ انگیزہ دے دے نہ بس کہ نور مسائل دیر دی - تائید -  
ومن الاحزاب من ينكر بعضه - (رعد: ۳۷) د اول قول د رد د پارہ دلیل عقلی  
د ثانی د پارہ نقلی د ثالث د پارہ وحی دے - عقلی پہ دوہ قسمہ دے یو عقلی  
محض بل علی سبیل الاعتراف من الخصم دے - عقلی محض یو افاق بل انفسی دے  
تائید - سر لیهم ایا تنافوا فی الافاق و فی انفسهم (سجدہ: ۵۳) آفاق بیا پہ دے  
قسمہ دے - سماوی ارضی جوی -

مثال د عقلی محض لکہ یا ایہا الناس اعبدوا ربکم الذی خلقکم و الذین  
من قبکم لعلکم تتقون ہ الذی جعل لکم الارض فراشا و السماء بناء و انزل  
من السماء ماء فاخرج به من الثمرات رزقکم فلا تجعلوا لله اندادا و  
انتم تعلمون ہ (ربقہ: ۲۱-۲۲)  
مثال د عقلی علی سبیل الاعتراف من الخصم لکہ: قل من یرزقکم من السماء



والارض امن یمک السمع والابصار ومن ینخرج الحق من المیت وینخرج المیت من الحق ومن یدبر الامر فسیقولون الله فقل ا فلا تتقون (یونس: ۳۱)  
او دلیل نقلی یو اجمالی بل تفصیلی دے (جسے) خاص پیغمبر یا کتاب وغیرہ  
ذکر وی پہ کیجئے) مثال د اجمالی لکھ : وما ارسلنا من قبک من رسول الا نوحي  
الیه انه لا اله الا انا فاعبدون (الانبیاء: ۲۵)

او تفصیلی پہ پچھہ قسمہ دی : ازا نبیاء لکھ : واذکر فی الکتاب ابراہیم  
انه کان صدیقاً نبیاً اذ قال لابیه یا ابت لم تعبد ما لا یسمع ولا یرى  
ولا یغنی عنک شیئاً (مریم: ۴۱ - ۴۲)

از مؤمنان برکت سابقہ لکھ : الذین اتیناھم الکتاب یتلونہ حق  
تلاوتہ اولئک یؤمنون بہ (بقرہ: ۱۲۱)

از جنات لکھ : قد اوحی الی انہ استمع نفر من الجن فقالوا انا سمعنا  
قرآناً عجیباً یردنا الی الارشد فامنا بہ ولن نشرک ہر بنا احدہ (جن: ۲۱)  
از کتب سابقہ لکھ : و اتینا موسیٰ الکتاب وجعلناہ ہدی البنی اسرائیل  
ان لا تتخذوا من دونی وکیلاً (ربی اسرائیل: ۲)

از ملائکہ لکھ : اولئک الذین یدعون یتبعون الی ربهم الوسیلۃ  
ایہم اقرب ویرجون رحمۃ یمحافون عذابہ ان عذاب ربک کان محذوراہ  
(ربی اسرائیل: ۵۷) -

مثال د دلیل وحی لکھ : انما أمرت ان اعبد الله ولا أشرك به الیہ اذعوا  
والیہ ما ب (رعد: ۳۶)

کہہ خداوند تعالیٰ د منونکو د توحید د پارہ بشارت بیا نوی دنیوی  
لکھ : ولینصرن الله من ینصرہ ان الله لقوی عزیزہ (حج: ۴۰)  
او کلاہ آخر وی لکھ : ان الذین امنوا وعماروا الصلحۃ کانت لہم جنت  
الفردوس نزلاہ (کھف: ۱۰۷)

او د نہ منونکو د پارہ تحویف بیا نوی د نیوی لکھ : وکم اھلکنا  
قبلہم من قرن ہد تحس منهم من احد او تسمع لہم رکلاہ (مریم: ۹۸)

اخریٰ لکھ: و نسوق المجرمین الیٰ جہنم و ردّا ۵ (مریم: ۸۶)

منکران پچیلہ نہ منی بلکہ منونکی دے توحید نہ اہلہ ول غواہی نو کلہ  
حضرت حق جل مجدہ دے دعویٰ نہ شکوہ کوی پہ عنوان دے قال سرہ - دے

کلہ جواب مذکور وی لکھ: و قالوا لن نؤمن لک حتیٰ تجر لنا من الہ ربنا ینبوعلالیٰ  
جواب: قل سبحان ربیٰ ہد کنت الہ بشرًا رسولہ بنی اسرائیل: ۹۰-۹۱-۹۲-۹۳

او کلہ جواب مذکور وی لکھ: و قالوا اقلوبنا فی الہہ معًا تدعوننا الیہ  
و قًا اذ اننا و قدرو من بیننا و بینک جواب فاعمل اننا عاملون (ہم سجدہ: ۵)

او کلہ باری تعالیٰ دے منکران نو پہ نا جائز حرکت با نہ زجر فرمائی لکھ:  
الم تر الیٰ الذین یجادلون فی آیات اللہ الیٰ یصرفونہ (ہم من: ۶۹)

فائل لا :- دے فرق دے پندہ دے شیخ القرآن دے ا و حضرت صاحب پہ  
فرق نہ کا وہ او دے پنج پیر شیخ القرآن صرف زجر مستعملوی -

او کلہ خدا و ذہ تعالیٰ داعی حق تہ ہم دور نہ کوی لکھ: نو ح علیہ السلام  
ما فلا تستلن مالیس لک بہ علم الیٰ اعظک ان تگون من الجاہلین (ہم دہود: ۶۶)

یا لکھ حضور علیہ السلام تہ: عبس و تولیٰ ان جائک الہ اعظمیٰ (عبس: ۱)  
او کلہ اللہ تعالیٰ داعی دے طینان دے پارہ تسلیٰ پدش کوی پہ مختلفو

عنوانا تو سرہ لکھ: قد نعلم انه لیجزئک الذی یقولون فانہم لا یکن بونک  
ولکن الظلمین با آیات اللہ یجحدون (انعام: ۳۳)

(۳) یا لکھ: و لقد کذبت رسل من قبک فصبروا علی ما کذبوا و اؤذوا  
(انعام: ۳۴)

(۳) یا لکھ: و لقد اتیناک سبعاً من المثانی و القرآن العظیم (حجر: ۸۷)  
او کلہ باری تعالیٰ دے اصلاح دے طبیعت دے پارہ امر مصلح ذکر

کوی صلوٰۃ لکھ: و اقموا الصلوٰۃ (بقرہ: ۴۳)

صوم لکھ: یا ایہا الذین امنوا کتب علیکم الصیام (بقرہ: ۱۸۳)

حج لکھ: و اتموا الحج (بقرہ: ۱۹۶)

او کلہ امور دفعیہ عذاب ذکر کوی چہ ظلم مکہ کے احسان کوئے۔



کے منہا ان  
ظن ان المیت  
تصحیح فی الامور  
دون الله تعالى  
وذلك من  
ان اویبار الله  
یتصحی خون فی  
الامور من النفع  
والضرر وذلك  
کفر ۱۳

شرک نہ کرے لکہ: دقتی دیک الی مکروہا ہ (بنی اسرائیل: ۳۳ تا ۳۸)  
او کلمہ د اصلاح د منکرینو د پارہ امور ثلاثہ ذکر کوی تقلیل دنیا، سلب  
دنیا، عذاب حقیقی، لکہ: واضرب لهم الی احداہ (کہف: ۳۲ - ۴۹)  
او کلمہ خداوند تعالیٰ د وضاحت د مسئلے د پارہ مثال پیش کوی  
لکہ: مثل الذین اتخذوا من دون الله اولیاء کمثل العنکبوت اتخذت  
بیتا وان اوهن البیوت لبیت العنکبوت لو کانوا یعلمونہ (عنکبوت: ۲۱)  
داشاعت توحید باللسان وہ او کلمہ باری تعالیٰ پہ طور د اشاعت  
التوحید باللسان سرہ مسئلہ د جہاد ذکر کوی لکہ: وقاتلوا فی سبیل  
الله واعلموا ان الله سمیع علیم (بقرہ: ۲۱۷)  
او چونکہ پہ جہاد کہنے ضرورت دے انتظام تہ نوا مور انتظامیہ  
پہ ذکر کیری تہذیب الاخلاق لکہ: یا ایہا الذین آمنوا کتب علیکم  
الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون (بقرہ: ۱۸۳)  
تد بئیر المنزل لکہ: وللمطلقات متاع بالمعروف حقاً علی المتسقین  
(بقرہ: ۲۱۷)

سیاست مدینہ لکہ: ولکم فی القصاص حیوة یا اوی الالباب  
لعلکم تتقون (بقرہ: ۱۷۹)  
او ہم دارنگے پہ جہاد کہنے مال تہ ضرورت دے نومسئلہ انفاق  
پہ ذکر کیری لکہ: ومن ذا الذی یقرض الله قرضاً حسناً فیضاعف  
لہ ولہ اجر کریم (حدید: ۱۱)  
پس زدہ کہہ دا خبرہ چہ خداوند تعالیٰ د ثبات د قویید  
د پارہ د یوئس قسمو د شرک رفعہ کوی -  
۱) شرک فی التصرف :- یعنی غیر اللہ ما فوق الاسباب متصرف  
فی الامور کہ نہ ل او چونکہ د شرک مبہدہ د پارہ د شرک  
فعلی نو زدہ رفعہ دیر، کیدے شی پہ کلام الله تعالیٰ کہنے - مثال  
د ننی د شرک فی التصرف لکہ: الحمد لله الذی خلق السموات و

الارض وجعل الظلمات والنور ثم الذين كفروا بربهم يعدلون ه  
(العام ۱۱)

فائدہ ۱۔ فعل دباری تعالیٰ عند السبب دے پہ نزد انعام اشعری  
صاحب ۱۔ او بالسبب دے پہ نزد دامام غزالی صاحب ۱؛ مائید؛ و  
قا تلوصم یعذبہم اللہ یہاں یکم رتوبہ ۱۴۱، نبراس ۱۔ خوباری تعالیٰ  
سبب تہ محتاج نہ دے نو حکمہ فعل دباری تعالیٰ فوق ۱۱ ب دے  
او معجزہ پہ اختیار دے پیغمبر کہنے نہ دہ ۱؛ تائید؛ و مارمیت اذرمیت ۱۔  
رانفال ۱۴۱، یعنی پہ رسول و شکو کہنے ستریز و کفار و تہ کا سب  
نہ وی لکہ خالق نہ وی او پہ نفس غور زولو کہنے ہم خالق نہ وی خو  
کا سب وی ۱۔ نواول "مارمیت" معجزہ دہ او ثانی "اذرمیت" فعل اختیار  
دے ۱۔ نواولیا و تہ نسبت د فعل بعد الوقات فوق السبب دے  
نو شرک شو ۱؛ تائید؛ الہم ارجل یشون بہا راعرف ۱۹۵، او قبل  
الوفات تحت السبب دے نو فعل اختیاری دے نو شرک نہ شو۔  
فافہم ۱۔

لان هذا المقام من منزل لا اقدام لذوی الافہام فاین العوام  
کالا نعام الا ماشاء العلام (غریب)  
(۲) شرک فی الدعاء ۱۔ یعنی د غیر اللہ نہ غائبانہ حاجات غوختہ  
مثال د نفی د شرک فی الدعاء لکہ ۱؛ ذالکم اللہ ربکم لہ الملك والذین  
تدعون من دونہ ما یملکون من قطعیرہ رفاطر ۱۳۱  
(۳) شرک فی العبادۃ ۱۔ مثال د نفی د شرک فی العبادۃ لکہ ۱؛  
قد یا ایہا الناس ان کنتم فی شک من دینی فلا تعبدون  
من دون اللہ ولكن اعبد اللہ الذی یتوفکم وامرت ان اکون  
من المؤمنین ۱۰۴ ر یوش ۱۰۴)

کس زدہ کرہ دا خبرہ چہ معنی عبارت غایت خشیو ع  
یا نہایت تعظیم یا بندگی دہ ۱۔ بیکن بہترین توجیہ و علامہ ابن قیم



لہ یہ مرقۃ الحقیقۃ کہنے پر صاحب بغداد فتویٰ دے کر کہے دے چہ چاہے غیر اللہ تہ غیب ان کار ساز اور نہ اور مصیبتوں کو کہنے اور تہ بلذ و کہہ اور اعتقاد کے اور (۱۶) چہ غیر اللہ زمیند ہر یوں اور آوری اور زمیند کار و نہ

یہ مدارج السالکین کہنے کے دے چہ العبادۃ عبارة عن الاعتقاد والشعور بان للمعبود سلطة غيبية في العلم والقصر فيما فوق الاسباب يقدر بها على النفع والضرر فكل دعاء وثناء وتعظيم ينشأ من هذه الاعتقاد فهي عبادة۔

(۴)۔ شرک فی العلم :- یعنی غیر اللہ لرہ پہ کل ذرات د عالم بانہ عالم کنزل اگر کہ اعطائی وی۔ مثال د شرک فی العلم لکہ : قل لا یعلم من فی السموات و

الارض الغیب الا اللہ وما یشرعون ایتان یبحثون (رمل: ۶۵)

پس زندہ کرہ دا خبرہ چہ مغیبات پہ وہ قسمہ دی بعض د جنس د احکامو نہ دی د دے کئی علم باری تعالیٰ بنی صلے اللہ علیہ وسلم تہ ور کریدے تائید : الیوم اکملت لکم دینکم (مائده: ۳) او بعض د جنس د اکوانو نہ دی دایوزمانی بل مکانی دی۔ زمانی یودیوی بل اخر وی دی۔ دیوی بیا ماضی حالی استقبالی دی داپنچہ وارہ علوم کلیتہ خاصیہ خدا ونندی دہ۔

تائید : ان اللہ عنده علم الساعة وینزل الغیث ویعلم ما فی الارحام وما تدری نفس ماذا تکلب عدا وما تدری نفس باقی ارض تموت ان اللہ علیم خیرہ (لقن: ۳۲) مگر بعض لرہ تے جزی جزی علم ورکوی او بنی علیہ السلام تہ پہ کہنے فحیمہ حسہ ملا دہ۔ (راز شیر احمد عثمانی پہ فوائد عثمانی کہنے (اخیر لقن) دیتہ ابتداء الغیب دای ۱۲ از شیخ الغفران مولانا محمد طاهر صاحب البتہ علم غیب پہ معنی د علم ذاتی سرہ غیر اللہ لرہ یوہ ذرہ ہم نشستہ (از مولانا شرف علی صاحب)۔

(۵) شرک فی البرکت :- یعنی غیر اللہ لرہ برکت د ہندہ کنزل مثال د نفی د شرک فی البرکت لکہ : تبوک الذی نزل الفرقان علی عبدہ لیکون للعلمین نذیرا (فرقان: ۱) یا لکہ : تبارک اسم ربک ذی الجلال والاکرام (رحمن: ۷۶) برکت ثبوت الخیر الہی فی الشئی۔ امام راغب۔

(۶) شرک فی الخوف :- یعنی د غیر اللہ نہ غیب نہ یرہ کول مثال د نفی د شرک فی الخوف لکہ : وایاتی فارحبونہ بقرہ: ۱۶۱)

(۷) شرک فی الرجاء :- یعنی د غیر اللہ نہ غیب نہ امید کول۔ مثال د نفی د شرک فی الرجاء لکہ : ولا تقصدوا فی الارض بعدا صلا حها وادعوا

پہ باری تعالیٰ کولے شی مؤدعہ سرے مشرک دے نکاح کے مات دے ۱۲ مث سطر ۱۲ مطبوعہ مصر ۱۲ پہ فتویٰ شریف کہنے دے غیب تہ دے نہ ندا کول پہ دے اعتقاد سرہ چہ اور شرک دے او کہ مقصد کرہ ولہ نہ ور بیا شرک دے حنفیہ سونہ ۱۲ پہ ارشاد اللہ تعالیٰ د قاضی شفاء اللہ کہنے دی یا شیخو عبد القادر یا خواجہ شمس الدین چنانچہ عزیز نے شرک و کفر است ذکر الحقیقہ تصدیقاً بکفیر باعتبار ان شرک علی اللہ علیہ السلام یعلم الخبیر لعلہ قولہ تعالیٰ قل لا یعلم من فی السموات والارض الغیب الا اللہ الخ (محل) شرح قصہ اکبر ص ۱۵۵ ۱۲ پہ جواہر اللہ کہنے دی ان وہم ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعلم الغیب کاہنہ فما لک بقیہ



خوفاً و طمعاً ان رحمۃ اللہ قریباً من المحسنین ۵ (اعراف: ۵۶)

پس زدہ کچھ داخلہ چہ رجاء و غیر اللہ نہ ماتحت الاسباب جائزہ دے  
وے ذلت دے اوما فوق الاسباب شرک دے۔ اوداللہ نہ ایمان دے اود ہم دغہ  
تحقیق دے پہ خوف کہے۔

(۸) شرک فی المحبت :- یعنی دغیر اللہ سرہ مینہ کول پہ طور و حاجت روائی سرہ

مثال د نفی د شرک فی المحبت لکہ : و من الناس من يتخذ من دون الله انداداً

يحبونهم كحب الله والذين آمنوا اشد حباً لله (بقرہ: ۱۶۵)

(۹) شرک فی التسمیہ :- یعنی داسے نوم ایخو دل چہ پہ کیئے ایہام د شرک وی

مثال د نفی د شرک فی التسمیہ لکہ : فلما اتتهما صالحا جعلنا لہ شرکاء فیما

اتھما فتعالی اللہ عما یشرکون ۵ (اعراف: ۱۸۹)

(۱۰) شرک فی الشفاعۃ :- یعنی دغیر اللہ لہ شفاعت قہری ثا بتول - مثال د

نفی د شرک فی الشفاعۃ لکہ : و یعبدون من دون الله ما لا یضرهم ولا ینفعهم

و یقولون هؤلاء شفعاؤنا عند الله قل ان تبئنون الله بما لا یعلم فی السموات

ولا فی الارض سبحان الله و تعالی عما یشرکون ۵ (یونس: ۱۸)

پس از دہ کچھ خبرہ چہ مشرکان ثا بتوی شفاعت قہری۔ اومعتزلہ

منکر دی د شفاعت نہ راساً۔ تا ئید : و اتقوا یوما لا تجزی نفس عن نفس شیئاً (بقرہ: ۲۵)

لکن دا وارد پہ حق د کفار و کہے دے۔ اوشفاعت پہ نزد اہل سنت و الجماعت

مشروط دے پہ شروط ثلاثہ سرہ۔ بلکہ پہ یفہوس۔

(۱۱) کون د شفیع موجد : تا ئید : ولا یملک الذین یدعون من دونه الشفاعۃ

الا من شہد بالحق و ہم یعلمون ۵ (زخرف: ۸۶)

(۱۲) کون د مشفوع لہ موجد : تا ئید : ولا یشفعون الا لمن ارتضی و ہم

من خشیئہ مشفقون ۵ (انبیاء: ۲۸)

(۱۳) پس د اذن الہی نہ : تا ئید : من ذالذی یشفع عندہ الا باذنیہ (بقرہ: ۲۵۵)

فائدہ :- پنج پیر شیخ القرآن صاحب فرمائی خلورم شرط علم د شفیع دے

پہ مشفوع با ئید - پنجم پس د شفاعت کبریٰ دنی علیہ السلام نہ۔

2

ولا یقبل منها  
شفاعۃ الا ۱۲

د شفیع قہری  
فتاویٰ رشیدیہ  
جلد ۳ ص ۱۲



لہ و ما یؤخذ من الدماجم و الشحم و الزیت و غیرہا مما ینقلد الی ضرائفہ الا و یاء الکرام تقریبا الیہم فہما باجماع  
المسلمین ۱۱ حکذا فی حلالہ و الحرام فی الشامی لوتدر ذبنا ( ۱۸ ) لایقام قندیل فوق ضریح الشیخ (۱۱) القبر

او فی النار کما

یفعلا النار من

نذر زیت لیسوا

عبد القادر

و یوقد فی

النار بجهة

الشرق فهو

یاعد و یقیم

منہ النار

بالقارۃ فی

النار مع

اشتمال علی

الغناء واللعب

و ایجاب التوب

الی حق المصلو

عطا اللہ علیہ

و عن جملہ

مہمان اندر عباد

و العبادۃ لغیر

اللہ کفر ۱۲

تغیر بنام

کینہ و سقا

لوان سلاخ

ذبیحہ و قصد

بذبحھا التبر

الی غیر اللہ

مرتد و ذبیحہ

نہیجہ مرتد

و لو ذکر اسم اللہ

ملیہ ۱۲ قال صا

الروض ان

السم اذا ذبح

للہ علی الصلو

والسلام کفر

فکیف بالذبح

لسم الا موات ۱۲

و فی مسند احمد

عن اللہ من

ذبح لغیر اللہ

و فی الفرائد

عبید و التقیہ

ابولیت و فی

ذبح البقر و الغنم

عند القبر لقولہ

و فی مسند احمد

السم اذا ذبح

للہ علی الصلو

والسلام کفر

فکیف بالذبح

لسم الا موات ۱۲

و فی مسند احمد

عن اللہ من

ذبح لغیر اللہ

و فی الفرائد

عبید و التقیہ

ابولیت و فی

ذبح البقر و الغنم

عند القبر لقولہ

و فی مسند احمد

السم اذا ذبح

للہ علی الصلو

والسلام کفر

فکیف بالذبح

لسم الا موات ۱۲

و فی مسند احمد

عن اللہ من

ذبح لغیر اللہ

و فی الفرائد

عبید و التقیہ

ابولیت و فی

ذبح البقر و الغنم

عند القبر لقولہ

و فی مسند احمد

السم اذا ذبح

للہ علی الصلو

والسلام کفر

فکیف بالذبح

لسم الا موات ۱۲

و فی مسند احمد

عن اللہ من

ذبح لغیر اللہ

و فی الفرائد

عبید و التقیہ

ابولیت و فی

ذبح البقر و الغنم

عند القبر لقولہ

و فی مسند احمد

السم اذا ذبح

للہ علی الصلو

والسلام کفر

فکیف بالذبح

لسم الا موات ۱۲

و فی مسند احمد

عن اللہ من

ذبح لغیر اللہ

و فی الفرائد

عبید و التقیہ

ابولیت و فی

ذبح البقر و الغنم

عند القبر لقولہ

و فی مسند احمد

السم اذا ذبح

للہ علی الصلو

والسلام کفر

فکیف بالذبح

لسم الا موات ۱۲

و فی مسند احمد

عن اللہ من

ذبح لغیر اللہ

و فی الفرائد

عبید و التقیہ

ابولیت و فی

ذبح البقر و الغنم

عند القبر لقولہ

و فی مسند احمد

السم اذا ذبح

للہ علی الصلو

والسلام کفر

فکیف بالذبح

لسم الا موات ۱۲

و فی مسند احمد

عن اللہ من

ذبح لغیر اللہ

و فی الفرائد

عبید و التقیہ

ابولیت و فی

ذبح البقر و الغنم

عند القبر لقولہ

و فی مسند احمد

السم اذا ذبح

للہ علی الصلو

والسلام کفر

فکیف بالذبح

لسم الا موات ۱۲

و فی مسند احمد

عن اللہ من

ذبح لغیر اللہ

و فی الفرائد

عبید و التقیہ

ابولیت و فی

ذبح البقر و الغنم

عند القبر لقولہ

و فی مسند احمد

السم اذا ذبح

للہ علی الصلو

والسلام کفر

فکیف بالذبح

لسم الا موات ۱۲

و فی مسند احمد

عن اللہ من

ذبح لغیر اللہ

و فی الفرائد

عبید و التقیہ

ابولیت و فی

ذبح البقر و الغنم

عند القبر لقولہ

و فی مسند احمد

السم اذا ذبح

للہ علی الصلو

والسلام کفر

فکیف بالذبح

لسم الا موات ۱۲

و فی مسند احمد

عن اللہ من

ذبح لغیر اللہ

و فی الفرائد

عبید و التقیہ

ابولیت و فی

ذبح البقر و الغنم

عند القبر لقولہ

و فی مسند احمد

السم اذا ذبح

للہ علی الصلو

والسلام کفر

فکیف بالذبح

لسم الا موات ۱۲

و فی مسند احمد

عن اللہ من

ذبح لغیر اللہ

و فی الفرائد

عبید و التقیہ

ابولیت و فی

ذبح البقر و الغنم

عند القبر لقولہ

و فی مسند احمد

السم اذا ذبح

للہ علی الصلو

والسلام کفر

فکیف بالذبح

لسم الا موات ۱۲

و فی مسند احمد

عن اللہ من

ذبح لغیر اللہ

و فی الفرائد

عبید و التقیہ

ابولیت و فی

ذبح البقر و الغنم

عند القبر لقولہ

و فی مسند احمد

السم اذا ذبح

للہ علی الصلو

والسلام کفر

فکیف بالذبح

لسم الا موات ۱۲

و فی مسند احمد

عن اللہ من

ذبح لغیر اللہ

و فی الفرائد

عبید و التقیہ

ابولیت و فی

ذبح البقر و الغنم

عند القبر لقولہ

و فی مسند احمد

السم اذا ذبح

للہ علی الصلو

والسلام کفر

فکیف بالذبح

لسم الا موات ۱۲

و فی مسند احمد

عن اللہ من

ذبح لغیر اللہ

و فی الفرائد

عبید و التقیہ

ابولیت و فی

ذبح البقر و الغنم

عند القبر لقولہ

و فی مسند احمد

السم اذا ذبح

للہ علی الصلو

والسلام کفر

فکیف بالذبح

لسم الا موات ۱۲

و فی مسند احمد

عن اللہ من

ذبح لغیر اللہ

و فی الفرائد

عبید و التقیہ

ابولیت و فی

ذبح البقر و الغنم

عند القبر لقولہ

و فی مسند احمد

السم اذا ذبح

للہ علی الصلو

والسلام کفر

فکیف بالذبح

لسم الا موات ۱۲

و فی مسند احمد

عن اللہ من

ذبح لغیر اللہ

و فی الفرائد

عبید و التقیہ

ابولیت و فی

ذبح البقر و الغنم

عند القبر لقولہ

و فی مسند احمد

السم اذا ذبح

للہ علی الصلو

والسلام کفر

فکیف بالذبح

لسم الا موات ۱۲

و فی مسند احمد

عن اللہ من

ذبح لغیر اللہ

و فی الفرائد

عبید و التقیہ

ابولیت و فی

ذبح البقر و الغنم

عند القبر لقولہ

و فی مسند احمد

السم اذا ذبح

للہ علی الصلو

والسلام کفر

فکیف بالذبح

لسم الا موات ۱۲

و فی مسند احمد



لہ و ما یؤخذ من الدماجم و الشحم و الزیت و غیرہا منی نقد الی ضرائفہ الا و یاء الکرام تقریبا الیہم فہم باجماع  
المسلمین ۱۱ حکذا فی حلالہ و حلالہ و فی الشامی لوتدر ذبنا ( ۱۸ ) لایقام قندیل فوق ضریح الشیخ (۱۱) القبر

او فی النار کما

یقول الشافعی

فذر زیتہ لیسوا

عبد القادر

و یؤخذ فی

النار بجهة

الشرق فهو

یاعد و یقیم

منہ النذر

بالقراۃ فی

النار مع

اشتمال علی

الغناء واللعب

و ایجاب الثوب

الی حقہ المصلو

عطائہ علیہ

و عن جملہ

مہمان اندر عباد

و العبادۃ لغیر

اللہ کفر ۱۲

تغیر بنیاد

کینہ و عقل

لوان سلاخ

ذبیحہ و قصد

بذبحہا التبر

الی غیر اللہ

مرتد و ذبیحہ

نہیجہ مرتد

و لو ذکر اسم اللہ

ملیہ ۱۲ قال صا

الروض ان

السم اذا ذبح

للہ علی الصلو

والسلام کفر

فکیف بالذبح

لسم اللہ موات

و فی مسند احمد

عن اللہ من

ذبح لغیر اللہ

و فی الفرائد

عبید و النقیہ

ابولیت و فی

ذبح البقر و الغنم

عندہ القبر لقولہ

و فی مسند احمد

السم اذا ذبح

للہ علی الصلو

والسلام کفر

فکیف بالذبح

لسم اللہ موات

و فی مسند احمد

عن اللہ من

ذبح لغیر اللہ

و فی الفرائد

عبید و النقیہ

ابولیت و فی

ذبح البقر و الغنم

عندہ القبر لقولہ

و فی مسند احمد

السم اذا ذبح

للہ علی الصلو

والسلام کفر

فکیف بالذبح

لسم اللہ موات

و فی مسند احمد

عن اللہ من

ذبح لغیر اللہ

و فی الفرائد

عبید و النقیہ

ابولیت و فی

ذبح البقر و الغنم

عندہ القبر لقولہ

و فی مسند احمد

السم اذا ذبح

للہ علی الصلو

والسلام کفر

فکیف بالذبح

لسم اللہ موات

و فی مسند احمد

عن اللہ من

ذبح لغیر اللہ

و فی الفرائد

عبید و النقیہ

ابولیت و فی

ذبح البقر و الغنم

عندہ القبر لقولہ

و فی مسند احمد

السم اذا ذبح

للہ علی الصلو

والسلام کفر

فکیف بالذبح

لسم اللہ موات

و فی مسند احمد

عن اللہ من

ذبح لغیر اللہ

و فی الفرائد

عبید و النقیہ

ابولیت و فی

ذبح البقر و الغنم

عندہ القبر لقولہ

و فی مسند احمد

السم اذا ذبح

للہ علی الصلو

والسلام کفر

فکیف بالذبح

لسم اللہ موات

و فی مسند احمد

عن اللہ من

ذبح لغیر اللہ

و فی الفرائد

عبید و النقیہ

ابولیت و فی

ذبح البقر و الغنم

عندہ القبر لقولہ

و فی مسند احمد

السم اذا ذبح

للہ علی الصلو

والسلام کفر

فکیف بالذبح

لسم اللہ موات

و فی مسند احمد

عن اللہ من

ذبح لغیر اللہ

و فی الفرائد

عبید و النقیہ

ابولیت و فی

ذبح البقر و الغنم

عندہ القبر لقولہ

و فی مسند احمد

السم اذا ذبح

للہ علی الصلو

والسلام کفر

فکیف بالذبح

لسم اللہ موات

و فی مسند احمد

عن اللہ من

ذبح لغیر اللہ

و فی الفرائد

عبید و النقیہ

ابولیت و فی

ذبح البقر و الغنم

عندہ القبر لقولہ

و فی مسند احمد

السم اذا ذبح

للہ علی الصلو

والسلام کفر

فکیف بالذبح

لسم اللہ موات

و فی مسند احمد

عن اللہ من

ذبح لغیر اللہ

و فی الفرائد

عبید و النقیہ

ابولیت و فی

ذبح البقر و الغنم

عندہ القبر لقولہ

و فی مسند احمد

السم اذا ذبح

للہ علی الصلو

والسلام کفر

فکیف بالذبح

لسم اللہ موات

و فی مسند احمد

عن اللہ من

ذبح لغیر اللہ

و فی الفرائد

عبید و النقیہ

ابولیت و فی

ذبح البقر و الغنم

عندہ القبر لقولہ

و فی مسند احمد

السم اذا ذبح

للہ علی الصلو

والسلام کفر

فکیف بالذبح

لسم اللہ موات

و فی مسند احمد

عن اللہ من

ذبح لغیر اللہ

و فی الفرائد

عبید و النقیہ

ابولیت و فی

ذبح البقر و الغنم

عندہ القبر لقولہ

و فی مسند احمد

السم اذا ذبح

للہ علی الصلو

والسلام کفر

فکیف بالذبح

لسم اللہ موات

و فی مسند احمد

عن اللہ من

ذبح لغیر اللہ

و فی الفرائد

عبید و النقیہ

ابولیت و فی

ذبح البقر و الغنم

عندہ القبر لقولہ

و فی مسند احمد

السم اذا ذبح

للہ علی الصلو

والسلام کفر

فکیف بالذبح

لسم اللہ موات

و فی مسند احمد

عن اللہ من

ذبح لغیر اللہ

و فی الفرائد

عبید و النقیہ

ابولیت و فی

ذبح البقر و الغنم

عندہ القبر لقولہ

و فی مسند احمد

السم اذا ذبح

للہ علی الصلو

والسلام کفر

فکیف بالذبح

لسم اللہ موات

و فی مسند احمد

عن اللہ من

ذبح لغیر اللہ

و فی الفرائد

عبید و النقیہ

ابولیت و فی

ذبح البقر و الغنم

عندہ القبر لقولہ

و فی مسند احمد

السم اذا ذبح

للہ علی الصلو

والسلام کفر

فکیف بالذبح

لسم اللہ موات

و فی مسند احمد

عن اللہ من

ذبح لغیر اللہ

و فی الفرائد

عبید و النقیہ

ابولیت و فی

ذبح البقر و الغنم

عندہ القبر لقولہ

و فی مسند احمد

السم اذا ذبح

للہ علی الصلو

والسلام کفر

فکیف بالذبح

لسم اللہ موات

و فی مسند احمد

عن اللہ من

ذبح لغیر اللہ

و فی الفرائد

عبید و النقیہ

ابولیت و فی

ذبح البقر و الغنم

عندہ القبر لقولہ

و فی مسند احمد

السم اذا ذبح

للہ علی الصلو

والسلام کفر

فکیف بالذبح

لسم اللہ موات

و فی مسند احمد

عن اللہ من

ذبح لغیر اللہ

و فی الفرائد

عبید و النقیہ

ابولیت و فی

ذبح البقر و الغنم

عندہ القبر لقولہ

و فی مسند احمد

السم اذا ذبح

للہ علی الصلو

والسلام کفر

فکیف بالذبح

لسم اللہ موات

و فی مسند احمد

عن اللہ من

ذبح لغیر اللہ

و فی الفرائد

عبید و النقیہ

ابولیت و فی

ذبح البقر و الغنم



五

یعنی ذکرہ چہاروی  
پاک دسہ زامی  
نہ یغید جبر مقوم  
نہ چہ انسان پستان  
والتہ شی۔  
مفتاح العلوم  
۱۰۱

دعنوان اول نہ مهر چاریت - او دثانی نہ سبب - او دثالث نہ کامب او درابع نہ فاعل د مهر معلومید: ی - <sup>اف کله اسباب د سهریا نیو د فاعل</sup> <sup>ذکرک یا نه استحبوا الحیوة الدنیا علی الآخرة</sup> <sup>و علی الآخرة</sup> د دے مهر خلور درج دی (۱) شک یا ضد (۲) اضلال یا تکذیب (۳) جدال (۴) مهر چاریت - تا نید: ولقد جائکم تا متکبر چاره

هم مومن: ۳۴ - ۳۵ مولنا رومی صاحب فرمائی ہے

این نہ جبر این معنی ہے جباریت      ذکر جباری ہوائے رازی است

دَدہ پہ مقابلہ کہنے ربط اقلوب دے۔ دَدہ ہم خلود رچے دی:

(۱) انابت (۲) هدايت - تائيد: يهدى اليه من يذنب (شورى: ۱۳)

(۳) استقامت - تا ئید : ثم استقاموا (اجفای : ۳۱)

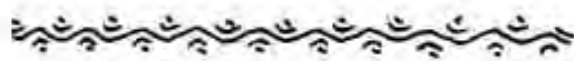
۴۸ ربط القلوب - تائید : وربطنا علی قلوبہم اذ اقا موافقوا  
 (الحج - (کھف : ۱۸) مشکوٰۃ ص ۷۷ تفصیل ربط القلوب ۱۳

او کله باری تعالیٰ بہ یوم مضمون کہے مناسب ارشاد ذکر ہو

کہ ان الله لا یهدی من هو مسرفی کذابہ رومن: ۲۸)

۱. و كله باری تعالیٰ ترغیباً فرمائی اتباع تم، لكه : وهو الذي

جعلكم خلائف الارض ورفع بعضكم فوق بعض درجات لیبیلوكم  
فیما اثمکم ان ربك سریع العقاب وانه لعفور رحیم (النعام: ١٤٥)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. عَلَّمَ اللَّهُ رَسُوْلَهُ كُرْسِيًا وَالْعِلْمُ إِلَهُ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

## مسئلہ الہ

\*\*\*\*\*

- (۱) مشرکان دَ باری تعالیٰ قائل و و ر داعنوان اول دے
- (۲) پہ دے لا نڈ صفا تو کینے تے شوک د خداے تعالیٰ سرہ شریک نہ منل۔
- (۳) دَ اسمانو نو او د زمکے مالک۔ (۴) نمر او سپو بڑھئی لہ چلو سکے۔
- (۵) پہ ہر شئی بانڈ غالب۔ (۶) لوئے علم والا۔
- (۷) دَ اسمانو نو نہ د خیلے مرضا سرہ۔ موافق باران و ر ہ و ل۔
- (۸) دَ او ہونہ مرہ زمکے تازہ کولہ ہر شئی لہ پناہ و ر کول۔ وغیرہ۔
- (۹) مشرکان د دودہ و خدا یا نو قائل نہ و و حکمہ چہ دوی یو ذات تہ اللہ تعالیٰ وے۔ تائیدات د درے واز و دعویٰ: قل من یرزکم من السماء ریونس: (۳۱)
- قال طرفہ شاعر جاہلی ے
- فلو شاء ربی کنت قیس ابن عاصم ولو شاء ربی کنت عمرو ابن مرشد رجبہ معلوم
- (۱۰) اللہ تعالیٰ لہ پچھلو صفا تو کینے د یو منلو نہ بعد خیلو معبودا نو تہ پہ
- تے ہم الہ وے۔

- (۱۱) د بنی صلی اللہ علیہ وسلم سرہ خلاف د مشرکانو پہ دے مسئلہ کہتے
- وہ چہ د باری تعالیٰ نہ سوا بل شوک حاجت روا نہشتے۔ ہم د دے
- و جے نہ تے بنی صلی اللہ علیہ وسلم تہ قسما قسم تکلیف رسا وہ۔ او لہ
- خلاف تے پہ حشر جسمانی کہتے وہ۔ او پہ اعمال صالحہ و کہتے تے و ر
- سرہ خلاف نہ و و۔ تائیدات د خلور مے او پچھمے دعویٰ: (صافات: ۳۵-۳۴)
- قال طرفہ ے

عن المرء لا تسأل واستل قرینہ فان القرین بالمقارن مقتدی

واذا كنت فی قوم فصاحب خیار ہم ولا تصحب الاروی فتزدی مع الردی

لعمرك ما الايام الا مغارة فما استطعت من معروفها فتزودی

(۱۲) اجعلتم سقایۃ الحاج و عمارۃ المسجد الحرام۔ (توبہ: ۱۹)۔

(۱۳) و ما کان صلواتہم عند البیت الا مکاء و تصدیۃ (انفال: ۳۵)۔



۱۱۲ حضرت عمرؓ فرماتے ہیں: فیس خور، لیبہ وودر، حد، چہ یا جلیج، امر، مجیم، رجل، قصیح، یقول

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (بخاری) ۲۱ ۱۳۰ عید المطلب قام عند هبل ید عواذہ تعالیٰ ۱۲

کتاب دوم:

۵، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور بنی صلی اللہ علیہ وسلم تہ چہ ما نذر کرے

دے داعتکافی پہ مسجد حرام کہتے۔ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام اوفہ ما یل چہ  
 "رُفِ بِنْدُک"۔ (بخاری ص ۹۹)

حضرت جعفر خان پہ جاہلیت کینے ددرو غوہ اور شرابوں اور دُکُت نہ  
منع کرے وہ (معارف القرآن: ج: ۱: ص ۷۷)

بہ حضرت عثمانؓ و فرمايد " ما زينت في الجاهليت "۔ (مشکوٰۃ ص ۳)

۱۰، ثامہ پہ جاہلیت کہنے دئے ارادہ کرے وہ (مکتوۃ ص ۳۴۴)

(۹) قامة پ جاھلیت کینے وہ (بخاری ص ۵۲)

۱۱. ابن دغنه او ویل ابو بکر ته چہ ستا شانتے سرے څوک ڏاڍا سی  
ځکله چہ ته ښه کارو ڏکوهے (بخاری ۳۱۴)

(۷) ابوسفیان خان دروغو شایع کو - (بخاری ص ۷)

شوکت‌المعبدان جو شویدی



تائید

نمبر شمار نام

ۛ ملائک - اولئک الذین یدعون الی ( بنی اسرائیل ) ھ

(۲) انبیاء :- واذا قال الله يا عيسى ابن مريم الخ (مائدة : ۱۱۴)

(۱۴) مولوی و پیر - اتخذوا اجارهم و رهبانهم الخ (توبہ: ۳۱)

(۵) نَوُزٌ - وَجَدْتَهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ (نمل : ۲۷)

(۷) مستوری - فلما جن عليه اليل راكوكبا قال هذا دجال (انعام: ۷۷)

(۶) جنّات - انه كان رجال من الانس يعوذون برجال من الجنّ (جنّ: ۷)

(م) شيطان - بل كانوا يعبدون الحق الخ رسبا : (م) ص ٢٧ -

(۹) د انبیاء و اولیاء قبرونا د کومے دے لاندې ځایه دوی ناست و و فی الحدیث

وَلَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ إِذَا مَاتَ فِيهِمْ رَجُلٌ

صالح بنواعلى قبره قبة) ۱ و حضور عليه الصلوة والسلام فرمائی واللهم

لا تجعد قبری و ثنا یعبد )

جبرائیل نے نبیؐ

کم بتایا کہ حضرت

جعفر علیہ السلام چار

حاصلیں باری  
کے لئے

بنی نے ان سے پوچھا

تو اس نے یہ چار

بجائے شرب،

جمعہ شمس برعز

11





# تحقیق تسمیہ و فاتحہ

\*\*\*\*\*  
فاتحہ - آیات (۴)، کلمات (۲۴)، حروف (۱۴)  
تسمیہ - آیات (۱)، کلمات (۴)، حروف (۱۵)

\*\*\*\*\*

آیۃ :- لغت علامہ دہ - او شرعاً ہفہ تو کرہ دہ د کتاب اللہ نہ چہ اول  
اولاخرے معلوم وی توقیفاً -  
سورۃ ۱ - لغت علامہ دہ - او شرعاً قطعاً مستقلہ دہ د کتاب اللہ نہ چہ  
اولاواخرے معلوم وی توقیفاً -  
مکیۃ :- منسوب مکے تہ - مک الشیء اے اہلکہ - او یکہ درتہ ہم وائی  
اے یک الشیء اے خرقہ - دا کلے خیل مخالف خرابوی -  
د حضور صلی اللہ علیہ وسلم عمر راج دادہ چہ درری شپیتہ کالہ دے  
بعض شپیتہ وائی نوکسر نہ حسابوی - او بعض پنچہ شپیتہ وائی - نو  
کال د پیدایش او وفات تے تامہ وی -  
خلوئخت کالہ مخکنے د نبوت نہ دی او در ویش کالہ د نبوت دی - دیارس  
کالہ د مکے دی اولش کالہ د مدینہ دی -  
مکی سورتو نہ ہفہ دی چہ پنچوا د ہجرت نہ دی او مدنی ہفہ دی چہ  
پس د ہجرت نہ راغلی دی -

کون د سورۃ مکی یا مدنی پسا اعتبار د اکثر اجزا د سورہ دی - (جمل)

## ادوار د مکہ معظمہ

\*\*\*\*\*

(۱) درے کالہ خفیہ دعوت -  
(۲) دوہ کالہ اعلان دعوت بے ایذا د کفارو نہ محکمہ چہ غلبہ نہ و ہ  
د دعوت -

- (۳) پنجم کالم شروع دقتے د کفار و سرہ د مانع نہ ابو طالب او خدیجہ دے -  
 (۴) درمے کالم شدت فتنہ کفار لعدم مانع -  
 (۵) شش کالم مدنی دور داشا ہی دور دے -  
 پہ دریم او خلورم دور کینے بہ تلقین د صبروی -  
 دویم او دریم دور تہ دور متوسط ہم وائی -  
 تسمیہ د سورتو نو - او تقدیم ابوتا خیر د سورتو نو - او ترتیب د سورتو نو  
 او ترتیب د ایا تو نو تو قیفی دی - او تقدیم ابوتا خیر د سورتو نو پہ اعتبار د  
 اکثر اجزاء سرہ دے - تسمیہ د سورۃ پہ اعتبار د جزی سرہ دے غالباً -  
 فاتحہ پہ اعتبار د ترتیب قرانی سرہ اوّل سورۃ دے - او پہ اعتبار د  
 نزول سرہ پنجم سورۃ دے -

## فرق د مضامین د مکی او مدنی سورتو نو

~~~~~

| مدنی سورتو نو                                  | مکی سورتو نو                                                                              |
|------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------|
| پہ مدنی سورتو نو کینے کلا نشته -               | (۱) کلا - پہ مکی سورتو نو پہ پنچلس                                                        |
| پہ مدنی سورتو نو کینے صرف پہ حج کینے سجدہ دے - | سورتو نو کینے پہ نصف ا خیر کینے                                                           |
| پہ مدنی سورتو نو کینے صرف                      | (۲) سجدہ پہ مکی سورتو نو کینے دی -                                                        |
| پہ بقرۃ کینے دا قصہ دے -                       | (۳) د آدم علیہ السلام او د ابلیس علیہ                                                     |
| د جہاد ذکر دے پہ کینے -                        | اللعنة قصہ پہ مکی سورتو نو کینے دے -                                                      |
| د منافقا نو ذکر دے پہ کینے -                   | (۴) د جہاد ذکر پہ کینے نشته -                                                             |
| یا ایہا الذین امنوا سرہ خطاب دے -              | (۵) د منافقا نو ذکر پہ کینے نشته -                                                        |
| امور انتظامیہ دی پہ کینے -                     | (۶) یا ایہا الناس سرہ خطاب دے -                                                           |
| سورتو نو او کلام او کلام دی -                  | (۷) تو حید ، رسالت ، قیامت ، صبر ، تسلی                                                   |
| مقابلہ کینے د منافقا نو او اہل کتابو سرہ دے -  | دے پہ کینے -                                                                              |
| انداز د بیان سادہ دے -                         | (۸) سورتو نو واہہ واہہ دی -                                                               |
|                                                | (۹) مقابلہ کینے د مشرکینو سرہ دے -                                                        |
|                                                | (۱۰) استعارات ، تمثیلات ، تشبیہات دی پہ کینے                                              |
|                                                | نوبت د افروغ اکثر دی (۱۱) عنکبوت مکی دے او د منافقا نو متعلق ایا تو نو مدنی دی - (البلاغ) |

اول ترتیب  
 عثمانی اوشانی  
 ترتیب مسعودی  
 ۱۲ دے





قاصد  
بسم

خوئے نہ بہ بیا د حکمت خبرے و تے۔

یوسرے پہ کاغذ کینے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم من العبد الذلیل الی الرب الجلیل  
رب ائی مسنی الصّروانت ارحم الرّحمین ؕ اولیکی اویائے جاری فے تہ واپچی  
نو ہر حاجت بہائے پورہ شی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

د خالد صاحب نہ کفارو د اسلام د حقیقت دلیل و نحوختہ نو ہغہ زہر قاتل  
پہ بسم اللہ سرہ و سکل ا و ہیچ نقصان ا و نہ شد۔

قیصر بادشاہ حضرت عمرؓ تہ او وے چہ حکما پہ سرورد وی نو ہغہ ورلہ  
توپی ولیدلہ نو چہ ہغہ بہائے پہ سرورہ نو رد بہ نہ وہ۔ نو چہ او وے  
کتلہ نو پہ کینے بسم اللہ پہ کاغذ لیک وہ۔ (اعظم التفسیر)

### اختلاف پہ بسم اللہ کینے

محمد بن عبد اللہ بن عبد الوہاب

د امام صاحب پہ مذہب بسم اللہ د یوسورہ نہ جز نہ دہ ہے د محمد نہ  
او د قرآن نہ جز نہ۔ باری تعالیٰ فرمائی (قسمت الصلوۃ) ای الفاتحہ۔ بینی و  
بین عبدی نصفین۔ ولعبدی ما سأل فاذا قال العبد الحمد لله رب العلمین  
قال الله تعالى حمدی عبدی واذا قال الرحمن الرحیم قال الله تعالى اثنی  
علی عبدی واذا قال مالک يوم الدين قال الله تعالى مجد فی عبدی واذا  
قال ایاک نعبد و ایاک نستعین قال الله تعالى هذا بینی و بین عبدی  
ولعبدی ما سأل واذا قال اهدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت  
علیهم غیر المغضوب علیهم ولا الضالّین قال الله تعالى هذا لعبدی  
ولعبدی ما سأل۔

نہ معلوم شو  
تہینہ خلاصہ  
بیان اول  
عہدہ نور  
بہت لکھن

نو ابتدایہ الحمد للہ سرہ دلیل دے چہ بسم اللہ جز د فاتحہ نہ نہ دہ  
نو د نور و سور تو نو نہ ہم جز نہ مشوہ حکمہ چہ قاید پہ فصل نشہ  
نویا بہ د ہر سورہ نہ جز وی یا نہ وی۔

امام شافعی صاحب فرمائی چہ جز نہ د ہر سورہ نہ حکمہ چہ قرآن پہ  
د غیر قرآن نہ مجرم وی۔ مونہ وایو چہ تسمیہ خو من القرآن دہ خو جز



مثل صہیفہ او خلود کتابوں ۴۵ - پھوس پہ حضرت شیش علیہ السلام ، ویرش پہ ادریس علیہ السلام  
لس پہ ابراہیم علیہ السلام ، اولس پہ موسیٰ ۳۷ علیہ السلام ہاتھ در فضائل افعال فی ہذا الروایۃ ضعیف۔

لہ نو قاری چہ  
پہ تراویح کیتے شتم  
کوی لبسم اللہ پہ  
دھر سورت سرہ  
والی البتہ پہ جہر  
پہ نہ والی ، دھانیہ  
پہ سورت اخلاص  
کیتے چہ قاریاں  
جہر دہم اللہ  
کوی نو ماعمل  
پہ مذہب دہ  
شافعی فی الجملہ  
رغبت نامہ پورہ  
لہ دھجرات نہ  
تہ آخر پورے  
مفصل دی  
دامفصل دہ  
حقہ دی تو  
بروج پورے  
طوال او تو  
لم یکن پورے  
اوساط او تو  
الخر پورے  
قصار دی  
رفقہ  
دوی ان اللہ  
انزل مانت  
کتاب واربعہ  
کتاب جمع  
معانیہ فی  
القرآن ومعانی  
القرآن فی الفصل  
ومعانی الفصل  
فی ام الکتاب  
ومعانی ام  
الکتاب فی ہاتین  
اکلتین یاک  
لحب یاک  
شعین  
پہر مہر  
اہن تیرہ  
وہجہ

## د سورۃ نہ نہ دہ - لہ

د امام شافعی صاحب دیم دلیل دادے چا چہ بسم اللہ پر بخودہ نو ہعہ  
خوارلس د پاسہ سل ایاتو نہ بلکہ دیارلس د پاسہ سل ایاتو نہ پر بخودہ  
(ابن عباسؓ) موبز وایو تہیک دہ بسم اللہ خو جز من القرآن دہ -

دیم دلیل د امام شافعی صاحب - نغم مجمر وائی چہ ماہد کو نہ کیتے پہ ابو ہریرہؓ  
پسہ مونجہ ادا کا وہ نو ہعہ بسم اللہ اوے پہ جہر د الحمد سرہ - او بیائے اوے  
پس د نماز نہ چہ نہ مشاہیم پہ صلوۃ کیتے د بنی علیہ الصلوۃ والسلام سرہ  
موبز وایو چہ پہ دے حدیث کیتے انقطاع باطنی دہ - حکہ چہ د بنی علیہ  
الصلوۃ والسلام نماز نہ دیر خلق جمع کیدہ او د جہر د تسمیٰ پے دہ  
ابو ہریرہؓ نہ بل خوک روایت نہ کوی دا خو عجیبہ شے دے نو د احادیث  
د حدیث مشہورہ نہ خلاف دے - (نور الانوار)

## پول مضامین د قرآن پہ تسمیہ کیتے

(۱) آسمانی خلود د پاسہ سل کتابوں دی . د تہو لو حاصل پہ خلود کتابوں نو  
کیتے جمع شوے دے - او د خلود حاصل پہ قرآن کیتے او د قرآن پہ مفصل  
کیتے او د مفصل پہ فاتحہ کیتے او د فاتحہ پہ تسمیہ کیتے او د تسمیٰ پہ تہکی د با  
د بسم اللہ کیتے جمع شوے دے حکہ چہ مقصود توحید دے (ملا علی قاری) .  
فانظر الی حکمۃ الباری - سمند روندے پہ کوڑہ کیتے کٹے کرہ -

(۲) د فاتحہ درے مضمون نو نہ یعنی پید اکونکے د ہرشی یواخے باری تعالیٰ دے -  
او تربیت کونکے د ہرشی ہم یواخے باری تعالیٰ دے - او منتظم د ہرشی یواخے  
باری تعالیٰ دے) پہ بسم اللہ کیتے راغلی دی - حکہ اول مضمون راغلی دے  
پہ بسم اللہ کیتے حکہ چہ مراد د اللہ نہ وصف مشہورہ دے یعنی خالق دے -  
او دریم مضمون راغلی پہ الرحمن الرحیم کیتے - نو ہرغلہ چہ مبداء او منتہی د  
باری تعالیٰ پہ قبضہ کیتے شوہ صراحۃً نو وسط ہم د ہعہ پہ قبضہ قدر  
کیتے شو نو اکثر لہرہ حکم د کل وی - نو تول مضمون د فاتحہ راغلی پہ

پہ عوض کئے لازم شو۔ پہ اللہ کئے غلبہ تقدیر دہ چہ عام پچیل عموم کئے مستعمل  
نہ دے خو صرف تجویز عقلی دے۔

یامشتق دے دَالِهَتْ عَلَیْہِہ نہ پہ معنی دَجَزَعْتُ حُکَہ چہ اللہ تعالیٰ دَجَزَع  
فَزَعُ حَائِی دے۔

یامشتق دے دَالِهَتْ اِلَیْہِہ نہ پہ معنی دَسَكَنْتُ حُکَہ چہ دَالِہِہ نوم سبب  
دَا طَمِیْنَان دے تائید: الا بذکر اللہ تطمئن القلوبہ (رعد: ۲۸)

یامشتق دے دَالِہِہ نہ پہ معنی دَعَجَزَ حُکَہ چہ خلق عاجز دی دَا دراک  
دَا مَہِیَّت دَدَہ نہ۔

یامشتق دے دَوَلَّہ نہ پہ معنی دَتَحَیْرَ اللہ پہ اصل کئے وَا لَہ دے  
لکہ اشاح۔ حُکَہ چہ خلق متحیر دی پہ دَدَہ کئے۔

یامشتق دے دَا لَہ یَلِیْہِہ نہ پہ معنی دَتَسْتَرَحُکَہ باری تعالیٰ مستور  
دے پہ دَنِیَا کئے۔

### ترجمہ دَ بِسْمِ اللّٰہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خاص دَخْدائے پہ نوم سرہ چہ بے حدہ مہربان اورحم دَهْنِہ خوی  
دے۔ یعنی خہ چہ کوئے نو پہ نوم دَخْدائے سرہ کوہ نہ پہ نوم دَغِیْر  
سرہ۔

### خصوصیات دَلْفِظ دَالِہِہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(نومائے ہر عموم دے ۱۲)  
(۱) دَخَوَّلَ دَا یَا پہ اللہ بانڈ (۲) نہ حذف دَہْمَزہ پہ وصل کئے۔  
(۳) تَفْخِیْم پہ لفظ دَالِہِہ کئے چہ ماقبل ضمہ یا فتحہ وی (۴) اِخْتِصَاص دَا  
تَا پہ اللہ پورے (۵) عَدَم تَشْئِیْہِہ اَوْ جَمْع (۶) اَعْرَف دَ مَعَارِف دے سرہ  
دَ دِیْنِہ چہ علم دے۔ اَوْ عِلْم روستہ وی پہ تعریف کئے۔

سبویہ چہ پہ خواب کئے اولیدہ پس دَمَرک نہ نواوئے دے چہ دَدَہ  
اللہ تعالیٰ اَوْ بَحْلَم حُکَہ چہ حَمَا مَذْہَب وہ چہ لفظ دَالِہِہ اَعْرَف دَا  
مَعَارِف دے (قہستانی) یعنی پہ دَدَہ کئے تعریف دَ ضَمِیْر دَ مَتَعَلَّم نہ

نہ بیضاوی دے  
دَا یَا چہ بیا پکارہ  
چہ جمع کے اولہ  
راشی خوب جواب  
دادے چہ دَا  
جمع غیر قیاس  
دہ ۱۲ نمبر پہ  
نہ اوسرہ  
دے نہ چہ یا  
پہ معرف باللام  
بانڈ نہ داخل  
داسے دَضَائِر  
اَوْ اسم اشارہ  
نومائے شی وکیل  
چہ یا الرجل ۱۲

دَہْمَزہ اَوْ اسم  
اشادہ نہ۔



زیات دے حکم پہ ضمیر کبے احتمال د غیر شتے پہ اعتبار د بدل استعمال سرہ  
اولفظ د اللہ پہ بدل چا کبے لد سرہ نہ دے مستعمل -

۲۰ پہ عوض د یا کبے میم مشدد دہ راوہ د امدھب منصور د بصریا نو  
دے - او کو فیان وائی چہ د اللہم اصل یا اللہ امانا بخیر دے مابقیہ چہ  
میم مشدد دے دلیل دے پہ مابقیہ بانڈ اوکد عوض وی نو یا اللہم  
بہ مستعمل نہ وہ - چہ جمع رائد شتی پہ عوض معوض کبے بصریان وائی چہ  
اللہم اغفر لی مستعمل دے نو کو فیان وائی چہ د تفسیر د محمد وفی دے  
یعنی امانا بخیر بان اغفر لی - نو بصریان وائی چہ پہ دے کبے خو تفسیر نہ

۱۰ او یا اللہم  
مستعمل دے  
لکہ اذا ما  
مطعم الما  
فقلت یا اللہم  
یا اللہم ۱۲  
ما علیک ان  
ننقول کلاما  
سجعت اولیت  
یا لہما ۱۳

جو ہریدی چہ اللہم ان کان هذا هو الحق من عندک فامطر علینا حمارہ  
من السماء (انفال: ۳۷) نو حق مذھب د بصریا نو دے - او یا اللہم  
ضرورت شعری دے -

۱۴ ما دران رامہ من  
افوخم چون  
بود شیخ کہ من  
افروخم  
معارف منوی  
۱۵  
میند و تہیت  
د پھوما بنو د  
دہ داخاست  
چراغ مایل  
کریہ دے -

الرحمن الرحیم | - مشتق دے د رحیم نہ اے تعطف علیہ د اصیغ  
د مبالغہ دی - اوکد صفت مشبہ شتی نو رحیم نقل شوے دے رحمت چہ  
لازمی شتی (اعزاز علی) د رحمن معنی عام الرحمتہ چہ حرشی نہ رسید لے وی  
نو صفت خاصہ د باری تعالیٰ دے - او د رحیم معنی دہ تام الرحمتہ (معارف)  
تخصیص د رحمان پہ یو دارپورے او د رحیم پہ بدل دارپورے (کما قیل)  
د حدیث مرفوعہ د وچ نہ غلط دے حدیث شہ کد دے (یا رحمن الدنیا

والآخرة ورحیمہا) (نبراس) نو مشورہ خبرہ غلطہ شوہ چہ رحمن پہ دنیا ورحیم پہ آخرت پورے  
تقدیم د رحمن پہ رحیم بانڈ سرہ لد دینہ چہ ترقی د ادنا نہ پکار دہ اعلیٰ  
تہ لپارہ د رعایت د فاصلے دے چہ ہجہ عبارتہ دے د توافق د فقرتین  
د قرآن نہ پہ آخر کبے او پہ غیر قرآن کبے ورتہ سجع وائی او پہ نظم  
کبے ورتہ قافیہ وائی - یا د پارہ د دے دی چہ د رحمن نہ معلو میبری  
کثرت د رحمت او کثیر شے کلہ کلہ وی نو دا وھم دفعہ شو د رحیم  
نہ چہ دا د رحمت ہمیشہ دے حکم چہ فعیل مستعملیبری پہ افعالو  
طبعیہ وکبے - ھم دا وجہ دہ چہ پہ صفات جلا لیو د باری تعالیٰ کبے

فعلیل نشتے پہ خلاف د صفات جمالیوں نہ - حدیث شہ کبے دیے باری تعالیٰ فرمائی  
 (ان رحمتی سبقت غضبی) او صحابی چہ د مرغی پچی را ورہ سرہ د مور نہ - او  
 مورے د پچو نہ تہجد اکیدہ نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام و فرمایا (اتعجبون  
 لرحم ام الا فراخ فراخها فوالذی بعثنی بالحق لکھ ارحم بعبادہ من ام الا فراخ  
 بفراخها) (ابوداؤد) ۱۔

او حجاج د مرک پہ وخت او وے مور تہ چہ ہنچ چل کہ اللہ تعالیٰ مالہ  
 اختیار رکھ چہ فیصلہ د پہ مور کوے یا پہ ما نوزہ خیلہ فیصلہ پہ اللہ تع  
 کوم د ہنچہ رحم د مور نہ زیات دے -

**توکیب :-** | با جارہ اسم مضاف اللہ موصوف الرحمن صفت اول

الرحیم صفت ثانی - موصوف سرہ د صفتین مضاف الیہ - مضاف سرہ د  
 مضاف الیہ نہ مجرور - جار سرہ د مجرور نہ متعلق پہ استعینوا صوخر محذوف  
 پورے نوذا ظرف مستقر دے - یا قولوا محذوف دے نو متعلق استعین  
 دے - دقران اصطلاح دہ چہ غیر ضروری حذف کوی او دے تہ  
 اندماج وائی - او پہ دے حذف با نڈ دالالت کوی قل اعوذ ہرپ  
 الفلق - نوہلتہ کہنے مذکور دے قل او اعوذ او محذوف دے اسم  
 او دلتہ مذکور دے اسم او محذوف دے قل او استعین - دے

تہ صنعت الاحتیاک وائی - یا استعینوا محذوف دے تائبہ اعزوا باسم اللہ فی سبیل اللہ -

**بیان قصر** | دلتہ تقدیم د جار مجرور رائے دے پہ خیل متعلق - او

تقدیم د ما حقہ تا خیر فائدہ کوی قصر - داقصر پہ درے قسمہ دے

۱، قصر تعین - چہ مخاطب متردد وی - داقصر دلتہ صرف احتمال عقلی دے

۲، قصر قلب - چہ مخاطب معتقد د عکس وی داحم دلتہ احتمال صرف عقلی

غیر موجود دے -

۳، قصر افراد - چہ مخاطب معتقد د شرکت وی - یعنی مخاطب وائی چہ

استعانت پہ د اللہ تعالیٰ پہ نوم سرہ کوم او ہم بہ د اولیاء انبیاء پہ

نوم کوم حکم چہ دوی د خدائے دوستان دی - داسے خلق تن صبا وید

استعین  
 عام وائی پہ استع  
 مؤخر محذوف  
 پورے عند کوی  
 یا پہ استع  
 ثابت ام  
 عند کوی

مکتبۃ الاشاعت



زیات دی۔ نو باری تعالیٰ پے ردا وکد۔ استعانت صرف پہ نوم د باری سرہ  
وی دا قصہ حقیقی دے۔ پہ نسبت سرہ کل ما عدائتہ راعزاز علی۔

او حدی د متعلق د پارہ د عموم دے یعنی پہ ہر کار کنبے استعانت کوئے  
صرف پہ نوم د خدائے تعالیٰ نہ پہ نوم د کل ما سوالہ سرہ۔ دا تصریح  
دہ پہ موضوع د قرآن بانہ۔ اور دے د کل منکرانو۔ فللہ الحمد ما  
احسن اثباتہ وردہ و قلبی یفرح با ثبات التوحید ورد الشکر و هذا  
شان المسلم و اذا سمعت قولاً فیہ شائبۃ الشکر دریحہ وان کان  
اقل القلیل فیثقل علی ثقل لا مثلاً۔ تعلمتُ هذا التوحید من  
الشیخین شیخ القرآن غلام اللہ خان و شیخ القرآن محمد طاہر  
اللہم ارحمہما اللہم ادخلہما الجنة بفضلک و کرمک۔ و عظیم  
احسانک امین یا رب العلمین ؕ - ولا ارضی بامین حق اضم الیہ الفامین

## ربط او خلاصہ د فاتحے

پہ تسمیہ کنبے توحید۔ او پہ فاتحہ کنبے توحید، رسالت قیامت، احکام  
تخوینا، ابشارت دی نو داعیم بعد التخصیص شو۔

شرافت فاتحہ | ابن عباسؓ فرمائی چہ جبرائیل علیہ السلام د بنی علیہ  
الصلوة والسلام خٹک کنبے ناست وہ نو آوازئے واؤ ریدہ نو دئے وے  
چہ دادروازہ صرف اوس پیرتہ شوہ۔ نو ملک راغے نو او وے جبرائیل  
علیہ السلام چہ دامک صرف نن دنیا تہ راغے۔ نو حقہ ملک بنی علیہ الصلوۃ  
والسلام تہ او وے ابشر بنورین او تیتہما، فاتحۃ الکتاب و خواتیم البقرۃ  
دمشکوۃ شریف ص ۱۸۵

ابوسعید بن المعلیٰ فرمائی چہ ما مونج کو و نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام ماتہ  
آواز اوکد۔ زہ د مونج نہ بعد لاہم نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام او فرماید چہ  
خدائے تعالیٰ نہ دی فرمایلی استجبوا للہ وللرسول اذا دعاکم۔ نو بیائے او فرماید  
چہ د مسجد د و تونہ پخواہہ درتہ لوئے سورۃ اوخایم نو عبا پہ مطالبہ سرہ

لہ خاصیت  
الہ بارہ و  
دسمہ سنو نہ  
روستوا و  
فرہن مانج نہ  
قد سرہ د  
اتصال تسمی  
نہ فاتحہ سرہ  
او وائی د  
ہر حاجت د  
پارہ ۱۲  
والعظیم التامید

۲۱  
ان ابلیس رن  
اربع رنات  
رنہ حین  
لعن ورنہ  
حین اہبط  
ورنہ حین  
و لد رسول  
اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم و  
رنہ حین نزول  
فاتحہ لکھ با  
ابراہیم و بن  
محمد سفلی  
نقد من تفسیر  
بقابن محمد  
قرہ و عیون  
الموید بن  
ص ۳۵  
دایمان وائی  
چہ اصباب ہم  
مکشہ دی  
موفیہ وائی چہ  
تصور د  
غیر ہم شکر  
وہ و التوحید  
دکمال دے



تے اوفرہايل چہ ہی الحمد للہ رب العلمین الخ ہی سبع المثانی والقرآن  
العظیم الذی اوتیتہ رشکوۃ شریفہ (۱۸)۔

**اسامی فاتحہ** "سورۃ الشفاء - بنی علیہ الصلوۃ والسلام فرمائی فی فاتحہ  
الکتاب شفاء من کل داء (رومی)

(۲) الکنز - قال تعالیٰ الفاتحہ کنز من کنوز عرشہ (مدارک)

(۳) سورۃ الصلوۃ (۴) المثانی (۵) القرآن (۶) السبع - تائید؛ ولقد اتیناک  
سبعاً من المثانی والقرآن العظیم (حج ۸۷)

(۷) سورۃ الرقیہ (۸) الفاتحہ (۹) ام القرآن (۱۰) اساس القرآن (۱۱) الوافیہ  
(۱۲) الکافیہ (۱۳) الشافیہ - داوری پختہ وارہ نو موند ٹھکے دی چہ  
د قرآن دے قولو مضامینو د پارہ شافی کافی اواصل بنیاد دہ -  
دے دے دے تقریر دے -

(۱۴) د قرآن لوئے مضامین شہید دی - (۱۵) توحید (۱۶) رسالت (۱۷) احکام  
(۱۸) قیامت (۱۹) تحویف (۲۰) بشارت - دے قولو تہ پہ فاتحہ کہنے اشارہ دہ -

الحمد للہ رب العلمین الرحمن الرحیم - توحید - مالک یوم الدین -

قیامت - اعدا الصراط المستقیم - احکام - صراط الذین انعمت علیہم -  
رسالت بشارت - غیر المغضوب علیہم ولا الضالین - تحویف رشیر احمد عثمانی

(۲۱) د قرآن خلور حصے دی - (۲۲) سورۃ بقرہ نہ ترالعام پورے -  
پہ دے کہنے اکثر بیان د خالقیت دے یعنی دے ذرے ذرے د کائنات خالق  
یوانے باری تعالیٰ دے -

(۲۳) د انعام نہ تر سورۃ کہف پورے - پہ دے کہنے بیان د ربوبیت دے  
یعنی دے ذرے ذرے د کائنات پرورش کونکے اوح د کمال تدرسو نکے صوف  
باری تعالیٰ دے -

(۲۴) د کہف نہ تر سب پورے - پہ دے کہنے بیان د سلطنت دے - یعنی چاہتہ  
تے خہ شے حوالہ کرے نہ دے بلکہ پہ تخت د بادشاہی بذات  
خود جلوہ افروز دے -



لہ مالک ہو  
المتصرف فی  
الایمان الملوک  
کیف شار من  
الملک ہو  
التبۃ بنی  
الملک الملوک  
المجوز لتصرف  
والمانع لتصرف  
الغیر فیہ  
الملک ہو  
المتصرف بالامر  
وانہی فی  
الامور بنی  
من الملک یعنی  
السلطنتہ  
والامارۃ  
رازیضاً وای

(۳) دَسْبَا نہ تو آخرہ پورے پہ دے کہنے نفی دَشْفِیع قہری دہ پہ قیا کجے۔  
شیخ القرآن غلام اللہ خان فرمائی چہ مابعد دَحَوامیم نہ پنجمہ حصہ  
دہ دَپارہ دَتخویفات - دے تو لو حصو تہ اشارہ دہ پہ فاتحہ کہتے -  
(۱) اولے حصے تہ اشارہ دہ پہ الحمد للہ سرہ ٹھک چہ دَاللہ نہ وصف مشہور  
مراد دے چہ خالق دے -

(۲) دویے حصے تہ اشارہ دہ پہ رب العلمین سرہ -  
(۳) دریے حصے تہ اشارہ دہ پہ الرحمن الرحیم سرہ -  
(۴) خلور مے حصے تہ اشارہ دہ پہ مالک یوم الدین سرہ -  
(۵) پنجمے حصے تہ اشارہ دہ پہ غیر المغضوب علیہم والا الظالمین سرہ -  
ایاک نعبد وایاک نستعین تقریر دہ یعنی ہر کلمہ چہ خالق او مربی  
او منتظم او دَقیامت مالک یوازے ہنہ شو - نو معبود او مستعان ہم  
سوا دَباری تعالیٰ نہ بد شوک نشتہ نو انسان اعلان او کہ چہ ایا ک  
نعبد وایاک نستعین - نو کلاً دروازہ دَشرک باری تعالیٰ بندہ کرہ  
اوس پہ حصے مشرکان دَآزادہ ولونا کام کوشش کوی -

دَحَوامیم مبدہ دہ زمر او دَحفہ دعوہ دہ فاعبد اللہ مخلصاً للدين  
(زمر: ۲) دیتہ پہ ایاک نعبد سرہ اشارہ دہ - او دَحَوامیم خلا صہ  
فادعوا للہ مخلصین للدين دہ رحم مؤمن: ۱۶) دیتہ اشارہ دہ پہ  
ایاک نستعین سرہ -

فائدہ:- دا خلور واہ حصے امام ربانی نقل کوی دی دَعلی کرم اللہ  
وجہہ نہ حضرت حسین علی رحمۃ اللہ تعالیٰ - امام الموحدين فی عصر ہ  
تحقیق الفلام الحمد کہ پہ الفلام سرہ اشارہ شی بعض افراد  
دَماہیت تہ نو دہ تہ عہد خارجی وائی

نومعہود پہ پامذ کور صراحتاً یا ضمناً وی لکھ: لیس الذکو کالانتی -  
(ال عمران: ۳۶) ذکر مذکور ضمناً دے پہ دے قول کہتے: رب انی  
نذرت لک ما فی بطنی ال عمران: ۳۵) دَما نہ مراد دے ذکر وہ -

اور انہی محکمے مذکور صراحتاً دہ پہ دے قول کہنے: ربّ اِنّی  
وضعتها انثی (ال عمران: ۳۶) اور یا یہ مذکور حکماً وی لکہ: خرج الامیر  
چہ بد امیر پہ دغہ مقام کہنے نہ وی۔

او کہ پہ الف لام سرہ اشارہ شی ماہیت نہ نو کہ معرّی وی د  
افراد و نہ نو د جنسی دے لکہ: الرجل خیر من المرأة - او کہ پہ ضمن  
د کل افراد کہنے وی حقیقتاً نو دا استغراق حقیقی دے لکہ: عالم الغیب و  
الشهادة - (حشر: ۲۲) او کہ پہ کل افراد کہنے وی عرفاً نو دہ  
استغراق عرفی وائی لکہ: علّم ادم الاسماء ربقة: (۳) او کہ پہ ضمن د  
فرد غیر معلوم کہنے وی - نو دہ تہ عہد ڈھنی وائی لکہ: واخلانی  
یا کلہ الذئب (یوسف: ۳۱)

پس زدہ کچہ دا خبرہ چہ الف لام د الحمد بعض استغراقی وائی  
او بعض جنسی وائی او حصہ بہ ہلہ راشی چہ کل افراد د حمد  
مخصوصہ پہ اللہ تعالیٰ پورے ٹکے چہ وجود د جنس پہ ضمن  
د بعض افراد کہنے راجح - نو اعتراض واردیدی چہ بعض افراد د  
حمد خو غیر اللہ لرہ ورئی لکہ بنہ سہے شو - نو شیخ الہند جواب  
کوی چہ ہ

بیت

حمد را با تو نسبتی است درست بہرہ گرفت بر در تست  
یعنی قول افراد د حمد ثابت دی باری تعالیٰ لرہ بالذات وی او کہ  
بالواسطہ - حضرت شیخ علیہ الرحمۃ فرمائی - چہ صفات د مخلوق ماتحت  
الاسباب وی خالق لرہ ورتلے نہ شی - او صفات د باری تعالیٰ ما فوق  
الاسباب دی مخلوق لرہ نہ شی ورتلے - نو مراد د الف لام نہ عہد  
خارجی دے او معہود مذکور حکماً دے - تا ئید: امن خلق السموات  
والارض (نمل: ۶۰)

تحقیق عالمین جمع د عالم دہ ما یعلم بہ تہ وائی - فاعل مستعملیہ ی  
پہ الہ کہنے لکہ قالب ما یقلب بہ (۱) عالم ملک عالم ناسوت عالم سفلی - ما

ہ او بل خالق ہ  
بارہ تعالیٰ دے او ان  
خود نہ کا سہ دہ  
او یہ نیز د معرّی  
اعتبار صرف اقدار  
سہ دہ

لہ بعض صفات  
د خدا ان توبہ  
شیخ سرحد در







مشرکان چہ دچا پہ استقلال قاید دی لکہ اولیاء دہغوی نہ استعانت  
شرک دے - اوچہ دچا پہ استقلال قائل نہ دی لکہ روتی نو دہغے نہ  
استعانت جائز دے - (اعظم التفاسیر)

پہ ایاک نعبد کینے التفات دے د غیبت نہ خطاب تہ اوعلام چہ نقد  
شی دیواسلوب نہ بد تہ نو د سامع شوق قاریا تیری - اوپہ فاتحہ کینے  
ہر ضلہ چہ صفات عظیمہ ذکر شو - نو قوت محرکہ پہ انسان باند لازم گرہ  
چہ د باری تعالیٰ نہ خۂ وغواہ - خکہ چہ دے د دواہ وجہا نو  
مالک دے - نو دہ او وے چہ اے مولا عبادت ہم یوازے ستا عوم  
اوامداد ہم یوازے ستا نہ غواہم نہ دہ کل ما سوا نہ -

**اهدنا الصراط المستقیم** ترجمہ :- روان کہ موہی پہ لا رہ  
برابرے باند - د ہدایت دہ ترجمے دی - (۱) حق خود دل (۲) او  
پہ حق روانہ ول - دا اختلاف لغوی دے نہ مذہبی - بلکہ ہدایت  
پہ دے دواہ و ترجو کینے مشترک دے - مذہبی اختلاف دا دے  
چہ د ہدایت ترجمہ دہ پیدا کول د عبادت پہ بندہ کینے پہ نزد  
اہل سنت والجماعت - او معتزلہ وائی ہدایت بیان الحق تہ  
وائی - د ضلالت ترجمہ دہ پیدا کول د معصیت پہ بندہ کینے پہ نزد  
د اہل سنت والجماعت - او معتزلہ وائی چہ ضلالت وائی موہل  
د باری تعالیٰ بندہ لہہ ضال - (رہبر اس)

ایاک نعبد کینے اشارہ دہ سعی تہ او ایاک نستعین کینے اشارہ دہ  
تضرع تہ او اهدنا الصراط المستقیم کینے اشارہ دہ اجتناب تہ او  
کمال موقوفی دے پہ دے دریو خبر و باند -

معصیت د حسنات سورے دے لکہ د موش سور پہ انبار کینے  
موش تا انبار ما عفرہ زدہ است از نش انبار ما ویران شدہ است

(رومی)

- غریب -

د صراط مستقیم مراد کتاب اللہ دے او الذین انعمت علیہم نہ مراد



یہ کہ انار اخلہ نو پیرتہ انار واخلہ چہ ورکوی خندہ دھندہ دانی خیر (۳۳) دیر ابلیسان دسرو پشان  
دی نر لاس نہ لاس مہ ورکوی (۳۴) دھندہ منافق ۳۸ دھندہ منافق سرہ پہ مافہ کیلے دے بنو د مقابلہ دیارہ

داخلہ  
مہ و حاجت  
دیارہ

رجال اللہ دی - نو کتاب اللہ بہ معلوموے ک رجال اللہ نہ ا و رجال اللہ یس

معلوموے پہ کتاب اللہ سرہ (معارف)

مولیٰ نارو میٰ غرمائی ہے

گر آناری می نری خندان بحر      تادہ خندہ ز دانه او خبر  
ایسا ابلیس آدم روئے ہست      پس ہر دستی نباید دا دست  
آن منافق ہا موافق در نماز      ہر استیزہ بیاندے نیاز  
(غریب)

## درجاتِ ہدایت

تبیحہ علیہ سببت حیثیت حیثیت

(۱) قوت مدرکہ ورکول : تائید : لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم (رتین: ۴)

(۲) نصب دلائل : تائید : وھدیناہ النجدین - (بلد: ۱۰)

(۳) ارسال رسل و انزال کتب : تائید : فجعلنا منھم ائمتہ یھدو ن ہا مرنار سجدہ: (۴)

ان هذا القرآن یھدی للتیھی اقوم رہنای اسرائیل: (۹)

(۴) کشف کسرائر پہ قلوبو ہا ند : تائید : والذین جاھدوا فینا

لنھدینھم سبلنا (عنکبوت: ۴۹) - داولو دریو درجوش بعد

چمراھی متصورہ دہ نہ د خلورمے درجے نہ بعد -

الذین الغمت علیھم | نہ مراد دی دا - من النبیین والصدیقین و

الشھداء والصلحین (نساء: ۶۹) دافریق اول دہ یعنی منعم علیھم -

غیر المغضوب علیھم | ترجمہ :- چہ نہ غضب شوے دے دے

هغوی ہا ند - الغضب : نوران دم القلب للانتقام - مراد تے نہ قہر

ربانی دے - مراد د دوی نہ هغه خلق دی چہ سرہ د علم نہ نہ

منی نوپہ هغوی مہر چہاریت لہدیلے وی - ذکر د یھود و تمثیلی

دے - دافریق ثانی دے - دوی قابل اصلاح نہ دی -

واللضالین | ترجمہ :- اوچہ نہ دی گمراہان دافریق ثالث دے

چہ د بے عملی د وچے نہ نہ منی - ذکر د نصاراؤ تمثیلی دے - دوی

قابل اصلاح دی -

## ترکیب

احد فعل فاعل تا مفعول اول۔ الصراط موصوف  
المستقیم صفت۔ موصوف سرہ کہ صفت نہ مبدل منہ۔ صراط مضاف  
الذین موصول النعمت علیہم صلہ۔ موصول سرہ کہ صلی نہ موصوف یا  
مبدل منہ غیر مضاف المغضوب علیہم معطوف علیہ واو عاطفہ  
لا زاید الضالین معطوف۔ معطوف علیہ سرہ کہ معطوف نہ مضاف  
الیہ۔ مضاف سرہ کہ مضاف الیہ نہ صفت یا بدل۔ موصوف سرہ کہ  
صفت نہ یا مبدل منہ سرہ کہ بدل نہ مضاف الیہ۔ مضاف سرہ کہ  
مضاف الیہ نہ بدل۔ مبدل منہ سرہ کہ بدل نہ مفعول ثانی۔ فعل  
سرہ کہ فاعل او سرہ کہ مفعولین نہ جملہ انشائیہ لا محل لہا من الاعراب۔  
فائدہ:- غیر دوجہ کہ توغل نہ پہ ابہام کہنے معرّفہ نہ کجائی۔ خو  
دلہ ورلہ ضد واحد دے۔ لکہ علیک بالحرکتہ غیر السکون۔ شو  
حکہ کہ معرفہ کہ پارہ صفت دے۔ نو ترجمہ بتائی یا کہ بدل یا کہ صفت  
کیدی۔

امین کہنے دوہ روایتہ دی۔ کہ اخفاء او کہ جہر۔ او اصل پہ دعا  
کہنے اخفاء کہ۔ جہر کہ دعا پہ دوجہ کہ ضرورت کہ تعلیم او یا کہ ترغیب نہ  
وی۔ نو امام صاحب پہ امین کہنے اخفاء غورہ کوی۔ او امام شافعی  
صاحب جہر غورہ کوی۔ اوہل امین بالشہدے چہ یوت جائز یوم البتہ ناجائز وائی۔  
فوائد ۱) پہ الحمد لله رب العلمین الرحمن الرحیم کہنے نفی کہ  
۲) شرک فی التصرف دہ۔

۳) پہ مالک یوم الدین کہنے نفی کہ شرک فی الشفاعت دہ۔  
۴) پہ آتیاک نعبد کہنے نفی کہ شرک فی العبادۃ دہ۔ یعنی صرف تاجد کو  
۵) پہ آتیاک نستعین کہنے نفی کہ شرک فی الدعاء دہ۔ نو تاجد تاجد کہ  
نفی کہ شرک نہ کہ پنج پیر شیخ رد کہ شرک وائی۔ نو پہ فاتحہ کہنے  
کہ خلو را شرک کو نفی او رد او شو۔ فللہ الحمد ولو ذکرہ المشرکون۔  
فائدہ:- پہ فاتحہ کہنے مذکور دی فرق ثلاثہ ۱) منعم علیہم

لہ یا الذین  
النعمت علیہم  
موصول غیر  
نعمت علیہم  
پہانہ محمد  
نو لکہ غیر  
صفت واقع شو  
(مطلوب)

یاد دعوہ نہ۔



(۷) مغضوب علیہم (۳) اوضالین -

فائدہ ۳ :- یہ فاتحہ کہنے کے دعا گوختو طریقہ دے -

(۱) توسل دے یہ صفات عظیمہ و باری تعالیٰ سرہ چہ رب - رحمن - رحیم مالک یوم الدین دے -

(۲) توسل یہ تضرع خیل سرہ چہ ریا ک نعید دے -

(۳) توسل یہ وفا داری خیل سرہ چہ ریا ک نستعین دے -

تائید : ابو طلحہؓ والی چہ مؤید دینی علیہ الصلوٰۃ والسلام سرہ وو یہ غزوات کہنے نو ملاقی شو کہ دشمن سرہ نوماتے نہ واوریدہ چہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماید "یا مالک یوم الدین ایا ک نعید وایاک نستعین" نو وائی دے چہ مالیدہ سری کہ دشمن چہ ارتا ویدہ نو و حل دوی لرہ ملائکو کہ مخی او کہ روستو نہ علامہ شوکانی یہ فتح القدیر کہنے ص ۳۱۱

(۴) توسل یہ اتباع ذوات فاضلو سرہ چہ "صراط الذین انعمت علیہم دے - او در خواست بیا کہ ہدایت دے چہ مدار کہ نجات کہ دارین دے -

فائدہ ۴ :- اھدنا الصراط المستقیم حکہ چہ "ان ربی علی صراط مستقیم" (ہود: ۵۶) صراط مستقیم دادہ :- وان هذا صراطی مستقیما فاتبعوه ولا تتبعوا السبل فتفرق بکم عن سبیلہ" (انعام: ۱۵۳)

فائدہ ۵ :- یہ فاتحہ کہنے اھملہ دے یہ شرک با ندے نو حکہ کہ دے تکرار دے یہ مانحہ کہنے چہ مسلمان چرے شرک و نہ کری - لکن من یرہدی اللہ فلا مضل لہ ومن یضل فلا ہادی لہ -

اللھم طہر قلبی من غیرک و نور قلبی بنور معرفتک ابدایا اللہ یا اللہ یا اللہ یا رحمان یا رحیم - اللھم یا مقلب القلوب ثبت قلبی علی





# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيٌّ

\*\*\*\*\*

ترتیب قرآنی (۲)، نزولی (۸۷)، آیات (۲۸۶) رکوعاً (۲۰) کلاً (۶۱۲۱) حروص (۲۵۵۰۰)  
 وجہ تسمیہ | ہفہ سورۃ چہ پہ کینے دے بقرے ذکر دے۔ تسمیہ دکل دہ پہ  
 اسم جز سرہ۔ یعنی اضافت برائے ادنیٰ ملا بستہ دے۔ او حجاج  
 بہ پہ دے اضافت خفہ کیدہ۔ حجاج پہ قرآنی معلومات کینے شائق وہ۔ پہ  
 قرآن کینے علامات داعر ب او مد وغیرہ د حجاج کوشش دے۔  
 بعد المطففین او قبل الانفال دے۔

شرافت | عن ابی امامۃؓ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول  
 اقرءوا القرآن فانہ یأتی یوم القیمۃ شفیعاً لاصحابہ۔ اقرءوا  
 الزہراوین البقرۃ وسورۃ آل عمران فانہما تأتیان یوم القیمۃ کالہما  
 غمامتان۔ اقرءوا سورۃ البقرۃ فان اخذھا برکتہ وترکھا حسرۃ و لا  
 یستطیعھا البطلۃ (مشکوۃ)

نامی ربط | ایاک نعبد ولا نعبد البقرۃ کما عبدت الیہود ولا نعبد آل عمران  
 کما عبدت النصارى و نرعى حقوق النساء فینزل علیکم  
 المائدۃ ان احللتہم الانعام۔

فائدہ :- نامی ربط موند تہ شیخ علیہ الرحمۃ ترانعام پورے ویلے دے۔  
 پہ جواہر القرآن کہتے تام دے۔ (غریب)

معنوی ربط | تفصیل دفرقو چہ مذکور دی پہ فاتحہ کہتے رنو تفصیل  
 المقام شو۔

(۲) جوابو نہا اعتراضو چہ وارد یزدی پہ مسئلہ د توحید بانڈار نو  
 تتمہ شوہ۔

(۳) ایراد د توحید پہ عنوان دیکر سرہ چہ یا ایہا الناس اعبدوا دے۔



سرہ دلائل نہ رنجہ عقلی یونقلی - نو تحقیق المقام شو۔

مسئلہ پہ مختلفو عنوانا تو سرہ ذکر کول مقصد د علم بیان دے۔ کلمہ زید کریم، زید مہزول الفصیل، زید جبان الکلب وزید کثیر الرما د۔  
او کلام موافق د مقتضی د حال سرہ ذکر کول مقصد د علم معانی دے۔ او کلام پہ محسنات لفظیو او معنویو سرہ مزین کول مقصد د علم بدیع دے داد رے وارہ مقاصد پہ کلام اللہ کہنے پہ اُکمل وجہ سرہ موجود دی وکیف لا و هو کلام اللہ تع۔

(۱) بیان د اجابت د سوال چہ ذلک الکتاب لاریب فیہ دے (نو تکملہ شوہ) فائدہ:- دار بطون خاصہ دی او عام ربط دادے چہ پہ فاتحہ کہنے مسئلہ توحید دہ - دھغ د منونکو د پارہ دلتہ بشارت دے۔ او د نہ منونکو د پارہ تخویف دے۔ او د مسئلہ د اشاعت بالسنان د پادہ مسئلہ جہاد دہ - وغیرہ وغیرہ۔

پہ دے سورۃ کہنے دو حصے دی۔ پہ اول حصہ کہنے

### خلاصہ

توحید د یا ایہا الناس اعبدوا - اور رسالت د واذبتالی

۱۳۴ ابراہیم ربہ نہ - پہ دویم حصہ کہنے چہ شروع دہ د یا ایہا الذین امنوا کتب علیکم القصاص نہ جہاد النفاق امور انتظامیہ دی۔

(۲) پہ ابتداء کہنے د دریو فریقو بطور تمہید ذکر دے او پہ انتہاء کہنے تعلیم المسئلہ او پہ درمیان کہنے د توحید مسئلہ مذکور دہ درے حلہ اول برائے نفی الشک فی التصرف یا ایہا الناس اعبدوا - ۲۱ - نہ۔

(۳) دویم برائے نفی الشک فعلی: الہکم الذی واحد - ۱۶۳ - نہ۔

(۴) دویم برائے نفی شفیق قہری: اللہ لا الہ الا هو - ۲۵۵ - نہ۔

نور پہ کہنے بتعی مضامین دی۔ تخویف، بشارت وغیرہ۔

۱۳۵ اللہ ۱، اللہ اعلم بمرادہ یعنی متشابہا تو نہ دی۔

(۲) ۱، مسئلہ الہ ۱، مسئلہ رسالت (۳) مسئلہ قیامت - یعنی دا

پہ دے سورۃ کہنے اہم مضامین دی۔



(۳) (۱) الاء الله (ل) لطف الله (م) مجد الله - یعنی باری تعالیٰ کے کھمبے تو  
مالک دے نو حکم دے خبرہ اومنی -

(۴) (۲) انا (ل) الله (م) اعلم - یعنی انا الله اعلم - نو حکم کما خبرہ اومنی  
(۵) (۳) الله (ل) جبرئیل علیہ السلام (م) محمد صلی اللہ علیہ وسلم -  
یعنی قرآن باری تعالیٰ را لیلے دے پہ ذریعہ کجبرائیل علیہ السلام  
بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام تہ - نو حکم اومنی -

خوک چہ وائی تاویل تے نشتہ نو مراد دادے چہ یقینی تاویل تے نشتہ  
او خوک چہ تاویل کوی نو هغوی وائی تاویل احتمالی تے دادے -

والذین فی قلوبہم زیغ (ال عمران: ۷۵) زیغ والاخلق داسے تاویل کوی  
چہ د عقائد و د اسلام نہ خلا فی وی - مثلاً - ولا تقولوا لمن یقتل فی سبیل  
الله اموات - (بقرہ ۱۵۴) چہ ژوندی دی نو حاجات تے نہ خواہے -  
تفسیر بالرائے ہفہ دے چہ د عقائد و د اسلام نہ او د قواعد عربیہ  
نہ خلا فی وی -

فائدہ:- امام صاحب د متلش ابہات تفصیل احتمالی نہ کوی د عدم حاجت  
د وجہ نہ - او امام شافعی صاحب تفصیل احتمالی کوی د وجہ د حاجت نہ  
حکمہ چہ د امام شافعی صاحب پہ زمانہ کتبہ مجسمہ فرقی پیدا شوے وہ -  
و فی المقام اقوال راجع الی المطولات ولا تکن من البطلۃ والمعترضین - بل  
عن من المستفیدین - واللہ اعلم بما دکتا بہ -

(۱) ذلک الکتاب مبتدا لاریب فیہ جملہ معترضہ ہدی للمتقین  
**ترکیب** خبر -

(۲) ذلک مبتدا الکتاب خبر لاریب فیہ خبر ثانی ہدی للمتقین خبر ثالث  
پہ ذلک کہنے بعد ربی نازی دے پہ منزلہ د بعد مسافق بائد - مبتدا او  
خبر د وارہ معرفتی دی نو معلومہ شوہ چہ د قرآن پہ مقابلہ کہنے نوراسمانی  
کتا ہوتا ہم خہ نہ دی -

(۳) ذلک الکتاب مبتدا لاریب خبر فیہ خبر مدم ہدی للمتقین مبتدا موخر ہ

ما یضو حقیر کریم  
پہ نقل مسلک دینی کریم  
او د صابور رضی اللہ عنہم  
تہ قفسہ دے اوجیب  
و قراءہ دے ہوس  
تاویل دے او پہندہ  
د عقائد حقونہ عور  
دے (عربیہ)

مبتدأ سره دَخبرته صغری خبر- مبتدأ سره دَخبرته کبری جمله اسمیه -  
(۴) ذلک الکتاب خبر مبتدأ ئی محذوفه ده چه حذاده او هذا اشارہ  
ده دَ بقرہ نہ محکمے سورۃ توتہ -

قرآن وائی چه باری تعالیٰ دَ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام سره وعدہ کرے وہ  
چه زہ تالیہ یو کتاب درکوم چه اُو پہ ئی ناشی ورائہ ولے او زہیری پہ نہ  
نود سورۃ بقرہ نہ محکمے سورۃ توتہ چه راغلہ نو باری تعالیٰ وقرمایل چه  
هذا ذلک الکتاب -

(۱) قرآن محل دَ شک نہ دے اگرکہ مخالفین پہ کہنے  
لا ریب فیہ شک کوی - نو دے خبرے نہ خوچہ بیر مخالفین مخالف دی  
نو تاکید باری تعالیٰ حکمہ او نہ کہ چه دامنکرین ئی نازل کرہ پہ منزلہ دَ  
غیر منکرین حکمہ چه دَ دوی دَ انکار دَ پارہ مزیل شتہ چه اعجاز دَ قرآن  
دے - او پہ چا چه راغلے دے دَ هغه نبوت مصدق دے -  
(۲) پہ قرآن کہنے ریب نشے حکمہ چه ریب دَ منکرانو باری تعالیٰ نازل کریدے  
پہ منزلہ دَ عدم حکمہ چه مزیل ورلرہ شتہ یے

هدی للمتقین (۲) حل مبالغتہ دے دَ ینہ معلوم شو صفت دَ متقیا نو  
بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمائی چه ورج دَ قیامت شی نو  
باری تعالیٰ پہ امر وکی منادی تہ چه اعلان وکہ چه مانسب مقرر کرے وہ  
او تا سو ہم نسب مقرر کرے وہ - ما وے چه متقی معزز دے او تا سو  
وے فلا نے حوئی دَ فلا نی دے نن بہ پورتہ کم نسب خیل او حکمتہ کو م  
نسب ستا سو - چہ تہ دَ متقیان - (بہیقی)

ہدایت درجہ تحلی دہ او تقویٰ درجہ دَ تحلی دہ -

(۱) مراد دَ متقی نہ  
رفعه دَ اشکال چه متقی تہ ہدایت حکمہ کید پیشی انابت والہ دے

یعنی متقی بالفعل مراد نہ دے : تا ییدا "یہدی الیہ من ینیب (شوری: ۳۱)  
"اب الا تذکرة لمن یخشى (طہ: ۳۱) شیخ -

تقدیم دست و پا  
چہ غیلہ دے چه غصیلہ  
دعدا و ریب راشی  
بہ قرآن پورے نو  
نبوت دریب بہ  
راشی پد باقی کتب  
اسما فیو کینی  
(بلاغت)



اور مراد دہما ثرد متقین نہ متقی بالفعل دے - نو دا صنعت الاستخدام دے  
چہ کہ اسم ظا ہر نہ یوہ معنی مرادشی او د ضمیر نہ یلہ معنی لکہ، "واذا نزل  
السماء بارض قوم" "رعیناہ وان کالوا غضاہا" - نو د سماء نہ مراد پاران د  
او د ضمیر د رعیناہ نہ مراد گیاہ دہ (غریب)

(۲) ذلک الکتاب لا ریب فیہ دعوہ رہ ہدی للمتقین دلیل دے - یعنی کہ  
دا د خدائے کتاب نہ دے نو د دہ پہ ہدایت کہنے پہ دومرہ تاثیر نہ وہ -  
یعنی دا ضرور د خدائے کتاب دے چہ کہ دہ د ہدایت نہ داسے د متقیا نو  
جماعت تیار شوے دے - نہ چہ پہ دوران د تقویٰ کہنے ورتہ ہدایت  
کوی - چہ تحصیل د حاصل راشی - لکہ چہ وائی: فلان جوان شیردادہ ی  
فلان زن است: یعنی د دغہ زنا نہ پہ پیو کہنے بنہ تاثیر وی - نہ چہ پہ  
دوران د جوانی کہنے ورلہ پی ورکری دی - (عبید اللہ سندھی)

نو تحصیل  
د حاصل  
را نفی

(۳) مراتب د تقویٰ او د ہدایت لا تقف عند حد دی - نو پہ دوران د  
تقویٰ کہنے ہم ورتہ قرآن ہدایت کوی - (تھا نوی)

(۱) حآن ساتل د شرک نہ: تائید: والزمہم کلمۃ

مراتب د تقویٰ

التقوى ربيع: ۲۶

(۲) حآن ساتل د معصیت نہ: تائید: ولوان اهل القرى امنوا والتقوا

(سورۃ مائدہ: ۹۵) اعرف: ۹۶

(۳) ذرہ پاکول د شغل د غیر اللہ نہ: تائید: والتقوا اللہ حق تقاۃ (العراف: ۲۶)  
یعنی حآن ساتونکی د شرک نہ دی نو قرآن ورتہ ہدایت کوی  
نومتقی من المعصیت شی - نو بیا ورتہ قرآن ہدایت کوی حتی کہ ذرہ  
د شغل د غیر اللہ نہ پاک شی - چہ دا چہرہ لرے مرتبہ دہ -

ولوان اہل  
القری امنوا  
ولتقوا -

(۱) صبر پہ تکلیف کہنے (۲) رضا پہ قضا (۳) شکر د

علامات تقویٰ

نعت (۴) عمل پہ قرآن (عبید اللہ بن زبیر)

ہ ہر گلہ تقویٰ دا صحابہ دلیل ان د حقیقت د قرآن شو - نو دا دلیل د صداقت د بنی علیہ  
الصلوۃ والسلام ہم شو - نو معلوم شو خیران د موافق - (غریب)



عہ قال علیہ الصلوٰۃ والسلام اخوانکم جعلہم اللہ تحت ایدیکم فمن جعل اللہ اخاه تحت یدہ فلیطعہ  
متا یا کل ذلیلہ مما یتلبہ ولا یطغہ من (۲۷) العمل ما یغلبہ فان کلفہ ما یغلبہ فیلعنه علیہ شفعہ علی  
رسولہ صلوٰۃ

و یقیمون الصلوٰۃ

اقام الصلوٰۃ

ایجادھا بکمال

رشیہ سرحد

و یؤتوا الزکوٰۃ

ہو فی اموالہم

حق معلوم لسانک

والمرحومہ سعاد

(۲۵)

و یؤتوا الزکوٰۃ

ایمان را ورے پے پتو خیزو نو۔

فان یتوبوا

لو لا سوت بین

عبادک قال ان

اجبت ان اشکد

رسولہ صلوٰۃ

و یؤتوا الزکوٰۃ

انعام ۱۷۵

نور ۲۳

ہود ۱۹

و یؤتوا الزکوٰۃ

عنہ تأید

و فی اموالہم

حق لسانک

والمرحومہ زرارہ

صہ داد مزدک

فلسفہ دہ اوک

مان فلسفہ د

مال او بخونہ

دست بر مار دہ

ہم دے کچھ نکل

دہ او امن ہم

قرآن کہے دے

رشیہ سوند

و یؤتوا الزکوٰۃ

و یؤتوا الزکوٰۃ

و یؤتوا الزکوٰۃ

و یؤتوا الزکوٰۃ

و یؤتوا الزکوٰۃ

و یؤتوا الزکوٰۃ

و یؤتوا الزکوٰۃ

و یؤتوا الزکوٰۃ

و یؤتوا الزکوٰۃ

**یُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ** ایمان را ورے پے پتو خیزو نو۔ نو غیب مومن بہ

شوہ۔ یا ایمان را ورے پے دے حال کہنے چہ غائب وی د مومن بہ نہ

نومومن بہ محد وقہ دہ۔ لدینہ معلوم شو کمال د ایمان بالغیب۔

بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام او فرمایاں اصحابو تہ چہ کوم خلق خہ دی

پہ ایمان کہنے۔ نو اصحابو او دے چہ ملائک نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام

او فرمایاں دوی بہ ولے ایمان نہ را وپی او دوی د باری تعالیٰ پہ دلہا ر

کہنے دی۔ نو اصحابو او ویل چہ بیا نبیان۔ نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام

او فرمایاں چہ نبیان بہ ولے ایمان نہ را وپی او دوی پے نازلیدی۔

نو اصحابو او دے چہ بیا مومنین خہ یو۔ نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام

او دے چہ تا سوب ولے ایمان نہ را وپی او دے او زہ پہ تا سو کہنے

یم۔ نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام او دے چہ بنہ خلق پہ ایمان کہنے

ما تہ ہفہ دی چہ پیدا بے شی خا نہ روستو۔ او موصی پہ کتاب

او پہ ہفہ بہ ایمان را وپی ردلائل النبوة مشکوٰۃ ص ۵

وَمِمَّا ذَرَعْتُمْ يَنْفِقُونَ (۳) د من بتعیضی نہ معلوم شو حرمت د اسراف۔ او

کل مال پہ لارے د خدا کے کہنے و رکول ہلہ

جائز دی۔ چہ قرصہ پے نہ وی او بال بیعے نہ وی۔ او سرے متو کل وی

او کہ بال بیع وی نو ہغوی ہم متو کل وی۔ لکہ حضرت ابو بکرؓ او اہل

د ہغوی۔

فائدہ:- پہ دنیا کہنے دے نظامہ دی را اشتراکیت والا چہ مال کچا نہ

دے د ہغوی رد او شو پہ رزقنہم سرہ (۲) دویم سرمایہ دارانہ نظام

چہ مال د مالک دے کچا پہ کہنے حق نیستہ د دوی رد او شو پہ ینفقون

سرہ نو باقی پاتے شو د ریم حق نظام شرعی چہ مال د مالک دے چہ پہ

سبب شرعی سرہ کے مالک شوے وی خو پہ دے مال کہنے حقوق واجبہ

او نقلیہ شتہ۔ عنہ

وبالآخرة هم یوقنون ای بالدار الاخرہ۔ تأیید ان الدار



الاخرة لله الحيوان: (عنكبوت: ۶۷) تحقیق مع

نوملعون دى قاديانى چہ وائى بالنبوة الاخرة -

**يَقِين**

هغه علم ته وائى چہ پکڻي شبيه نه وى - نوڪر استدلال نه  
پيداوى ده ته علم اليقين وائى دادعوامو دے - اوڪر  
مشاهدے نه پيداوى دے ته عين اليقين وائى دادخواصو دے -  
اوڪر ددوار نه پيداوى دے ته حق اليقين وائى دادمقربينو دے -  
علامه شيخ الاسلام ابن تيميه مثال پيش ڪوي لکه خبرورڪول دخو  
وائى دڪبين علم اليقين دے اوچہ يوسرے ڪبين خورى اوبل ورته  
گوري نو داد ده عين اليقين دے اوچہ سہے پخيله ڪبين خورى نو دا  
دده حق اليقين دے -

ان الذين كفروا<sup>(۱)</sup> اى ستروالحق عنا دا رمدارنى  
دكفر معنى ده ستر:

ع ۳ في ليلة كفر النجوم غما بها: (سبعة)

**اقسام كفر** (۱) كفر انڪارى - چہ ظاهراً اوباطناً نه منى لکه فرعون:  
تائيد: وقال فرعون يا ايها الملأ ما علمت لكم من  
الشيء غيرى رقص: (۳۸)

(۲) كفر تجردى - چہ صرف ظاهراً نه منى لکه ابليس اوفرعونيان پس د  
ظهور د معجزے نه تائيد: ومحمد وايلها واستيقنتها انفسهم ظلمات  
وعلو رعد (۱۴۱)

(۳) كفر عنادى - چہ ظاهراً اوباطناً منى خو غاڙه نه ڪدى لکه ابوطالب  
صاحب چہ ناجوره وه اوبنى ڪريم صلى الله عليه وسلم ورته اووے چہ  
ڪا ڪا يوخل علم اووايه چہ زده به درلره سفارتنى كوم په قيامت  
ڪنہ ابوجهل اووے چہ دڪشوراره مه منه خلوت به وائى خو ئى  
پس لاه د مشرانو دين مه پريده - ابوطالب اووے سه شعر -  
دعوتنى وزعت انك نا صمى ولقد صدقت ثم كنت امة يئسا



وہم خلق صلاۃ (اعتراضات) اصل کو قہر حضرت عثمان رہا (۱۱) اکابر اصحاب کے بجا اپنے ناجائز بدکار رشتے برسرِ ارادہ کر رہا۔  
(۱۲) اپنے عزیز و بدو مال دیت مال تقسیم کرنا اس نے (۱۳) بن ثابت کے لکھے ہوئے مصحف سے علاوہ سب مصحف کو جلا دیا۔  
۱۴، آپ نے نبی کریم پر عیس

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ ابْنَ دِينَ مُحَمَّدٍ

وَلَوْلَا الْمَلَأَمَةُ وَاحِدًا مَسْبُوبَةً

أَنَا عَلَى دِينَ الْأَشْيَاخِ عَبْدِ الْمَطْلَبِ وَمَنَافِي - قَبْلَتِ النَّارِ عَلَى الْعَادَةِ قِمَاتِ

كَافِرًا - بَنِي عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ بِتَوَكُّلِ أَوْوَهُ تَوَكُّلِ جَدِّهِ بِ

بِهِ غَايَةِ دَاوَرِوِي - أَوْ كَهْ نَهْ تَوَكُّلِ مَنِيْجٍ كَيْفَ بِهِ دَعَى - مَعْلُومَهُ

شَوْهَ جَدِّهِ ذَوَاتِ فَاضِلٍ وَسَيْلِهِ دَهْ بِشَرْطِ دَايْتَابِ سِرِّهِ - نَوْحُكِهِ

بَنِي عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ فَرَمَائِي - يَا فَا طَمَتِ أَنْقَضِي نَفْسُكَ مِنَ النَّارِ

لَا غَنَى لَكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا -

۱۵، کثر نفاق - چہ صرف ظاہر مانی - دلہ مراد ہفتہ کافران دی

چہ یہ ہفتوی مہر لیزید لے دے - اوقابل اصلاح نہ دی -

سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أُنْذِرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

أَيَا هُمْ مَسْئُورٌ عَلَيْهِمْ دَعَا (۱۲) (۱۳) الْأَمْرَانِ سَوَاءٌ أَعْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ

تَفْصِيْلُ دَعَى دَمْبِتْدَا مَحْذُوفِ أَوْ حَذَفِ دَعْمَدِ بِشَرْطِ دَ تَفْسِيْرِ

سِرِّهِ جَائِزِ دَعَى - أَوْ سَوَاءٌ جَسْ دَعَى حَمَلْتُمْ بِتَثْنِيَةِ صَحِيْحٍ كِيْرِي -

تَرْكِيْبُ: "ثَبِتْ لَهُمْ عَذَابُ الْآخِرَةِ" لَهُمْ خَيْرٌ مَّقْدَمِ

لَهُمْ عَذَابُ عَظِيْمٍ

عَذَابِ مَبْتَدَاؤُ خَرِ نَكْرَهُ مَخْصَصَهُ دَعَى -

۱۳، عذاب فاعل د ظرف دے -

فَأْتَدَهُ: - عَنِيْمٌ مَسْتَعْلِيْرِي بِمُتَّصِلِ الْأَجْزَاءِ كَيْفَ - أَوْ كَثِيْرٍ بِمُنْفَصِلِ

الْأَجْزَاءِ كَيْفَ - رَامَامٌ رَاغِبٌ -

يُحَايِدُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا

بَابُ مَفَاعِلٍ بِمَعْنَى دَ نَفْسِ فَعْلٍ دَعَى

لَكِنَّ عَاقِبَةَ الْمَصَادِقِ لِيَارَهُ دَ

شَرِكَتِ شَيْ نَوْ دَ مَنكَرَانُ دَ طَرَفِهِ دَهْ دَ بَارِي تَعَالَى دَ طَرَفَاتِهِ

سَزَادَهُ دَهْ دَعَى - وَالَّذِينَ آمَنُوا كَيْفَ وَاتَّفَاسِيْرِي دَعَى

نَوَاعِظُ وَارِدَتْ شَوْ جَدِّهِ بَارِي تَعَالَى سِرِّهِ دَهْ دَعَى شَيْ كِيْدِ

اختیار کیا وہ مصری  
وفد کے ساتھ صوبی  
بد عہدی کی -  
وجو بات، ملعون  
نوکوں کا حضرت عثمان  
پر کئے ہوئے اعتراض  
کا جواب :-  
(۱۱) مغزولی اور تقرری  
انتظامی امور ہیں -  
(۱۲) عزیزوں کو اپنا  
مال دیا تھا -  
(۱۳) آپ نے جس صحیفہ  
کو باقی رکھا تھا وہ  
صدیق اکبر کا تیار  
کردہ تھا اور جلانا  
مشورہ سے تھا  
(۱۴) جن بدعات کا  
حوالہ دیا گیا ہے  
ان کا تعلق اجتہادی  
مسائل سے ہے -  
(۱۵) مصری وفد سے  
بد عہدی حضرت  
عثمان رضی اللہ عنہ نے نہیں  
کیا تھا بلکہ یہ مروان  
کا چال تھا - راہو  
الکلام آزاد  
یوسفی حضرت  
عثمان ترہوری  
اووے خواص  
صاحب ورتہ اووے  
چہ یوسفی دے  
ستانہ لور خواہی  
جیر بنیائستہ مالدار  
سپے دے دیندو  
دے خوبہودی دے  
نوحہ اووے چہ یوسفی  
لہ خٹک لور ورتہ  
نوحہ ورتہ اووے  
چہ حضور بیاضک  
ہفتہ تہ لور ورتہ  
نوحہ سپے صحیح  
سلطان شو ۱۲



یہ آدہ ماضی قبل فعل لہم متعلق ہے (۵۰) (۵۱) فاعل محذوف ہے چہ قول دے

حک کہ دھوکہ دہنے چا سرہ کیدے شی چہ دہنے نہ پو حیدری (خداعہ)  
اعا ارادہ المکر وہ وھولا یعلم۔

تا ئید: پہ ورجہ د قیامت بہ اللہ تعالیٰ و فرمائی چہ زہ نا جو پدہ و م  
او تہما پتوس لہ نہ وے راعی نو بندہ بہ او وائی کیف اعودک  
وانت رب العلمین۔ نو اللہ تعالیٰ بہ و فرمائی چہ تہا بندہ نا جو پدہ وہ  
کہ تا دہنے پتوس کرے وے وجد تنی عندہ (مشکوٰۃ ص ۱)

نو معلومہ شوہ چہ د مسلمان سرہ نیکی د اللہ تعالیٰ سرہ دہ۔ نو د  
مسلمان سرہ دھوکہ ہم د اللہ تعالیٰ سرہ دہ۔ (غریب)۔

(۲) الصدقۃ تقع فی کف الرحمن قبل ان تقع فی کف الفقیر۔ یعنی  
فقیر لہ صدقہ و رکول داسے دی لکہ اللہ تعالیٰ لہ۔

(۳) الم یعلموا ان اللہ ہو یقبل التوبۃ عن عبادہ ویأخذ  
الصدقات (توبہ: ۱۰۴) یعنی د فقیر اغسل د باری تعالیٰ  
اغسل دی۔ نو د مسلمان سرہ دھوکہ د باری سرہ دھوکہ دہ۔ (غریب)

ولہم عذاب الیم  
ایم زنگبار ژ بہ دہ معنی درد ورنیکے شے  
(لغات القرآن) نو معلومہ شوہ چہ پہ قرآن  
کیتے غیر عربی ژ بہ شتہ۔ اکر کہ طرز عربی دے۔ اکثر ہم عربی دے  
تا ئید: قرآن عربیاً (یوسف: ۲)

بما کانوا یكذبون  
بآ سببیہ مآ مصدر یہ کان چہ دا خل  
شی پہ مضارع نو ماضی استمراری مکرئی  
ترجمہ: حک کہ چہ دروغ ویل پہ دعویہ د ایمان کیتے۔

لا تقسدا فی الارض  
د فساد شو طریقہ دی۔ (۱) د مسلمانانو  
خبرے بہ ئے کفار و تہ او د کفارو بہ  
ئے مسلمانانو تہ رسولے د خیل عزت د پارہ۔ (۲) د کفارو بہ ئے  
مدارات کوو (۳) پہ مخالفت د دین کیتے بہ ئے د کفارو مقابلہ نہ کولہ  
(۴) د کفارو اعتراضات پہ تو حید با ند چہ وو دہنے بہ ئے د مسلمانانو

اولا تقسدا  
تفسیر دے  
مفسرہ د  
تفسیر نہ ناب  
فاعل فعل  
و نائب فاعل  
اوسرہ متعلق  
نہ مضاف الیہ  
او مضاف سرہ  
د مضاف الیہ  
متعلق بہ قالوا  
مؤخر یا مضاف  
سرہ د مضاف  
الیہ شرط  
او قالوا  
جزا دہ الخ  
ختم اللہ  
سبب د ختم خیل کب  
شوری  
۲۔ دہنے کب  
ہم بھوکہ  
۳۔ پس د ختم نہ حالت  
بصراف و  
۴۔ تفصیل د ختم  
بقرہ  
۵۔ بل سبب د ختم  
ہم مؤمن  
۶۔ د ختم بل متون  
بین عہ  
۷۔ د ختم بل تفصیل  
او صیب  
سارہ  
۸۔ د ختم فاعل  
تفانہ  
۹۔ فاعل د ختم  
فاعل لہ  
کافر۔ سبب بدل  
بہالت تفسیر قابل ہوتا  
۱۰۔ تفصیل لہ  
دہنے







اھتد یتیم - (مشکوٰۃ ص ۵۵)

قال اذ ارئیتم الذین یسبون اصحابی فقولوا لعنة الله علی شرکم  
(حوالہ مذکور)

فائدہ :- اھل قبلہ ھنہ دی چہ د ضروریات د دین نہ منکر نہ وی  
ور نہ منافقا نو خو ھم موخ کا وہ - (معارف ج ۱ : ص ۷)

علامہ د منافق د کوم سری چہ قول او فعل د اسلامی عقاید نہ

خلاف وی - یا د وی استہزاء پہ دین پورے - یا تحریف د عقائد و  
صحیحہ معلوم شی نو دغہ سرے پہ منافق شمار لے کیڑی (معارف ج ۱ : ص ۷)

شیطان (۱۷) فیعال دے د شطن نہ - معنی بعید دہ - یا فعلا ن دے  
د شاط نہ معنی باطل دہ -

اللہ یستہزئ بہم (۱۵) دامشاکلت دے د سزا د استہزاء نہ تعبیر

راغلے دے پہ استہزاء سرہ = المشا کلہ  
ھی ذکر الشئ بلفظ غیرہ لوقوعہ فی صحبتہ تحقیقاً او تقدیراً  
مثلاً : ع ہ

قالوا اقترح شیئاً بخدک طبعہ فقلت اطبخوا لی جبۃ و قمیصا

(ر بلاغت)

د خیالت نہ تعبیر شوے دے پہ طبع سرہ ٹکھ د ھنہ پہ صحت کہنے  
واقع شوے دے - (غریب) شیخ القرآن صاحب

و یمدھم فی طغیانہم یعمھون (۱۵) فی جار طغیانہم مجرور جار  
سرہ د مجرور نہ متعلق پہ

یمدھم پورے - د طغیان اضافت او شو ھم نہ پہ درجہ د کسب  
کہنے او پہ یمدھم کہنے نسبت او شو باری تعالیٰ نہ پہ درجہ د خلق  
کہنے - نو ثابت شو مذہب د اھل سنت والجماعت چہ انسان کا سب  
دے - او باری تعالیٰ خالق دے - او کا متعلق شی پہ یعمھون پورے  
نو بیا ثا بتیڑی مذہب د معتزلو - چہ انسان خالق دے کا فعالو

وَ اِذْ اَلْقَوْا  
الَّذِينَ اٰمَنُوْا  
مِلَّانًا وَّ تَوَلّٰوْا  
اٰمِنًا وَّ اٰمَنُوْا  
تَاكِيْدًا كَرِيْمًا  
مِّلْمَانًا د  
دوی د ایمان  
نہ منکر دوی نو  
تاکید حکم  
نہ کوی چہ دا  
تاکید زہ  
نہ غواہی  
او کفارو نہ  
تاکید پیش  
کوی اگرچہ  
کفار د دوی  
د کفر نہ  
منکر نہ وی  
نو تاکید  
حکم کوی چہ  
د تاکید  
دوی زہ  
غواہی نو  
مطابقت  
را م د باطنی  
د سرہ  
د عین  
ہ زیاتو د  
د و عالمہ  
پہ سرکش  
دوی کہنے  
پہ عقلہ

خیلو (شیخ الہند)

عمہ نابینائی دزرہ دہ او مقابل بصیرہ دے - عمی نابینائی د  
ستردودہ او مقابل بصرہ دے -

امثلہ فی القرآن (۴۴)

مسئلہ بلا مثالی لکھ نا کہ بلا

مثلهم کمثل الذی استوقد ناراً

مہارہ - (شیخ - رحمہ)

(۱) دامثال دمنافقا نو دے چہ ایمان د دوی پس د مرکب مفید نہ دے  
نو د الذی نہ مراد الذین نہ دے - اضاءت ما حولہ نہ مراد دنیوی  
فائدہ دہ -

(۲) مثلهم و مثل داعیہم کمثل الذی استوقد ناراً و فی ذلک الموضع  
رجال قاعدون ذہب اللہ بنورہم - یعنی پہ دوی مہر جباریتا و لبرہ  
یوسرے دے اوری بل کرہ او چا پیرہ رنرا و شوہ - حلتہ خلق  
ناست و ورنہ نہ راتلہ نو پہ تیارہ کہتے پاتے شو -

پہ دغہ شکل داعی توحید بیان کرہ - او بعض مسلمانان شو - او  
نور خلق بیان نہ راتلہ نو د ہغوی نہ ہاری تعالیٰ استعداد کایمان  
واغستہ (شیخ)

تائید: لهم قلوب لا یفقهون بها (اعراف ۱۷۹)

حضرت شیخ پہ نزد دامثال د فریق ثانی دے

صم بکم عمی

چہ مغضوب علیہم دی -

(۱) تشبیہ علی التفصیل مراد دہ - صیب =

قرآن یا اسلام - ظلمات = بیان قباحات

کفر او تکلیفون پہ منافقا نو - رعد = تخویف - برق = بشارت

ابراہیم - صواعق = اعلان توحید - موت = اسلام -

یکاد البرق یخطف ابصارہم - بشارت منافقا نو لہ مفید نہ دے -  
کلیما اضاء لهم مشوا فیہ - بشارت دنیوی و اوری نو چکے شئی اسلام نہ

او کصیب من السماء

حکے چہ اضافت  
نے او شو  
دوی نہ او  
نسبت نے نہ  
دعشوعہ ہاری  
تعالیٰ نہ رہیں

ہ ظلمہ دے  
وہ بلکہ فریق  
او بلکہ باران  
چہ ورسہ  
سیل ہم ہم  
وصاوی



واذا اظلم عليهم قاموا - چه تخویفات او تکلیفونہ واورى نو اور ری

(التسهيل) (ثانی: ج: ۱۱) (غریب)

(۲) تشبیہ دہیئت دہیئت سرہ دہ - یعنی تشبیہ دمنافقانو دہ پہ

حیرت ددوی کینے او پہ یرہ ددوی کینے پہ خان باند - دہغہ چا سرہ

چہ رسید لے وی ورتہ باران او پہ ہغہ کینے دالشیاء وی (التسهيل)

دیتہ استعارہ تمثیلیہ وائی - پہ دے کینے داجر او لحاظ نہ وی - لک

چہ یوسرے مقید تا او وائی - ان اراک تقدم رجلا و تاخر اخری (غریب)

(۳) ہرکلہ چہ تیارہ و یرہ شی او باران وی آواز سخت وی نو مناسب

وہ چہ دواواز پہ طرفے غور ایجو دے وے - او مامن نے طلب کرے وے

یعنی دہجائی پہ وخت نے مامن طلب کرے وے او دتیارے پہ وخت

تلی وے - لیکن دامکران آواز نہ غور نہ گدی او ایمان مرگ گنوی

او پہ غور و نو کینے کو تے گدی - داد فریق ثالث مثال دے او برائے

تنويع دے - رشیخ

شیخ سرحد فرمائی او برے تحیر دے -

(۴) دباران نہ پہ اول کینے تکلیف وی او پہ اخر کینے نفع وی - دغیے اسلام

دے - دامنافقان داسلام تکلیفونہ سر نہ شی - نو دانتھائی منافع

نہ محرومہ وی (شاه عبدالقادر)

لکہ دتخم دانہ چہ تکلیف دخواؤرو برداشت نہ کری نو دکامیابی

نہ محرومہ شی او ونہ تے نہ جوہ نہ شی - (غریب)

ولو شاء الله لذہب

لو پہ قرآن کینے مستعمل دے پہ خلور معنی

يعلمون (بقرہ: ۱۰۲) (۲) مصدریہ لک: ربما يود الذين كفروا لو كانوا

ملمين (حج: ۲) (۳) شرطیہ استدلالیہ چہ انتفاء اول راجی پہ

سبب دانتفاء دثانی سرہ لہ دے نہ بحث کوی منطقیان لک: لو كان فيهما

الهة الا الله لفسدتا رانبياء: (۲۷) (۴) شرطیہ خارجیہ چہ انتفاء د

مشاد واپس ہستی کو  
اگر کچھ مرتبہ چاہے  
کہ داز خاک میں  
ملکہ گل و گلزار ہر  
تا ہے پ

ثانی راجی دوجے دانستفاء داول نہ۔ لہ دینہ بحث کوی نحویان لکہ؛ و لئو

شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ (بقرہ ۲۰۱)

فائدہ :- متقدمینو نحویان نو دلو تعریف کرے وہ چہ دے لپارہ دانستفاء  
دثانی دے دانستفاء داول دوجہ نہ۔ نو ابن حاجب اووے چہ دا خبرہ  
غلطہ دہ حکمہ چہ ثانی خولازم دے اوانستفاء دملزوم سرہ خو انستفاء د  
لازم نہ راجی۔ حکمہ لازم کلمہ عام وی لکہ حرارۃ داور سرہ لازم دے  
اوپہ انستفاء داور سرہ خو انستفاء دحرارۃ نہ راجی حرارۃ دوی دثمنہ  
اواورد نہ وی۔ نو نحویان پہ دے جمعہ شو تر سعد الدین تفتازانی  
پورے۔ نو ہفہ اووے چہ دمتقدمین خبرہ خہ دہ۔ حکمہ نحویان د  
وجود خارجی نہ بحث کوی نہ داستدلال نہ چہ بحث دمنطقیہ نو دے  
لکہ "لو جئتنی لا کرمتک" یعنی انستفاء داکرام پہ خارج کہنے دوجہ  
دانستفاء دمجئی نہ۔ پہ دے کہنے لحاظ داستدلال نشستہ۔

اعبدوا ربکم دعوہ دہ دعوہ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الْخ

پشان دتحم وی دوجہ دپارہ۔

ربکم نے دلیل اجمالی دے۔ یعنی رب ہفہ دے نو معبود ہم ہفہ  
شو۔ اوپے داللہ تعالیٰ نہ بل شوک رب نشستہ۔ نو بل شوک معبود  
حم نشستہ۔ یعنی عبادۃ بدئی، قوی، مالی مختص دی پہ باری تعالیٰ  
پورے۔ التحیات لله عبادۃ قوی والصلوۃ بدئی والطیبات  
مالی دا قول مختص دی پہ اللہ تعالیٰ پورے۔ الذی خلقکم دلیل  
النفی لعلکم لعل دپارہ دتاکید دے۔ یا زائد دے یا ترجی پہ  
اعتبار دخطاب سرہ دہ۔ تَتَّقُونَ خَان بیج کہئے پہ عبادۃ دہفہ  
سرہ دعتا بہ نہ۔ الذی جعل لکم الارض فلنشا دلیل ارضی والسماء  
بناءً دلیل سماوی۔ وانزل من السماء ماءً فاخرج به جوی۔ بہ  
نہ معلومیدی ظاہر چہ فعل دباری تعالیٰ پہ سبب سرہ دے اگرچہ  
سبب نہ محتاج نہ دے۔ من التمرات (۱) بیان مقدم دے درزق دپارہ

دہ دبرہ نہ  
دشہ سرحد  
دہ مافہ حلوہ  
شوہ چہ میوے  
راویستہ صفت  
دباری تعالیٰ دے  
نہ دایوہ ۱۲  
(غریب)



سے بنو تطف یہ اندازہ سرہ چہ سلطان نہ تکلف ۵۶ اونہ رسی۔ کتابت توبیاء ۱۱۰-۱۱۱

(۲۲) يَا مَنْ الثَّمَرَاتِ مفعول دے او من زائد دے اور رزق مفعول لہ دے فلا  
تجعلوا نتیجہ دہ - نتیجہ پشان دثرے وی - انداد اجمع دند دہ  
اخرج ابن ابی شیبہ " قال رجل للہی صلی اللہ علیہ وسلم ماشاء اللہ و  
شئت فقال جعلتني للہ ندأ ماشاء اللہ وحده (فتح القدیر) -  
وانتم تعلمون تطف فی الدعوة دے - تعلمون متعدی نازل دے  
پہ منزلہ لازمی یا قائم مقام د مفعولین حذف دے یعنی انہ المخلوق لما  
ذکر -

۵۶  
۱۱۰ یونس ۲۳  
۱۱۱ ہود ۲۴  
کہ شوک اعتراض  
اد کو چہ شد  
و کثرت جو  
کرمے وی خود  
زمانہ ذاب دلی  
نہ ختم شوے  
و نہ جواب  
دادے چہ کہ  
کا ذہ مثلاً جو  
کہے وی نو  
ہفتہ بہ یوسف  
کتاب وے  
مؤلف کو بہ فرم  
نقل کو لو کہ  
سبعہ معلقہ  
د فضائتہ  
وجہ بہ تراوی  
باقی دہ خصوصاً  
مثلاً قرآن  
کہ وی نو  
کا فریب پہ  
سرو ز رو کتب  
چاپ کہے وی  
رمولنا عید  
الغفور صاحب

### (۲۳) وان کنتم فی ریب

جواب د سوال مقدرہ چہ واردیدی پہ یا ایہا  
الناس اعبدوا باند - چہ دا اعلان ربانی نہ دے  
بلکہ تہ د خا نہ جو رہے وی - حاصل جواب تا سو ہم عرب نے داسے  
کتاب جو رہ کہے نو جو رہ وے خو نہ شئی نو دوزخ نہ او ویریدی  
ہفتہ داسے اسان اور نہ دے چہ یوازے لرگی سیزی بلکہ ہفتہ داسے  
زیر دست اور دے چہ کہے او سری خوری - د ہفتہ چا د پارہ تیار دے  
چہ دا دعوی نہ مٹی - فی ریب یعنی دا کتاب خولا ریب فیہ یعنی محل د  
ریب نہ دے - خو کہ ستا سوریب وی نو مقابلے پیش کہے - علی  
عبدنا - د قرآن قانون دے چہ چہ دے دینی علیہ الصلوۃ والسلام نہ  
اظہار معجزہ او شئی نو ہلتہ دینی علیہ الصلوۃ والسلام نہ تعبیر کیدے  
شئی پہ عبد سرہ چہ د معجزے دوجہ نہ خلق دینی علیہ الصلوۃ والسلام  
نہ معبود جو رہ نہ کری - تا ئیدات : ۱۱۱ و ما انزلنا علی عبدنا

(انفال : ۲۱) من سبحان الذی اسرٰی بعیدہ (بنی اسرائیل : ۱۱) (س) تبارک  
الذی نزل الفرقان علی عبدہ (فرقان : ۱) -

د عبدنا نہ معلومہ شوہ چہ اشاعت د دین د عبدیت نہ کیدی  
نہ د سلطنت نہ او عبدیت پہ مراتب د قرب کہے لویہ مرتبہ دہ  
نو حکمہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام عبدیت غورہ کرہ - کلہ چہ بنی علیہ  
السلام نہ اختیار ور کہے شہ د سلطنت او د عبدیت -



بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمائی من تواضع لله رفعه الله (مشکوٰۃ ص ۴۳۲)  
ومن تکبر وضعه الله (مشکوٰۃ ص ۴۳۲)

یہ مخلوق پورے خوند کو عبیدیت لکھا، چہ پہ خالق پورے خوند  
کو سلطنت او تکبر۔ د کو موبادشاہانو د لاسہ چہ نشر اسلام شو  
دے لکھ د اصحابو نہ۔ نو دغہ د عبیدیت د وچے نہ شو دے نہ  
د سلطنت د وچے نہ۔ ورنہ روستو ہم د مسلمانا نو سلطنت وہ  
او د اسلام نشر نہ کیدہ۔ نو حکمہ ابراہیم علیہ السلام د پلا وزارت  
لہ او موسیٰ علیہ السلام د فرعون بادشاہی لہ لکھ و رکھ ہ۔  
او نشر د اسلام لے پہ فقیرئی سرہ کا وہ۔ (شیخ سرحد)

بِسُورَةِ - اول اعلان د مقابلے د حل قرآن، تائید: لِنُنْجِیَ اجتمعت  
الانسان (بنی اسرائیل: ۸۸) بیا د سوسورتونو: تائید: قل فأتوا  
بعشر سور مثله - (ہود: ۱۳) بیا د یوسورۃ - ۷

من مثله - د مثل د بنی علیہ السلام نہ چہ علم استاذی او کسی  
لے بشتے - بلکہ علوم د بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام وہی لدنی و و -  
یا مماثل د قرآن سرہ پہ اخبار بالغیب کہتے او فصاحت بلاغت  
کہتے او پہ قوی دلائل کہتے او پہ مطابقت د کلام کہتے د مقتضی  
د حال سرہ او پہ عدم اختلاف کہتے - او کہ اختلاف وی نو ہغہ  
بہ حمو نہ کمی د علم وی - نو حکمہ اخنس ابن شریق او ابو جہل  
او ابوسفیان تمامہ شپہ قرآن آوریہ - دے شپے د اسے او شوہ  
بیا د وی عہد او کہ چہ لہ دینہ شوک خبر نہ شی - او بیا یہ  
قرآن نہ آورو - ابو جہل او دے چہ مونہ ولے نہ مشو  
قرآن وجہ دادہ چہ مونہ قول عمر د بنی ہا شمو مقابلہ کرے  
دہ - نو د قرآن مقابلہ خو کو لے نہ شو - کم از کم مقابلہ نہ لے  
کو و - چہ متوبہ لے نہ -

بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام چہ انا اعطینک الکوثرا ل بیت الله

حکمہ چہ پہ عبیدیت  
کہتے رابطہ وہ او  
پہ سلطنت کہتے ظلم  
دہ او کار پہ رابطہ  
سرہ کیسی نہ پہ  
ظاہر سرہ رعایت  
اللہ شاہ بخاری ص ۱  
کلمہ چہ ہر زمان دہی  
رضی اللہ عنہ دربار  
قیدی راویستے شو  
نو ہغہ او دے چہ  
اے عمر تاحہ پہ دینی  
طاقت سرہ فتو  
کہے ایم ۱۲  
یو تبلیغی عالم ۱۲  
عہ بیا د یوے  
تکبرے قلیا توا  
جمہیت مثله  
بطور ۳۲  
اسلم د کیم من  
امل الکتاب بسبب  
مطالعۃ البیوط  
کتاب امام محمد  
قائد ہذا کتاب  
لمحمدکم الاھنر  
فکف بکتاب  
محمدکم الاکبر  
(دفاع امام ابو حنیفہ)  
۱۲  
دے د رکھ برکھ اگر  
شیخ بدعہ و مختلف  
از گفت نشان بیرون  
شدہ  
تھیل منٹا  
یہا پہ دین سرہ  
اختلاف حقیرہ



نه یوا عربی بنی علیہ السلام ته اووه چہ مہونہ ۵۸ و عداد غنیمت پورہ کرکہ نبیؐ اووه بشارت و غلہ پورہ  
 و ہفتہ اووه قد اکثر علی من ایش نبیؐ و واروہ او موسیٰ او یونس و ہر سہ چہ کا سوہنا

قبول کرے گا۔ تبارک و تعالیٰ تو ناقد و شعرا و ادیبوں کے چہ "ماہذا کلام البشر"۔

انفضل ما شهدت به الاعداء - شاعر وائی ہے

گر مصور صورت آن جان نامیکشد  
حیرتے خواہم کہ نازش را چشان میکشد  
کہ عربی ٹوک جو رہ کپی نو طرز د قرآن پہ لکومہ را ڈہی  
پہ فصیح کتاب د عربی کینے د قرآن آیات دستوری پشان خلید (غریب)  
شہد آنگم - چا تہ چہ تا سو حاضر ناظر فانی (شیخ)

خيل علماء : تا ئيد : حلم شهد انكم الذين يشهدون (انعام: ٥٠)  
(شيخ سرحه)

اعدت للكافرين - معلومه شوه چہ جنت اور دوزخ اوس  
تیار دی - اور اماند ہب کا اہل سنت والجماعت دے - البتہ تیار  
پاکینہ کا پارہ و جنتیا نو اور دوزخیانو کا دوی کا عملونو کا وجہ نہ  
کیری -

او معتزلہ والی چہ پہ قیامت کہنے بہ جنت او دوزخ تیا ریڑی

عطف القصة على القصة وإلى (كشف)

بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام مُبَشِّر - مومنان مُبَشِّرہم - جنت  
مُبَشِّرہا دے - پ، دے قیاس دے تخولیف -

تجری من تحتها۔ دُتحت درے احوال د قرآن نہ معلوم پہنچا  
 (۱) پہ قرب دجنات کہے: تا یئد: فنا دابہا من تحتها (مریم: ۲۲)  
 (۲) پہ تصرف د اہل دجنات کہے: تا یئد: ہذا ہ الا نہر تجری من تحن  
 (زخرف: ۵۱)

٣٠) لا تود بالآخاف ورجناتنا: تأييد: لهم غرف من فوقها غرف  
مبنية تجري من تحتها الأنهار (زمر: ٢٠)

الانهر - خلوردي (۱) د پيو رس د شراپو رس د او بوره، د گبين -

بشارت داس  
 قبول کړې ده  
 څو قبول نه  
 کړې ده  
 اوږه چه  
 موند قبول  
 کړې ده نو  
 ښی اوږه طلب  
 کړې ده نو په  
 کچه څه ولاړه  
 وویځل اوږه  
 هغه پیاله کچه  
 هغه توکمره  
 اوږه خوښل  
 چه دا اوږه په  
 ځان واچوئ  
 نو ام سله  
 آواز وکړه  
 پرده نه چه  
 خپله مور له  
 څه پریدې نو  
 دوی هغه له  
 څه اوږه پریمو  
 (نمازی ص ۶۳)  
 که نقاشی  
 دغه چا ته جوړ  
 نومیرانیم چه  
 نازد مشر له  
 څنگه جوړ دی



۱۰ سوال ۱۰ سورۃ بقرہ کہہ دے باب ۲۱ ( ۵۹ ) دَانِ يَسْلُبُهُمُ الذَّابَابُ شَيْئًا مِّنْهُ اَوْ يَمْسُقُ مِنْهُ ذَرَّةً ۚ

تَاثِيْدٌ فِيْهَا اَنْهَرُ مَنْ مَّاءٍ غَيْرِ اسْنٍ وَاَنْهَرُ مَنْ لِيْنٍ لَمْ يَتَّخِذْ طَعْمَهُ - وَاَنْهَرُ مَنْ خَمِرٍ لَذَّةٍ لِلشَّرْبِيْنِ - وَاَنْهَرُ مَنْ غَسَلَ مَصْفًى ( محمد : ۱۵ )

من قبل پہ خواہ دنیا کیسے یا پہ جنت کیسے - وَاذْ تَوْبَهُ مَتَشَابِهًا - و پہ کہے شی دوی تہ میوہ یو شائے پہ رنگ کیسے نہ پہ خود کیسے  
 اِنَّا اللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٰ ۲۶  
 دا جواب دے دے ویم سوال نہ چہ  
 و پہ طور د معارضے سرہ - معارضہ وائی

اقامت الدلیل علی خلاف ما قام علیہ الخصم تہ - یعنی کفار و دے  
 چہ مؤنذ خو مثل د قرآن نہ شو جوہرہ ولے - لیکن کہ دا د خدا  
 کتاب وے نو پہ دہ کیسے بہ ذکر د ضیسی خیز و نو دے  
 لکہ رعد، برق، ظلمات، ذباب، عنکبوت شو - ٹھکہ دہ  
 خدا ئے تعالیٰ د دے سرہ خہ مناسبت دے -

حاصل د جواب دا دے چہ مناسبت د مثال د ممثل سرہ  
 وی نہ دہ ممثل سرہ - مثال خو د پارہ د وضاحت د ممثل  
 وی - نو ہاری تعالیٰ نہ پریدی دا خبرہ چہ بیان کبریٰ مثال  
 د ماشی - یا زیات د ماشی نہ پہ صخر کیسے یا پہ کبر کیسے -

خو مؤمنان پے پو ہیڑی چہ دامثال حق دے د پارہ د  
 وضاحت د ممثل دے - او کا قرآن اعتراض نہ کوی -

الحیا - انقباض النفس عن القبیح محافذاً لِّذم ر بیضاوی  
 نو مراد د حیا نہ دارہ چہ نہ پریدی -

یفضل بہ کثیرا - یعنی ضد یا نولرہ گمراہ کوی - اوانا بیت  
 والوتہ ہدایت کوی - او مراد د کثیر نہ کثرت فی نفسہ دے  
 چہ معنی د صیغ د مبالغہ دہ - نہ کثرت اضافی - چہ معنی د  
 اسم تفضیل دہ - د کثرت اضافی پہ مقابلہ کیسے قلت را حی -  
 او د کثیر فی نفسہ پہ مقابلہ کیسے کثیر را تلے شی -

عهد اللہ - ۱، عہد ازلی ۲، عہد فطرتی ۳، عہد بیعتی بالمشافہ

دے اوجہ ۱۰ سورۃ  
 نویم خورانی لے نہ  
 نو سوال ٹھکہ او شو  
 اصغیبت کہے د  
 عنکبوتیان دے کل  
 الذین اتخذوا من  
 دون الله اولیاء  
 کذا العنکبوت  
 عنکبوت لک  
 عنکبوت خومکی  
 نو سوال پہ مکہ  
 معظرا و جواب پہ  
 مدینہ منورہ کیسے  
 او شو داخہ معنی  
 دہ؟ نو بعض جریمہ  
 جواب و کر و چہ  
 دا سوال پہ ظلمات  
 رعد و برق وارد  
 دے نو ہاری تعالیٰ  
 جواب و کر و چہ  
 داخیز و نہ خولا  
 لوی دے نو خو  
 د ماشی بیان حم  
 کویم برائے مثال  
 بعض جواب کوی  
 چہ ہاری تعالیٰ غیب  
 دے نو دا جواب کوی  
 چوا د سوال نہ  
 چہ روستویہ کیسے  
 او پہ مکہ معظہ کیسے  
 سوال او مد مدینہ  
 منورہ کیسے جواب  
 خہ نا آشنا خبرہ دہ  
 اوجامع الہیہ دے  
 دواہ و توجیہات  
 چہ کوی دہ ۱۲  
 دے نہ تلفیق و ال  
 لکہ و عہد ازلی تا یس  
 و اذ اخذ ربک من  
 ہما آدم من ظہور  
 ذر شہم و اشہد ہم  
 علی انفسہم التبرک  
 قالوا بلی و انما  
 اذ عہد بیعتی تا یس  
 و انما و انما و انما



MAKTAHA TUL ISHAAT.COM - مكتبة الاشاعت ڈاٹ کام

پہ دورانِ حیاتِ دینی علیہ الصلوٰۃ والسلام کہنے - (۲) اوپالغیب  
 پس وفاتِ دہخہ نہ - یقطعون - پریدی - آن یو صل -  
 چہ ادا کی - معنی عامہ مراد دہ نہ یواٹھے صلہ رحمی - یفسدون -  
 ورائے کوی - فساد قرآن شرک او بدعت نہ وائی - لکھ چہ  
اصلاح توحید او سنت نہ وائی - اُولَئِکَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ -  
 ہم ضمیر فصلی دے یعنی خسران مقصور دے پہ دو یا پورے  
 الحاصل اے خلقو واللہ تعالیٰ دت کوئے دا قرآن دبانی اعلان دے - قرآن واقعی ک خدا ئے کتاب دے - کہ  
 تا سودا اعلان اومانہ نوحیات دے تا سولہ - ورنہ سخت  
 دوزخ دے تا سولہ -

دلیل عقلی ۲۷ حاصل و اچھا

وَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ كَيْدٌ فِي شَيْءٍ

ثروند اود حیاة متصرف دے۔ اود مکنا و اسمان نے  
تاسولرہ پیدا اکری دی۔ اوپہ ہر خہ باندے پوہیکی۔ یعنی  
غیب دان او کار ساز صرف باری تعالیٰ دے۔ نو دھغہ عبادت  
کوئے۔ اود دھغہ نہ انکار مہ کوئے۔

فائدہ :- خلوتِ عالمہ دی - (۱) عالم مبادی کہنے مرگ دے (۲) عالم  
دنیا کہنے حیا دے (۳) عالم بزرگ کہنے موت دے (۴) اعادہ و روح  
بدن تہ علی قول حیا عارضی دے نو شمار نہ شو (۵) عالم  
عقبی کہنے حیا دے - ۳۰

مرکب وائی انفصال کروح تہ کہ بدن تہ - اوحیاء وائی  
اتصال کروح مع البدن تہ - رحمہم

ما فی الارض جمیعاً - دَما نَد مراد نعم دی : تابئید : و ما

بِكُمْ مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ (نحل: ۵۳) (شیخ)

کہ عام شی نو کہ بعضے نہ نفع اخلو۔ او بعض دعبرت دیارہ

کمال و پید خلد  
 الجملۃ قاطع  
 و نجار ما  
 صلہ دادہ چہ  
 صفہ بدکوی  
 او تہ نہ کو  
 او د خور بدلہ  
 کہتہ خلد کول  
 کہ مکافات وائی  
 او د بدو بہ مقابلہ  
 کہنے بدی خود  
 خرد کار دے  
 بدی راہی سید  
 بانڈ جزا اگر  
 مرد احسن الاما  
 آسا پر رعنا  
 ملے او عالم برزخ  
 د عالم دنیا نہ  
 دو مدہ لوئے د  
 لکہ دنیا د عالم  
 مبادی نہ د  
 پیدا کسنہ ورنہ  
 عالم او عالم  
 عقبی بیا د عالم  
 برزخ نہ چیر  
 لوئے دے  
 د او فاجسہ باو  
 بہ د لسو دنیا  
 مکا تو بہ مقدار  
 دیا او د  
 او نے سورے  
 بہ تیز رفتار  
 اسی نچہ سوہ  
 کالہ نہ شی ختم  
 کو لے ۱۲ ۱۲



دی ۔ تا ئید : کو نکت دار و شوے وہ د زهریلی دانی د پارہ رقیبوی ، غریبا  
او کہ کل نعم شی نو د بعض نعمت والے معلوم نہ دے ۔ یا نعمت دے  
د جس د پارہ اگر کہ د بعض د پارہ ضرور دے ۔ او ضرور د مسلمان د پارہ  
ہم فائدہ دہ ۔ یا د جمیعاً عامل محذوفی دے ۔ اے اعتقد جمیعاً منہ  
تا ئید : وما فی الارض جمیعاً منہ رجا ئیہ : ۱۳۱ یعنی د خدائے تعالیٰ  
د طرفہ دی نہ چہ پول نعم دی ۔ ر شیخ :

ثم استوی الی السماء ۔ د ثم نہ معلوم شو تا خیر د آسمان ۔ او  
د والارض بعد ذلک د حنیفا رناذعات : ۳۸ نہ معلوم میوزی تا خیر  
د زمکے ۔ نو حقانی والاوائی چہ تا خیر زمکے پہ اعتبار د حوے سر  
دے ۔ او پہ اعتبار د مادے سرہ مقدمہ وہ پہ آسمان بانہ ۔

شیخ صاحب وائی چہ دا جواب د خلق لکم ما فی الارض جمیعاً ۔ نہ  
او د سجدے د آیات (۹ ، ۱۰ ، ۱۱) نہ خلا ف دے ۔ حکم چہ ہر شہ  
پیدا کبری دی باری تعالیٰ بیائے قصد کرے دے آسمان نہ ۔ نو  
مراد د بعد نہ بعد یت ذکر دی دے نہ رہی ۔

او عثمانی صاحب فرمائی چہ کلہ باری تعالیٰ نعم بیانوی ۔ نو  
ہلہ زمکے مقدمہ شی پہ آسمان ۔ حکم نعم پہ دنیا کیسے چیردی  
او کلہ چہ جلال د قدرت بیانوی نو ہلہ آسمان مقوم کبری  
پہ زمکے حکم چہ جلال د باری تعالیٰ پہ آسمان کیسے چیر دے ۔  
فسوہن ۔ دا جمع پہ اعتبار د مایول سرہ دہ ۔ و هو بکل  
شیء علیم ۔ لکہ چہ کار ساز د ہر شی باری تعالیٰ دے نو غیب دان د ہر شی  
ہم دے دے ۔

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِیْ  
دَمَّا لَکُمْ نَا اودا مشتق دے د الوکتہ نہ او ہفہ رسالت  
تہ وائی (شافیہ) ۔

لے تا ئید : اقل و نظر و  
آل السماء ثم لکم  
بنیائا و زمینا  
ما لہما من قریح و  
الارض ما دہا الی  
رق : ۱۰ ، ۱۱ و  
خلقنا السموات والارض  
فستہ ايام رقا : ۳۸  
۳۸ فوراً آسمان و  
الارض انہ لحقاً  
وزاریات : ۳۲ ۔  
۳۲ والسماء بنینہا  
بیاد و انا الموسون  
والارض فرشتہا فتم  
الماحدون الخ ۔  
وزاریات : ۳۲ ، ۳۳  
۳۳ اے خلق السموات  
والارض بل لک  
یوقنون الخ  
رطور : ۳۲



دَخلور مے تائم رکوع حاصل۔ نفی دَ معبودیت دَ نور نہ چہ  
وائی۔ لا علم لنا (۳۲) او دَ نار نہ چہ کان من العفرین (۳۲) دے  
او دَ لُحاکِ نہ چہ فاز لهما الشیطن (۳۳) دے۔ یعنی عبادت یوازے دَ  
باری تعالیٰ کوئے۔ دَ نوری عبادت مہ کوئے لا علم دی۔ دَ ناری عبادت  
مہ کوئے مردود دی۔ دَ لُحاکِ عبادت مہ کوئے عاجز دی۔

اَذَ ظرف لازم الاضافت دے۔ مضاف الیہ او عامل غواہی  
مضاف الیہ جملہ دہ۔ نو ٹکے دے مبنی دے او عامل محذوف دے  
چہ اذ کر دے او دا اذ کر محذوف دے چہ القصہ دے (عام)  
بعض وائی چہ اذ ناید دے بعض وائی چہ پہ معنی دَ قد دے  
شیخ فرمائی عامل ئے کلمہ مؤخر کیدے شی ٹکے چہ پہ ظروفو  
کینے توسع دہ۔ ولستم عامل ئے قالوا مؤخر دے نو تقدیر  
دا شو قالوا وقت قول لکلمۃ الخ۔

شاہ صاحب فرمائی چہ دا اذ دَ قبیلے دَ تعداد دَ مواضع ہائلو  
نہ دے۔ نو تحقیق دادے چہ تفتیش دَ عامل تہ دے ضرورت نشہ۔  
خلیفہ نائب دَ باری تعالیٰ پہ احکامو شرعیو کینے۔ یا خلیفہ دَ  
یوبل یخلف بعضهم بعضا دے تو جیہ کہ شیخ سرحدی ترجیح  
ورکوی چہ دَ مشرکا نو استدلال ختم شی۔ دَ پارہ دَ تصرفی دَ  
اولیاؤ پہ دے معنی سرہ چہ ادم علیہ السلام نائب دَ باری  
تعالیٰ دے پہ احکامو تکوینیو کینے۔

قالوا تجعل دا تعجب او پتوس دے دَ ہغہ شی چہ پہ دوی  
پتو وہ نہ اعتراض پہ باری تعالیٰ با ندہ۔

یا دا پیش کول دَ خیل خان دی اطاعت دَ باری تعالیٰ تہ مقصود  
دَ دوی اعتراض نہ دے۔ (مولانا عبد الغفور صاحب)

دا فساد دوی معلوم کرے وہ دَ چنات نہ یا دَ لفظ دَ  
خلیفہ نہ۔ یا مقصود دَ دوی خو خیلہ صفائی دہ۔ نہ دا اعتراض نہ

تلفیظ

تعبیر مکتبہ  
عماضی علیہم  
من السبب

وَعَنْ نَسِجٍ بِحَمْدِكَ - مَوْنِدْ وَايُو صَفْتِ سَتَا - وَنَقْدَسِ لَكَ -  
اوبيا نو وياکي تالره - يعني صفات جمالی <sup>ملکی</sup> اوجلالی وایو -  
اِنِّ اعْلَمُ مَالَا تَعْلَمُونَ - دَمَالَا تَعْلَمُونَ تَفْصِيلِ رُوسْتُورَا تُحِی -  
چہ غیب السموت لادے - یا چہ انسان مظهر صفات باری تعالیٰ دے  
یا چہ انسان جامع عبادت کجہادات پہ سجدہ کہنے اور حیوانات  
پہ رکوع کہنے اور نباتات پہ قیام کہنے -

یو درے سوال دی را، چہ ابلیس علیہ العنتا ولے آسمان تم  
اور خوت را، دابلیس عبادت ولے لغوہ شو را، دابلیس حسد د  
آدم علیہ السلام سرہ ولے پیدا شو؟ -  
دے جوابو نہ د شیخ الہند صاحب ک قصے نہ معلوم بری - چہ  
پہ دنیا کہنے د پیریا نو حکومت وہ - اودوی فساد کا وہ - نو باری  
تعالیٰ ملائیک را اولیڈول دیر شیران نے ہلاک کرل - او نورے  
کمر و، خنکلو نو او دریا بنو تدا و شرل - اوابلیس یو را حبس مکار  
وہ - را، د ملائکو پہ سفارش سرہ آسمان تدا و ختلو - را، نو  
پہ آسمان کہنے نے عبادت شروع کرہ چہ خلافت راتہ ملاؤ شی  
را، نو د آدم علیہ السلام د خلافت د مشورے نہ پہ د کہ  
اور ولیدہ - چہ ماخو حان ذرے ذرے کہ پہ عبادت د  
پارہ د خلافت - او خلافت را، چا واغستہ -

وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا - الْأَسْمَاءُ - اِیْ اَسْمَاءُ السَّمِیَّاتِ عَلَیْهَا  
استغراق عرفی دے - آدم علیہ السلام کہنے د تعلم صلوح وہ حکم چہ  
د خلافت د پارہ پیدا شوے وہ - پہ خلافا د ملائکو نہ - او  
ملائک د خلافت د پیدائش نہ شو - دا د تقدیر مسئلہ د  
پہ دے کہنے تلاش خہ نہ دے - سعدی شیرازی وائی ہ  
بدریا درمنافع بے شمار است اگر خواہی سلامت برکنار است  
حافظ شیرازی فرمائی ہ

سے تا بید را،  
یا خدا کل مغینہ  
(رکعت ۹۰)  
(۲) اور تبت منی  
کل شیخ بر دخی  
(۲۳)  
(۳) تدا توکل  
خبر را حقا  
(۲۵)  
(۲) فضا علیہم  
روا بکل شیخ  
(انعام ۱۱۲)



حدیث مطرب و می گو و راز دہر کتر جو

کہ کس کشور و نہ کشاید بکمت این معنی را

قالوا سبحانک - دام مقصودی بخائے دے - یعنی بے علم معبود ندانی

کیدے نو حکمہ اعبد و اربکم -

اسجد والادم - اسجد ہئے تعظیمی دہ - نہ تعبدی - داپہ

مخکینے ادیا نو کینے جائزہ وہ - او نحو نیر پیدین کینے حرامہ دہ -

الا ایلیس - ایلیس تہ ہم امر شوے وہ : تا ئید : اذامرتک

راعراف : ۱۲ - معنی دایلیس دہ چیرنا امیدہ - ای - سختے منع

تہ وائی - امام راغب

واستکبر - بخان غیا وکانہ - باب استفعال برائے وجدان

وکان من الکفرین - دا ، نو شو د کافراؤ نہ - نو معلومہ شوہ

چہ تکبر سبب د کفر شو - باری تعالیٰ فرمائی : الکبر یا ردائی

والعظمتہ اذاری فمن نازعنی واحدا منہما ادخلتہ النار (مشکوۃ ص ۴۳۳)

او بنی علیہ الصلوۃ والسلام فرمائی : من تکبر وضعہ اللہ ومن تواضع

للہ رفعہ اللہ (مشکوۃ ص ۴۳۴)

ایلیس علیہ العنتہ تکبر او کبرہ نو مرد و درشہ - او ادم علیہ السلام

تواضع او کبرہ نو مرفوع شہ - ترقیامتہ پورچہ شوک عا جزئی

کوی - نو اللہ تعالیٰ پور تہ کوی - او شوک چہ تکبر کوی نو اللہ تعز

ئے خکۃ کوی -

دامام صاحب پد حق کینے رائج - رجع الی قول صاحبیہ - دا د

ہفتہ تواضع وہ - د مبتد علیہا و مشرکینو د ملعون کید و و چہ

تکبر دے -

(۲) یا وہ پد علم الہی کینے د کافراؤ نہ - پادری فتی راعتراض

کوی چہ د فرشتو ادم علیہ السلام تہ سجدہ کول بحکم الہی - او دایلیس

انکار او د فرشتو صبا حنہ د تورنت نہ خلا ف دہ - باری تعالیٰ

تعبدی سجدہ  
دے تہ وائی چہ  
مجد و غیب  
کار سازنا فی  
خارا و گنہا  
او کہ داسے  
نہ وی نو بیبا  
تعظیمی دہ  
دے نہ صاف  
معلومہ شوہ  
چہ ہاکی عظیم  
دے د نوری  
خو شو کہ چہ  
انبیاء نوری  
وائی نو حنفی  
د سجدہ اؤ  
پہ تنقیس  
تاکل دی  
نعوذ باللہ  
منہ ۱۲  
سہ  
رخاک آفریت  
خداوند پاک پد  
توای بندہ  
افتادگی کن  
چو خاک پد  
۱۲ ۱۳



دارالعلوم اسلامیہ  
مکتبۃ الاشاعت  
عاجزی کوئی نواماتی  
فرمان نہ شوق و جوش

مکتبۃ الاشاعت

اسے حکم نہ دے کہے۔ اوابلیس دے عالم نہ ٹھکنے نافرمان وہ  
سید احمد خان پہ دے خبرہ کہنے حمو نہ تا بعد اوردے۔

جواب:- پہ تورات کہنے چرتہ نشستہ چہ باری تعالیٰ دے سجدے حکم  
نہ دے کرے۔ اوعدم ذکر عدم حکم لہ مستلزم نہ دے۔ دابلیس  
مردود والے روستہ ظاہر شوے دے۔ ورنہ حقہ ٹھکنے مردودہ  
تائید: وکان من الکافرین۔ یعنی پہ علم الہی کہنے (جلالین)۔

اودسید احمد خان تقلید پہ موند جت نہ دے۔ حقہ وائی  
چہ دادم نہ مراد نوع د انسان دہ۔ ملائکو نہ مراد قوۃ رحمانی  
دے۔ اودابلیس نہ مراد قوۃ بھیمی دے۔ موندہ وایودا صریح  
تحریف د قرآن دے۔ د قرآن نہ صراحتہ معلومیدی چہ ملائک  
جدادی۔ اوادم علیہ السلام جدادے۔ اوابلیس جدادے۔  
اودباری تعالیٰ د حکم د وجہ نہ ملائکو تعظیم دادم علیہ السلام  
کرے دے۔ اوابلیس انکار کرے دے (ازحقانی ص ۷)

وکان من الکفرین۔ مقصود ی خائے دے یعنی دے قابل نہ  
دے دے چہ عبادت کوی۔ بلکہ دے خو مردود دے۔  
الجنة۔ ہی الجنة الخلد التي وعد المتقون۔ یعنی الفالام عہد  
خارجی دے اومعہود مذکور حکماً دے۔

فازلہما۔ واجلہ مقصودی دہ یعنی عاجز معبود کیدے نہ  
شی۔ وسوسہ کرے دہ ابلیس آدم علیہ السلام نہ دے تلو پہ وخت  
اودادم علیہ السلام نہ اجتہاد دی غلطی راغلے دہ۔ دہ دے چہ د  
وئے نہ مراد معینہ دہ۔ اوحال دا چہ مراد نوعہ د دغہ وئے دہ۔  
یانہی تشریحی نہ دہ۔ یا پہ ما کہنے پہ دغہ وخت قابلیت نہ دہ  
دخلود فی الجنة۔ اواس پہ ما کہنے صلوح پیدا شوے۔ دہ۔  
د کثرت عبادت د وجہ نہ رتھا نوی۔

یاتے نہ نہی ہیرہ شوے وہ تائید: فتنی۔ (ظہا: ۱۱۵)۔

عہ ہندو  
قہر دے  
وغیرہ غلطی  
دہ ۱۲  
فتکونامن  
انقلین (۳۵)  
جہل مرتبہ او  
تو اپاہ کم کچے  
تا لیکہ کہتا ہے (۲۲)  
بعض وائی کہ  
داجنت شی نور وکل  
نشتہ دجنت نہ



۵ اعراف ۳۵

ظہر ۱۲

بقرہ ۶۳

وَلَا تَشْكُرُوا لِلّٰهِ اِلَّا  
 (۱۱) یعنی باری  
 تعالیٰ و حکمو  
 نہ غلط مطلب  
 مہ ہنکارہ کوئی  
 د خلد غلط قصد  
 د پاره یہود و  
 بہ و تورات د  
 الیہ و چہ د  
 ہوا علیہ السلام  
 قصد یقین کہنے  
 و غلط مطلب  
 بہ کے راویستو  
 او د خلق و نہ  
 کے پیسے اغنیے  
 بقرہ ۷۹ -  
 پاتے شوہ د  
 اذان اوقات  
 مسئلہ حضرت  
 فقہا و بہ نزد  
 اخلاق و د  
 روح البیاض و  
 معارف ج ۱ ص ۱۸  
 - - - -  
 او د مرد و کبار  
 ختم او پیسے  
 پر اغنیے بہ  
 اتفاق سرہ  
 حرام دی البتہ  
 د مریض و پاره  
 بہ ختم کہنے بہ  
 پیسو اغنیو  
 کہنے کلام د جوار  
 شہ رمنلاہر  
 الحنفی  
 تفوا د قاضی  
 ہم جائزہ -  
 لکھاس میرزق  
 القاضی دتہ

او پہا اجتہاد غلطی د انبیا و زجر کیڑی - او اصلاح ہم کیڑی -  
 پہ خلاف د اجتہاد غلطی د مجتہد نہ چہ پہ صفحہ یو ثواب ملا و یڑی  
 فلا خوف علیہم ولا هم یحزنون - خوفیو حالت دے چہ را حنی  
 انسان تہ پنوا د تکلیف نہ - او حزن یو حالت دے چہ را حنی انسان  
 تہ پس د قوت کید و د مرغوب نہ -

نو پہ موحدینو خوف نشہ چہ پہ اعتقاد د توحید او سنت پہ  
 بد اثر مرتب شی - او نہ پے حزن شہ د قوت د بدعات و د  
 شرکیا تو نہ - دارنگے پہ قبر کہنے بہ ہم پہ دوی خوفی د حقوق د  
 مکروہ نہ وی او نہ پہ پے حزن د قوت د مرغوب وی چہ د نیادہ  
 او دغہ سے پہ محشر کہنے او پہ جنت کہنے -

یا بَنِی إِسْرَآئِیْل اذْكُرُوا نِعْمَتِیَ الَّتِیْ (۱۲)  
 د عمو صی دعوت نہ پس خفوی  
 دعوت - ر شیخ (۱)

وجہ د تخصیص دادہ - چہ کلہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام دعوت  
 شروع کہ - نو عامو عمر بوادوے چہ بنی اسرائیل اہل کتاب او علماء  
 دی - کہ دوی د بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام خبرہ او منلہ - نو مو نہ  
 بہ کے منو - ورتہ نہ منو - نو باری تعالیٰ رُخ د بیان بنی اسرائیل  
 تہ برابر کہ - او د بیان کے د دہ رُخہ دی -

(۱) بیان نعم - چہ د احسان عوضا احسان وی - ما بنہ کبری دی  
 تا سو ہم بنہ او کرے - او د بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام دعوت  
 تسلیم کرے -

(۲) او بیان د خباثت د دوی - پہ دے کہنے عربو تہ تنبیہ دہ  
 چہ د الیہود نصاریٰ قابل د تقلید نہ دی - (شیخ الہند)

اَفَلَا تَعْقِلُونَ - ہمزہ استفہامی چہ داخل شی پہ حر ف  
 عاطف با ند - (۱) نو عاطف رائد وی (۲) یا معطوف علیہ مضمون  
 د ماقبل وی (۳) یا معطوف علیہ محد و ف وی - نو دلہ تقدیر



والا تلبیہ والحق

بالباطلہ ۱۴۴۰ھ  
مخاطبہ مذی علم  
وہ نو دوی یہ  
اول حقہ خبرہ  
اوکھہ او بیابہ  
کے باطا اوکھہ  
اوکھہ مخاطبہ یہ  
جا حالانہ ورنہ  
دوی یہ وے چہ  
دے بالکل نکلے  
خبرہ کوئی لکھ  
چہ وائی معانیہ  
نہ وائی اثباتہ  
وے تیرہ حقہ  
دعا چہ کہنی یہ  
السلام نہ نہ نہ  
ثابتہ ۱۲  
ہ و فضیلت  
جزیہ مثال لکھ  
یو طاب دے  
صرف میسرور  
یاد دے اول  
جامع عالم دے  
خوصراً میر  
ورنہ یا دے  
اول نقل مثال  
چہ جینی تبدل  
وہلر قس  
علیہ السلام  
یہ محکمے او  
دے عمر نہ  
ورید ۱۵  
-----  
فرعون حوب و حید  
چہ ویت القس  
نہ اور راعیہ  
او قبطیان کے  
نسوی دی او  
سیطیان دے پر  
دی یا یہ محکمے  
کتا بو نوجے دے

داشوالا تتفکرون فلا تعقلون -

واستعینوا بالصبر - صبر بند ول د نفس دی پہ طاعت یا نہ  
و معصیت نہ پہ کلفت سرہ داکار کہ طبعاً وہ نو صبر دے - اوکھہ پہ  
کلفت سرہ وہ نو صبر دے - اوکھہ پس د کلفت نہ طبیعت شو نو  
اصطبار دے - اوکھہ مقابلہ وہ پہ صبر کہے نو مصابرہ دے -  
الذین یظنون - اے یو قنوں -

اَقْسَامُ ظَنٍّ

۱) پہ امور د دنیا کہنے مباح دے - لکھ چہ وائی حکما  
کہان دے چہ پہ بازار کہنے بہ داشے وی -

۲) پہ احکامو شرعیو کہنے واجب العمل دے - لکھ عمل پہ خیر واحد  
شو رس حسن ظن پہ مسلمان مستحب دے (۴) او بد ظنی پے مکروہ  
دہ - (۵) او ظن پہ اعتقادیا ت کہتے کفر دے - نو حکم دے ظن نہ  
مراد یقین دے - (عام)

یا د ظن نہ مراد خیال دے یعنی د دوی پہ خیال کہنے دا خبرہ  
وی - چہ مولد پہ د خیل مولا سرہ ملاقی کیر و - یعنی مرہ  
ورتہ یا دوی - یعنی مراد د ظن نہ منطقی نہ دے - چہ جا نب  
راجح تہ وائی - (رتھا نوئی)

يَا بَنِي إِسْرَآئِيلَ اذْكُرُوا ۴۷

اعادہ برائے ترغیب دہ  
فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ - مراد

فضیلت دے پہ بعض امور کہتے - نو د عالمین نہ کل عالم مراد دی -  
یا مراد د فضیلت نہ کلی دے نو مراد د عالمین نہ عالم د زمانے  
د دوی دی -

وَإِذْ جَعَلْنٰكُمْ مِّنْ اِلٰی فِرْعَوْنَ ۴۹

یو ہغہ فرعون دے چہ  
د ہغہ پہ کور کہتے موسیٰ

علیہ السلام پرورش موئلے وہ د دہ نوم رنمسیس دے  
اول ہغہ دے چہ ہغہ پہ بحر قلزم کہنے غرق شوے دے

۱۵) یسے یسے کوئی وہ ۱۵) دا خبرہ د تو اتروہ چہ پہ بی اسرائیلو کہنے یہ یو ہک پید کیر ی چہ قبطیان یہ دچہ پہ لاس  
تھا کہ کہتے ۱۵) (۱۵)



دودہ نوم منقہ دے - دے درمسیس حوئی دے - (ترجمان القرآن)  
 فی ذلکم بلاءٌ - پہ دے کینے درے ترجمہ دی (۱) پہ دے ذبحہ  
 کینے امتحان وہ (۲) پہ انجا کینے نعمت وہ - ذبلا دودہ ترجمے دی  
 نعمت (۳) او امتحان - (۴) پہ دے ذبحہ کینے انعام وہ - حکم  
 چہ تکلیف و مسلمان مہربانی دالہ تعالیٰ دے - (رتھا نوئی)  
 یستحیون نساءکم - مع کول د جینکو د پارہ د پید غرض  
 دو - نو حکہ تے نہ تعبیر و شو پہ نساء سرہ -

ہ دے نہ  
 صوفیان اثبات  
 دچیلے کوئی  
 چہ کینے دعوت  
 الہ اللہ وی  
 حکم چہ رہبان  
 پہ اسلام کینے  
 نیشے او حوک  
 چہ دغلطو  
 خبر و نہ پس  
 کوی نو دھنہ  
 پہ زہہ کینے  
 د مکت خیرہ  
 جمع شی ریلکن  
 مولانا صاحب  
 عہ ترک استنا  
 رادم قبولت  
 نے ہی گفترا کہ  
 عارض مالیت  
 - - - -

وَإِذْ وَاعَدْنَا مُوسَىٰ ۖ

ای بیاغزوردہ  
 استننا بکفتہ  
 جان او یا جان  
 استننا است  
 چنتہ

موسیٰ علیہ السلام ذکر پہ قرآن  
 کینے (۱۳) پیرے شوئے دے (شیخوئی)  
 موسیٰ پہ اصل کینے موشا وہ یعنی پہ باغونوا و لو کینے لوئے  
 شوئے - ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ - اتخاڈ مستعلی دی پہ جعلی شی کینے -  
 (۱) نظرا رہ ول د بصر د پارہ د  
 لید لو د شی - (۲) تأمل - لکھ انظروا

وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ۖ

من اخلص للہ برین  
 یومًا ظہرت ینابیح  
 الحکمة من قلبہ علی  
 لسانہ - (حدیث)  
 (حزینہ ص ۱۴۹)

ماذا فی السموات ریونس (۱۰۱) (۳) تحیر، لکھ دالیا ت -  
 شکروائی اظہار نعمت تہ - او  
 کفر وائی پتو لو د نعمت تہ - شکر  
 دما فوق د پارہ پہ طاعت سرہ دے - او د مساوی د پارہ  
 پہ مکافات سرہ دے - او د مادون د پارہ پہ احسان سرہ  
 دے -

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۖ

وانزلنا علیکم ۖ  
 قال الکلماء من المین  
 ومانہا شفاء للعین  
 د صاحب روح الطالی  
 ہوئے د قبر د پارہ  
 دا اوبہ مستعلی کر  
 نو دھنہ سترکے بنہ  
 خوب شوئے نو والد  
 ولتہ اووے چہ د  
 تجربہ نہ توبہ کمرہ او یقین د صاف کرکے نو دھنہ سترکے بنہ شوئے ۱۳

باری تعالیٰ فرمائی: حسبی من عبدی (فی الشکر) ان یعلم  
 ما بہ من نعمت فہی منی (خازن) -  
 بنی علیہ السلام فرمائی چاچہ اووے پہ سحر کینے لا اللہم ما  
 اصبح بی من نعمت او باحد من خلقک فمک و حدک لا شریک  
 لک فلک الحمد و لك الشکر) نو د دغہ و رخ شکرے پور ہ  
 شو - او ہم دغہ سے پہ نشیہ کینے (مشکوٰۃ ص ۲۱۱) -



ان الذین آمنوا الخ ۶۲  
ذالک قبل النسخ -  
مجموعہ فتاویٰ ابن تیمیہ  
منہ  
لیکن شیخ فرمائی ہے  
یہ نوم کار نہ کیجی  
بلکہ مدار و کمال  
ایمان اور عمل صالح  
دے تو حاجت نئی  
نسختہ ۱۱۰

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ ۖ ۶۰  
ای غیر الذین

دین عباسی یعنی اووے ظالما نو یو خبرہ غیر دھنچ نہ چہ ویلی  
شوے وہ دوی تہ - دحطہ پہ حائے ئے حنطہ اووے - فبدل الذین  
ظلموا بما امروا - او مدخول دیا متروک وی عصام علی البیضاوی  
دذلت نہ مراد پے عنقی دہ  
ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمُسْكِنَةُ ۖ ۶۱  
یعنی خود مختار حکومت بہ ئے

ذوی - دمسکنتہ نہ مراد خوازی دہ - دلہ مراد تے نہ خواری د  
زہ دہ - (توانگری بدل است نہ بہ مال) سعدی -

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ ۖ ۶۳  
ھرکله چہ موسیٰ تہ تور است  
درکھے شواو پہ ہفہ کینے

احکام کران وو - نو بنی اسرائیلو دقبلولونہ منع وکپہ دقا مر  
جبریل بقلع الطور فظللہ فوقہم حتی قبلوا وکان قد ر  
عسکرہم فرسخانی فرسخ ورفع فوقہم قد رقامتہ الرجل (ابن عباسی)  
روح المعانی ج ۱: ص ۲۸۰

او اکراہ خو پنی دقبولہ جائزہ دہ لکہ پہ مرتد بانہ -  
صاحب تفہیم لیکے: پہاڑ کے دامن میں میثاق لیتے وقت ایسی خوفناک  
صورت حال پیدا کر دی گئی تھی کہ ان کو ایسا معلوم ہوتا تھا گویا پہاڑ ان پر  
آپڑے گا - پہاڑ تا ئید کیتے دے پیش کوی: واذ نتقنا الجبل فوقہم  
کانہ ظلتہ وظنوا انه واقع بہم (اعراف: ۱۷۱) دے دکات او د  
ظنوا نہ خیل مراد ثابتوی چہ غیر تحقیقا پورتہ شوی نہ وہ صرف  
خیالی خبرہ وہ - او دے خو فکر نہ کوی چہ باری تعالیٰ فرمائی -  
نتقنا - ما پورتہ کرے وہ - دا خبرہ خو یقینی دہ او باری تعالیٰ  
پہ پورتہ کولو دغر قادر دے نو وے تاویل کوی - البتہ پس دپورتہ  
کولونہ غر داسے وہ لکہ چترے او ددوی خیال وہ چہ ارتاویدی

تلا



نَوَكَانَ اَوْ ظَنُّوْا مُسْتَعْمِلَ دِي پِس دَ نَتَقْنَا نَدَ -

توئی مستعملی بی پیہ در یو طریقو

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ ۖ ۴۴

سورہ - (۱)، تَوَلَّيْ اَلْاَمْرَ - ای قام

بہ (۲)، تَوَلَّيْ عِنْدَ - ای اعرض عنہ، تَوَلَّيْ فُلَانَا - ای اتخذہ ولیاً -

فلولا فضل اللہ - لولا راجی د پاره د انتفاء د ثانی پیہ سبب د

وجود د اول سورہ - نوانتفاء د خسران راغلی دہ پیہ سبب د

فضل د خدائے تعالیٰ سورہ - نو مراد د خسوان نہ چہ منتفی دے

مہر جباریت دے - یا عقوبت عاجلہ دے -

(۱)، مراد د مسح نہ مسح صورت دہ نہ

ادراگا (۲)، یا مسح ادراکی دہ نہ صوری

قِرْدَةً خَاسِئِينَ ۖ ۴۵

(۳)، دریم شق چہ مسح صوری او ادراکی شی مراد نہ دہ -

ذَبَحَ دَ بَقَرَةٍ دَ پَارَہ دَ تَوٰہِیْن

دَہ مَعْبُود دَ دَوٰی دَہ - مَدَارِک

وَ اِذْ قَالَ مُوسٰی لِقَوْمِهٖ ۖ ۴۶

وَالَا فَرَّهَانِ :- فارادہ اللہ تعالیٰ (فی ذبح البقرۃ) اِنْ يَّهْوٰن مَعْبُوم

عند ہم - د قتل د نفس سورہ دے ذبیحہ تعلق نشستہ - مدارک

رَضَ، وَالَا فَرَّهَانِ :- وکانوا طلبوا البقرۃ الموصوفۃ اربعین سنتاً

نو خلویخت کالہ بہ خنکہ مرے پروت وہ - پیہ دے دلا لت کوی

تقدیم د قصے د ذبیحہ پیہ قتل باند - نو قتل خان لہ خیانت د دوی

دے ثالث چہ د مال د پاره قتل دے - او ذبیحہ د بقرے ثانی

دے - یعنی پیہ حکم د خدائے تعالیٰ کہنے چون چرا کول او اول خیانت

تولی وہ د حکم د خدائے تعالیٰ نہ - (شیخ)

بعض وائی تعین د بقرے د پاره د توحین د بقرے دے

خود وایت د مدارک د دے توجیہ سورہ منافی دے -

او بعض تعین د بقرے د پاره د توحین نہ وائی نو تعین

د بقرے ہم بلا فائدے شو -



فَإْتَدِهْ - دے واقعہ دے بقرے نہ معلوم میری جواز دے نسخہ قبل  
العمل حکم چہ تقید یو قسم دے نسخہ دے - لکہ چہ پہ معراج کینے  
دے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نہ پٹھو سس مونگو نہ منسوخ شو قبل  
العمل - حکم چہ اعتقاد دے عمل نہ مخکنے دے او اعتقاد دے نبی علیہ الصلوٰۃ  
والسلام خو اعتقاد دے امانت دے -

كَذَلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَىٰ ۚ ۲۱

کَذَلِكَ پے قرآن کینے پے دے قسمہ  
مستعمل دے (۱) برائے تشبیہ لکہ

دائیت (۲) برائے کمال لکہ: وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا (بقرہ: ۱۴۳)  
(۳) برائے تعلیل لکہ: وَكَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا  
(رمون: ۶)

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ ۚ ۲۲

ثُمَّ پے دے قسمہ مستعمل دے -  
پے قرآن کینے (۱) استبعاد پے لکہ دا

ایت - چہ مابعد دے ثم محال دے پے نزد دے وجود دے ماقبل دے ثم کینے  
دے عقل سلیم پے نزد - (۲) تراخی ربی لکہ: ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ  
(بقرہ: ۲۹) (۳) تراخی ذکر لکہ: ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا  
لَادَمَ (اعراف: ۱۱)

وَقَالُوا لَن تَمْسَسَنَا النَّارُ ۚ ۸۰

(۱) خلویخت ورخے چہ دے دے  
نیکنو دے سخی عبادت کرے وے

(۲) اوہ ورخے چہ ایام دے دنیا دی (۳) مدہ دے عمر دے سرے -  
(۴) یعنی مونہہ مؤمنان یو پے قدر دے گناہ پے پے عذاب پے -  
دے دینہ تا بتوی معتزلہ چہ

بَلَىٰ مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً ۙ ۸۱

اصحاب کہا تر پے ہمیشہ وی پے

اور کینے او جو نزد لیل چہ اصحاب کہا تر پے مخلد فی النار وی  
دا قول دے رسول صلی اللہ علیہ وسلم دے یٰمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ثُمَّ  
مَاتَ عَلَىٰ ذَلِكَ ۖ إِنَّهُ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ (مشکوٰۃ ص ۱۱) او دے دلیل نہ

سے قال ابو ذر  
وان ربي وان سرت  
الہ قال علی رغب  
انفا ابی ذر  
ابو ذر چہ پے  
دے حدیث  
بیانولو نو حقیقہ  
پے وے وان  
رغب انفا ابی ذر



جواب دادے چہ (۱) من کسب سیئۃ ای الشوک (ابن عباسؓ) یعنی مراد دستئ نہ کاملہ سیئہ اہ - شے چہ ذکر شئی مطلق تو صرف کیری کاملہ تا پہ ذات کینے او پہ وصف کینے جاری کیری پہ خیل اطلاق سرہ - یا (۲) احاطت بہ خطیئۃ نہ مراد دادے چہ پہ زہرہ کینے ہم ایمان پاتے نہ شئی (شیخ)۔

(۳) یا ذکر خلود نہ مراد طول مکث دے - (۴) یا ذکر دے کناہ سزا فی نفسہ سزا دادہ ولے دروازہ ک مغفرت ورتہ کھلاؤ دہ یا نہ؟ تو دینہ دافض ساکت دے تو بل لاض تہ بہ اوگورو چہ: ان الله لا یغفر ان یشرک بہ ویغفر ما دوق ذلک لمن یشاء (نساء: ۴۱) نہ معلومہ شوہ چہ دوی تہ مغفرت کیدے شے۔

تقتلون النفسکم قتلول  
بہ لے یویل - الاثم

ثم انتم هؤلاء تقتلون انفسکم: ۱۵

محرم الحبس لکہ شرک او کذب - عدوان - محرم النوع کتخصیص القرءۃ بلیل الجمعۃ بلا دلیل - (شیخ سرحد)

وان یا توکم اُسری تفادوہم - (۱) یا توکم کینے خطاب دے مجموعے تہ او مراد اخذین دی - او پہ تفادوہم کینے مراد ماخوذین دی -

(۲) بنی قریظہ دیکھو دوڈوڈاوس د مشرکانو چلہ وہ مشر یے سعد بن معاذ وہ - بنی نضیر د یھورو او دخر رج د مشرکانو چلہ وہ مشر یے سعد بن عبادہ وہ - نومثلا بنی قریظو پہ قیدیان راوستہ د بنی نضیر نہ نوبیا پہ تے دے قید یا نو بدلہ ور کرہ اوسوتہ او آزاد پہ تے کرہ - نوچا پہ تے نہ پتوس او کرہ چہ دوی ولے قید تہ راویٰ نو بنی قریظو پہ اووے چہ حکہ تے قید کوو چہ جھونڈ کاوس سرہ چلہ وہ او دوی دھغو دشمنان دی نوبیا بہ ورتہ دوی اووے چہ

۱۔ واصلانہ فو قیہ  
۲۔ ایمان د ائمہ د فو  
۳۔ فو د جنت ہم د ائم  
۴۔ شوچند فو د کافرو  
۵۔ نہ چہ دھغوی  
۶۔ عقیدہ د کفر  
۷۔ د ائمہ د فو قیہ  
۸۔ د جنت ہم د ائم  
۹۔ تہ تا ائمہ د جنت  
۱۰۔ یا مخرج منها  
۱۱۔ اللؤلؤ والمرجان  
۱۲۔ او مراد تہ یو  
۱۳۔ دریاب دے  
۱۴۔ یا معشر الحین  
۱۵۔ والاسی الہ یا تمکم  
۱۶۔ رسل منکم انعام  
۱۷۔ مراد  
۱۸۔ انس دی حکہ  
۱۹۔ د جنت نہ خو  
۲۰۔ نبیان نہ وو  
۲۱۔ پس د وجود  
۲۲۔ د انسان نہ  
۲۳۔ اوچو اذانتہ  
۲۴۔ نہ پہ پیریا نو  
۲۵۔ انبیاء وہ  
۲۶۔ معارف

بیائے فدیہ ولے و رکوعے؛ نو دوی بہ جواب و رکہ چہ فدیہ حکہ  
ورک و چہ دا محو بند قوم دے۔

فی الحیوة الدنیا۔ دُنیا پنچہ ترجمے دی۔ (۱) قریب مقابل بعید  
وے تا ئید؛ اذ انتم بالعدوۃ الدنیا و ہم بالعدوۃ القصوی (انفال: ۲۲)

(۲) رفیل مقابل خیر دے؛ تا ئید؛ التستید لون الذی هو ادنی بالذی  
هو خیر۔ (بقرہ: ۶۱) (۳) اول مقابل آخر؛ تا ئید؛ خسر الدنیا و

الآخرۃ (حج: ۱۱) (۴) اصغر مقابل اکبر؛ تا ئید؛ ولئن یقتحم من  
العذاب الادنی دون العذاب الاکبر۔ (سجدہ: ۲۱) (۵) قلیل مقابل کثیر  
تا ئید؛ ولا ادنی من ذلک ولا اکثر۔ (مجادلہ: ۷)

سہ اول دنیا  
کافرا مطلق  
اندہ روزیہ  
در زرق زرقہ  
بقی بن اند

روح دالله نواضا فت برائے تشریف  
وَأَيُّ نَاهُ بِرُوحٍ الْقُدُّسِ: ۱۷  
دے۔ یا روح مقدسہ۔ نواضا فت  
و موصوف دے صفت تہ مراد تے تہ (۱) جبرئیل علیہ السلام (۲) یا  
اسم اعظم (۳) یا انجیل دے رخازن)۔

ففریقا کذبتم۔ اصلے فکذبتم فریقا۔ کذبتم فریقا وہ۔ دفریقا  
نہ کذبتم او دکن بتم نہ فریقا حذف شوے دے نو پہ دے کہنے صنعت  
الاحتیاط دے (شیخ سرحد)

وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۱۸ | د غلف دوہ ترجمے دی۔ (۱) موثرہ

پنچ دین کہنے یا بندہ یو؛ تا ئید؛ فروحوا بما عند ہم من العلم (مومن)  
(۲) یا ستا خبرے جو نو عقل تہ نہ رائجی؛ تا ئید؛ قالوا للذین اوتوا  
العلم ما اذا قال انکار محمد: (۱۶) بل لعنهم الله بکفرهم۔ دائے  
تفصیل دے۔

و ختم الله علی قلوبہم۔ (بقرہ: ۷) پہ دؤہ و جہتو سرہ (۱) د  
ختم تفصیل او کہ پہ لعنت سرہ (۲) او بیان د سبب د مہرے او کہ  
چہ بکفرہم دے۔ نوا اعتراض وارد نہ شو۔ د عجز د دوی۔  
فقلیلا ما یؤمنون۔ داکم ایمان د دوی عبارت دے دایمان



دوینہ پہ بعض کتب پاند۔ نو مراد دایمان نہ ایمان لغوی دے  
چہ نفس تصدیق دے۔ (۲) یا مراد کم نہ عدم دے۔ نو مراد  
ایمان شرعی دے چہ ہفہ تصدیق اختیاری دے سرہ تسلیم نہ  
پہ دے دواہ و تقدیر و کتبہ قلیلا صفت دایمانا محذوف دے  
یا (۳) قلیلا صفت دے دزمانا محذوف؛ تائید؛ واذا لقوا الذین

کے تائید  
کفر یا اللہ  
تو شاکر و  
بعد ایمانہم  
و شہدوا ان  
الذین  
حق و جادہم  
الہیت و ان  
ملا  
واذا لقوا  
الذین امنوا  
قالوا امنا و  
اذا خلا بعضهم  
الى بعض قالوا  
اتحدثونہم  
بما فی اللہ  
عس یمہجروکم  
بدعاہم  
بقرہ ۱۷۷

امنوا قالوا امنا واذا خلوا الى شیطانهم قالوا انما معکم (بقرہ ۱۷۷)

وکانوا۔ دے توجیہ دی  
(۱) وودوی پھو اچہ خبر

وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِندِ اللَّهِ: ۱۹

بے کافران (چہ بنی الخزمان راروان دے) نو حرکت چہ راغ الخ  
نودامستق دے دفتحہ علیہ نہ۔ اذا علمہ۔ (تھا نوئی اذقا موس)  
(۲) دعا کا نے بے غوختے رد اللہ تعالیٰ نہ) د کافرانو پہ مقابلہ کتبہ  
(چہ اے خدایہ د آخرے زمانے پیغمبر را ولہ چہ د ہفہ پہ رفاقت  
کتبہ موبدہ د کفار و سرکوبی او کہو)۔

(۳) داکار د کفار و وہ چہ دینی علیہ الصلوٰۃ والسلام پہ عزت یہ  
تے دکا نے غوختے۔ تائید؛ وقالوا بعزت فرعون (شعراء: ۶۷)۔  
فلعنة الله على الظفرین۔ ای فلعنة الله علیہم۔ نو پہ دے کتبہ  
وضع د ظاہرہ پہ حائے د ضمیر کتبہ د پارہ د بیان د سبب د حکم  
یعنی لعنت پہ دوی د وجہ د کفر نہ دے حکم چہ حکم منسوب  
شی مشتقی نہ نو مبدہ سبب د حکم وی۔

وَمَا هُوَ بِمُزَحِّزٍ مِّنَ الْعَذَابِ اِنَّ يَّعْمُرُ: ۹۶

بمزعزع خبر مقدم با زائدہ۔ ان یعمر مبتدا مؤخرہ۔ تقدیر  
داشو۔ و ما لعمر بمزعزع من العذاب (شیخ سرحد)  
(۲) ما نافیہ ہو مبتدا بیہم بمزعزع۔ خبر۔ ان یعمر تفصیل د  
مبتدا (شیخ)



ان یعمر۔ لویعمر۔ ترجمہ :- عمر و رکولیکیدل۔ و ترجمہ ما تا مولنا مختار کل صاحب کرمی وہ۔ اللھم اغفر لہ اللھم افسح لہ فی قبرہ اللھم اخلقه فی عقبہ فی الغابرین۔ ہومرشدی فی القادریتہ۔ وانا ماؤنہم بتصدقہ تملانی

وَاتَّبِعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيْطَانُ عَلَىٰ مُلْكٍ سُلَيْمَانَ ۖ ۱۰۲۱

د سلیمان علیہ السلام پہ  
زمانہ کہتے د سحر رواج

وہ۔ ہغہ د سحر کتابوں نہ جمع کرہ او د خیل تحت دلاندے نے دفن کرہ۔ د ہغہ د وفات نہ بعد شیطانا نو خلقو تا اوئے۔ چہ د سلیمان علیہ السلام بادشاہی پہ سحر چلیدہ۔ او دغہ کتابوں نہ خلقو را او ویستہ د شیطان پہ خود نہ۔ نو د سحر رواج بیا شروع شہ۔ او مرکز د سحر ہاید بناروہ۔ نو خلقو د سحر او د معجزے فرق نہ شو کولے نو باری تعالیٰ ہاروت ماروت ملائکہ دنیا تا را او لیولے چہ خلقو تا سحر او بنائی۔ د پارہ د دے چہ دوی پہ سحر او معجزہ کہنے فرق او کری۔ نو حرحلہ چہ دوی سحر ازہ کہ۔ نو بیائے قسما قسم نقصا نو نہ شروع کرہ۔ د معروف قصے متعلق روح المعانی والاوائی۔ نص الشہاب العراق علی ان من اعتقد فی ہاروت وماروت انہما ملکان یعدیان علی خطیئتهما مع الزہری فہو کافر باللہ تعالیٰ (روح المعانی: ۱۹، ص ۳۴۱) تا ئید: را، لا یسبقونہ بالقول وحم ہامرو

یعملون (انبیاء: ۲۷) لا یعصون اللہ ما امرهم ویفعلون ما یؤمرون۔ (تحریم: ۶) حم ہمد کہ ۳۸، اعراف: ۳۰، انبیاء: ۱۹

دا د ثانی او د ثالثہ شبے چہ وارد یزدی پہ توحید ہاند جواب دے چہ د سلیمان نہ د سحر کلمات موئذ تا ملا ویزدی۔ او ہاروت ماروت خلقو تا سحر خودہ او پہ سحر کہنے د غیر اللہ بلندہ وی۔

جواب او ما کفر سلیمان ولكن الشیطان یعلوٰ الناس۔ یعنی سحر د شیطانا نو کارو و۔ او ہاروت ماروت خوئے۔ انما نحن فتنۃ فلا تکفر یعنی ہغوی خود فرق د پارہ سحر خودہ۔

امام سدیؒ فرمائی چہ محکمے یھور و مقابلا کولہ د بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام

تحد منہ ۳۷  
عدو الہدی  
لہ نہ نہ  
من قلبک  
وہ ۷۶ دا  
اول اعتنا  
جواب دے  
چہ وارد یزدی  
مسئلہ د قوم  
باند سوال  
چہ موئذ پہ  
لایہا الناس  
اعبد والا  
مسئلہ منہ  
وہ خودہ  
مسئلہ جہیل  
علیہ السلام  
راوہے وہ  
او ہغہ زموئذ  
دشمن دے  
زموئذ قومہ  
لے حلا کی کرہ  
وی، حاصل  
جواب قرآن  
لہ جہیل  
علیہ السلام  
د خدا کے تعالیٰ  
پہ حکم سرہ  
راوہے دے



پہ تورنت سرہ - چہ پہ تورنت کینے دامستله نشے چہ بے کباری تعالیٰ  
 نہ بد شوک حاجت روا او مشکل کشا و غیب دان نشے - او هرکله چہ  
 تورنتے پیش کہ او پہا هغه کینے وو: اَلَّا تَتَّخِذُ وَاٰمَنُ دُوْنِ وَکَيْلًا (نبی اکرم)  
 نو دوی او وے چہ دادواہ کتا بوند غلط دی: قَالُوا سِحْرَانِ تَظَاهَرَا -  
وَقَالُوا اِنَّا بِکِی عَفْرُوْنَ - (قصص ۲۸)

نو دوی تورنت پریمخوده او سحر او منترے ک توحید پہا مقابلہ  
 کینے پیش کہ - او د بزرگنا نوا قوالے پیش کرہ - چہ هغه پہا اصل کینے  
 ک هغوی اقوال نہ وو بلکه ک شیطانا نوا قوال وو - لکہ نن صبا چہ خلق  
 دامام شعرانی لطائف المنن، کشف الغم، بهجت الاسرار، قصید یہ  
 غوثیہ وغیرہ ک قرآن پہا مقابلہ کینے پیش کوی - هرکله چہ دا سے  
 عبارت پیش شی نو د هغه مختصر جواب دادے - کہ دغه سرے  
 مجھول وی نو خبرہ ک معتبرہ نہ دہ - او کہ معر وف پہا بدعت  
 سرہ وی یا پہا شرک سرہ نو د هغه خبرہ ہم مقبولہ نہ دہ -  
 لکہ احمد رضا خان وغیرہ شو - او کہ معر وف پہا اتباع ک سنت  
 سرہ وی نو کہ هغه تہ سند نہ وی رسیدلے نو بیائے خبرہ مقبولہ  
 نہ دہ - او کہ سند ورتہ رسیدلے وی او تا وید پہا کینے کیدے شی - نو  
 تا وید بہا ک سرے کوی - لکہ رافع الرتب او کاشف الکرب شو چہ  
 د بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام اسماء دی - یعنی پہا اتباع ک بنی علیہ الصلوٰۃ  
 والسلام سرہ رفع د مراتبوا و کشف کرب کیدے شی - لکہ بنی  
 علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمائی (انا الماحی الذی یحو اللہ فی الکفر)  
 (مشکوٰۃ ۵۱۵)

یا لکہ صاحب مشنوی مولانا جلال الدین دومی فرمائی ہ  
 نام احمد چون چنین یاری کند تاکہ نورش چون مددگاری کند  
 پہا کلید مشنوی کینے مولانا اشرف علی تھانوی ک دے بیت پہ  
 تشریح کینے فرمائی :- حضور کے اتباع سے کس قدر نفع ہوگا -



تک کہ چہ مولنا روہی خو پہ وحدۃ الوجود قایل دے۔ پہا آخر دے  
مثنوی کہنے دی ہے انت حسبی انت کافی لیس غیر دے

نام احمد چون حصار شد حصین تاچہ باشد ذات آن روح الامین  
تھا نوی صاحب فرہائی پہ تشریح کہنے۔ آپ کو روح اس واسطے کہا کہ آپ کا  
اتباع باعث حیات روحانی ہے۔ (کلید ص ۱۶۱)

تاویل بہ دھغہ چا کہ قول کیدے شی چہ دھغہ اعتقاد معلوم وی  
نہ دھغہ چا چہ اعتقاد دے غلط وی مفتی محمد شفیع دے

لکہ "انبت الربیع البقل" چہ قول دے جاہل دھری شی نو حقیقت عقلی  
دے تاویل پہ کہنے نہ شی کوئے۔ اوچہ قول دے مسلمان شی مجاز تلی دے  
اواسناد شوے دے زمانے تھا واصل دار دے "انبت اللہ البقل فی الربیع"  
(راز کتب بلاغت)

نو بنا پہ دے بہ دافع البلاء تاویل نہ شی کیدے تک کہ چہ دا  
خو قول دے مہدی علی شیعہ دے۔ او ہغوی خو پہ استمداد دے غیر اللہ  
پا نہ قایل دی۔

او کہ تاویل نہ شو کیدے نو دایا دست دے باغی دے۔ یا پہ  
حالت دے جد کہنے بلا اختیارہ دھغہ نہ دا خبرہ صا درہ شوے دے  
لکہ ے مدد کر اے کرم احمدی کہ تیرے سوا نہیں ہے قاسم بے کس کا کوئی حامی کار  
(بیس بڑے مسلمان ص ۱۳۹)

تک کہ چہ دھغہ اعتقاد معلوم دے۔ ہغہ لیکے دے بنی علیہ السلام پچھو کہنے۔  
ایک رتی برابر کسی کے نقصان کی انکو قدرت نہیں۔ (بیس بڑے مسلمان ص ۱۴۰)

تھا دیو استفتا پہ جواب کہنے دارالافتاء دارالعلوم کراچی ص ۱۴  
والہ لیکے۔ قبر موسیٰ الکاظم (تو یاقاً لا جا بتہ الدعاء۔ حاشیہ مشکوٰۃ ص ۱۵۸)  
امام شافعی کا قول (بتقدیر ثبوت) جو حالت وجد میں غیر اختیاری صادر  
ہوا۔ جواز ثابت نہیں کرتا۔ جبکہ لا تشد الرحال صریحی ممانعت موجود ہے (۱۸-۳-۲۰)  
سحر ترتیب دے مور غریبو دے پہ اسباب خفیو بانڈے دے استمداد

نوجہ اعتقاد  
دے ہی معلوم  
وہ نو دھغہ  
پہ قول کہنے کرچہ  
احتمالات دے  
دے شریک وی  
او یواہمال  
دے ایمان وی  
پہ دھغہ بہ حلو  
شی رشاد عنایت  
(اللہ بخاری ص ۱۴۰)  
نہ چہ یوسرے  
دے شرکوتہ  
کوئی اور یو  
توحید وی  
نو دھغہ پہ  
مسلمان وی  
دے نو دھغہ  
۱۳ ۱۴ ۱۵



من الله نہ - (اعظم التفاسیر)  
 معجزہ بنکارہ کیپی پیلاس دینی باند بلا اختیارہ پہ دے کپے  
 اسباب نہ وی - اوکرامت پیلاس دولی یاند - او اعانت پیلاس  
 دعام مومن باند - او استدراج پیلاس دباغی باند - او خذلان  
 ہم خارق دے خود د مطلوب دے - دا بنکارہ کیپی پیلاس  
 دمدعی دنبوۃ باند - ارہاص بنکارہ کیپی پیلاس دینی باند  
 پخوا دنبوۃ نہ -

شاہ عبدالعزیز صاحب فرمائی د سحر دیالتس قسمہ دی پہ  
 تہلوکپے دغیراللہ بلنہ دہ - اینہارا باید کشت و درمقابر مسلمانان  
 دفن نباید کرد - و برائے این دعا و صلوۃ جنازہ نباید کرد -  
 علامہ ابن تیمہ پہ قاعدہ جلیلیہ کپے لیکي چہ پہ سحر کپے د  
 غیراللہ بلنہ لازم دہ - او دے لیکي چہ ماتہ یوسری اووے چہ  
 ماتارہ فلانکی حائے کپے پہ وعظ کپے لیدلے دے - نو ماور تہ  
 اووے چہ زہ خوتراوسہ پہ قید کپے وم - کہ دغہ سری خہ خبرے  
 کوئے نو ہغہ ملائکہ وہ تھا پہ صورت - او کہ غلطے خبرے کوئے  
 نو ہغہ شیطان وہ -

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا ۖ ۱۰۴  
 یعنی ہغہ الفاظہ وائی  
 چہ پہ کپے ایہام دشرک

وی - ددے وچ نہ درود تاج تہ رشید احمد گنگوہی صاحب سیم  
 قاتل وائی - چہ الفاظ شرکیہ دی پہ کپے - چہ دافع البلاء وغیرہ  
 دی - او تاویلے حکمہ نہ شی کید چہ مؤلف تہ مہد علی شیعہ دے -  
 دراعنادوہ توجیہ دی - مشتق دے درعونت نہ یعنی احمق  
 بارائینا - (عام) - حضرت شیخ علیہ الرحمۃ فرمائی چہ مقصد دیہودو  
 داوہ چہ موزبہ دینی علیہ الصلوۃ والسلام پہ دوران حیات کپے  
 راعنا وایو پہ موقع د ادب کپے - راعنا خود مشتق دے درعایت نہ



قال ۲ کلامی  
۱۰ نسخ کلامی  
اللہ ای ما  
اقول للجهل  
وکلام اللہ  
نسخ کلامی  
وکلام اللہ  
نسخ بعضہا

بعضہا ۱۰۰۰۰۰  
کنسخ القرآن  
ای کنسخ الامامة  
القرآن باضافۃ  
المصدر الی  
المفعول  
او کما یسخر  
بعضہا یا ب  
بعضہا لا ی  
الی الفاعل  
مشکوۃ ش  
ص ۳ حاشیہ

نویس دوقات نہ د بنی علیہ الصلوۃ والسلام بہ مونز وایو چہ غیر اللہ  
نگران کیدے شی۔ حکمہ مونز د بنی علیہ الصلوۃ والسلام پہ وخت کیشے  
ہغہ تہ راعنا ویلی دیا او ہغہ ساکت وہ سرہ د رینہ چہ د بنی علیہ  
الصلوۃ والسلام پہ دوران کیشے خو رعایت ماتحت الاسباب جائز وہ۔  
نوخداوند تعالیٰ او فرہایل چہ راعنا پریدے داتخم د شرک دے  
وانظرنا وایے شبہ د شرک پہ کیشے نشہ۔

مَا نُنسخُ مِنَ الْآيَاتِ أَوْ نُنسِهَا: ۱۰۶ | تقسیم اول :- نسخ پہ خلور  
قسمہ دہ - (۱) نسخ د قرآن پہ

قرآن سرہ (۲) او پہ حدیث سرہ - (۳) او د حدیث بہ حدیث سرہ  
(۴) او پہ قرآن سرہ - ۱ و امام شافعی صاحب نسخ مخالفہ نہ منی  
حکمہ چہ مخالف بہ اعتراض کوی چہ باری تعالیٰ د بنی علیہ الصلوۃ والسلام  
خبرہ نہ منی۔ یا بنی علیہ الصلوۃ والسلام د باری تعالیٰ خبرہ نہ منی  
نومونزہ بہ ئے خٹکے اومنو۔ امام صاحب ورتہ وائی چہ د مخالفہ  
د اعتراض خہ اعتبار دے۔ پہ صورتہ د توافق کیشے بہ ہم اعتراض  
کوی چہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام یا باری تعالیٰ خیلہ خبرہ پہ خیلہ  
نہ منی نومونزہ بہ ئے خٹکے اومنو۔

دویم تقسیم د نسخ - (۱) نسخ د لفظ او حکم لکہ سورۃ د نسیان  
شو چہ سورۃ الطلاق د بقرہ نہ او کد وہ۔

(۲) نسخ د لفظ فقط لکہ الشیخ والشیخۃ اذ انیا فارجمو ہما نکالا من  
اللہ واللہ عزیز حکیم۔ یا لکہ: الا بلغوا عنا قومنا قد لقینا ربنا  
فرضی عنا وارضانا۔ حکم ئے باقی دے او لفظ ئے منسوخ دے  
یعنی مونخ پے نہ کیڑی۔

(۳) نسخ د حکم فقط لکہ آیات د عفوے پہ نزد قد ماء چہ منسوخ  
دے پہ آیات د قتال سرہ۔

دریم تقسیم - (۱) پہ متواتر حدیث سرہ جائز دیے نسخ ذاتی د



کتاب اللہ - (۲) او پہ مشہور سرہ جائز دی نسخ و صفی چہ تقید کتاب  
اللہ دے - (۳) او پہ خبر واحد سرہ بیان کتاب اللہ جائز دے -  
متواتر فائدہ کوی علم یقینی پشان کتاب اللہ - او مشہور فائدہ  
کوی علم طمانینہ - او خبر واحد فائدہ کوی علم ظنی -  
متواتر ہغہ دے چہ پہ تہو لو قرونو کینے دومرہ خلقو نقل کرے وی  
چہ اجماع دہغوی پہ کذب باند محالہ وی - دہختلفو اما کنوا و مختلفو  
قومونوا و مختلفو ثبو دوجہ نہ - او مشہور ہغہ دے چہ پہ قرن  
دو صہابو کینے خبر واحد وی بیا پہ تہو لو قرونو کینے متواتر کرجیدلے  
وی - او خبر واحد ہغہ دے چہ متواتر او مشہور نہ وی -

خلورم تقسیم - نسخ پہ نزد دہمقدم تغیر فی الجملہ دے - نو  
حککہ دہنحو و تسو و زیات منسوخ آیات دی - پہ کتاب اللہ کینے  
دہمقدم پہ نزد - او متاخر پہ نزد نسخ بیان دہانتہاء دہمدے دہ  
عمل دہنصرتہ وائی - نو حککہ منسوخ آیات کم دی پہ کتاب اللہ کینے  
نو دہجلال الدین سیوطی پہ نزد مثل دی - او دہشاہ ولی اللہ پہ نزد  
خلور منسوخ دی - او انور شاہ کاشمیری صاحب وائی - اقول انہ ثبت  
عندی بالاستقراء انہ مامن ایۃ الا وحی محکمۃ فی بعض الجزئیات رفیع  
الباری: ۳۵: ص ۲۸۶)

دہمقدم پہ نزد لا یکلف اللہ نفسا الا وسعہا ربقرہ: ۲۸۶) ناسخ  
دے دہبارہ دان تبد واما فی انفسکم او تحفوه یحاسبکم بہ اللہ  
ربقرہ: ۲۸۶) متاخر وائی دہتفسیر دے او ناسخ نہ دے -  
پنجم تقسیم - نسخ مطلقا پہ نزد دہیہود و ناسخ دے - حککہ  
چہ منسوخ باری تعالیٰ رالیزہ نو ناسخ ورتہ معلوم نہ وہ نو چہل  
لازمیدی - او کہ ناسخ نے پہ دغہ وخت نہ شورالیزے نو عجز لازمیدی  
تعالیٰ اللہ عنہما علوا کبیرا -

موبز وایو نسخ جائز دے او دہبیان تغیر دے پہ نزد جمو نبرہ



تھکہ باری تعالیٰ منسوخ مطلق ذکر کہے وہ اوبیان دانتہا دمدے دعمل وہ پہنزد دباری تعالیٰ بلا تشبیہ لکہ یوحیم یومریض تہ پریھیزاوشائی بیا ورتہ اووائی چہ پریھیزمات کہ -

نات بخیر منہا - لکہ انظرنا شوپہ حائے دراعنا چہ پہکینے ایہام دے او مثلہا چہ ناسخ پچیل محل کینے پہ شان دمنسوخ وی - پہ چیل محل کینے نہ چہ ناسخ او منسوخ پہ یو وقت کینے یو شانتے وی نو بیا نسخ تہ خہ ضرورت دے - لکہ یومسلمان بہ دلسو کافر نو مقابلہ کولہ پہہ ابتداء کینے چہ مسلمانان کم دوا وھتے زیات وہ - بیا پہ کولہ مسلمانان زیات شو اوھتے کم شو - نو باری تعالیٰ او فرمایل چہ اوس د یومسلمان ددوہ و کافر نو مقابلہ کوی - (اذ ۱۱: ۶۶)

فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا ۱۰۹ عفو، معافی کول - فہ - حان ناخبرہ کول - (۱) دا اول حکم دے چہ مناظرہ ہم صا کوئے

س، دویم حکم - ودجادل ہم بالقی ہی احسن (نحل: ۱۲۵) یعنی مناظرہ کوئے خو پہ نیکہ طریقہ (س) دریم حکم: وقاتلوا فی سبیل اللہ الذین یقاتلونکم (بقرہ ۱۹۰) یعنی کہ هغوی جنلہ کوی نو تاسو ورسوہ

ہم جنلہ کوئے - (لہ) خلورم حکم - واقتلوہم حیث ثقفتموہم: (بقرہ ۱۹۱) متقدم وائی چہ منسوخ دے دا حکم یعنی پہ حق دکفار کینے - او متأخر وائی چہ مدہ ئے ختم نہ رہ پہ حق دمسلمان کینے جمع دامنہ لکہ اساطیر جمع داسطو رة تِلْكَ اٰمَانِيَّہُمْ ۱۱۱ امنیہ ویلے کیبری بے بنیاد امید تہ یعنی اصل

ورلہ نہ وی لا ترجع الی اصل - اور جاء ویلے کیبری هغه امید تہ چہ اصل ورلہ وی (منہاج امام غزالی ص ۷۷)

ترجوا البقاء ولم تسلك مسالكها ان السفينة لا تجرى على الیسی

یعنی سرہ دعمل نہ امید کول رجاء دہ او بے دعمل نہ امید کول امنیہ دہ نو تھکہ ورتہ باری تعالیٰ: هاتوا برھانکم ان کنتم صدقین

وما لکم من دون اللہ من ولی ولا نصیبر  
مراد ما فوق الاسباب  
دے تا شید، ام تھنا  
من دون اللہ اولیاء  
قالہ هو الولی و هو  
یحیی الموقی الخ شریف  
او مراد: واجعل  
لنا من لدنک ولیا  
واجعل لنا من  
ا، نیک نصیرانہ  
نہ ماتحت الاسباب  
دے ار بلی د خدا  
حق دے تا شید  
الا ان اولیاء اللہ  
لا خوف علیہم ولا  
هم یخزون: یونس  
او ولی دادے  
الذین امنوا و  
کانوا یتقون یعنی  
چہ مشرک او بدعت  
نہ ونا ۱۲

قوی یاقی اللہ  
بقوم عبہم و  
یحیونہ اذ لہ  
علی المؤمنین اعزہ  
علی الکافرین  
یجاہدون فی  
سبیل اللہ ولا  
یظنون فی  
اللہ لومة  
لا تم ۱۳ ما بئ  
(۷۷)



(۱) عن المسلمین

أُولَئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ: ۱۱۳ فضلہ ان یمنعوہم

(۲) مہ تے پریدے نتو تو تہ بے د صلح او د جزے نہ -

(۳) و ابشارت دے مسلمانانو تہ چہ داسے بہ او شی -

(۴) نہ دہ مناسب دوی لوہ چہ مخی جہات تہ مکر پیدہ وراثہ و

خودرکنار (جامع البیان)

وَلَدَ نَاسِبٌ فِي الْأُمُورِ: تائید: او نتخذہ

وَلَدًا (یوسف: ۲۱)

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا: ۱۱۶

جواب: کہ ولد حقیقی اخی نورسجائہ - او کہ متبنی اخی نو: لہ ما

فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلِّ لَه قَانَتُونَ

پہ دے الیت کہنے دے تحقیقہ دی -

(۱) کن فیکون عبارت دے دسرعتہ

وَأَنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ: ۱۱۷

ترتب د مراد نہ پہ ارادہ د باری تعالیٰ باند یعنی باری تعالیٰ کن نہ وائی

رامام شافعی، کن وائی او ارادہ ہم وکی نو مکون پیدا شی - نو علت د

ایجاد مرکب دے دکن او د ارادے د باری تعالیٰ نہ (بعض)

ترتب د مراد پہ ارادہ باند کیری بے د احتیاج نہ کن تہ - خو باری تع

کن وائی دا دظاہر دقرآن نہ معلوم پیری موبد تہ علم د ویلو دکن

معلوم نہ دے - (ابو حنیفہ)

(۲) لفظ دکن قدیم دے او تعلق دکن د مکون سرہ حادث دے

چہ قدم د مکون لازم نہ شی - او د تعلق نسبت دے لا موجود او لا

معدوم دے ہل کن تہ تے حاجت نشے - یا لفظ دکن حادث دے خو

پیدا دے بے د واسطے دکن نہ چہ تسلسل لازم نہ شی -

(۳) مخاطب دکن معدوم دے پہ خارج کہنے او موجود دے پہ علم

الہی کہنے - نو تحصیل د حاصل رائے حکہ چہ معدوم دے پہ

خارج کہنے او خطاب معدوم بحت تہ ہم رائے حکہ چہ موجود



البقرہ ۲۴

۱۰

۱۰، المصطفیٰ (ص)  
والاستنشا ق  
۱۱، والسواک  
۱۲، وقصاشارب  
۱۳، واعفاءالحیة  
۱۴، وقصاالطاف  
۱۵، ونطقالابلین  
۱۶، وحلقالعانة  
۱۷، والختان  
۱۸، والاستنجاء  
۱۹، تسهیل مؤلف  
۲۰، مشکوٰۃ  
۲۱، ---  
۲۲، مؤلف  
۲۳، انبیاء (ص)  
۲۴، شعراء (ص)  
۲۵، ابراہیم (ص)

دے مکون پہ علم الہی کہتے - داتقریر برائے تشحید اذہان دے (رتھانوی)

وَإِذِ ابْتَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ: ۱۲۴

دے دے خائے نہ مسئلہ دے  
رسالت شروع شوہ - نو تو او

بحث دلائلہ الا اللہ وہ - اوس بحث دے محمد رسول اللہ شروع شدہ  
واذا ابتلا دے دینہ تا بتوی معتزلہ داچہ علم دے باری تعالیٰ پہ  
اشیاء باند قبل الکنون نشے - ورنہ امتحان تہ خہ ضرورت وہ؛  
اہل سنت والجماعت وائی چہ علم دے باری تعالیٰ پہ اشیاء باند  
قبل الکنون دے لکھ چہ بعد الکنون دے؛ تا یئد؛ وَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ  
اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا (طلاق: ۱۲) ای قبل الکنون وبعده الکنون  
او امتحان دے پارہ دے معلومولو دے نور وخلقوتہ -

بکلمات (۱) لے سنتوں دے مراد دی دے کلمات نہ (عام)

(۲) اورتہ دیکھل - ارادہ دے ذبح دے ولد کول - اوپہ بیابان کہتے  
بنکھ اوپہ پرینودل - ہجرت کول مراد دی - (عبید اللہ سندھی)  
(۳) اوامرا و نو اھی مراد دی - دے اوامرا تمام ادا کول دی او دے  
نو اھی تمام خان پچ کول دی دے منہیات نہ (شیخ)

(۴) دلائل دے وحدانیت مراد دی؛ تا یئد؛ و تمت کلمت ربک  
صدقا وعدلا (انعام: ۱۱۵) (انعام: ۱۱۶) (شیخ سرحدی) ما احسن  
هذا (غریب) ومن ذریتی - (۱) امام جوہر کہ دے اولاد حقا نہ  
نو باری تعالیٰ فرمائی ظالما نو سرہ امامت نہ ورکوم - یعنی ستا  
پہ اولاد کہتے بعض ظالمان دی - او ظالما نو سرہ وعدہ نہ کوم  
نو دا جواب شو یھودوتہ چہ ہغوی وے چہ ابراہیم علیہ  
السلام دے خیل اولاد دے پارہ سوال کہے او موہنہ دے ہغہ اولاد  
یو۔ نو باری تعالیٰ ورلہ جواب ورکے چہ تا سو ظالمان  
یے او دے ظالما نو سرہ وعدہ نشے - بنیت الکعبۃ للتوحید  
فلم تشرکون فیہ (عام)



(۲) بعض اولاد تجالہ امام کہ نو باری تعالیٰ او فرمایا سوال دے  
 قبول دے ظالمانو سرہ وعدہ نہ کوم - نو اے یہود و ستاسو دپارہ  
 نہ سرہ ابراہیم علیہ السلام سوال نہ دے کہے - ہفتہ دے موحدین  
 دپارہ سوال کہے دے او ہفتہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے (راجع الیہ)  
 (۳) من ینتفع من ذریعتی بالامامت - یعنی زہ خود امام کو م  
 خوشوک بہ نفع و اخلی پہ امامت تجا سرہ تجا اولاد نہ - نو  
 باری تعالیٰ او فرمایا چہ ظالمان نفع نہ اخلی - لَا یَنَالُ عَهْدُ  
 الظَّالِمِینَ - ای بالنفع - یعنی دا دسرہ دامامت سوال نہ دی (شیخ)

مثابتہ یو مونج پہ یولا کہ  
 دے - یعنی ثواب زیات دے  
**وَاذْجَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ ۝۱۲۵**

داسے نہ چہ د یولا کہ مونخو نو پہ حائے قائم کیڑی - لکہ قیمتی کیص  
 خود یو کیص کارور کوی خو قیمت زیات وی - ہم دغسے پہ  
 رمضان کہنے د عبادت ثواب زیات وی - نہ چہ د یو مونخو نو  
 پہ حائے قائم کیڑی - چہ بدعتیان ترقضا عمری ثابتہ کوی ۱۲

امَنَّا - د شافعی صاحب پہ مذہب پہ امن کیڑی اہل د  
 حرم د عذاب د آخرت نہ - او دامام صاحب پہ مذہب د  
 عذاب د دنیا نہ ہم - نو نشی بیوے ہفتہ جانی چہ و تختی حرم نہ  
 بلکہ حد پہ پے قائم کوی حاکم بھر د حرم نہ -

عمرو بن سعید د مدینی منورے کورنر د عبد الملک د طرفہ  
 لبیکوے لیڈے مکے معظمہ تہ پہ عبد اللہ ابن زبیر صاحب پیسے  
 نو ابو شریح ورتہ او وے چہ ما اوریدی دی د نبی علیہ الصلوٰۃ  
 والسلام نہ فلا یحل لامرء یؤمن باللہ والیوم الآخر ان  
 یسفلک بہا دماء و لیعضد بہا شجرة - نو عمرو ورتہ او وے  
 چہ ان الحرم لا یعیذ عاصیا ولا قادا بدم - مشکوٰۃ ص ۲۳۸  
 دا دلیل دامام شافعی صاحب دے - امام صاحب ور لہ

تحقیق دادے چہ  
 عمرو بن سعید  
 والی و دیزید  
 د طرفہ پہ مدینہ  
 منورہ ہانڈہ اہل  
 پہ مکہ معظمہ کہنے  
 عبد اللہ بن زبیر  
 دیزید د بیعت  
 نہ منعہ کرے



جواب ورکوی چہ ابو شریحؒ رد کرے دے دا قول چہ داد بنی علیہ الصلوۃ والسلام فرمان نہ دے۔

ابو شریحؒ وائی زہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام تہ حاضر دم او تہ غائب وے۔ (حککہ چہ دے تابعی وہ) ماتا تہ فرمان د بنی علیہ الصلوۃ والسلام درا ورسا وہ اوس منے او کہ نہ منے۔ نو قول دا ابو شریحؒ چہ صہا بی دے دلیل دامام صاحب دے۔

ان طہرا بیٹی - صوفیہ کرام د بیت نہ زہرہ اخلی۔ رومی صا فرمائیہ  
طہرا بیٹی بیان پاکی است گنج نور است ارطلسش خالی است  
مفسرین وائی۔ دا تحریف دے مراد تے نہ بیت اللہ دے۔

تھانوی صاحب محکمہ کوی۔ چہ عبارتہ النص خوبیت اللہ دے  
او دلالتہ النص قلب دے۔ پہ دغہ شکل لا تہ دخل الملائکۃ بیتا فیہ  
کلب ولا تصاویر مشکوۃ ص ۳۱۵ عبارتہ النص سرہ مراد کلب او  
ملائک دی۔ او دلالتہ النص سرہ مراد اخلاق ذمیمہ او زہرہ او  
تعلق باللہ دی۔ یعنی پکوم زہرہ کہنے چہ اخلاق ذمیمہ وی۔ نو ہلتہ  
د خدائے تعالیٰ محبت نہ تھی۔

وَمَنْ يَرْغَبْ ۱۳۰۰ | دَرغِب صلہ چہ عن راشی نو پہ معنی د اعراض دے  
او الی راشی نو پہ معنی د میلان دے او چہ با او

مَن راشی نو پہ معنی د غورہ کولو دیوشی دے پہ بل باند؛ تا ئید:  
ولا یرغبوا بانفسہم عن نفسہ (توبہ ۱۲۰) یعنی حان نہ غورہ  
کوی پہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام باند۔

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ ۱۳۰۱ | داد درری  
شبیہ جواب

دے چہ یھودو وے چہ زموئنہ ابا اجداد غت اولیاء دی جمو نبرہ  
غور بہ کوی۔ باری تعالیٰ فرمائی د هغوی عمل تا سولہ مفید نہ  
دے معلومہ شوہ چہ وسیلہ اتباع ذوات فاضلو دہ۔ نہ ذوات فاضلہ

یعنی د بنی علیہ  
السلام نہ خلاف  
د ابراہیم نہ  
خلاف دہ حکمہ  
یعنی د حقہ دہکا  
مصدق دے او  
د ابراہیم نہ  
خلاف دہ حکمہ  
سفید دے  
حکمہ چہ ابراہیم  
مصلحتی فی  
الدارین دے۔  
۱۲ - ۱۳



بجائے داتباع نہ۔ نو حکمہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام فرمائی فاطمہ  
الکبریٰ تہ یا فاطمہ القدی نفسک من النار لا اغنی لک من اللہ شیئاً۔

حنیفاً حال دے دابراہیم نہ

قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِیْفًا ۙ ۱۳۵

حکمہ چہ حذف دمضاف چہ

ملۃ جائز دے اواقامتہ دمضاف الیہ پچائے دمضاف جائز دے  
داتحقیق ہلہ دے چہ مضاف مصدر نہ وہ نو صحت د حال د  
مضاف الیہ دمصدر نہ بلا تاویل جائز دے حکمہ چہ اضافت د  
مصدر کیگی فاعل یا مفعول نہ او حال مبین د ہیئت د فاعل یا  
دمفعول دے۔

فودا مضاف الیہ  
حکمہ مفعولہ  
شو نو حال  
تیر نہ صحیح  
شو ۱۲

۱۱، فان امنوا بما امانتم بہ۔ نو  
ما موصولہ دے او مثل زاید

فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ ۙ ۱۳۶

دے۔ ۱۲، فان امنوا ایمانا مثلاً ایمانکم بہ تعالیٰ۔ نو بآ زائد ہ  
دہ۔ او ما مصدر یہ دے۔ مخاطب د امانتم خوبی علیہ الصلوۃ  
والسلام او اصحاب رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین دی۔ نو  
معلومہ شوہ چہ ددوی ایمان مثالی نمونہ او معیاری دے د پارہ  
د ایمان د نور و خلقو (معارف)

فسیکفیکلہم اللہ۔ گواخ بہ او کی خدائے پاک ستا ددوی  
نہ۔ شیر مولوی صاحب مہربان استاذ فخا پہ دارالعلوم د چارباغ  
کینے۔ اللہم اغفر لہ و افسح لہ فی قبرہ و اخلفہ فی عقبہ فی  
الغابرین آمین یا رب العلمین۔

مخکینے تیر شویدی۔ ومن الظلم  
ممن منع مساجد اللہ ان ینکر

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَہَادَتَہٗ ۙ ۱۴۰

فیہا اسمہ (۱۱۴) نو د تعارض د و جواب دی۔ (۱) اسم تفضیل پہ  
معنی د صیغہ د مبالغہ دے نو ہر یو فی نفسہ غت ظالم دے۔  
رس او کہ اسم تفضیل پچیلہ معنی شی نو ہر یو پچیلہ نوعہ کینے غت



ظالم دے۔ یعنی پہ مانعین و عبادت کہنے مانع و مساجد و ذکر اللہ  
نہ غت ظالم دے و نور و ظالمات نہ۔ او پہ پتو نکو و شہادت کہنے  
پتو نکو و شہادت و خدائے تعالیٰ غت ظالم دی و نور و ظالمات نہ۔  
کتب شہادۃ ثابۃ عندہ من اللہ۔ من اللہ متعلق دے پہ ثابۃ  
پورے نہ پہ کتب پورے۔ حکم کتمان و باری تعالیٰ نہ متصور نہ۔

کذلک۔ بیان الکمال دے۔

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا ۚ لِّتَكُونُوا شُهَدَاءَ

على الناس و يكون الرسول عليكم شهيداً۔ و دینہ ثابۃ بتوی مبتدین  
چہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام حاضر ناظر دے۔

جوابات :- (۱) و شہید معنی دہ احوال خود نکے (شاہ عبد القادر)

(۲) و شاہد و پارہ دا ضروری نہ دہ چہ واقعہ تہ حاضر وی  
بلکہ یقینی و لرہ ضروری دے۔ لکہ خزیہ صحابی چہ و بنی علیہ  
الصلوۃ والسلام و پارہ شاہدی کہے وہ بے و حضور نہ واقع

تہ احوال علم تہ وہ چہ ضروری دہ دغہ ثمن و نا قہ بنی علیہ الصلوۃ  
و السلام یہودی منکر لرہ و رکری وی۔ حکم چہ بنی علیہ الصلوۃ  
و السلام فرمائی چہ ماروئے و رکری دی۔ نو بنی علیہ الصلوۃ و  
السلام او فرماید (من شہد لہ خزیہ فهو حسیہ)

(۳) و شاہد معنی دہ نگہبان یعنی بنی علیہ الصلوۃ والسلام پہ  
چہ تاسو نگہبانی کوی۔ چہ تاسو و دین نہ واپس نہ شئی۔ او  
اصحاب نگہبان دی پہ روستنو باند حکم دہ۔

(۴) و اقامت بہ گواہی کوی پہ خلقو باند چہ پیغمبران و خدائے  
تعالیٰ حکم دوی تہ رسولے دے۔ داسا ہدی ہلہ دہ چہ  
پیغمبران بہ یہ قیامت کہنے دعوہ او کری چہ مونگہ و خدائے تعالیٰ  
حکم مخلوق تہ رسولے دے او کفار بہ انکار او کری۔ چہ ماجائنا  
من بشیر و لا نذیر۔ نو کفار بہ او وائی چہ تاسو خدائے خبریے



نُو دَامَّتْ بِہِ اَوَّائی چہ پہ قرآن کینے راغلی دی - لَقَدْ ارسلنا نُو حَا  
اِلٰی قَوْمِه فَقَالَ یَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَکُمْ مِنَ الْیَدِ غَیْرَہ (اعراف: ۵۹)  
او بنی علیہ الصلوۃ والسلام بہ کواخی او کبری چہ ما دَخْد ائے  
پیغام خیل امت تہ رسولے دے - یَا نَحْنُ دَامَّتْ دَکْوَاحِی قَابِل دے۔  
یعنی دَکْوَاحِی نُو تَرْکِیہ بِہِ او کبری رابن جریر و فوائد عثمانیہ  
(۵) کہ دَ شَہِید معنی حاضر ناظر شی نُو منصب دَامَّتْ بِہِ زِیَات شی  
دَ بنی علیہ الصلوۃ والسلام نہ - حُکَہ چہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام  
صرف خیل امت تہ حاضر ناظر بہ شی - اَوَّامَّتْ بِہِ نُو کَلَامَتِیَا نُو  
تہ حاضر ناظر شی - هَذَا شَیْ عَجِیْب -

(۶) اَوَّامَّتْ بِہِ دَ شَہِید حاضر ناظر شی - لَکَہ دَا زَعَم دے دَ بَدَعِیَا نُو  
نُو پَہِ قرآن کینے بہ تعارض راشی - وَمِمَّنْ حَوْلَکُمْ مِنَ الْاَعْرَابِ مُنَافِقُو  
وَمِنْ اَہْلِ الْمَدِیْنَةِ مَرَدٌ وَاَعْلٰی النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُہُمْ نَحْنُ نَعْلَمُہُمْ (توبہ: ۱۰۱)  
وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَۃَ الَّتِیْ کُنْتَ عَلَیْہَا اِلَّا لِنَعْلَمَ - لَشَیْءٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ - اِسْتِثْنَاء  
مَفْرُغ دہ - پَہِ ظَاہِر کینے لدینہ حدوث علمی معلو میبری - اَو پَہِ  
دے قَابِل دی معتزلہ - اہل سنت والجماعت وائی چہ لدینہ  
مَرَادُ الْاَلْیَظْہَر لِلنَّاسِ دے - یَا حُدُوث پَہِ اَعْتِبَار دَ مَخَاطِب سِر  
مَرَاد دے - یَا عِلْمٌ حَالِی مَرَاد دے - دَ دے مقصد دادے چہ کلہ باری  
دَ خَیْل علم نہ بیان کوی نو پَہِ ہغہ کینے دَ زمانے لحاظ نہ وی - نُو بَارِی  
صرف دَ ماضی صیغہ مستعلوی دَ قطعیت دَ وجہ نہ - لَکَہ وَا دَا

اصحاب الاعراف رجال لا یعرفونہم بسیمائہم - (اعراف: ۴۸) یَا دَ  
وَقَائِعْ خَارِجِیو لِحَاطَظ کوی دَ پارہ دَ پَوَہ کولو دَ مَخَاطِب نُو ہلتہ  
ہر زمانہ پنچیل محل کینے دَ کرکوی لَکَہ - اِلَّا لِنَعْلَم - شو - عِلْمٌ دَ بَارِی تہ  
پَہِ اَشِیَاء بَانِد بِالذَّاتِ اَو بِالْوَاسِطَہ دے - علم بالذات مقدم  
دے پَہِ علم بالواسطہ بَانِد - بِالذَّاتِ اَکْثَر کد وَاہِدہ قَدِیم دی  
لَکَہ بِلَا تَشْبِیْہ علم دَ موثِرہ بِنَارٌ بِالذَّاتِ دے - اَو پَہِ وَاسِطَہ دَ لَوُکِی

بَارِی

سرہ دے۔ نو باری تعالیٰ کلہ د علم ذاتی لحاظ کوی نو صیغہ د ماضی مستعملہ وی۔ او کلہ د علم بالواسطہ لحاظ کوی پہ دے کہنے تاخر ذاتی مراد وی نہ زمانی نو صیغہ د مضارع مستعملہ وی۔ (شیخ الہند بتفصیل)

وان كانت لكبيرة الاعلى الذين هدى الله - (۱)، عوام خفہ وود بیت اللہ نہ پہ تحویل سرہ بیت المقدس تہ نو تحویل اول مراد شو حکم چہ د قریشو کعبہ بیت اللہ وہ - (۲)، خواص خفہ وویہ دے تحویل اول حکم چہ بیت المقدس د ابراہیم علیہ السلام کعبہ نہ وہ بلکہ دھنہ کعبہ بیت اللہ وہ - او بنی علیہ الصلوۃ والسلام خو حنفی ابراہیمی دے۔ (۳)، اخص الخواص خفہ وویہ دے تحویل سرہ چہ داخو ترقی معکوسہ دہ - حکم چہ پہ بیت اللہ کہنے عبادت یو پہ لاکھ دے - او یہ بیت المقدس کہنے عبادت یو پہ پنکھوس زرہ دے۔

(۴)، مقر بینو پہ نور د فراست سرہ معلومہ کہہ چہ ملت د بنی علیہ الصلوۃ والسلام جامع الملل دے نو پکار دہ چہ د انبیاء و کعبہ تہ موخ و اکبری فکہ چہ پہ معراج کہنے بنی علیہ الصلوۃ والسلام دہولوا نبیاء و امام شو (شیخ الہند)

او د عامو مفسرینو پہ نزد تحویل ثانی د بیت المقدس نہ بیت اللہ تہ مراد دے۔

وما كان الله ليضيع - واجواب د سوال مقدردہ دے چہ آیا زمونہ موخ بیت المقدس تہ شیا پس میاشے بہ ضائع وی؟ نو باری تعالیٰ او فرماید چہ ضائع نہ دے ہنہ پہ حکم د خدائے تعالیٰ سرہ وہ - ایمانکم - بالقبلة الاولى او صلوتکم -

اول بنی علیہ الصلوۃ و السلام خو خ وہ پہ بیت اللہ

قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ؛ ۱۸۴

شریف باند: تائید؛ وکان یعجیہ ان تكون قبلته قبل البيت (بخاری ص ۱) بیائے چہ د یهود و علماء و تصو راوکہ نو پہ زرہ کہنے تہ اضطر اب



پیدا شو و تحویل نہ بیت اللہ شریف تہ - ثقلب ویلے کیڑی اضطراب تہ  
ثقلب الشئ ظہر البطن کالحیة تتقلب فی الرضاء (صراح)  
تائید : یوم ثقلب وجوہہم فی النار (احزاب ۶۶) -  
(۲) یخافون یوما تتقلب فیہ القلوب والابصار (نور ۳۷) -

نو پہ حدیث شریف کہتے بیان دا بتدائی حالت د بنی علیہ السلام دے۔  
او پہ قرآن شریف کہتے بیان دا انتہائی حالت دے - دے توجیہ تائید  
کیڑی د آئندہ زجر و نود - "ولئن آتیت الذین اوتوا الکتاب بکل آیتہ -  
(۱) ولئن اتبعت اھواءکم (۱۴۵) (الھام الباری) -

۱ و قبلۃ ترضھا - ہم پہ استقبال پاتے شو یعنی اوس پے خویش  
نہ تے خواستہ بہ پے خویش تے - حکم چہ بیت اللہ شریف چیرا دے  
خلق و لہ اسلام تہ اگر کہ یہود پے نہ دی خوشحال - اودعا مو پہ نزد  
د ترضھا معنی د حال دہ (شیخ)

ضمیر تحویل تہ راجع دے  
الذین اتینہم الکتاب یعرفونہ : ۱۴۶  
بنی علیہ الصلوۃ والسلام تہ

ضمیر راجع کول صحیح دی - خود سیاق نہ دا معلوم پیدی چہ مرجع  
تحویل دے - اومرا د معرفت نہ دے پہ اعتبار د علوق سرہ - بلکہ  
پہ اعتبار د مصداق سرہ دے نو تشبیہ صحیح شوہ - (مولوی عبد الغفور)

داعبارۃ النص  
وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ یَقْتُلُ فِی سَبِيلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۚ اَمْوَاتٌ : ۱۵۶  
دے پہ بیان د

لوئے مرتبے د شہداؤ کہتے اواشارۃ النص دے پہ دے کہتے چہ  
(۱) مقتول دی (۲) اموات نہ دی (۳) احیاء دی - اوحیاء تے  
داسے دے چہ تاسو پے نہ پوہیدے - نو معلومہ شوہ چہ  
حیاء بل شائے دے - دحیاء دینوی نہ - اوایت متشابہ دے  
دغہ سے الیت دے - لا تحسبن الذین قتلوا (ال عمران ۱۶۹)  
نومسوق تابعی و دے چہ مونہ پیوس او کہ دعبد اللہ

(۳) لا یغفرک  
ثقلب الذین کفروا  
فی السلاط  
ال عمران ۱۶۹

فاذکر فی ذکرکم  
۱۵۶  
یقول اللہ تعالیٰ  
انما عند ظن عبدا  
بی وانا معہ اذا  
ذکر فی قانہ ذکر  
فی نفسه ذکرہ  
فی نفس وایت  
ذکر فی مملو  
ذکر تہ فی مملو  
من مملو وین  
اتانی عشی ویت  
ہو ویت (بخاری)



ابن مسعودؓ نہ دے ایت نو هغه اووے چہ موہن پتو کہے وہ دے دے دے  
 بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام نہ نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام او فرما یل چہ  
 ارواح ددوی پہ بجو رو د طوطیا نو کینے دی او هغوی لرہ پچھے دی زوہد  
 عرش تہ خریزی پہ جنت کینے کوم حائے چہائے خوہن شی۔ بیا واپس کیڑی  
 د شپے دغہ پچرو تہ۔ نو باری تعالیٰ بنکارہ شو دغہ شہداء تہ چہ  
 تا سوخہ غواہے نو دوی اووے چہ موہن نو رخہ غواہو ددورحے  
 پہ جنت کینے خریزی و کوم حائے چہ موخوہن وی۔ نو درے کلمہ باری  
 ددوی نہ پتو ساوکہ چہ خہ غواہے نو دوی اووے۔ یارب نرید  
 ان تردار واحنا فی اجسادنا حتی نقتل فی سبیلک مرۃ اخری۔  
 (مشکوٰۃ ص ۳۳)

نو صافہ معلومہ شوہ چہ روح د بدن جدا دے۔ حیات موہن  
 حکم نہ پیر نو چہ حیات ددوی برزخی دے۔ هغه دیر ارفع دے  
 حیات دنیوی نہ۔ او حیوۃ اخری بیا دیر ارفع دے دحیۃ برزخی نہ  
 لکہ حیوۃ دنیوی چہ ارفع دے د هغ حیوۃ نہ چہ یہ کیسہ د مور کینے  
 دے۔

یہ الہام الباری کینے دی چہ کوم خلق انبیاء لرہ حیوۃ دنیوی ثابتوی  
 نو دوی ثابتوی الا حیوۃ پہ حائے د اعلیٰ حیوۃ۔  
 او بیا تخصیص د عیسیٰ علیہ السلام پہ حیوۃ دنیوی سرہ ثابت  
 نہ شو۔ (مشکوٰۃ ص ۵۲)

مشکوٰۃ پہ حاشیہ کینے ملا علی قاری لیکي۔ کان ارواح الانبیاء متشکلتہ بصور  
 الحق کا نو علیہا الا عیسیٰ فانہ مری بشجہ۔ یعنی انبیاء چہ د بنی علیہ  
 الصلوٰۃ والسلام استقبال لرہ راغلی وو بیت المقدس تہ۔ نو نور انبیاء  
 پہ جسم مثالی سرہ راغلی وو او عیسیٰ پہ جسم عنصری سرہ۔

روح غیر مادی غیر مقداری دے۔ جسم عنصری مادی او مقداری  
 دے۔ جسم مثالی مقداری غیر مادی دے۔ د شہداء جسم مثالی پشان



د طوطیا نو دے - او د پیغمبرانو جسم مثالی پشان د جسم عنصری دے  
 او د عامو مسلمانانو بل شائے دے - په وینځه تعلق د روح د جسم  
 عنصری سره وی - او په خواب کینے تعلق د جسم مثالی سره - او مرګی  
 پشان د خواب دے - احوال برزخی د متشابها ت د دی - د منصوص  
 علیه ند په سره تجا وړند کوی - تخصیص د شهلاء په حیوة برزخی  
 کینے د وچ د کمال د دویند د پدے حیوة کینے - وړند حیوة برزخی  
 خو هر چالره شته -

قالوا انا لله  
 وانا اليه  
 راجعون  
 (۱۵۱) قال  
 ما من مسلم  
 مقبلة حية  
 فيقول ما امر الله  
 به انا لله وانا  
 اليه راجعون  
 اللهم اجبرني  
 في مصيبي  
 واخلف لي  
 خيرا منها  
 اخلف الله  
 لخير منها  
 فلما مات ابو  
 سلمة قلت  
 رأي ام سلمة  
 اى المسلمين  
 خيرا من ابى  
 سلمة اول  
 بيت حاجي  
 الى رسول الله  
 ثم ان قلتها  
 فاخلف الله  
 لى رسول الله  
 صلى الله عليه  
 وسلم  
 (مشكوة ص ۱۲)  
 مع اساف سرود  
 نالهم بنجره  
 دوا و حيت و  
 به بيت الله كنى  
 دوى نار و كبر  
 په دوى د خلو  
 كنى نو درويند  
 كنى جوړ شوى  
 نو كند دغه  
 كنى عبادت شروع كړى

جس د پیغمبرانو په قبرونو کینے محفوظ دی د خرابیدو نه - او د  
 شهداء جس هم خاوره ند خوری - البته د بعض شهداء جس خراب  
 شوى دی یا به د هغوی نیت خه نه وه - یا به دغه زمک کینے خه  
 کافی تاثیر وی - زه وایم چه کوم اعلان باری تعالی کړی دے په هغه به  
 ایمان راوړو - او د هغه به شرکو و هغه دادی را، شهداء مقتول دی  
 (۲) اموات ند دی (۳) احیاء دی را، خو حیات بل شائے دے د حمو نر  
 د شعور ند بالا تر دے (۵) ال عمران کینے فرمائی - عند ربهم يرزقون (۱۶۹)

ان الصفا والبروة من شعائر الله: ۱۶۹

(۱) په صفا یا ند په په  
 جا هلیت کینے اساف بت  
 وه او په مروه یا ند نا کله پروت وه - نو پس د اسلام ند دا صفا بو  
 په زهره کینے شک وه چه داسعی د صفا مروه به کنا وی - نو باری تع  
 او فرمائیل چه صفا او مروه خو شعائر الله دی - یعن په اسلام کینے  
 لوی مقامات دی نو د دوی په سعی کینے کناه نشته - بتان ایخودل  
 خو د کفارو غلطی وه (شیخ)

(۲) انصارو به عبادت کا وه د مناة بت چه په مثل مقام کینے پروت  
 وو - نو دوی کناه کړل د سعی د صفا او مروه نو باری تعالی او فرمایل  
 چه په سعی د صفا او مروه کینے کناه نشته - حکم چه دا خوشغلد تر  
 الله دی - (عائشة رضى)



(۳) د طواف د بیت اللہ ذکر وہ پہ قرآن کہتے چہ - والیطو فوا بالبيت العتيق (رج: ۲۹) دے - او د صفا مروہ ذکر پہ قرآن کہتے نہ وہ - نو اصحابو داسعی د صفا مروہ کناہ کنہ - نو باری تعالیٰ او فرماید ان الصفا الخ (غیر عائشہ ر) (بخاری: ج ۱ ص ۲۲۲)

او اعتمر - عمر پہ لغت کہتے زیارت تہ وائی - او پہ شرع کہتے احرام طواف - سعی دہ - بیا بہ خان حلال کوی احرام بہ تہی د ژ مین جد نہ چہ یو نوعہ سفر راشی -

ان یطوف - مراد د طواف نہ سعی دہ - د صفا او مروہ - داسعی د امام مالک صاحب پہ نزد مستحب دہ حکم چہ باری تعالیٰ فرمائی فلا جناح علیہ - د امام صاحب پہ نزد داسعی واجب دہ - حکم چہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمائی - ان الله كتب علیکم السعی - او فلا جناح چہ باری تعالیٰ فرمائی دی داخو د پاره د دے دی چہ د اصحابو پہ زہرہ کہتے خطرہ د کناہ وہ پہ دے سعی کہتے -

او امام شافعی صاحب فرمائی چہ داسعی فرض دہ د دغہ حدیث د وجہ نہ حکم چہ کتب پہ معنی د فرض رائج - امام صاحب ور تہ جواب کوی چہ پہ خبر واحد سرہ فرضیت نہ شی رائج - د فرضیت د پاره دلیل قطعی پکار دے - او خبر واحد ظنی دے - قطعی دلیل هغه د چہ هغه قطعی الثبوت او قطعی الدلالت وی - لکہ خاص د کتاب اللہ یا عام د دہ - خو چہ تخصیص پہ کہتے نہ وی شوے او پہ عام د کتاب اللہ کہتے چہ تخصیص اوشی نو قطعی الثبوت دے خو قطعی الدلالت نہ دے - او خاص د خبر واحد قطعی الدلالت وی خو قطعی الثبوت نہ وی - او عام مخصوص البعض د خبر واحد نہ قطعی الثبوت دے او نہ قطعی الدلالت بلکہ ظنی الثبوت او ظنی الدلالت دے - (کتب اصول) رسولنا عبد الغفور ص ۱۱۱

ومن تطوع خیرا - چا چہ پہ خو شحالی سرہ او کرہ نیکی -

۱۔ د قیل  
رکن عندہ  
ان الذین یکتفون  
الخ ۱۵۹ -  
عن ابن مسعود  
قال ما انت  
بمحدث قومنا  
حدیثا لا تبلغہ  
عقولہم الا ما کان  
لبعثہم فتنہ  
ہذا فی غیر  
البيت والحدیث  
(معلق)



شاکر قدردان عظیم صیغہ دہا لے دے۔ (الذی کمل فی علمہ ابن عباسؓ)

عبد اللہ ابن مسعودؓ  
فرمائی چہ تہ یوقوم تہ

إِنَّ الَّذِينَ يُحْكُمُونَ مَا أُنْزِلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ: ۱۵۹

خبرہ بیا نوے اوڈھغوی عقلو نو تہ نہ رسی دایہ ڈھغوی دپارہ فتنہ  
وی۔ یعنی مہ رسوہ دغہ خبرہ هغوی تہ نو پے دے کہنے خو کتمان داغے۔  
معاد فی القرآن والا جواب کوی چہ دا خبرہ یہ غیر بیّنات کہنے دہ یعنی چہ  
غیر ضروری مسئلہ وی۔ یہ خلاف د ضروری مسئلہ تہ چہ توحید او  
سنت او عقاید دی۔ نو دایہ ضرور رسوے۔ او داکتمان سیب د لعنتہ  
دے۔ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمائی من سئل عن علم علمہ فکلمہ الجملہ  
اللہ یوم القیمۃ بلجام من النار (ابن امامہؒ) دا د ضروری مسئلہ د کتمان حکم  
دے۔ الملعونون شوک دی دوستہ داعی علیہم لعنتہ اللہ والملئکتہ والناس  
اجمعین (۱۶۱) د قرآن نہ معلومہ شوہ چہ یہ نزد د باری تعالیٰ ناس  
هغہ دی چہ لعنتہ وائی یہ کافر نو باند۔ الا الذین تابوا واصلحوا وبنوا  
(۱۶۲) دا تو بہ د هغہ علماء دہ چہ حق تے پتہ کرے وی۔ الا الذین تابوا  
من بعد ذلک واصلحوا (ال عمران: ۱۶۹) دا تو بہ د اسی دہ۔ الا الذین  
تابوا واصلحوا واعتصموا باللہ واخلصوا دنساء: ۶۷) دا تو بہ د  
منافق دہ۔

د اسماء بنت یزیدؓ تہ روایت دے چہ ما

وَاللّٰهُمَّ اِلٰهًا وَّاحِدًا: ۱۶۳

د حضور صلی اللہ علیہ وسلم تہ او رید لی  
دی چہ اسم اعظم یہ الہکم الہ الخ او پے فاتح د ال عمران کہنے دے رتہ  
دایہ بحث د رسالت کہنے اعادہ د مسئلہ د توحید دہ۔ برائے نفی  
شُرک فعلی نو معلومہ شوہ چہ مسئلہ رسالت مقصود دہ ہوا دے  
اشاعت توحید دہ۔ یہ دے ایت کہنے پنجم بشارت دئی (۱۷) اضافت  
یہ الہکم کہنے یعنی اللہ عجب بڑہ دے (۲) وحدت ذاتی یہ الہ واحد کہنے  
د یو رضا کول اسان دی؛ تائید؛ ضرب اللہ مثلا رجلا فیہ

الذین اذا  
ما تبهم  
مصيبه  
صفا  
چاہے مصیبت  
اور سنا و غف  
او وال چہ  
انا لله وانا  
الیہ راجعون  
الحو بہ صلائے  
اکو رہ  
عباس چہ وفات  
شو نو اعدای  
راخے تعزیت  
دپارہ هغہ او و  
ابن عباس تہ  
اللہ خیر منک لعلی  
واللہ خیر منک من  
العباس نو بین  
عباس او و چہ  
چہ هما تسلی او  
شوہ۔  
عناد باباد وفات  
پہ وقت حیا  
خاص شاکر د  
عبد اللہ دیر  
ماتہ داروایت  
ما اولیو نو  
حام تسلی و شوہ  
د عاد تعزیت  
ان اللہ ما اخذ  
ولہ ما اعطی  
وکل شئ عندہ  
بالکل مستی  
مقتبر و  
القتیب۔  
(بخاری مثلا)

فتو منا ورف یذہ فقال اللهم اغفر لعبید الی عامر القم جعلہ یوم القیمۃ فوق کثیر من خلقتک فقلت ولی فقال اللهم اغفر لعبید الله بن قیس ذنبہ وادخلہ یوم القیمۃ مد۔ (بخاری مثلا) معلومہ شوہ چہ جہ او رید دیر یہ د عاد تعز  
کہہ جائزہ۔



شُرکاء متشاکسون ورجلا سلما لرجل هل یستویان مثلاً - (زمر: ۲۹)  
 (۳) وحده التصرف یعنی محکمہ حکومت کے تقسیم کیری نہ دی چہ لاء لہا الاھو  
 دے۔ نوٹ جو بندہ احتیاج صرف باری تعالیٰ سے دے یہ حاجت روائی کہنے  
 خاصہ باری تعالیٰ نہ یہ غواہ و خہ چہ غواہ و۔ ان هذا اللہ والفضل  
 المبین ورنہ نوپکوم کوم در بہ ککی وھل دشرا کا نوپشان لہ۔ یارب  
 لک الحمد کا ینبغی لجلال وجہک وعظیم سلطانتک۔ نوٹ کہ باری  
 فرمائی بطور تعلیم بندہ تہ ایاک نعبد و ایاک نستعین۔ ای قولوا۔  
 (۴) کثرت رحمت پہ الرحمن کہنے یعنی تمام مخلوق معدودہ واحد و د  
 دی اور رحم باری تعالیٰ لامعدودہ واحد و د دے۔

(۵) رحمت طبعی پہ الرحیم کہنے۔ یعنی رحم خوئی باری تعالیٰ دے غضب  
 کے خوئی نہ دے یعنی ہر وقت رحم کوی او غضب ہلہ کوی چہ بندہ  
 نافرمانی او کیری۔ نوٹ کہ باری تعالیٰ فرمائی۔ ان رحمتی سبقت غضبی۔  
 (۱) کو شرطیہ یری فعل شرط  
 الَّذِينَ ظَلَمُوا فَاعِل مَفْعُول حذف  
 وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا: ۱۴۵

دے چہ حال انفسہم دے اذیرون العذاب ظرف متعلق دے پہ  
 حال انفسہم پورے۔ جزائے محذوفہ دے چہ ما فعلوا الشرک دے  
 ان القوة پہ تقدیر کجا رسرہ متعلق دے پہ عذاب پورے  
 ترجمہ:- کہ چرے معلوم کیری وے دے ظالما نو رہے دنیا کہنے حال د  
 نفسو نو خیلو کھ چہ او وینی عذاب (آخری) محکمہ چہ طاقت خدا  
 لرہ دے قول او خداے سخت عذاب و رکونکے دے نو شرک پہ  
 کے نہ وے کہے)

(۲) کو تمنائیہ اذیرون متعلق دے پہ یری پورے۔ او عذاب  
 نہ مراد دینیوی دے۔ ان القوة الخ قائم دے پہ مقام مفعولین د  
 یری۔ ترجمہ:- ارمان کہ معلوم کہے دے ظالما نو کھ چہ او وینی  
 عذاب (دینیوی دا خبرہ) چہ طاقت خداے لرہ دے قول الخ۔ یعنی

او لیلک علیہم  
 صلوة من ربہم  
 ورحمة واولیک  
 هم المہتدون  
 (۱۵۷) او وے  
 عمرہ خہ دوہ  
 انوی دی د  
 ثواب او خہ  
 غوثہ دہ د  
 ثواب بخاری  
 ۱۲۱ ص ۱۱  
 دا اول مذہب  
 دے دوم مذہب  
 دارے چہ مفعول  
 ثانی حذف دے  
 چہ حاصل دے  
 او دریم مذہب  
 دارے چہ  
 مفعول ثانی  
 نہ غواہی  
 (نحوہ)  
 جواہر



ولا تتبعوا الح - لا قال لہ جو ۹۶ درجہ (۱) سلطان ان لربك عليك عقوبات لتعلم  
البقرة ۲ عليك عقوبات لا تحك عليك عقوبات كل ذي حق حقه ، فقال صدق سلطان - (طريق لہ)

عذاب دینی او دینی او بیا ہم دباری تعالیٰ طاقت نہ معلوموی  
یعنی کہ کدوی د معبودانویہ لاس کینے خہ طاقت وے نو دوی بہ (د)  
عذاب دینی نہ) بیج کوی وو - (شیخ)

(۳) کو تخانیہ دیری دپارہ مفعول حذف دے چہ امرآ دے - او  
داذیرون العذاب دپارہ متعلق محذوف دے چہ یرون دے  
او دایرون د امرآ محذوف دپارہ صفت دے - او ان القوة لله  
خبر دے دپارہ د مبتدا محذوف چہ هو دے - ترجمہ :- ارمان  
کہ معلوم کرے وے ظالمانو رہ دنیا کینے یو کار چہ معلوم بہ کی) کلمہ  
چہ او دینی عذاب (آخری ہخہ کار دادے) چہ طاقت خدا مے لہ  
دے - (ترجمان القرآن)

(۴) کو شرطیہ - اذیرون متعلق دے یہیری پورے - او د عذاب  
نہ مراد آخری دے - ان القوة الخ قائم دے یہ مقام د مفعولین  
دیری او جزا حذف دہ چہ لند مو اشد الندامت دہ - ترجمہ :-  
کہ چہ او دینی ظالمان کلمہ چہ او دینی عذاب (آخری د خبرہ)  
چہ طاقت خدا مے لہ دے الخ نو سخت بہ خیمانہ شی - (بیضاوی)

اَوَلَوْ كَانَ ابائهم ۱۷۰

اَبائهم يعقلون شيئا ولا يهتدون  
ولو كان ابائهم لا يعقلون شيئا ولا يهتدون - نو و او عاطفہ دے  
او کو شرطیہ دے او معطوف علیہ محذوف دے او ایتبعون دال  
بالجزاء دے -

(۳) ایتبعون ابائهم حال کون ابائهم لا يعقلون الخ - نو و او حالہ  
او کو مصدریہ دے یعنی دواہ و تقدیر و نو د عقل او د عدم  
عقل کینے تقلید د پلار او نیکہ کوی دا خبرہ غلطہ دہ - نو دا خو  
تقلید مذموم دے - تقلید خو صرف یہ تقدیر د عقل او د اہتداء  
کینے دے چہ تقلید محمود دے -

نومحذوف  
ماحب تقلید  
تکلمہ کوڈ چہ  
علم ہو عقل دہ  
دہ - عبد  
بن مبارک  
فرمانی  
لقد زین البی  
ومن عیبها  
امام السین  
ابو حنیفہ  
بانتار و نقد  
فی حدیث  
کانتار الرور  
علی الصنیفہ  
تکلم الی  
حنیفہ  
منہ  
قلعۃ اللہ  
صدر و ملی  
علی من رة  
قول الی علیہ  
صید اللہ بن  
مبارک امیر  
المومنین فی  
الحدیث  
ہنا فی الشر  
لہ نظیر  
وہا بالقرین  
ولہ بالکوفہ



ان الصدیقین قد نعت ما قنعوا قبلها من الشراء من كتب (صدایہ لراکے عدالت میں سے) یعنی صدایہ کے یا وود

اور کتاب فقہ کی ضرورت  
نہ رہی جیسا کہ  
قرآن نامیہ ہے کہ  
مشرکہ من اسماء  
کی (مفہوم)

دویم ترکیب حاصل دادے چہ اتباع کا باؤ کوئی پہلے حال کینے  
چہ پلار اونیکہ خوئے لای عقل دی پہلے دے حال کینے تقلید مذہبوم دے  
رس اوکے واد وصلہ شی نوہمہ خوانکاری دے نو حاصل یہ را ی  
چہ آیا اتباع د پلار نیکہ کوئی پہلے دے حال کینے چہ لای عقل دی یعنی پہ  
دے حال کینے اتباع نہ دہ پکار۔ نو یہ نقیض د واد وصلہ کینے خو حکم  
بطریق اولیٰ سرہ وی لہ دے وچے نہ دادریم ترکیب محل د فکر دے۔

انما رآی د پارہ د قصہ نو قصہ د  
حرمت خو پہلے دے مذکور اشیاء کینے

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ: ۱۷۳

غلط دے۔ نو بعض وائی چہ دامد کور اشیاء پہلے حرمت پور دے  
مقصود دی لیکن دا جواب خود قانون د انما خلاف دے حکم چہ پہ  
انما کینے قصہ د ماقبل وی پہلے مابعد پورے نو ماقبل خو حرمت دے  
نو بعض وائی چہ دا قصہ اضافی دے پہ نسبت سرہ بچیرے سائے  
وغیرہ نہ۔ اور مئی والا وائی چہ دا انما د پارہ د تاکید دے  
نہ د پارہ د قصہ نو اعتراض د سرہ وارد نہ شو۔

المیتہ دا ہغہ نہ وائی چہ ذبیحہ شرعی سرہ نہ وی مے۔  
ذبیحہ شرعی یوہ اختیاری بلکہ اضطراری دہ۔ ذبیحہ اضطراری  
دیتہ وائی چہ لاس مے نہ کسی د ذبیحہ اختیاری۔ نو چہ د ہر جز د  
حیوان نہ پہ بسم اللہ سرہ وینہ او پاسی پہلے ہغہ شی سرہ چہ پہ ہغہ  
سرہ ذخم کیری او وینہ پے وئی خو چہ قائم نوک نہ وی برا برہ  
خبرہ دہ چہ کتہ وی اوکے لڑکے تیرہ۔ پے خلاف د مردکی نہ چہ  
دے خو جرحہ کوی نہ پچھا بلکہ بہ طاقت د بارود سرہ۔ نو د  
توپک پہلے مردکی سرہ ذبیحہ نہ شی راتلے (معارفی)۔

الدم۔ نہ مراد مسفوحہ دہ۔

وَمَا أَهْلَ بِهِ لغير الله (۱)، ہغہ مذہبوحہ چہ پہلے نوم د غیر اللہ  
ذکر شی (۲)، ہغہ شے چہ پہلے نوم د غیر اللہ ذکر شی۔ (۳) ہغہ

۱: نو یہ تقدیر  
د عقل سرہ  
پہ طریق اولیٰ  
اتباع مذہب کوئی  
حال دا چہ پہ  
تقدیر د عقل  
سرہ خوا اتباع  
پکار دہ  
- - -  
عہ د ما  
یؤخذ من  
الدراسم  
والشمع و  
الزیت وغیرہ  
مما یقتل الی  
ضرائع (مقتلہ)  
الاولیاء  
الکرام تقریباً  
الیہم غرام  
باجاع المین  
رد المحتار  
۱۲ ۱۲  
یعنی پہ نسبت  
د تقدیرات  
د غیر اللہ۔



علمہ چہ پہ ہفت آواز پورتہ کرے شی د پادہ د تعظیم د غیر اللہ

(شیخ)

امام شوکانی فرمائی چہ دینی علیہ السلام د تقرب د پادہ  
ذبح د اہل سنت و الجماعت پہ نزد کفر دے۔ نو د نور و اموات  
د پادہ بہ خنگہ جائز شی؟ د بعض مفسرینو قول دے چہ د  
معتقدینو د اموات نہ د نفع او د ضرر پہ خیال پہ قبر و نو  
لاند ذبحہ پہ ماما اہل لغیر اللہ کہنے داخلہ دہ (اعظم التفاسیر)  
البتہ ایصال ثواب جائز دے نہ تقرب۔ فرق پہ مابین د  
ایصال د ثواب او د تقرب کہنے دادے۔ چاہتہ چہ ثواب بخشی نو  
ہفتہ ورتہ عاجز بشکارہ شی لکہ خیل مور و پلا ر نو دا ایصال ثواب  
جائز دے۔ او کہ ہفتہ ورتہ عاجز نہ بشکاری بلکہ خیل خان ورتہ  
پند یو کار کہنے مجبور او عاجز بشکارہ شی نو دا ذبح وغیرہ او کی  
د یوکس د پادہ چہ ہفتہ لدہ سرہ پدغہ مقصد کہتہ امداد یا  
د دہ د پادہ دعا او کی۔ لکہ یو ولی تہ ثواب او بخشی چہ ہفتہ بہ  
لدہ سرہ شہ امداد او کی یا بہ ورلہ دعا او کی دا تقرب غیر ناجائز  
د یعنی جائز دے) کہ یوسرہ او وائی چہ خا خود دغہ دلہا ر  
د ولی مردہ مریضان مقصود دی ہفتوی لہ دعوت کوم نو تہ  
ورتہ او وایہ چہ پہ طلباء د علم بانہ خیرات کہنے چیر ثواب  
دے۔ نو کہ دہ د خیل ارادے نہ رجوع و کہہ نو نیت صحیح د  
او کہ وے چہ نازہ خو پدغہ مریضانو د درک بانہ خیرات  
کوم۔ نو معلومہ شوہ چہ د دہ د دغہ ولی نہ طعمہ دہ۔  
او کہ ایصال ثواب کوی نو تعین د یو وخت بے د دلیل شرعی  
نہ پہ ہفتہ وخت کہنے ثواب زیات کنرل بدعت دے۔

ہ کہ لا مندور  
معین وہ د غیر  
اللہ نو دا خو  
حرام دے رشہ  
عبدالعزیز  
فرمایا چہ یہ د  
مندور کہے  
خبت پیدا شو  
زاید مفسرین  
نہ نو دے پہ  
فریح سورہ پہ  
اسم د خدائے  
سورہ علا لیل  
رس او کہ غیر  
معین وہ او  
د غیر اللہ پہ  
نوم ذبحہ شو  
نوم حرام دے  
رس او کہ غیر  
معین وہ او  
دا نذر تا کبر  
شوا و د خدا  
تعالی پہ نوم  
باللہ حلال  
کہ نوح لال  
دے رشہ  
سرحہ

غیر باغ و لاعاد۔ چہ نہ وی باغی د سلطان نہ۔ او نہ وی تجاوز  
کونک د حد نہ۔ چہ د وخت نہ بھکتے او د حد نہ چیر نہ خوری

البقرة ۲

رخصتوں دے شریعی عاصی لہ نہشتے - (شافعیؒ)

(۱) نہ وہ باغی چہ دے وقت نہ محکبے نہ خوری او نہ دے زیا تی کونکی چہ  
دحد نہ زیا تی نہ خوری -

(۲) یا نہ وی باغی چہ طلب دلذت نہ کوی - پہ اکل دمیٹے سرہ  
او نہ وہ زیا تی ک نکے چہ دے وقت نہ محکبے او دحد نہ زیا تی نہ  
خوری -

بغایبخوا ای تعدی - یغی یغی - طلب -

ان الله غفور رحیم - امام شافعی صاحب او امام یوسف صاحب  
فرمائی چہ حرمت پہ حالت دے صطر ارکبے دے مردارے نہ ساقط نہ  
دے - البتہ ماخذہ پے نشے دے وچ دے قول دے باری تعالیٰ نہ چہ  
ان الله غفور رحیم - امام صاحب فرمائی چہ حرمت تے ساقط دے تاہد  
قد فصل لكم ما حرم علیکم الا ما اضطرتم الیه - (انعام: ۱۲۰)  
حکم دے مستثنی مغائری دے مستثنی منہ نہ - او دلہ غفور ای دے پارہ  
دے دے چہ کہ دے نہ غلطی راغے وی چہ دے کذارہ پہ یو ہ  
چھتا کی کیدہ - او دے بہ لہہ حیرہ خوہے وی نو دے معاف دے -

أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ ۚ  
ای ملاء ہ - اكله فی بطنه

و اكل فی بعض بطنه ۸ الا النار - ای مایا کلون فی بطونہم شیئا  
لا النار - استثناء مفرغہ دے -

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا حَتَّىٰ تَخْرُجَ إِلَيْكُمُ الْقِصَاصُ ۚ  
داد و دیمہ حصہ دے پہ دے

حصہ کہنے بحث دے جہاد دے - او چونکہ پہ جہاد کہنے مال تے ضرورت  
دے - نو مسئلہ انفاق س ذکر شو - او یہ جہاد کہنے انتظام تے  
ضرورت دے - نو امور انتظامہ س ذکر کیوے - نو یہ کہنے تے  
مضامین دی -

۸: یعنی  
تھانے  
مورہ کرے -



القصاص داحکم اول دے دامور انتظامیوں - دامتعلق دسیاست  
مدینہ دے - یعنی قصاص قائم کی -

الحرب بالحر الخ دے مقابلے نہ مقصود بیان د مساوات دے  
د پارہ درد د قانون د جاہلیت چہ د معرظ دے فریقے عید بہ د  
غریبے فریقے د حر سرہ او مؤنث بہ لے د هغوی د مذکر سرہ برابر  
وہ - او حکم د قتل د حر پہ بدلہ د عید کیسے او د مؤنث پہ بدلے  
د مذکر کیسے معلوم پیدی -

وکتبنا علیہم فیہا ان النفس بالنفس نہ (مائتہ: ۵۷) یا  
الحرب بالحر الخ نہ مراد قصاص فی الاطراف دے - او د قصاص معنی  
لغوی مراد وہ یعنی کشتندہ را باز کشتن وجواحت کردن عو  
جراحت (صراح)

او د کتبنا علیہم فیہا ان النفس الخ نہ مراد قصاص فی النفس  
(احکام القرآن للجصاص) -

او چونکہ امام شافعی صاحب مفہوم مخالف معتبرہ وی - نو  
ہغہ قایل دے پہ نسخ د مفہوم مخالف د الاثنی بالاثنی باندے  
پہ حدیث سرہ - او پہ حدیث سرہ دے نسخ د قرآن نہ منی  
او د مفہوم مخالف نسخ پہ حدیث سرہ منی -

فمن عفی لہ مین اخیه شیء (۱) پس ہغہ چاہتہ رچہ قاتل  
دے عفوہ او شوہ د جانبہ د ورثہ د مقتول نہ د درودہ  
رچہ اسلامی روئے دے د خہ شیء - فاتباع - یعنی بیابا ور شہ  
پہ خہ سلوک سرہ دیت غواہی - او قاتل بہ پہ بینہ سلوک سرہ  
دیت ادا کوئی -

(۲) پس ہغہ چاہتہ رچہ وارث د مقتول دی ور کرے شو د درور  
د دہ نہ (چہ نسبی دے د درودہ معنی عامہ مراد دہ) یوشے د دیت نہ  
الخ (یعنی)

ذالک تخفیف - دا حکم مذکورہ چہ قصاص دے یا دیت دے - پیہو دو  
 صرف قصاص وہ - ٹکھ چہ د موسیٰ علیہ السلام پیہ دین کینے سختی وہ د وچ  
 د جلالیت ددہ نہ - او پیہ نصاراؤ صرف دیت وہ - ٹکھ چہ د عیسیٰ علیہ  
 السلام پیہ دین کینے نرمی وہ د وچ د رافت د عیسیٰ علیہ السلام نہ - او  
 بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام خو جامع وہ د جلالیت او د جلالیت نہ - نو دین  
 ددہ ہم جامع شہ قصاص لرہ چہ پہ کینے جلالیت دے او دیت لرہ  
 چہ پہ کینے جمالیات دے -

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَوةٌ ۚ ۱۴۹  
 ای حیوة عظیمہ - مثلاً زید  
 عمر لرہ مرکہ نو د زید قبیلہ او

د عمر قبیلہ جتلی تہ پور تہ شوے - نو پیہ قصاص د زید سرہ دواہ  
 قبیلہ ژوندے پاتے شوے - او تر قیامتہ پورے بہ خلق حان د قتل  
 نہ ساتی د وچ دیرے د قصاص نہ - او پچیلہ زید تہ ہم حیوہ آخر  
 ملاؤ شو - ورنہ دے خود ورخی وہ -

فائدہ :- د جاہلیت پیہ وخت کینے یو بلیخ قول وہ "القتل انفی للقتل"  
 د دغہ عبارت پہ مقابلہ کینے راغی د عبارت - (۲) فی القصاص حیوہ -  
 د دواہ عبارتو نو مقابلہ مذکور فی الجداول دہ -

(۱) مقابلہ (۲)

| فی القصاص حیوہ -                                   | القتل انفی للقتل -                                   |
|----------------------------------------------------|------------------------------------------------------|
| الحروف (۱۱)                                        | حروف (۱۴)                                            |
| (۲) النص علی المطلوب - یعنی حیوہ -                 | پہ د کینی نص علی المطلوب نشے - بلکہ ضمنی دے -        |
| (۳) تعظیم د حیوہ چہ معلومی د تنوین نہ              | پہ دے کینے تعظیم نشے -                               |
| (۴) چہ تہ قصاص وی نو حیوہ بہ وی -                  | قتل کہ بجی نو پکے حیوہ نشے ورنہ نو ادعی دے -         |
| (۵) تکرار پہ کینے نشے -                            | تکرار پہ کینے شہ قتل پکے دوہ حکم مذکور دے -          |
| (۶) استغناء عن التقدير متعلق د جار رعایت لفظی دے - | تقدیر د مفضل علیہ تہ ضرورت دے او دا ضرورت معلوی دے - |
| (۷) مطالبہ چہ ذکر د صندین دے پکے                   | صنعتہ مطالبہ چہ کینے نشے -                           |



(۱۸۰) **کُتِبَ عَلَيْكُمُ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ** (۱) بعض وائی چہ دادا و ارث  
تہ منسوخ دے (۲) بعض وائی

دا حکم مستحب دے ورثہ و پارہ (۳) شیخ علیہ الرحمۃ فرمائی چہ اراد  
د وصیت نہ دادے چہ وصیت اوکی چہ محال بہ موافق د قرآن تقسیم  
کیڑی داخہ توجیہ دے - (۴) بعض وائی چہ مراد ہغہ والدین  
دے چہ یومانع د موانع د ارث نہ بحق د ہغوی کہتے موجود و ی -  
دا حکم ثانی دے متعلق بہ تدبیر المنزل - یعنی وارثو تہ میراث و رکول  
موافق د قانون شرعی سرہ -

**يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ** (۱۸۳) | دا حکم ثالث دے  
متعلق بہ تہذیب

الاخلاق - یعنی روژہ و نیستی چہ اخلاقی موبینہ شی - دہ تہ امر  
مصلح ہم وائی - کما کتب علی الذین من قبلکم - تشبیہ بہ نفس و جو  
کہتے دہ نو شیخ تہ ضرورت رائد شی - دایان تخفیف دے -

(۱) اول یعنی روژہ یوائے پتا سو تہ دہ لازم -

(۲) ایام معدودات تخفیف دویم دے - یعنی پتا تمام کال کہتے یوہ میا پڑدہ -

(۳) فمن کان منکم مریضاً - دادریم تخفیف دے یعنی مریض پتا مرض کہتے -

چہ سری تہ مرض پتا سبب د روژے سرہ تکلیف رسوی - یعنی مرض

زیا تیری یا اوکد ییری او مریض تنگیڑی نو روجہ دے مائدہ کپی

بیا کہ جوہ شو نو قضا د راوہی - اوکد قضائے رائد وہہ نو پتا

وصیت سرہ پس د مرک نہ قد یہ د روجے پتا مقدار دیم اوکی غنمو

(شرعی) مسکین تہ بہ ورثہ و کوی و جوہا - اوکد وصیت تہ نہ وہ

کپے نو ورکول مستحب دی او چونکہ دالض معقول المعنی نہ دے

لہذا قیاس د مانجہ پے صحیح نہ دے البتہ کہ ورتہ قد یہ د

مانجہ تبرعاً و رکوی نو امید د ثواب شتہ - خو چہ د خاند قیودا

اور سومات پتا نہ جوہہ وی - یعنی داخہ لازمہ دہ چہ مرے

قال ۲ من صام  
رمضان ایماناً  
و احتساباً فغفر

لہ ما تقدم  
من ذنبہ ۱۲

قال ۱۳ ا  
دخل رمضان

فتحت ابواب  
الجنة و غلقت

ابواب الجہنم  
وسلسلت

الشیطین ۱۴  
قال ۱۵ فی الجنة

ثمانیۃ ابواب  
منہا باب

یسمی الریان  
لا یدخلہ

الا الصائمون  
مشکوۃ ۱۶

قال ما حق  
امرہ مسلم لہ

شیء یومی فیہ  
یبیت یلۃ

اولیلین الذ  
و وصیتہ

مکتوب عندہ  
(بخاری)

۲ ہجری کہتے  
روژہ فرض

شورہ زین الشہر  
او مدینہ منورہ

کہتے لذائذ  
فوق امثالہ

و شوہدہ ایسا  
مرکہ او پتا

نکہ معظہ  
سختہ امتحان و پتا مانجہ سرہ -



دے پروت وکلا و فدیہ دے تقسیم ہونے پر دفن د مری کینے خو  
سرعت مامور بہ دے۔ چہ مری چہ بے عزت نہ شی۔

او مسافر پر سفر کینے خوری خو چہ د بیکانہ نیت د ماتولو کپے وی  
او د صباختو نہ بھکینے د کورہ اوئی۔ جکہ سفر اختیار دے۔ پر خلاف  
د مرض نہ۔ کہ د سری روڑہ وہ او مرض پے رائے او دہ نہ تکلیف وہ زیات  
نور وڑہ دے مانتہ کی۔ او قضا د راوی۔ کہ یوسری روڑہ ملکہ کرہ  
او جوہ وہ او روستو مرض رائے نو کفارہ سا قطیری۔ او پر روستو  
سفر سرہ کفارہ نہ سا قطیری۔

فعدة ای فعلیکم محذوف دے جکہ چہ فعدة جزادہ او  
جزاجملہ وی۔

وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ ۱۸۶۷ (۱) اول حکم د صوم عاشورہ

(۲) بیا ایام بیض (۳) بیا

رمضان تخیرا چہ روڑہ نسی او کہ فدیہ ورکوی (۴) بیا تشدید  
رائے پر رمضان کینے یعنی د شیپ د خیلے بی بی سرہ تعلق بند شہ۔ او  
پس د خواب نہ خوراک او سکل ہم بند شو (۵) بیا تسهیل او شہ  
پر رمضان کینے یعنی جماع پر شپہ د رمضان کینے جائزہ شوہ۔ او  
خوراک او سکاک پس د خواب نہ ہم جائز شو۔

(۲) لا مقدر دے (ابن عباس ر)

(۳) ہمزہ د پارہ د کلفت مشقت دے (انور شاہ)

(۴) یا ہمزہ د پارہ د سلب دے (عام) شاید د جو د ابن عباس مراد دے  
بہر حال د روی مال یو دے چہ د احکم د شیپ فانی دے۔

(۵) د طیقونہ ضمیر فدے تہ راجع دے فدیہ مقدمہ دہ رتبہ جکہ  
مبتدا دہ۔ فدیہ مصدر ذوات دے تذکیہ و تائیت د ضمیر پر کینے  
جائز دے۔ نو د احکم د سربائے دے۔ او چونکہ د انص محتمل دے  
لہذا سربایہ واجب دہ۔



قال من صام رمضان  
ثم اتبع ستا من  
الشوال كان  
كصيام الدهر  
رمكوة ۱۱  
له نوعا حاکم  
کیدے شی حکم  
حاکم جاہل کیدے  
شی او عقل  
مفتی نہ شی  
کیدے ۱۲  
له حسن ملائم  
و طبع سرہ  
لکھ سخا و قبحہ  
غیر ملائم  
طبع سرہ لکھ  
بخل یا حسن  
مدار کمال  
لکھ علم او  
قبحہ مدار  
نقصان لکھ  
جہل و اتفاق  
عقلی دے او  
حسن مدار  
د ثواب او  
قبحہ مدار  
د عذاب  
پہ دے کینے  
اختلاف دے  
چہ مذکور  
دے ۱۳  
له نوعا حاکم  
کیدے شی حکم  
حاکم جاہل کیدے  
له او عقل مفتی  
نشی کیدے  
چون غرض اللہ برتر  
پوشیدہ شد  
له حجاب از دل  
بسوۃ دیدہ شد  
مسئلہ دعا و غیرہ

ان تصوموا ما مراد شپہ روژے د عید الفطر دی۔ چہ بنی علیہ  
الصلوة والسلام فرمائی چہ شوک شپہ روژے د عید الفطر او نیسی کہ  
متصل وی او کہ منقصل او منقصل بہتر دی خو چہ پہ عید الفطر کینے و  
نودا سے دہ لکھ چہ ہول کال روژہ کی ج حکم نیکی د مسلمان کم از کم یو پہ  
لش دہ۔ (رشاہ ولی اللہ)

(۶) کتب علیکم الصیام۔ ما مراد ایام بیض دی نو پہ ہفتے کینے خو تخیر  
دے۔ بنا پہ دے پہ فعدۃ من ایام آخر کینے تکرار برائے تاکید راند غ۔  
حکمہ دریم محل ما مراد رمضان دے او تاسیس اولی دے د تاکید ما حکمہ  
چہ تاسیس کینے افادہ وی او پہ تاکید کینے اعادہ وی (شاہ انور شاہ)  
فائدہ: اصحاب ظواہر پہ تخیر عمل کوی پہ رمضان کینے۔ موثر۔ ورتہ وایو  
چہ تاویل نہ کوئے نو تاسو پہ روژہ ہم نشی او فدیہ ہم و زکوئے حکمہ  
چہ پہ قرآن کینے د افطار حکم نشے۔ (انور شاہ کشمیر عاصی)  
(۷) د احکم استجابی دے چہ روژہ د نشی او خیرات پخیل خوراک ما  
د ہم اوکی۔ (شیخ سرحد علیہ الرحمۃ)

وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَى مَا هَدَاكُمْ ۝ ۱۵۱  
د او  
معطوف

علیہ اولام متعلق غواہی نو تقدیر داشو۔ شرع لکم ذلک لیسہل  
الامر علیکم ولتکملوا العدة۔ و علی ما ہدایکم ما معلومہ شوہ  
چہ لوئی بیا نول پہ ہفتہ طریقہ سرہ وی چہ پہ ہفتے سرہ باری تعالیٰ  
ہدایت کرے وی۔ نہ پہ ہفتہ طریقہ سرہ چہ د خاندے پخیل عقل  
سرہ دغہ طریقہ جو پہ کرے وی۔ پہ دے کینے رد د بد عاقو۔  
پہ نزد د احنافو عقل معرف د احکامو دے او موجب د احکامو  
د پارہ شرعہ دے۔ او معتزلہ واجبوی ہفتہ شے چہ پہ کینے بمقل  
ثواب و کفری او حراموی ہفتہ چہ پہ کینے عذاب و کفری۔ د  
اشاعرہ پہ نزد صیغ اعتبار د عقل نشستہ بے د سمع نہ (نور الانوار ص ۲۸۱)



وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي

واجمل معترضہ دہ ترغیب دے دعا میں  
پہ سبب و قرب و باری تعالیٰ سرہ - او  
روڑہ ہم سبب و قرب دے اللہ تعالیٰ تہ پہ یوے روڑے سرہ و  
اویا کالوسافت لڑے نہ سرہ اللہ تعالیٰ تہ نزدے کیڑی۔

اذا عاني يعني چه يوازي باري تعاليٰ لڑہ اویلی " قال عليه الصلوة و  
السلام من لم يسئل الله يغضب عليه " قال عليه الصلوة والسلام ليس شي  
اكرم على الله من الدعاء " قال عليه الصلوة والسلام لا يرد القضاء  
الا الدعاء ولا يزييد في العمر الا البر " متکوۃ ۹۵

عن موی جنظام  
قل عمت ال  
عقالت ۶۱

أَجِدْ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ

د دینہ مخکے پہ شپہ درمضان کہتے  
جماع د خیلے بی بی سرہ پند وہ - عمر

د شپے پہ رمضان کہتے د خیلے بی بی سرہ تعلق اوکرہ - او تائباً ئے بنی علیہ  
السلام تہ حال بیان کہ - نو بنی علیہ الصلوة والسلام ورتہ او فرما یل  
ما كنت بذالك جدا يرا يا عمر " واحكم رائے - داعلامہ د عدالت دہ  
د اصحابو رضوان اللہ تعالیٰ علیہم - اصحاب عدول دی گناہ نہ کوی  
او کہ او کی نو ذرتائب کیڑی - (التائب من الذنب کمن لا ذنب له)  
روافض سے طعنو نہ لڑوی او (اللہ اللہ فی اصحابی) تہ نہ کوری -  
هنا لباس لكم - داکنا یہ دہ د احتیاج دہریو یل تہ - نبی  
عليه الصلوة والسلام فرمائی " لا خير في النساء ولا صبر عنهن يغلبن  
كرما ويغلبهن لئيم فاحب ان اكون كريما مغلوبا ولا احب ان اكون  
ليما غالبا " (کمالین) -

لوا موی کالقومہ  
هم نہ گورے اولہ  
چم د حدیث ضیف  
دہ نو دیومند  
ضیف فوضیف  
دہ حدیث نہ سطر  
میں ی دہ حدیث  
لہ نو نور ہم سناد  
شہ اودہ دہ  
دہانہ ہم نو دہ  
حدیث شہ  
واللہ المستکبر  
نایک الخ

وابتغوا ما كتب الله لكم - داتصیح د نیت دہ یعنی پہ جماع سرہ  
طلب کئے نیک اولاد - یا حنان بیج کول د بد فعلی نہ -

وكلوا واشربوا حتى يتبين لكم الخيط الابيض - حتی د پارہ د انتہی  
دے یعنی اکل او شرب پہ تر صبا صادقہ پورے وی - نہ چہ پہ  
صبا صادق کہتے - لدے وجہ نہ بنی علیہ السلام فرمائی " اذا سمع النداء



احدکم والا ناع فی یدہ فلا یضعہ حتی یقضی حاجتہ منہ (مشکوۃ ص ۱۱)  
یعنی انتہا ذل اہل او شرب پہ آذان نہ دے نو کہ سری آذان و اورید  
او علم کے پہ صبا نہ وہ نو خوراک او سکا ک د کوی ترصبا پورے  
نہ پہ صبا کہے -

والنعم ما کنوا  
قال الساجد  
۱۲ (۱۸۹)  
قال فی  
المعکف  
هو یعتکف  
الذی یب  
رای تحتیس  
عن الذی یب  
فیجری بہ من  
الحسنات  
کما دللت  
کلہا  
دمکۃ ص ۱۱۳

پہ تفہیم القرآن کہتے دی اگر عین طلوع فجر کے وقت اسکی آنکھیں کھلی ہوتو  
جلدی سے اللہ کر کچھ کھا پی لے - (ر دتہ مخکبے حدیث تا ٹید کہتے پیش کو ی  
(بین تفاوت راہ از کجا ست تا بہ کجا)

ثم اتوا الصیام الی اللیل - یعنی افطار پہ کوی پہ لیل باند -  
تفہیم والا وائی - دن کی روشنی ختم ہونے کا انتظار کرتے رہنے کی کوئی ضرورت  
نہیں -

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ ۖ ۱۸۸  
دا ثلورم حکم دے  
اموالکم - مالو نہ دیوید  
وَتَدْلُوا - ای لاتد لوا - الی الحکام - جمع د حاکم دہ از نصر معنی کے حکم  
کو نیک دے - حکیم جمع کے حکماء دہ از شرف - د حکمت نہ نہ دے  
معنی دانشمندی دہ - لَتَأْكُلُوا ای لَتَأْخُذُوا ذُرًّا لَّا هَلَّا نَه  
المقصود (شیخ سرحد)

قال ابن عربی "الرشوة کل مال دفع یتبغی بہ من ذی جاہ عونا  
علی ما لا یحل" دفع الباری جابر بن زید فرمائی "ما وجدنا شیئا هو  
انفع من الرشوة" فیض الباری ج ۳: ص ۲۴۵

۸ فاذن  
زیاد -

نورشوة اغستونک ملعون دے مطلقا او ورکونک او دلال ہلہ  
ملعون دی چہ پردے مال اخلی نہ چہ خیل مال بچ کوی - د خیل مال  
بچ کولو د پارہ ورکول د رشوة او دلالی جائزہ دہ - دَاذَلْتَا کُلُوْا  
ہم معلوم ہیں -

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْاَهْلِ ۖ ۱۸۹  
تمہ حکم ثالث - "عام مفسرین  
وائی چہ دا جواب دے سائل لہ

البقرہ ۲

پغیر د سوال د دے پہ سبب د ناز لولو د سوال د دے پہ منزلہ د غیر  
باند حکم چہ دا غیر ورلہ جیر مناسب وی یعنی دوی سوال کرے  
و و چہ سپو بڑی وے نرے کیڑی بیا غلطی؟ نو باری تعالیٰ ور تہ  
جواب ورکہ د سبب پیوس مکوئے بلکہ د فائدے پیوس تا سولہ پکار  
دے۔ نو فائدہ دے دادہ چہ دا وقتونہ دی د پارہ د خلقو۔

۵۰ د اعام مخصوص  
البعث دے پہ  
وان احد من المشركين  
استجارى الى (توبه)  
خو حکم تیرہ خبر  
واحد سرور نامہ  
ادب قیاس سر  
شیخ فان وتلی  
دے ۱۳

(۲) حضرت صاحب فرمائی چہ دوی پیوس کرے وہ چہ رمضان تہ  
حہ حاجت دے مونہ بہ دیرش روڑے پورہ کو۔ نو باری تعالیٰ  
فرمائی چہ د روڑے د پارہ خاص وخت مقرر دے اوستا سودا سوال  
دام بے فائدے دے۔ لکہ چہ سستا سودا رسم بے فائدے دے چہ  
احرام او تہے اولو۔ تہ د شا طرفہ ئی۔ اور روازہ پریدے بلکہ  
واتوا البيوت من ابوابها۔

د باری تعالیٰ قانون دے چہ احکام ذکر کی نو د هغه نہ روستو  
اعلان کوی واتقوا الله۔ چہ پہ احکام کہنے نقصان اونہ شی۔ لعکم  
تفاحون۔ باعث علی التقوی دے۔

دامور انتظامیو نہ بعد اعلان جہاد  
دے۔ ولا تعتدوا۔ پیچی او شیخ

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ : ۱۹۰

مہ و ژئی۔

مسئلہ جہاد نہ بعد مسئلہ د

انفاق۔ وَلَا تَلْقُوا بَايِدَ يَحْمِ إِلَى

وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ : ۱۹۵

التهلكة۔ تحان مہ ہلا کوئے پہ سبب د نہ اتفاق اونہ د قتال  
واجبوا۔

| عمل       |         |       | فرمان برداری     |                    |
|-----------|---------|-------|------------------|--------------------|
| نا فرمانی |         |       | اطاعت            |                    |
| اعتقاد د  | اعتقادی | عملی  | احسان            | کول د ماموریہ باعث |
| حکمران دے | کفر     | عصیان | کول د ماموریہ    | خون د امر نہ       |
| طغیان دے  |         |       | کمال سرہ باعث    |                    |
|           |         |       | محبت دے د امر نہ |                    |

فیما مضی  
الانصار نزولت  
بہو انشاوی



محرم رمضان دے بیاج دے حکم سرے پر رمضان سو پاک شی تو قابل شی د حضور ذلہا المص ۱۲  
۱۰۸

اتھامہا ان  
محرم لہما من  
دویرۃ اہلہ  
کذا قالہ علی  
واین مسعود  
رضی اللہ تعالیٰ  
عنہما ۱۲

دا امر مصلح دے۔

وَأَيُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ: ۱۹۶

(۱) اتمام حج او عمرے دادی چہ

یو پہ مستقل سفر سرہ او کی۔ نو دا فرد علی وجہ العزیمۃ شو  
نو د فن تمتع بالعمرة الی الحج نہ تمتع لغوی مراد دہ۔ یعنی چا چہ  
فائدہ وانستہ پس عمرے سرہ سرہ حج نہ۔ یعنی دواہرے پے یو  
سفر سرہ ادا کرہ بیا احرام واحدہ وی نو قرآن شو یا احرامین وی  
نو تمتع اصطلاحی شوہ۔

(۲) چہ حج او عمرہ پے یو احرام سرہ ادا کرے نو دا قرآن شو۔ نو د  
فن تمتع الحج ترجمہ دا شوہ چا چہ فائدہ وانستہ پے سبب ذراغ  
سرہ عمرے نہ تو احرامہ حج پورے دا تمتع اصطلاحی شوہ۔ او د افراد  
ذکر پے حدیث شریفہ کہتے دے۔

فان احصرتم۔ پے دشمن سرہ وی او کہ پے مرض سرہ۔ پے  
دے عموم دلالت کوی لفظ د احصار چہ افعال دے۔ دامد حب  
وامام صاحب دے۔ او امام شافعی صاحب یو اٹھے پے دشمن سرہ  
احصار متی نہ پے مرض سرہ محکمہ چہ بنی علیہ السلام بند شوے  
وہ پے دشمن سرہ۔ او امام صاحب مرض قیاس کوی پے دشمن باندہ۔  
حتی بلخ الہدی محلہ۔ مراد د محل نہ حرم دے پے نزد امام  
صاحب "تا ید" ثم محلها الی البیت العتیق (حج: ۳۳) اس حدیث  
بالغاکعبۃ (مائتہ: ۹۵)۔

او امام شافعی صاحب پے نزد مراد د محل نہ محکمہ د احصار  
دے۔ محکمہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام پے حدیبیہ کہتے ذبحہ کرے وہ  
او حدیبیہ زمین حل دے۔ امام صاحب فرمائی چہ حدیبیہ بعض  
حرم دے۔ ما پے دوران حج کہتے اولیدہ چہ علامہ د حرم د حدیبیہ  
(اوس ورتہ شمسیدہ وائی) پے درمیان کہتے دہ۔ (غریب)  
من صیام۔ درے روڑے دی۔ او صدقتہ۔ شپڑ و مسکینا نو

تد نیم نیم اوجکے غلم بہ ورکوی - او نسک - ذبحہ دھنہ ٹھاروی چہ قربانی ہے  
کہی - فما استیسرو من الہدی دادم د شکرے دے چہ دوہ شکستے پہ یو  
سفر کینہ ادا کرہ - نو پچیلہ او غنی تے نہ خوبے شی -

فصیام ثلاثہ ایام - اخیرہ روژہ ہائے عرفہ وی - دعرے روژہ نوروجا بی  
لہ مکروہ دہ - دینی لہ الصلوۃ والسلام پہ چتہ الوداع کہنے دعرے روژہ  
۵۰ -

اذا رجعتہ - ای اذا فرغتم - حکہ فراغ - جب د رجوع دے یعنی چہ  
ایام منہیہ ختم شی - تِلْكَ عَشْرَةٌ عَامِلَةٌ - داد دے وہم رفعہ دہ  
چہ چاہہ دے چہ د حاجی اختیار بہ وی - (۱) یا بہ درے اولے روژہ  
اونسی (۲) او یا بہ اڈہ اخیرے - (۳) او دویم وہم داوہ چہ داروژہ  
بہ د ہدی د پارہ پورہ نہ وی - نو باری تعالیٰ فرمائی چہ لس روژہ  
دی - او د ہدی د پارہ پورہ دی -

ذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلَهُ حَاضِرًا الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ - دارخصت چہ پہ  
یوسف کینہ حج اوہ - کوی دھنہ چا دپارہ دی چہ کورے دمیتقات  
نہ بھروی - او دمیتقات نہ دنہ سرے بیج او عمرہ پہ مستقل سفر  
سرم کوی - دھنہ دپارہ رخصت نشے - دا د امام صاحب مذہب دے  
او پہ دے رخت باند لآم دلالت کوی چہ دپارہ دانتفاع دے -  
شافعی صاحب مہائی چہ دادم او کادم نہ وی نو بیاصیام دپارہ  
دھنہ چادی چہ بھر وہ دمیتقات نہ او میرقاتی سرے پہ تمتع او قرآن  
کولے شی خو پہ ہنہ دم او صیام نشے - شافعی صاحب پہ مذہب  
بیاعلیٰ من پکاروہ -

ای وقت الحج - چہ حمل صحیح شی -  
ضمیر شہرت راجع کوی ہیا اعتراض کوی چہ راجع مرجع کہنے موا فقت  
نشے (رحائے احمدہ) -



فلانہ۔ اخبار پر معنی داتا دے رقتہ خوبہ ہر اٹے کچھ غلط دے  
خوبہ سچ کہتے دیر خطا دے۔ نکدہ یہ سہمہ والی چہ پہہ۔ جلد کہتے دے زورہ  
مہ خاندہ۔ رقتہ والی فحش خبر دے۔ یا۔ وڈ زنا نو تہ۔ یہ حضور  
دے وی کہتے تائید ابن عباسؓ پہ احرام کہتے دے رکتہ بے بین بنا ہمیں ساہ  
ان یصدق الطیر تک لیساہ۔ نو حصین ابن قیسؓ ورتہ او دے (اثر رقتہ  
وانت محرم) نو ابن عباسؓ و ماخذ ورتہ۔ سوے چہ۔ رقتہ بہا ہلہ وی چہ  
پہ حضور دے زنا نو کہتے وی۔ رشتہ الوقاہ اول

عرفات او قبل من  
ان الناس یسترفون  
بذنوبهم فی ذلک  
الموقف اوسى  
بذلک لا یصل  
الناس فی هذا  
الموقف من معرفة  
الله الخ  
تکلیف ۲۹

دعوات اور طواف پہ۔ تبارک و تعالیٰ سرہ  
لَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ ۱۹۸۱ دے۔ چہ پہ اصل کہتے۔ عہدہ دے (فہم ابیہ)  
اور عرفات ورتہ حکمہ والی چہ ادم وحوہ علیہما سلام پہ دے مقام کہتے  
تعارف کرے وہ دیوبند سرہ او پہ مزدلفہ کہتے وارہ یوحنا لے  
شوی وو۔ اذلا فجمع تہ والی۔

ستم من یقول انک  
قال واجعل الحیوة  
زیادة لى فی کل حیر  
واجعل الموت راحة  
لی من کل شر  
مشکوۃ ۲۱۸

ذبیقات نہ بہ احرام دج او تہی نو طواف پہ  
مختصر بیان دج او کی اوسے بہ او کی نو بیاب محرم ناست وی  
او کہ احرام تے دے دے دپارہ کرے وہ نو خان بہ حلال کی۔ کہ مقنع  
وونہ۔ اتھے شپے دلوئے اختر بہ احرام او تہی دج دپارہ۔ او پہ  
دے شپہ کہ تے طواف او کہ اوسے ہی ہم او کہہ۔ نو د اختر پہ ورخ  
بد سعتی پہ رہ پاتے نہ شے۔ او د اختر پہ ورخ سعتی چہ یرہ کرا دے  
وی نو منات نہ بہ راشی نھمہ شپہ بہ ہاتھ تیرہ کی۔ پہ ہنہہ ورخ  
بہ روان شے عرفات تہ کہ جمعہ تے لا نہ دے کرہ نو ظہر او عصر پہ  
یوخلے ادا کرے بیابہ دعا کمانے کوی عرفات تے ہول موقف دے  
بنی علیہ الصلوۃ والسلام فرمائی۔ وقفت ہنہا و عرفۃ کلہا و قد۔  
پہ دغہ شکل منا کل مذبح دے۔ ہا بنام بہا پس شے مزدلفی :  
ہلتہ بہ د غرب او د عشا نماز ادا کی۔ او او یا کہتے یہ درمی دپا  
تیارے کی۔ د سحر نماز پہ تیارہ کہتے او کی ولے پہ صبا وی۔ بیاب

البقرہ ۲

قصہ زندہ  
بیا بیوی

|    |    |    |
|----|----|----|
| ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ |
| ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ |
| ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ |
| ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ |
| ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ |
| ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ |

۲۵ شعبان ۱۳۰۳  
مذہب و

ایام عمر

۱۳۰۱۱۰۱۱

ایام تشریق

۱۳۰۱۳۰۱۱

ایام منی

۲۵

ایام عشرہ

ذی الحجہ

(۱۵ شعبان)

ایام تشریق مراد دی (ابن عباس)

وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ ۚ ۲۰۳

فَمَنْ تَجَلَّى فِي يَوْمَيْنِ إِلَى بَعْضِ

کسانو وے چہ پہ تعجیل کہنے گناہ دہ او بعض وے چہ پہ تاخیر کہنے  
گناہ دہ - نو دارد دے پہ دے دوار و فریقو باندا - چہ پہ دوار و  
کار و تو کہنے گناہ ہشتہ - البتہ تاخیر بہتر دے حکم چہ داول نہ  
تعبیر شوے دے پہ تعجیل سرہ چہ مدوح نہ دے بخلاف سرعت نہ  
چہ مدوح دے

بعض یهود مسلمانان

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ ۚ ۲۰۸

شو نو هغوی او وے

چہ مونز بہ دشمن تعظیم کوو - او ہم دجمع او دوا و بنا نو پی او غو بنے  
بہ تہ سکوا و نہ خورو - نو باری تعالیٰ پہ هغوی با ندر دوا و - نو

۱۲  
نے تعجیل وائی  
اما دکارہ پنجا  
دوختہ او  
سرعت وائی  
اداد فعل تہ  
پہ اول دوختہ



پہلے دے کتے رد دے پہ بدعت یا نڈ۔ ٹکھ چہ بدعت ہم احداث  
فی الدین دے۔ یعنی یوکار تہ ثواب وید بے د دلیل شرعی نہ (شیخ)  
دلہ محمد وف دے  
کَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً فَبَعَثَ الْخ ۲۱۳۱  
فاختلفوا پہ قرینے

د (یونس ۱۹) باندے چہ ما کان الناس الا امت واحدۃ فاتفقوا  
او هلته فبعث الله محمد وف دے پہ قرینے دے ایت سرہ۔ نو  
دا صنعتا الاحتیاک دے۔

لیحکم بین الناس فیما اختلفوا فیہ۔ معلومہ شوہ دا خبرہ  
چہ انزال د کتب د پارہ د فیصلے دے پہ اختلا فی مسئلہ کتے۔  
د اتفاق مسئلے ثواب یا عذاب خو خانہ خلقوت معلوم وی هلته  
خو صرف ترغیب او ترہیب تہ ضرورت وی۔ هلته دیر شور و  
غوغا نہ وی۔ پہ خلاف د اختلا فی نہ او ہم د غیسے ارسال د  
رسل دے: تائید: ولما جاء عیسیٰ بالبینت قال قد جئتکم

بالحکمة ولایبئنکم بعض الذی تحتلفون فیہ (زخرف: ۶۳)  
لما راخی د پارہ د استغراق  
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ ۲۱۴۱  
فی الماضی او د توقع فی

الاستقبال پخلا فی د کم نہ او د کم نہ حذف د مدخول جائز دے  
پخلا فی د کم نہ (لما یخرج الامیر) لاندے راوتے امیر (لم یخرج الامیر)  
ندے راوتے امیر۔ حتی یقول الرسول والذین امنوا معه متا  
نصر الله الا ان نصر الله قریب۔ را، دا استعجال د نصرت د انبیاء  
امر طبعی غیر اختیاری دے (شیخ الہند) روئی فرمائی ہ  
د گمان افتاد جان انبیاء د اتفاق منکرین اشقیاء

متا نصر الله مقولہ د مؤمنان دہ۔ الا ان نصر الله قریب  
مقولہ د انبیاء دہ۔ فلا ورود لد خلد (شیخ سوحد)

یَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّحَرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِیْہِ ۲۱۴۲  
یعنی د قتال د پارہ

مانع یو دے او اسبا د پنہ دی - قتال فیہ بدل اشتمال دے -  
ومن یرتد منکم عن دینہ فیمت و هو کافر - تقید بالموت نہ معلوم میری  
کہ دے واپس شو اسلام تہ نو نہ باطلیری عمل ددہ نواعارہ د  
اصالوپے نا نہ غلہ پہ نزد ک شافعی صاحب - او امام صاحب وادی چہ  
بہر دار تدا د حبط دے حکم چہ باری تعالیٰ فرمائی و من یکف بالایمان  
فقد حبط عملہ (مائتہ: ۵) او حمل نہ شو مطلق پہ مقید او حال  
دا چہ دواہرہ پہ حادثہ یوہ کینے دی حکم چہ دواہرہ پہ سبب کینے دی  
در مختار والا جواب کوی پہ دے آیات کینے د وہ عملہ دی او ر وہ جزا  
کھائی دی - نو پہ ارتداد باند مرتب دے حبط او پہ امتداد دے  
مرتب دے خلود فی النار - (کمالین) -

فاو لک حکمت اعمالہم فی الدنیا - حکم چہ فوت شو دوی  
نہ پہ ارد سرہ فوائد دنیوی - د اسلام - والاخرہ - او فوت  
شوتے نہ ثواب د الاخرہ - اصحاب النار - دوزخیان -

! مادہ امور انتظامیہ

طعام العادة  
اشته من  
طعام الرضاغة

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ: ۲۱۹ | پہ شہر حرام کینے قتال

دو جہتین وئو - او س پنہ مسئلے ذر جہتین دی او اہمیت د  
جہاد تہ نہ ہم معلوم میری - پہ شرا بو کینے نفع بدنی دہ او پہ کینے  
نشہ او کفخل دی - او پہ جوارے کینے نفع مالی دہ خو پہ کینے بدلتہ  
نقصان مالی وی لہذا دواہرہ حرام شو - حکم چہ پہ دے بند والی کینے  
د خلقوا صلاح دہ - لیکن کہ شرک وہ نوماں خود رکنا ر روح  
تہ نہ واخلی -

یَسْأَلُونَكَ مَاذَا يَنْفِقُونَ - پہ خیرات کینے ثواب دے او نقصان  
مالی دے نو لہذا خیرات لازم نہ دے - او کہ شرک وہ نوماں خرچ  
کول دیر لازم دی - (ترکیب) مآ مبتدا ذآ و صلیا ئے خبر دے - یا  
مَاذَا اسفہامیہ ینفقون صفت پہ دواہرہ و مآ ہو - دامفعول دے



عن ابی ہریرۃ  
قال جاء رجل  
الى النبي صلى الله  
عليه وسلم فقال  
عندي دينار  
قال انفق على  
نفسك قال  
عندي اخر  
قال انفق على  
ولدك قال  
عندي اخر  
قال انفق على  
اهلك قال  
عندي اخر  
قال انفق على  
خادمك قال  
عندي اخر  
قال انت اعلم  
را بواؤد  
مشكوة صكاً  
به قال من  
اتي حائضاً او  
امرأة في  
دبرها او  
كاهناً فقد  
كفر بما نزل  
على محمد  
ر ترمذی  
قالت فتح المرأة  
لا ربع يالها  
ولسبها ولها  
يها وليدتها  
فاظن رذات  
الدين  
مشكوة ۲۶۵

دپارہ دے سئلونک -

العفو یعنی زائد و ضرورت ستانہ دامعنی نہ دہ چہ زائد خرچ  
کول لازم دی - بلکہ معنی دادہ چہ بھل و خیرات ہفتہ مال دے چہ  
زائد وی و ضرورت نہ ٹھکے چہ ضرورت فرض دے او ثواب پہ  
کینے زیات دے او خیرات نفل دے - او کہ زیاتی مال خرچ کول  
لازم دے نوانہ تعالیٰ بہ پیامیراث و لے لازمہ و - او عبد الرحمن  
بن عوفی ولی دومرہ مالدار وہ چہ ہفتہ دے عشرہ مبشرہ و نہ دے -

۲۲۰ یَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَىٰ

احتمال دے او کہ یو خائے کوی  
نود ظلم احتمال دے نو باری تعالیٰ فرمائی چہ دیتیم مال کینے نقصان  
مہ کوئے او د خید مال اتفاق پہ تا سول لازم نہ دے او کہ شرک و  
نوافاق لازم دے دپارہ دے رفع د شرک -

۲۲۱ وَلَا تَنْكحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا

یو طرفتہ دے یو طرفتہ حسن دے او  
مال دے او بل طرفتہ  
شرک دے - نو باری تعالیٰ فرمائی چہ د شرک پہ مقابلہ کینے د ہفتہ  
حسن او مال لہ لہ و رکہ او مسلمانہ وینجہ واخلہ - شرک دا چہ  
غیر اللہ نہ کار ساز او غیب دان او وائی رشاه عبد القادر

۲۲۲ اُولَٰئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ - تفصیلہ : تدعون نئی لاکفر با للہ  
رمؤمن : ۲۴۲

د حائضے پہ جماع کینے یو طرفتہ  
خواہش پورہ کیدہ دی او بل  
۲۲۳ وَلَا يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ ۲۲۲

طرف گندگی دہ - نو باری تعالیٰ فرمائی چہ پہ دوران د گندگی کینے خان  
د حیض د گندگی نہ بیج کی - لیکن سبحان اللہ کہ شرک وہ نو د غہ  
بنجہ بہ پریدے -

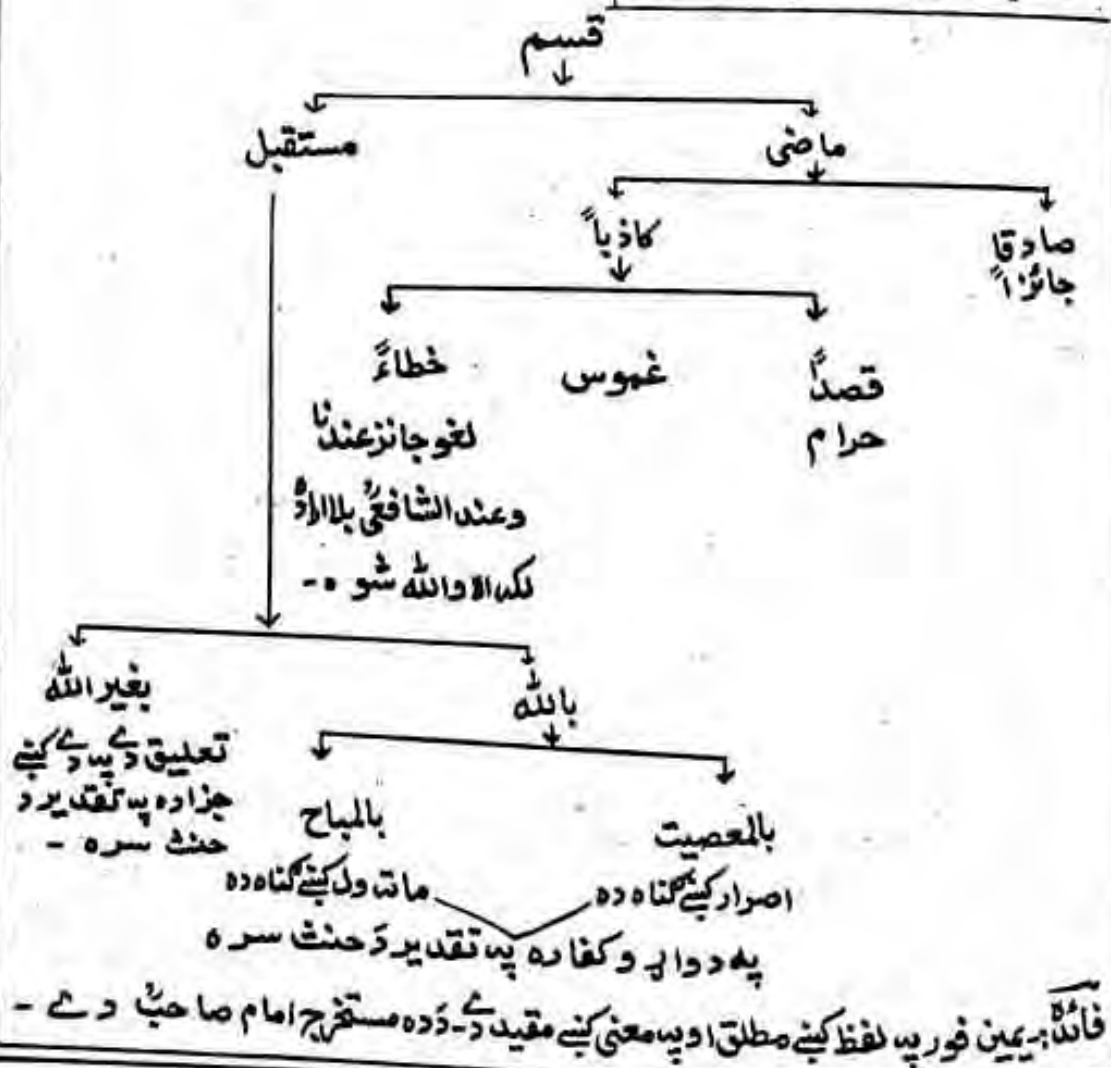
ولا تقر بوهن حق يطهرن - دلہ تشدید معلو میرو ی -

رَفَاذًا تَطْهَرُونَ - اوهلہ تخفیف معلومیدہی لدینہ - نوپہ دے کینے  
منعتہ الا حیاتاک دے -

کہ وینہ وچہ شوہ پہ شمشہ نو عمل دے پہ تخفیف باند - نو پے دے  
غسل نہ ہم جماع جائزہ دہ اگر کہ غسل مستحب دے محکبے دے  
جماع نہ - او کہ وچہ شوہ کم دے سو نہ نو غسل لازم دے یا چہ  
دومرہ وخت تیر وخی چہ پہ کینے غسل جائزہ یا او تکبیر تحریمہ  
او ادا فرض ہے پہ ذمہ راشی -

فَا تَوْهَنُ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكَ اللَّهُ - چہ موضع دے حرث دے  
أَلَيْسَ سِتْرًا - ای کیف شاتم خواتیان بہ کوی حرث نہ نہ فرث نہ  
نطقہ تخم شو - رحم پتے شو - حرث فصل اولاد شو -

وَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ عُرْضَةً ۚ ۲۲۴





کہ سہی قسم اوکے چہ خیلے

لِّلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ ۚ

دامدھب د  
زید بن ثابت  
۴۰ - ۴۱

بنجے تہا بہ نہ نزدیکے کیر: م

خلور میا شتے یا زیات نو کہ پہ دے مدہ کینے ئے رجوع اوکرہ بالفعل  
اوکے طاقت نہ وہ نو بالقول ئے رجوع اوکرہ نو کفارہ د قسم یہ  
ورکی۔ اوکے مدہ خلور میا شتے پورہ شوہ نو بنجھہ طلاقہ شوہ  
چہ نزد دامام صاحب او داروایت دے د عبد اللہ ابن مسعود  
نہ۔ او دامام شافعی صاحب پہ نزد بہ قاضی تفریق راوی پہ  
مینج د دوی کینے۔ داروایت دے د ابن عباس صاحب نہ۔

ما قول دفعاء  
اربعو دے او  
دعباد نو دے  
مشکوۃ ۲۸۹  
حاشیہ م

ثلاثا قروء درے طہرہ دی د

وَالْمُطَلَّاتُ يَتَرَبَّصْنَ ۚ

امام شافعی صاحب پہ نزد حکم د

عد د اقل د مؤنت د پارہ تمیز مذ کردی او قرء مشترک دے پہ  
حیض او طہر کینے او حیض مؤنت دے او طہر مذکر نو دلہ طہر  
مراد دے۔ او امام صاحب وائی چہ درے حیضہ دی حکم چہ ثلاثہ  
خاص د کتاب اللہ دے۔ او چہ عدت طہرشی نو بیا درے نہ پورہ  
کیردی بلکہ یا زیاتی یا کمیری او یا کیری او یا حیض کینے خو طلاق مشروع  
نہ دی۔ بلکہ طلاق بہ پہ طہر کینے وی نوروستہ درے حیضہ عدت  
دے۔ خاص د کتاب اللہ قطعی دے او قیاس نحوی ظنی دے نو ظنی  
کلہ د قطعی مقابلہ کوئے شی۔ او بد د تانیث د حیض نہ خہ لازمیری  
تانیث د قرء حکم چہ ترادف د لفظین مستلزم نہ دے ترادف د  
لوازم د دوی لرہ۔ نہ نہ کورے چہ صلی او دعا مترادف دی  
او صلی علیہ دعا بالخیر وہ او دعا علیہ دعا بالشردہ۔ او بنی علیہ  
السلام فرمائی (الامۃ عدتھا حیضتان و طلاقھا ثنتان) دا  
تائید د مذهب دامام صاحب دے حکم چہ د حرے او د اقر پہ  
عدت کینے پہ حیض او گلہر کینے فرق نشتہ۔ بلکہ پہ کمی بیشی کینے  
فرق دے بد سورة طلاق کینے فرمائی: وَالَّتِي يُسِّنْ مِنَ الْمَحِيضِ



ان ارتبتم فعدتها ثلاثا شهر (۳) معلومه شوہ چہ اشہر قائمقا م  
 د حیض دے نہ دہ طہر۔ ولہق مثل الذی علیہن بالمعروف۔ معلومه  
 شوہ چہ بعض حقوق د زنا نہ دی پہ خاوند بانی نو دامن وجہ مالکہ  
 شوہ۔ لہذا فقہاء فرمائی چہ ملک رقبی چہ طاری شی پہ ملک نکاحی  
 بانی نو نکاح با طلیبی ٹکھ چہ مالکیہ منافی دے د مملوکیہ سرہ  
 فائدہ :- المطلقات کہنے الف لام عہد خارجی دے معہود حرے او  
 ذوات الحیض او غیر ذوات الاحمال دی۔ ٹکھ عدت د آقے دوہ  
 حیضہ دی او د آیسے او صغیرے عدت درے میاشتی دے او د  
 حاملے وضعہ د حمل دہ۔ ولترجال علیہن رجعت۔ یعنی حقوق  
 خو مشترک دی خود کور مشری پہ دسری وی۔ واللہ عزیز نو د  
 ہغہ نہ ٹوک تپوس نہ شی کولے۔ چہا سہی لہ د ولے مشری  
 ورکھہ۔ حکیم۔ پہا ہر کار د باری تعالیٰ کہنے راز دے دا ترغیب دے  
 اتباع تہ لکھ چہ پہ عزیز کہنے ترہیب دے چہ ٹوک اعراض او نہا کی  
 د اتباع نہ۔

الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ : ۲۲۹  
 طلاق رجعی دوہ جُلہ دی۔ پہا دے  
 دودے پہا جاہلیت بانی چہا پہ ہغے  
 کہنے بہ بنجہ دیرہ طلاق اولہ او بیا پائے ورتہ رجوع کولہ۔  
 طلاق رجعی پہا لفظ صریحی سرہ وی پہا ہغہ کہنے طلاق واقع کیہی  
 بے نہت نہ۔ پہا دے کہنے رجوع جائزہ پہا عدت کہنے بے د تجدید  
 د نکاح نہ۔ بامقن پہا لفظ کنائی سرہ وی پہا دے کہنے طلاق  
 واقع کیہی پہا نہت سرہ۔ پہا دے کہنے تجدید د نکاح تہ ضرورت  
 دے پہا رجوع کہنے۔ او کہ بامقن وی پہا خلعه کہنے پہا ہغہ کہنے تجدید  
 پہا عدت کہنے جائزہ دے۔ پہا رضا د بنجہ سرہ۔ طلاق مغلظ درے  
 دی پہا ہغہ کہنے تحلیل تہ ضرورت وی۔ پہا رجوع کہنے۔ البتہ نکاح  
 پہ شرط د تحلیل سرہ مکروہ دے۔

عن ابن عباس  
 ان امرأة ثابت  
 بن قيس اتت  
 النبي عليه السلام  
 فقالت يا رسول  
 الله ثابت بن قيس  
 ما عتب عليه  
 في خلق ولادين  
 ولا لتي اكره  
 الكفر في الاسلام  
 فقال رسول الله  
 صلى الله عليه  
 وسلم اتودين  
 عليه حد يفتي  
 قالت نعم قال  
 رسول الله صلى  
 الله عليه وسلم  
 اقبل الحديشة  
 وطلتها رواه  
 البخاري مشرقة  
 ص ۶۲۳

او بنی د ہغہ د  
 قول تردید او کفر  
 کہو نو د حدیث  
 تقریری شوچہ  
 ٹوک دخیل خاوند  
 سرہ محبت نہا کوی  
 نو انجام بہتہ د  
 کفر وی۔ منہ



لہ رفاہہ خیل  
بنجہ نیمہ بنت  
وہب طلاق  
کمرہ پوریو  
طلاق سرہ  
ہفتہ  
عدت نہ پس  
نکاح اوکرو  
عبد اللہ بن  
زبیر سرہ  
اوہ ہفتہ  
خوان کزوری  
وہ نوے  
رپوت اوکرو  
بنی علیہ السلام  
تہ نوٹی علیہ  
السلام ورقہ  
اوفرہا بیلج  
رفاعہ تہ وایی  
خواہی دے  
وہ چہ او نو  
حضور صلی اللہ  
علیہ وسلم ورت  
اوفرہا بیلج  
تہ شی واپس  
کیا ترخو چہ  
دالوہ خاوند  
ستاکہین گے  
اوٹکی اوتہ  
دھتہ یعنی  
جماع اوشی  
راصول  
یعنکم  
امعند زجر مقتر  
بقیوف قتل  
اللیلہ  
التذکیر بالیر  
فیما یرق بہ  
القلب جمعہ  
الفریضہ پایہ  
ضری  
الطلاق سرکان  
قوسہ کلون

فائدہ:- چہ بنجہ ناکارہ وی خاوند سرہ نو طلاق پہ عوض  
سرہ ورکول جائز دی۔ خو مہر یا کم د مہر نہ۔ زیادت مکروہ دے  
ہم دغہ سے چہ بنجہ بنہ وہ۔ نو بیاعوض د طلاق مطلقا مکروہ  
دے۔ (المقصید فی الفقہ)

د قان معلومیدی چہ پس د  
خلع نہ طلاق جہل نزدی۔ بنو  
فَارِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ ۲۳۰

معلومہ شوہ چہ خلعہ طلاق دی۔ او مستقل طلاق نہ دی بلکہ  
داخل دی پہ الطلاق مرتان کہتے نو لازم نہ شو زیادت د طلاق  
د دریو نہ۔ لکہ پہ دے باند استدال شی امام شافعی صاحب چہ خلعہ  
طلاق نہ دی بلکہ نسخ دہ۔ ورنہ نو زیاتیری طلاق د دریو نہ  
حتی تک زوجہ غیرہ۔ د نکاح نہ مراد عقد دے نو معلومہ شوہ  
چہ پہ عبارت د نساؤ نکاح جائز دے دامذہب د امام صاحب  
دے۔ ائیماء مرأة نکحت بغیر اذن ولیہا فنکاحها باطل۔ کہتے ترغیب  
دے دے خبرے تہ چہ ضرور بنجہ د ولی سرہ مشورہ کوی  
او زیادت د جماع شوے دے پہ حدیث د عسیلے سرہ۔ او د  
حدیث مشہور دے پہ دہ زیادت پہ کتاب اللہ جائز دے۔ یا  
د نکاح نہ مراد جماع دہ۔ او نسبت شوے دے بنجہ تہ پہ اعتبار  
د ممکن سرہ۔ او عقد خو معلوم شوے دے د زوجا نہ نو پہ  
کلام کہتے تاسیس راغی چہ بہتر دے د تاکید نہ حکم چہ پہ  
تاسیس کہتے افادہ وی۔ او پہ تاکید اعادہ د زہے خبرے  
وی۔ افادہ خو بہتر دے د اعادے نہ۔

وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ ۲۳۱  
د بلوغ د وہ ترجی  
دی ۱۱، نزدے کید

(۲) او ختمیدہ۔ فلا تعضلوہن۔ کہتے (۱) خطاب دے اولیا  
د بنجہ تہ۔ او د ازواج نہ مراد ذاہرہ خاوندان دی۔



۲۱، یا خطاب دے ازواج تہ اوکا ازواج نہ مراد نئی خاوندان دی  
پیداوار۔ ووجوہ کتبہ بھاز مرسل دے۔ یعنی پہا اولہ توجیہ کتبہ مراد  
ازواج دی پہا اعتبار دکان سرہ اوپہ ثانی توجیہ کتبہ ازواج مراد  
دی پہا اعتبار دمایول سرہ۔

حولین۔ دامدہ داسحقاق د  
اجرت دہ۔ حکمہ چہ شپہ میاشے نو

وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ ۲۳۳

دپارہ دعات کو لو دپچی دی دروٹی سرہ۔ حولین مذہب دصاحبین  
دے۔ اوکا امام صاحب پہا نزد مدہ دارضاع دوہ نیم کالہ د  
تائید: حملہ و فصائل ثلاثون شهرا راحقاف: ۱۵)

لا تضار والدۃ۔ چہ معلومہ صیغہ شی نو معنی داشوہ چہ ضرور  
د نہ رسوی مور تہ چہ ارضاع پے لازموی سرہ دے طاقتی دھنے  
نہ۔ ولا مولود لہ۔ ضرور د نہ رسوی پلار چہ بلا وجہ پچہ د مور  
نہ جدا کوی۔ یا ضرور نہ شی رسولے پلار تہ چہ پہ دہ باند اجرت  
د مور د پچی دپارہ چہ یر مقرر کرے شی د اجرت د اجنبی نہ۔

فائدہ: ۱۔ مولود لہ نہ معلومہ شوہ چہ نسب پہا د پلار نہ وی۔  
فائدہ: ۲۔ اجرت د مور د ارضاع ہلہ دے چہ دامطلقہ وہ۔  
اذا سلمتم۔ کلہ چہ حوالہ کئے تاسو ما ائیتیم ہغہ شے چہ  
تاسو مقرر کرے وی۔

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ ۲۳۴

لہ دے عیایہ نہ معلومید  
چہ د متوفی عنہا زوجہا  
عدت خلور میاشے اولش ورخ دے نو کہ حاملہ وی یا غیر حاملہ وی  
اوکا اولات الاحمال اجلہن ان یضعن حملہن رطاق: ۴) نہ معلومید  
چہ د حاملہ عدت وضع د حمل دہ۔ نو کہ مطلقہ وی او کہ متوفی  
عنہا زوجہا وی۔ نو پہا متوفی عنہا زوجہا حاملہ کتبہ تعالیٰ رض  
د د وارہ و سور تو نورانے۔ نو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہا او فرما ید

لہ نہ پہ مطلع  
حاملہ کتبہ چہ عدت  
تہ وضع د حمل  
دہ اتفاقاً او  
نہ پہ متوفی  
عنہا زوجہا  
کتبہ چہ حاملہ  
نہ وی چہ عدت  
تہ خلور میاشے  
اولش ورخ  
دی اتفاقاً ۱۲  
۲۱ چہ بلا عنہ  
پس و رک کو کتبہ  
منع کوی او  
چہ مجہولہ شی  
صیغہ نو معنی  
تہ دادہ چہ  
ضرور نہ شی  
رسولے مور  
۱۲ ۱۲ ۱۲  
مشورہ امامہ  
د تواضع دہ۔  
فرستی ست دلیل  
رسیدگان کمال:  
کمر چہن سوار پہ  
منزل رسید پیادہ  
شود۔



چہ دے عدت ابعد الا جلین دے - یعنی پیا وضعہ دحمل - او پیا  
خلور میا شتوا اولس ورثو کینے - چہ کومہ مدہ او گدہ دہ نو ہخہ د  
دے عدت دے - او عبد اللہ ابن مسعودؓ فرمائی من شاء باہلہ  
دے عدت وضع دحمل دہ - حکم چہ سورۃ بقرۃ مخپنہ دہ (۸۷)  
او سورۃ طلاق وروستو دے (۹۹) - نو پیا بخائے د تعارض کینے طلاق  
ناسخ دے بقرۃ لہ - "تائید: حضرت عمرؓ فرمائی کہ خاوند د حاملے  
لا پیا تختہ د غسل دی او پچے د حاملے پیدا شو نو عدت تے ختم  
دے - (۲) سبیحہ اسمیہؓ د سعد بن خولہؓ بخائی چہ کونہ شو ہ  
او زرے پچے پیدا شو نو دے خان سنبال کہ پہ غرض د خاوند - نو  
ابو سنابل بن بعکک ورتا او وے چہ تہ یسخلو ر میا شتے اولس ورث  
عدت تیرہ وے - نو دے د نبی علیہ الصلوۃ والسلام نہ پیوس او کہ  
نوبی علیہ الصلوۃ والسلام ورتا د نکاح اذن او کش -  
فائدہ :- معلومہ شوہ چہ د کونہ دے نکاح خا عار نہ دے البتہ  
کہ نکاح نہ کوی د خیلو پچو د خدمت د پارہ سرہ د عفت نہ  
نو ثواب دے - او کہ نکاح کوی د عفت د پارہ نو بیا ثواب دے  
انما الاعمال بالنیات - افرط تفریط نہ دے پیا کار -

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ : ۲۳۵

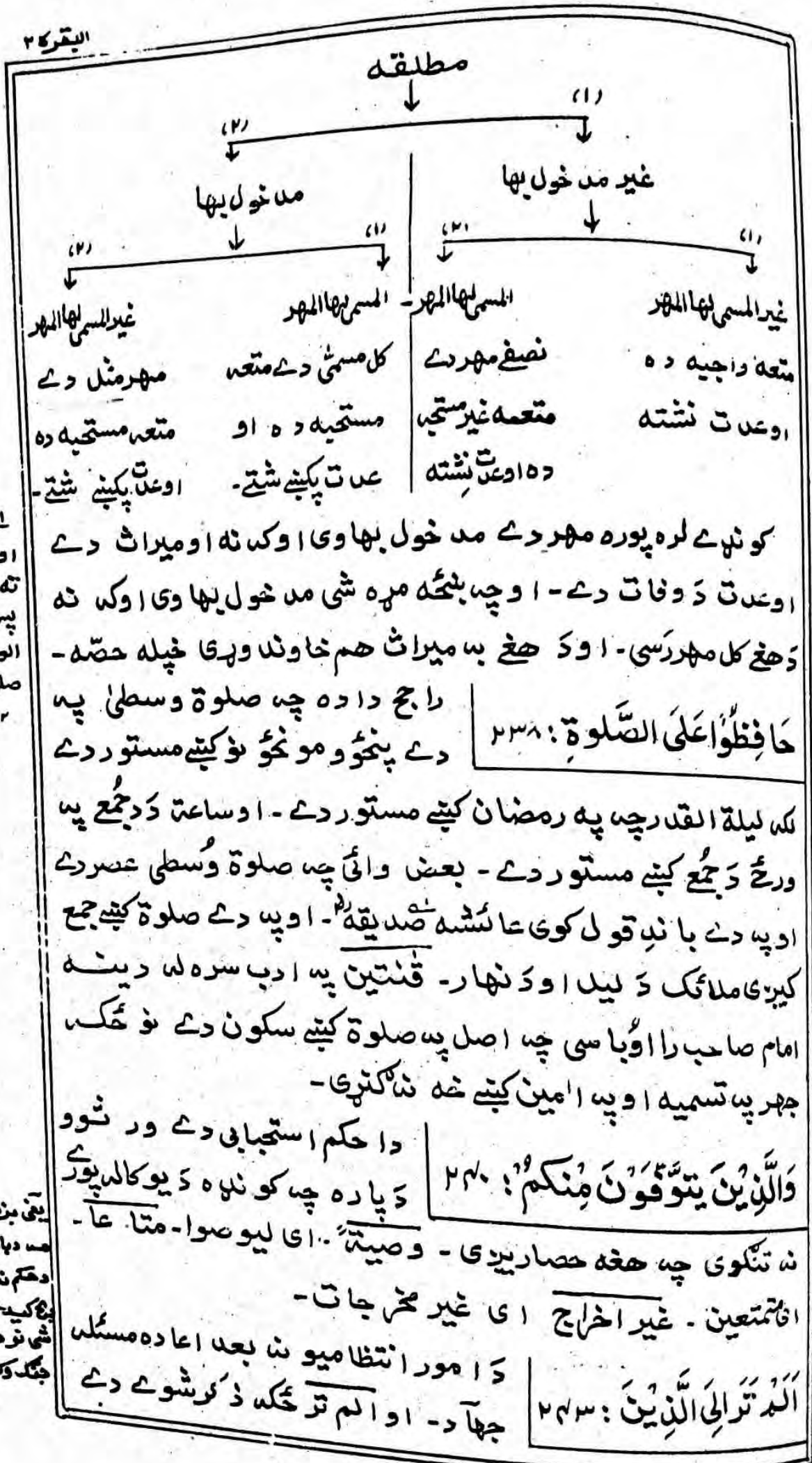
دا بیان د کوڑ دین دے -  
ولا تعزموا عقدة النکاح - نہی د احکامو شرعی تقاضا  
د بقی د مشروعیت کوی - خود الا تعزموا تے نہ مستثنی دے  
بلکہ دا نکاح باطل دے - او امام ماکد صاحبؒ وائی چہ پہ  
دے نکاح سرہ خرمیت تابیدی رائجی -

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ : ۲۳۶

پا دے کینے اقسام مطلقہ بیان دی  
(۱) غیر مدخول بہا صراحتہ (۲) او مدخول  
بہا ضمنہ - پا دے نقض سرہ - رپہ ۱۳۱ کینے تے او گورہ -

بلکہ مخبر من  
چہ کونہ سرہ  
نکاح صحیحہ  
رکعت او بیا  
خطبہ ابو سابل  
ابن یحکک  
بخاری صحیح  
الفقہ زرعی  
عبد اللہ بن  
مسعود و سنا  
علقہ و سنا  
ابراہیم و سنا  
حماد و طحہ  
ابو حنیفہ و  
عجۃ ابو یوسف  
و خیرہ محمد  
و سائر الناس  
یا کلون  
د رفاع امام  
ابومنیہ





لہ چہ ہغ  
 او وے کاتہ  
 تہ چہ اولیکہ  
 پس دالصلوۃ  
 الوسطی نہ  
 صلوۃ العصر ۳  
 ۱۲ ۱۳

یتی بزدل کیری  
 مد دہار قتل  
 د حکم نہ شوک  
 یو کیہ نہ  
 شی نو ضرور  
 جنگ و کبریٰ



اقرب  
اعلم ان القرآن  
يقال في القرآن  
والقرية في  
المعزل و  
القرية و  
القرية في  
النسب ۱۳  
بابه كرم  
فوائد الله

چہ معلومہ شی چہ دا اصلی مسئلہ دجھا دسرہ تعلق لری۔ دیار ہم  
ذروان علاقہ واسطہ (ابن کثیر) ألوف۔ پہا زرکاؤو تعین دالوف  
من فضول العلم دے۔ فضول العلم ہغہ وی چہ پہ وجود کینے  
ثواب اوپہ عدم کینے عذاب نہ وی۔ الموت۔ مرض یا دشمن  
(مسئلہ) چہ پہ کوم مقام کینے مرض اولدی ہلتہ تلمہ ہم نشستہ  
او تیختہ تے نہ ہم نشستہ۔ فقال الله لهم موتوا۔ یعنی اللہ تعالیٰ  
ہغہ مرہ کرہ۔ نوسرے ولے د دشمن نہ تختی۔ مرک خود باری  
تعالیٰ پہ قدرت کینے دے۔ ابوالکلام آزاد وائی چہ دشمن پہا دوی  
غالب شو۔ ثم احياهم۔ یعنی بیاٹے ژوندی کرہ۔ او آزاد صاحب  
وائی چہ باری تعالیٰ پہا دوی کینے ہمت پیدا کرہ او دوی د دشمن پہا  
مقابلہ کینے اوریدہ۔ پہا ظاہر کینے معلومیدی چہ آزاد صاحب د  
خوارق نہ منکر دے۔ لکہ دغہ مسلک د معتزلو دے۔ لیکن د ہغہ  
دستور دے چہ دایے توجیہ کوی چہ مخالف تے نہ انکار و نہ کی  
نہ چہ ہغہ خوارق نہ منی۔ او چونکہ آزاد صاحب پچیلے غلطی قائم  
کیدہ او د علمائے قد رے کا وہ لہذا علماء پہا ہغہ پسے چیر نہ دو  
لگیا شوی۔ سرہ لہ دینہ اور شاہ صاحب پے رد لیکلے دے چہ دے  
ضعیفہ توجیہ حوالہ کی مفسرین نہ نو رڈے او کی۔ او قوی  
توجیہ حوالہ کی حان نہ۔

دائمنہ دہ چہ قلیل لہ  
اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَأِ مِنْ بَنِي إِسْرَٰئِيلَ ۚ

خدائے پاک برے ورکوی  
هل عسیتم۔ ستا سوند توقع دہ۔ عسی مفرد پہ قرآن کینے خبر دے  
ادجمع۔ استفہام دے (کسائی)۔ وما لنا الان نقاتل۔ مالک لا تفعل  
وان لا تفعل لغتان فصیحتان (ابن جریر)

طالوت علم عبری دے۔ شوک وائی  
وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ ۖ

لقب دے د طول نہ او علم ہے سا ول



ابن قیس دے پہ سر یا فی کتبہ۔ (ابن جریر)

اِنِّیْ یَکُوْنُ لَہُ الْمَلٰکَ عَلَیْنَا۔ محکمہ چہ دے خود نسل د بن یمن نہ دے  
ہغہ خود شاہی نسل نہ نہ دے بلکہ شاہی نسل خود یھودا دے  
او د نبوہ نسل د لاوی دے او دے پہ دواہ وکبہ نہ دے او نہ  
مالدار دے۔ ولم یؤت سعة من المال نہ دے ورکھے شو  
ورتنہ ذیاذت کمال۔ وزادہ بسطت فی العلم۔ ورکھے دے ورلرہ  
زیادت پہ علم کبہ۔ باری تعالیٰ پہ دوی رداوک پہ خلور و جوہ  
سرہ چہ دے د با دشاہی لا لک دے (۱) علم (۲) جسم رس د حکومت  
اختیار د خدائے تعالیٰ دے (۳) مال ہم د ہغہ دے۔

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ: ۲۴۸ سَکِیْنَةٌ۔ تسلی۔ وبقیۃ۔ واو تفسیر دے  
مما ترک ال موسیٰ۔ خہ تبرکات و و۔

فائدہ:- د کوم شی تبرک چہ منصوص وی پہ ہغہ بہ قول کو و۔  
لکہ وختہ د بنی علیہ الصلوۃ والسلام چہ تقسیم شوی وو پہ حجت  
الوداع کبہ۔ او غیر منصوص پہ نہ قیاس کیری پہ منصوص بانہ۔  
حکمہ چہ تبرک د شی معقول نہ دے بلکہ منقول دے۔ نو نص غیر معقول  
شو۔ او د نص غیر معقول تعدیت نہ صحیح کیری۔ (اصول فقہ)

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ: ۲۴۹ ہر گلہ چہ را او ویستہ طالوت  
لبنکر ولرہ۔ جنود جمع دے

او جند جنس دے او جندی مفرد دے۔ بنہر۔ نہر شریعہ چہ د  
اردن او د فلسطین پہ در میان کبہ دے۔ بقول ابن عباس صاحب  
(ابن کثیر) ومن لم یطعمہ چا چہ او نہ سکے دا او بہ۔ طعم۔ مستعمل  
پہ ماکول او مشروب دواہ وکبہ نو وارد نہ شو اعتراض د پادری  
چہ لم یشوبہ پکاروہ۔ الا من اغترف غرفة۔ چا چہ دک کہ یو چونڈ  
غرفۃ درے واہہ مستعمل دی۔ الا قلیل۔ درے سوہ دیار (ابن عباس)  
تائید: براء وائی چہ اصحابو د رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم



یہ خبر کے کوئے چہ شمار دے دیا تو او دے طاوت دے ہفتہ لبتکر چہ دے  
نہر نہ پورے وئی وویو وہ - (بخاری)

الذین یظنون پہ داتے خیال وہ - مع الصبرین - معین پہ اعتبار  
دے سون دے نہ زمانی او نہ مکانی -

ھر جگہ چہ را او وقت دے پارہ دے جالوت -

وَلَمَّا بَرَزُوا: ۲۵۰

افترغ علینا صبرا - صبرے مشا بہک، داووسرہ

دا استعارہ بالکنایہ شوہ - او افرغے ورلہ ثابت کہ نو داتخیلیہ شوہ  
قصہ :- میدان چٹکے تہ جالوت

فَهَزَمُوهُمْ بِأَنِّ اللَّهِ: ۲۵۱

یواحے راغے مسلح - پہ مسلمانا نورعبا

راغے - شویلا اووے چہ چادہ لرہ مرکہ فزہ یہ ورلہ خیلہ لور

ورکم او طاوت اووے چہ زہ بہ ورلہ نیمہ بادشاہی ورکم

ایشی داود علیہ السلام پلار سرہ دے شیر و حمانو پہ چٹکے کپتے شریک

وہ - پیغیور تہ خیل حمان مخاچ کرہ نو دے غوی منظوری او نہ شوہ

نو داود علیہ السلام تے ورتہ پیش کہ دے کثروو - داود علیہ

السلام اووے چہ زہ بہ تے دے خدا تے پہ حکم سرہ مرکم - نوورپے

لاہ - او جالوت تے پہ سراو ویشتہ او مرے کہ - نو پیغیور ورتہ

خیلہ لورور کرہ - او طاوت دے پہ نیم حکومت باند کورنو کہ - بیا

دے ہفتہ دے مقبولی دے وجہ نہ اویدہ او دے ہفتہ دے مرکی ارادہ تے

اوکرہ - نو داود ہجرت اوکرہ - بیا چہ طاوت مرشد نو پنا سرائو

داود علیہ السلام واپس راوستو -

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا: ۲۵۲

منہم من کلم اللہ دا کلام مع  
الحجاب وہ - چہ خلاف راندشی

دے ماکان لبشران یکلمہ اللہ - (شوری: ۵۱)

اعادہ مسئلہ توحید ثانیاً برائے

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ: ۲۵۵

نہی شفیخ قہری - دیتہ اشارہ دے

ہم الحی مع  
خبر بعد خبر  
دے یا خبر  
دے مبتدا محذوف  
دے چہ ہو  
دے یا صفت  
دے دے ہو  
بنا پہ دے چہ  
ہو اسم دے  
نو لازم نہ شو  
توصیف دے  
ضمیر محک  
ضمیر مفعول  
یوصف و  
لا یوصف  
پہ دے  
رکتہ محوہ



چہ مقصود دجھا دنا اعلا ددے کلے دہ۔ نو حسن دجھا ددے وچے  
ددے توحید نہ دے۔ القیوم۔ دتمام عالم سنبا لوتکے۔ سنت ولا نوم  
السنت فی الرأس۔ والنحاس فی العین۔ نوم غلیہ دہ پہ عقل چہ  
ختمیدی پہ احساس (خازن) کرسیہ۔ اتم آسمان رتھا نوی (۳)، عرش  
دے (حسن بصری) (۳)، یا بادشاہی (شاه ولی اللہ) (۴)، یا علم الہی (ابن  
عباس)۔

فائدہ:- عالم دیا رلس کری دی۔ خاورے۔ اویا۔ ہوا۔ اور۔ دالعالم  
سفلی دی۔ اوہ اسمانوتہ۔ اتمہ کرسی۔ نھمہ عرش۔ دالعالم علوی دی  
سدی وائی تمام عالم پہ کرسی کیتے داسے دے لکھ حلقہ پہ بیابان  
کیتے۔ اویا کرسی پہ عرش کیتے ہم داسے دہ۔ خاورے چہ وپہ کرہ  
دہ پہ اویا کیتے پناہ دہ صرف یو سرتے بنکارہ شوے دے ہفہ  
بیاربعہ مسکونہ دہ۔ فتعالی اللہ علوا کبیرا۔

حاصل مضمون:- مقصود دجھا دنا

لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۚ ۲۵۴

داند دے چہ کافران بہ پہ زور  
مسلمانوی۔ بلکہ مطلب دا دے چہ کافرا نو شوکت ختم شی۔ او  
مسلمانا نو تہ تکلیف نہ شی رسولے نور قد تبین الرشدمذالغی یعنی  
ہدایت او ضلالت بنکارہ شوی دی۔ نو چا چہ (۱) رشد وا غست  
نواللہ نے ولی دے دشبہات نہ یہ نے رنہا تہ را اوباسی او چا چہ  
(۲) مگر اھی اختیار کرہ نوشیطان نے ولی دے۔ نو دے درنہا تہ را  
اوباسی ظلمت تہ۔ تہ نہ کورے نمرود کافر تہ چہ شیطان نے  
ملکرے وہ نوکرو مردہ غت پیغیر مقابله تہ تیار شہ نو دا قصہ  
تفریح شہ پہ دویم قانون بانڈ۔ اول کورے عزیر علیہ السلام  
او ابراہیم علیہ السلام تہ چہ کھنوی ملکرے خداوند تعالیٰ وہ  
نوکھنوی دعلم الیقین نہ عین الیقین تہ را غلہ۔ نو دا دہ قصہ  
تفریح شوے پہ اول قانون بانڈ نولف نشر غیر مرتب شو۔



اللهم ارحم شیوخنا -

الی الذی حاج ابراہیم - نرود ابن کوس ابن سام ابن نوح بابل  
پایہ تخت وہ - تمام جہان حکمران وہ - لکہ بخت نصر - اوپہ مسلمانانہ  
کینے سلیمان علیہ السلام اوسکندر رومی کہ تمام دنیا حکومت کرینے  
قال لبنت یوما او بعض یوم - دینہ معلومہ شوہ چہ مردکان  
د دنیا د احوال نہ نہ دی خبر - مہرے پہ خواب کینے لیدل دا سے  
دی لکہ ژوندے لیدل - ملا علی قاری لیکے پہ مرقات کینے  
الرءیا عند اهل السنۃ والجماعۃ خلق الله اعتقادات فی قلب  
الناسم کخلقها فی قلب الیقضان (حاشیہ مشکوٰۃ ص ۳۹۴)

شہداء د ا حد ہر کلمہ چہ مزے بیا موندے پہ جنت کینے  
نواوئے وے چہ شوک پہ اور سوی روئے و جوئے نہ چہ موندہ  
ژوندی یو پہ جنت کینے چہ بے رغبتہ نہ شی د جنت نہ - نو  
باری تعالیٰ اووے چہ زہ بہ نے اور سوم نوافزل اللہ تعالیٰ  
لا تحسبن الذین قتلوا فی سبیل اللہ امواتا رال عمران: ۱۴۹) مشکوٰۃ  
معلومہ شوہ چہ شہید پہ خواب کینے نہ شی راتلے دنیا نہ  
ورنہ نو شہداء د ا حد پہ خیل قوم د خیل حال نہ پہ خواب  
کینے خبر کرے وے - خہ تحقیق مشکوٰۃ ص ۱۴۲ کینے دے چہ مہرے  
د دنیا نہ خبر نہ دی ٹکک چہ زور مہرے د نوی مہرے نہ د دنیا  
تپوس کوی -

آلم تو من - اے الم تعلم - ولم تو من دا د قبیلے د الزام د  
مخاطب دے بمالم یلتزم - (اور شاہ) یعنی د مخاطب نہ یو کار شوے  
وی ہفہ د دہ د شان سرہ مناسب نہ وی نو متکلم ورتہ زیاتہ  
زور نہ درکی چہ د ہفہ دہ التزام نہ وی کرے - دا پہ ہفہ خا -  
کینے وی چہ د متکلم د مخاطب سرہ محبت وی - لکہ یوشاگرد د  
استاذ پہ چائے کینے تاخیر کی نو استاذ ورتہ الزامًا ووا - چہ



خا تہ تہا پہ مرگ خوشحال شوئے۔

ابوالکلام آزاد وائی چہ ہر کلمہ ابراہیم علیہ السلام تہ فرمان او شو  
د تبلیغ فودہ او وے چہ اے خدایہ داکا فرجہ مہرہ دی نوختکہ بہ ژوندی  
شی بہ ایمان سرہ۔ نو باری تعالیٰ ورتہ او وے چہ خلور پرندہکا ن  
واخلہ او دکخان سرہ ئے عادت کہہ او بیائے پہ مختلفو غرو نو کیدہ  
او بیا ورتہ او اذ او کہ نور بہ شی تاتہ نو انسان خو عاقل دے  
دہ سرہ چہ محنت او کے نو ضرور بہ ایمان سرہ عادت شی۔ او دہ  
ویلی دی چہ پہ کتا ب اللہ کہنے د تکرہ تکرہ کولو کہ نمانو خبرہ  
نستہ۔ لیکن ابن عباس صاحب فرمائی قصر حن نبطی ژ بہ دہ معنی  
ئے دہ تکرہ کول۔ وحب ابن منبہ وائی چہ دارو صی ژ بہ دہ پہ دتہ  
معنی کہنے۔ صار الشئ قطعاً (المجد)

مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ ۲۶۱: مسکے اتفاق یعنی داعلا د کلمۃ اللہ  
د پارہ چہ جنل کیری نو مال خرچو لو

تہ پکبے ضرورت وی۔ لیکن شرایط د قبول د صدقہ شپہ دی را، اموالہم  
(۲) فی سبیل اللہ ثم لا يتبعون ما اتفقوا (۳) منہا (۴) ولا اذى کالذی  
ینفق مالہ (۵) رثاء الناس۔ (۶) ولا یؤمن باللہ۔ یعنی را، خپل مال  
بہ وی (۷) او د پارہ د خدائے بہ وی رس ملازہ بہ نہ وی را، او تکلیف  
د سؤل بہ ہم نہ وی را، ریا بہ ہم نہ وی را، او ایمان بہ وی (معارف)

وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ ۲۷۰: نذر را، یو مطلق وی رس بل مقید  
د مقید پہ حق کہنے بنی علیہ الصلوۃ

والسلام فرمائی "لا تنذروا فان النذر لا یمنع من القدر شیئاً وانما  
یستخرج به من مال البخیل" (مشکوۃ ص ۲۹۷)

او دویم نذر د پارہ د تقریب د غیر اللہ دے د هغه چحق کہنے باری تع  
فرمائی۔ و ما للظلمین من انصار۔ نو د دے ایتہ د نذر نہ مراد  
مطلق دے لکھ دے نذر نہ ترغیب ورکھے شوے دے۔

۷ ویغیر



الطَّلَاضِف  
المحل الاول  
اشد حتى  
يكون منه البيول  
المستدار به  
شبهه  
بارن ۱۲  
فرايد النعم  
بزيادة

يحق ۲۴۶

قال ان الربا  
وان كثر فان  
عاقبته نصير  
الى اقل ۱۳  
مكواة ملك

فائدہ :- زنجشری دانی چہ کومہ کلمہ چہ فائے نون وی او عین  
فادی نوپہ ہنچے کینے بہ خروج وی لکہ نفق، نقد، نقر، نفق  
نفی، نفخ، نفج - لکہ چہ جیم او دودہ نو نوں راشی نو معنی بہ پکینے  
مستروی لکہ جن، جنت، جنون، دار لکہ چہ عین، ذال، راشی  
نو معنی د قطع بہ وی پکینے - لکہ ملء - عذب، عذاب -

پہ ورخے د قیامت د عرش پہ سوری  
کینے بہ وی را، امام عادل را، حوان  
۲۴۱

عابد (۳) محبت والا مسجد سہ رہ، محبت فی اللہ رہ، مانع د زنا نہ  
عند الدعوت (۴) حقیقہ صدق والا رہ، چہ والا پہ خلوت کینے (بخاری)  
وتو توها القرآن - معلومہ شوہ چہ خیرات ہنچہ دے چہ د  
فقیر حاجت دفع کی - نہ چہ مال ضائع کی -

فائدہ :- چرتہ دا اعلان او چرتہ زمونہ د وطن دا خیر اتو نہ  
بہ بین تفاوت راہ از کجاست تا بہ کجا - (غریب)

۱۷۱ انفقوا -

لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أَحْصَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۲۴۳

لا يستطيعون ضرباً

طاقت نہ لری د سفر محکمہ چہ وزکار نہ دی د اعلاء د علمتہ اللہ  
نہ دایہ نہ چہ مریضان دی - معلومہ شوہ چہ اعلیٰ مصرف د  
صدقات طالب العلم دی -

يَحْسِبُهُمُ الْجَاهِلُ اغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ - معلومہ شوہ چہ  
طالب العلم بہ خود داروی - الحافا - پہ وازہ خولے سرہ  
رشیخ سرحدا ( فان اللہ بہ علیم - و غیب دے انفاق تہ -  
زجر برائے ربو کفور -

الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا ۲۴۵

مس - جنون - انما البیع مثل

الربوا تشبیہ معکوسہ دہ - ومن عاد - الی تحلیل الربوا - یا د  
خلد ونا نہ ل مکث مراد دے -

الربا سيعون  
جزءا يبرها  
أف يتركها  
أما -  
مكررة ۲۴۵



يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَيْتُمْ: ۲۸۲

دریم خود بیان امور انتظامیہ  
 علیہ الحق سفیہا - معلومہ  
 شوہ چہ پہ سفیہ بہ ججروی دامنہ حب و صاحبین دے - او امام صاحب  
 والی چہ پہ پنکویشتم کال بہ ورتہ مال حوالہ کیدی - محکمہ باری تعالیٰ  
 فرمائی فان انستم منهم رشدا فادفعوا اليهم اموالهم - (نساء ۵۸)  
 رشد نکرہ دہ او نکرہ پیا اثبات کینے مطلقہ وی نورشد تحقیقا وی او  
 کہ تقدیر او پہ دے مدہ کینے سرے درجہ ک جدتہ رسیدی محکمہ  
 چہ دولسم کال ک بلوغ دے او اقل مدہ ک حمل شپید میاشستہ دہ -  
 ولا يضار كاتب - صیغہ مجہولہ او معلومہ دواہہ کیدے شی  
 یعنی ضرر نہ رسوی کاتب یا ضرر نہ شی رسولے کاتب تہ -

وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَى سَفَرٍ: ۲۸۳

فرہن مقبوضۃ - ای فیناسب  
 مرہونہ مضمون دہ پہ مرہونہ  
 پہ اقل دین او د قیمت ک مرہونے - زواید (لکہ جوار ک پتی) مضمون  
 دے پہ استہلاک سرہ - او منافع (لکہ سکونت ک کوٹے) مضمون  
 نہ دے محکمہ دا اعراض دی او د اجارے عقد ک اعراض ضرورۃ  
 دے - داسے نہ چہ دامنہ حلال دی - بنی علیہ الصلوۃ والسلام  
 فرمائی (ابن الحدیث) بنفقته اذا كان مرهوناً مشکوۃ ضۃ فی  
 الحاشیۃ (والجمہور علی ان منافع المرهون للواهن والتفقت علیہ  
 والحديث منسوخ بآیۃ الریوفا نہ یلزم انتفاع المرتهن لاجل دینہ  
 وکل قرض جرانفع فهو حرام) یا معنی دادہ چہ پی سکل شی پہ  
 عوض د نفقہ کینے -  
 فائدہ :- رهن عقد وثیقی دین دے نہ چہ از سر نو رو پے  
 ورکوی د پارہ د پتی رهن کولو دا خود بواہہ -

لَهَا مَا كَسَبَتْ - ۲۸۴

اجتہدت ام - لا

لہ کیا رہ د  
 راجن چہ مالک  
 د پتی چن د  
 مرہون دے  
 ---  
 لہ تکلیف بہا  
 لا یطاق جائز  
 دے محکمہ  
 مقصود د  
 احکامونہ ابتداء  
 دے خود  
 تکلیف واقع  
 نہ دے پہ  
 استقامت  
 سرہ ۱۲  
 ریضاوی







# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## سُورَةُ اِلِ عِمْرَانُ مَدَنِي دے

XXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXX

پہ ترتیب قرآنی سورہ دترم کے او نزولی سورہ (۸۹) دے۔ بعد الانفال و قبل الاحزاب۔ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمائی چاہا و لوستوا ل عمران پورے مجمع نودعاہ و رتد کوی ملائک ترشپے پورے۔ (روا می) ایا توندے دوہ سوہ دی اور کوعاتے شل دی ربطاً "سورہ بقرہ د مضامینو نہ اعادہ توحید رسالت جہاد انفاق۔ (۲) د توحید د دریو طرفو نہ دلته صرف پہ یو طرفی یعنی د نفی د شرک فی التصرف بحث دے۔

(۳) د نورو شبہو چہ وارد یزی پہ توحید بانہ۔ جوابو نہ۔ (۴) پہ سورہ بقرہ کینے اصلاح دیہود وہ۔ دلته د نصار او دہ۔ فائدہ:- پہ اولود واپ و ربطو نو کینے د سورہ د ماقبل د پارہ تخصیص دے۔ او پہ روستن و ربطو نو کینے تتمہ او تکملہ دہ۔ پہ دے سورہ کینے دوہ حصے دی۔

### خلاصہ

(۱) پہ اول حصہ کینے دوہ مضمون دی۔ توحید د اول سورہ بنا آیتا ایتہ۔ رسالت د واذ اخذ اللہ میثاق النبیین (۲) پہ دوم حصہ کینے چہ شروع دہ دیا الیہ الذین امنوا نہ (۱۱۲) ہم دوہ مضمون دی۔ جہاد و انفاق۔ سبب نزول:- وفد نجران شپیتہ کسان پہ ان بان سرہ راغلو د مناظرے د پارہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام سرہ۔ چہ عیسیٰ متصرف فی الامور دے۔ ابو الحارثہ نے عالم او عبد المسیح امیر وہ او ایہم سید نے وزیر وہ۔ (محمد بن اسحق) نو آیتا ایا توند نازل شو د اول نہ۔

۳۱  
۱۵  
۸  
۶  
۲  
رسالت



کل من مندرام از قدح گم در معش آب خورند : دو دین آب حق تا ظہر تہ روزی  
 أنت الوهاب : دانسان درہ در چہ دی ذات ، ۳۲ اصل صنف ، مکہ زید ، کسوم ، کسوم .

بلا تشبیہ  
 اللہ صہ  
 وہاب ۱۲

وہیکہ نہ کہ یہ  
 قندہ کینہ اوبہ  
 و سکی و فوہ اوبہ  
 کینہ وینہ

قال یجاء یصاحیہ  
 شہد اللہ : ۱۰  
 یوم القیامۃ

فیقول اللہ تعالیٰ  
 عیدی محمدی  
 فاما الحق من  
 ادق بالعہد  
 ادخلو امیدی  
 بختہ

اس حدیث کیلئے  
 غالب قطان نے  
 ایک سلسلہ اشعار  
 کیا تھا : پھر  
 امام اعظم نے  
 اسکو حدیث  
 سکھایا ۔  
 (ترائے مکہ)

انجیل - پہ سریانی کہنے والی نورالعین - توریت پہ عبرانی کہنے والی  
 علام الحق تبارک و تعالیٰ (۲۱۳) - منہ آیات محکمات - ۱۰ ، واضح الدلالة -  
 احکمت آیاتہ (ہود ۱) پختہ مضمون والا - پہ دے معنی سرہ کل قرآن  
 محکم دے - پخلا ف د معنی اولیٰ ش - دارنگہ - و آخر متشابہات - غیر  
 واضح الدلالة - کتابا متشابہا (۲۳۱) بعض مصدق د بعض د  
 پارہ پہ دے معنی سرہ کل قرآن متشابہ دے پخلا ف د معنی اولیٰ ش  
 ہذا ام الكتاب دا اصل د قرآن دے - احکام پہ پہ محکم ثا بتیری  
 او د متشابہ یہ ہفتہ معنی مراد وی چہ موافق د محکم سرہ وی -  
 دا د اول اعتراض جواب دے چہ د عیسیٰ پہ حق کہنے پہ دے کتاب اللہ  
 کہنے روح متہ (شاء : ۱۰۱) راغلے ہے - او پہ ٹھکنے کتابو نو کہنے ابن اللہ  
 راغلے ہے - حاصل جواب دارے چہ د متشابہات دی او محکم وادی  
 چہ اللہ لا الہ الا ہوالہ القیوم - حاصل دا دے معبود ہے د باری تعالیٰ  
 بد ٹوک نشے ٹھکہ زندہ دے منتظم دے قرآن دا وائی او انجیل او  
 توریت ہم دا اعلان کوی او عقل دا وائی ٹھکہ چہ دے غیب دان  
 او کار ساز دے پخلا ف د عیسیٰ او د مورد دہ چہ دایسے نہ دی -  
 او کہ د عیسیٰ پہ حق کہنے روح متہ وغیرہ الفاظ راغلی دی نو دا  
 متشابہات دی دے معنی پہ د محکم نہ معلوموی - والراسخون  
 فی العلم (۷) من یرتیمینہ ، و صدقت لسانہ ، و استقام قلبہ  
 و عف فرجہ ، و بطنہ فا و لک من الراسخین فی العلم (ابن ابی  
 حاتم - بحوالہ کشکول ص ۱۰)

رسوخ فی العلم کیڑی پہ تعلق باللہ سرہ - لکہ ابوداؤد پہ  
 درے روپی کشتی اغستے وہ د پارہ د یرحمک اللہ دیو ہفتہ چاتا  
 چہ ہفتہ پچھا ز کہنے پر بنجے کہے وہ - او الحمد للہ نے ویلے وہ - نو  
 ہاتف ورتا او ویل چہ پہ درے روپی د خا نہ جنت و اغستو  
 یا لکہ سرے یونٹے تدا بی او وائی دایے رسوخ فی العلم دے - او کہ



اسیاد شاہ اورتہ اوکینو تیز باد کے حقبات نہاؤ رسید ۱۳  
یہ خوب شاہ کے قیامت تہ و رسید ۱۳  
ال عمران ۳

علم منہا ان  
الاولیٰ مسلمۃ  
وعلم ان الثانیۃ  
تقاتلون فی سبیل  
الطاعات فیہا  
صنعة الاحیاء  
یقاتلون فی  
سبیل الطلغوت  
نساء ۷۷  
ذالک متاع  
الحیوة الدنیا  
یعنی دنیا  
کے متاع  
فانی دے  
دے غمور  
کوی ۱۲  
دریغ کرے  
بسی روزگار  
روید گلو بیکلف  
نوبار  
بسی تیر دی ماہ  
اردی ہشت  
بر آید کہ ما خاک  
پاشیم و خشت  
افسوس چہ بے  
کمانہ اویشی  
سکون او ریشی  
پسرے ویر  
خاصستہ میاشت  
چہ راشی چہ مونہ  
ختم شویو  
برکہ خود را نہ ہم  
کتر ہدیہ لاہور  
او نذر حق باشد سید  
برکہ خود را صفتی کش  
بدیدہ رحمت حق ان

ورتا دوائی چہ کما د پلار بنجے نو دایے رسوخ فی العلم نہ دے -  
یا لکھ بادشاہ اوری شاعر تہ اس ورکہ حقہ مرشد نو اوری  
لاہ او یا دشاہ تہ او دے  
اسپ شاہی بہ اوری بخشید باد صرصر بہ گردش ز رسید  
کن چنان تیز بود در رفتار کہ شایب بعاقبت بر رسید  
نوبادشاہ ورلہ پہ انعام کہنے بد اس ورکہ - دمرک نہ دے  
تعبیر او کہ چہ دایے تیز وہ الخ (قاری محمد طیب صاحب)  
یا لکھ یو بادشاہ خواب اولیدہ چہ کجاغا خوشا ارتاؤ شوی دی  
نو یوتن ورتا دوائی چہ ستا قارب بہ مرہ شی - بادشاہ حقہ شو نو  
بد عالم چہ رسوخ فی العلم تہ وہ - نو حقہ او دے چہ د بادشاہ عمر  
بذیات وی نو بادشاہ ورلہ انعام ورکہ او مصداق دد واپو تعبیر نو  
یو وہ خوف فرق عنوائی وہ -  
واخرای کا قرۃ یر و نھم مثلیعہم - ۱۳ - لیدہ ہرے فریقے بل لہ  
دو چند خیل نو مسلمانان درے سوہ دیار بس د پاسہ وو - نو کفار  
مسلمانانوتہ د خیل کمان نہ دو چند ہنکارہ شو - او حال دا چہ ہغوی  
خوپ پروو یعنی زرکسہ وو - نو پہ دے سرہ د مسلمانان نو پہ زہو نو  
کہنے تسلی راغلہ کک چہ د دؤہ وو کا فرو سرہ خو بہ یو مسلمان جنگ  
کوی - او کفاروتہ مسلمانان د وہ زرہ ہنکارہ شو نو د کفارو پہ زہو نو  
کہنے ہیبت راغے تائید؛ فثبتوا الذین امنوا - سالتی فی قلوب  
الذین کفروا الرعب الا ان قال ۱۲ - دا صورت د میدان چنلہ وو - او  
کھلہ چہ دوی د یو بد نہ لڑے لڑے وو - نو دا صورت باری تعالیٰ جو ہ  
کرے وہ - واذیریکوہم اذالتقیتم فی اعینکم قلیلا و یقلدکم  
فی اعینہم لیقضی اللہ امران کان مقولا - (انفال: ۷۷) نو تعارض پاتے  
نہ شو پہ بین د مثلیعہم او یقلدکم کہنے فافہم وکن من الشکرین -  
الذین یقولون ربنا اننا امنّا فاعفّر لنا ذنوبنا - ۱۴ - د قانہ ما قبل



۱۳۴۲ھ - ذریعہ دوائی، قرآن لوستل پہ تہ برسہ - لوہے، تہجد، استغفار پہ آخرہ شیعہ

سبب وی دما بعد د پارہ - نو معلوم شو تو سل پہ اعمال صالحہ و سبب  
فائدہ - پہ ایمان کہنے بہ سبب تو اضع نہ کوی او پہ اعمال کہنے بہ ور تہ  
مجان چیر کو زبکاری - او معلومہ شوہ چہ غت غت گناہ معاف کیوری  
او سبب پہ نہ کافر کیوری دامن حب د اہل سنت و الجماعت دے - او  
د عقیدے خبرہ چیرہ باریکہ دہ پہ عقیدہ کہنے سبب پہ لہ نقصان  
سرہ کافر کیوری - او پہ عمل کہنے پہ غت گناہ کہنے کفر نشے -

والمستغفرین بالاسحار - ۱۷ - کمال دادے چہ سبب اعمال  
صالحہ کوی - او بیا ہم استغفار کوی - ۱۸ - بیت -

ہم شب پست از عبادت دوتا سحر چشم از شرم بر پشت پا رسد  
عبادت سحر کن نظیری کم کہ ہر چہ کرد دعا پائے صبح گاہی کرد  
چو بر آرد از پیشانی حنین عرش لرزد از این المذہبین (رومی)  
واول العلم قائما بالقسط - ۱۸ - معلومہ شوہ چہ عالم حقہ دے  
پہ دلہا ربانی کہنے چہ د توحید کو اھی او اشاعت کوی -

ان الدین عند الله الاسلام - ۱۹ - دین، اسلام، شریعت، ملت  
الفاظ مترادف دی - شرعا اولغوی معنی کہنے متغیر دی - پہ اصطلاح  
د قرآن کہنے را، شریعت وائی علم د قرآن تہ رس طریقت وائی عمل تہ  
پہ قرآن باند تائید؛ وان هذا صراطی مستقیما (انعام: ۱۵۳) - د ا  
شریعت دے فا تبعوہ (انعام: ۱۵۳) حا طریقت دے او پہ اتباع د شریعت

باند مرتب دے - (۳) معرفت یعنی وصول الی الحق تائید؛ والذین  
جا حد وافینا لنہدینہم سبیلنا (عنکبوت: ۶۹) - (۴) حقیقت صداق  
د بیان د قرآن دی پہ آخرت کہنے تائید؛ یوم یأتی تاویلہ (اعراف: ۱۵)  
قل اللہم مالک الملک توئی الملک (۲۶-۲۷) ثرہ ادلیہ تے توحید  
یعنی ہر گلہ چہ عقلا و نقل معلومہ شوہ چہ غیب دان یوا تے  
او کار ساز یوازے باری تعالی دے نو حاجت بہ یوازے د ہفہ  
شاغواہے - او طریقہ د غوغو دادہ چہ د ہفہ صفات پہ ہفہ

زین للناس  
چیت دنیا از  
خدا غافل تہ  
نے قاش و فقر  
و فرزند زنی  
یعنی دنیا نوم  
د غفلت دے  
نہ د مال دے  
آب در کشی ہلاک  
کشتی است  
آب اندر زیر  
کشتی پست است  
یعنی د دنیا  
تعلق ہلاکت  
دے ورہ  
دنیا غواہے  
د توحید دینی  
دہ ۱۳  
(از روح)  
تولہ شبہ شاد  
عبادت نہ تہ  
وی، سو سترہ  
د شرم نہ پہ  
شاد قبولی  
عبادت د سحر  
مسکوہ انظیر  
کم، ہر گلہ چہ  
شوہ دی داد  
سحر و ساحر  
دی  
ہر گلہ چہ  
غریب دندامت  
نہ جبر و کبری  
نو عرش ربیوری  
د جبر و کفکار  
نہ

در کہنے جام شریعت در کہنے سندان عشق، ہر برسنا کہ نہ اندہ جام و سندان بافتن -



قوله كفى به معافي مفرجة...  
او من مذمومين و غفائس و رثه او و چه گنجینه پاك كيه ده نو (ال عمران ۳) چه سلطان اتباع

وسيله كوى - قال النبى عليه الصلوة والسلام (اسم الله الاعظم اذا ادعى به  
اجاب فى هذه الايت (ابن كثير)

لا يتخذ المؤمنون الكافرين اولياء الا

- (۱) موالات - ذره تعلق ده د مختص ده په مؤمن پور ده -
- (۲) مواسات - نفع رسانى ده د اجائز دى سره د غير حرى نه -
- (۳) مدارات - خوش خلقى ده د اجائز دى د حرى سره هم -
- (۴) معاملات - يعنى خريد فروخت جائز دى د هر چا سره په شرط  
د عدم نقصان سره سلمان ته لكه وسله به نه خرڅوى په كافر ياند  
هملاهنت - ترك د امر بالمعروف يا ترك د نهى عن المنكر د خيل غرض  
ذاتى د وچه نه او كه غرض شرعى وه نو هغه ته حكمت عملى وائى د اجائز  
دى - تايد: ادعوا الى سبيل ربك بالحكمة (نحل: ۱۲۵)

قل ان كنتم تحبون الله فاتبعوني يحببكم الله ويغفر لكم ذنوبكم  
بيان معيار محبت الله - معلومه شوه چه محبت د بارى تعالى سره  
موقوف ده په اتباع د بنى عليه السلام باند - او وسيله اتباع  
د بنى عليه الصلوة والسلام ده - او چه څوك اتباع د بنى عليه  
الصلوة والسلام كوى نو د هغه سره بارى تعالى محبت كوى  
او د هغه كناه معاف كوى - نو معلومه شوه چه د مبتدع سره  
د بارى تعالى محبت نشته - او د هغه كناه معاف نه ده -

مصطفى برسان خویش را که دین پر او است  
اگر با و نرسید تمام بولهبی است (اقبال)  
منه دار سعدی که راه صفا  
توان رفت جز در پای مصطفی  
ترسم ز رسی بکعبه ای اعرا بی  
کین راه که تو میروی بترکستانست (سعدی)

اذ قالت امرأة عمران رب انى نذرت لك ما فى بطنى (۳۵)  
داد د قییم اعتراض جواب ده په واردینى په مسئله د تو حید  
باند چه مریم علیها السلام ته په موسمه میوه راتله - نو دا په  
مصرف فی الامور وى - جواب دا خو ما فی البطن ده مور د عمران شخه

کومى د هغه  
به مفرجه مياپ  
ش  
علامات  
محبت الله  
کثرت خلوة  
فکر دائم رس  
عدم خفگان  
بالمصیبت  
عدم فرح یا  
لحال (ره) ولا  
بخش اول  
پس جو ۱۲  
ع خلاف پیرکس  
راه گزیده  
که هرگز بمنزل  
نخواهید رسید  
(سعدی)  
د پیغمبر نه خلاف  
چه چالار غور کړه  
هیڅ کله منزل ته  
نه شی رسید  
"مصطفی ته ورسو"  
خان دین د مفرجه  
که هغه ته او نه  
رسید نو بولس  
د  
بکمان م سکو سعد  
چه صافه لار  
موندل شوی ده  
قدم د مصطفی نه  
پیریزم چه او  
نه نه ریس کچه ته  
اے کومره ایه  
کومه لار چه روان  
نه نو ترکستان ته  
د



وہ - او مور نہ پیدا شوے دہ - او مور ور نہ د شیطان نہ پہ اللہ  
تعالیٰ سرہ امن غواہی - او زکریا علیہ السلام نے پرورش کوی - او  
ہے موسہ میو و پحق کینے ہغہ پچیلہ والی ہو من عند اللہ - دا خو  
د قبیلے د مدعی سست او کوہ چست نہ شوہ - ہذا من العجب -

انی و طبعثا انشی - (۳۶) دا اظہار د خیل نم دے باری تع  
تہ - نواعترا من وارد نہ شو چہ دا خو خبر دے او فائدہ الخبر او  
لازم د فائدہ الخبر پکینے نشے - لیس الذکر الذی طلبت کا الا انشی  
القی و ہبت - وانی اعین ہابک و ذریعتہا من الشیطن الرجیم - حدیث  
شریف ما من بنی ادم مولود الا یتخسہ الشیطن حین یولد فتستہل  
صارخا من نخس الشیطن ایاہ الامریم و ابنہا ربخاری -

اشکال :- دا دعا خو مور د مریم علیہا السلام د ہغہ د پیدا ایش نہ  
روستو کہے دہ نو ہغہ خٹکے بج شوہ د تو نک د شیطان نہ  
جواب :- دا حدیث د دے ایت تفصیل نہ دے چہ سبب د  
پچکید و د شیطن نہ دعا د مور د مریم علیہا السلام شی او کہ تفصیل  
شی نو ذکر د مریم تمہیداً دے پہ دے دلالت کوی بل روایت چہ  
پہ کینے ذکر د مریم علیہا السلام نشے (عثمانی)

نبأ قاحسنا - جسمانی روحانی اخلاقی - صحراپ - عبادت خا نہ  
انی لک من این لک - بغیر حساب یعنی زیات یا بغیر تعب (ابوسعوف)  
هنالك دعا ذکر یاربہ (۳۸) دا جواب دے د مریم اعتراض  
چہ وارد یدری پہ مسئلہ توحید بانہ یعنی د زکریا علیہ السلام  
خوئی شوے وہ او ہغہ د شپرو و شلو کا لو وہ او بنجہ نے شلہے  
وہ - نو معلومہ چہ دے بہ متصرف فی الامور ی - نو حکم بہ  
یہود د دہ قبلہ تلہ د پارہ د حامنو - جواب :- چہ دے خو  
د اللہ تعالیٰ نہ سوال کوی چہ - رب حبلی من لدنک ذریت  
طیبہ - مصداقا بعلمتہ من اللہ (۳۹) - لا تصدیق پہ کوی

فائدہ الخبر  
والی چہ مخاطب  
د یوحکم نہ  
خبر می چہ  
قیام د زید  
دے پہ د  
کینے چہ زید  
قائم او  
لازم د فائدہ  
الخبر دے تہ  
والی چہ

مخاطب خبر  
کری د خیل  
علم نہ لک  
یوسرے  
حافظ د  
قرآن تہ  
او والی  
حفظتہ قرآن  
یعنی زہ پہ  
د خبریم  
چہ تاتہ قرآن  
یاد دے  
مکتبہ زکریا مطبعی  
دست و دھانی  
بس بایہ اللہ  
د متفرقون  
مطابق شری  
۲۵  
(۱۳۵)



دھغہ ذات چہ پیدا شوے دے پہ علمہ دکن سرہ بے د تو وسط  
د پلا رنہ - نو ملعون دی مرزائی چہ وائی چہ دعیسی علیہ السلام  
پلا ریوسف بخار دے -

(۱) یا بہ تصدیق کوی دیو اعلان پہ حق دعیسی کیتے -

حصورا - خان بیج کوٹکے دکنناہ نہ - یا خان بیج کوٹکے دکنکاح نہ -

دامدھب د امام شافعی صاحب دے چہ نقلی عبادت بہتر دے

دکنکاح نہ پہ حق دھغہ چا کیتے کہ نکاح اوکی نو دنیئے حق پورہ

کو لے شی - اوکہ نہ کوی نو خان بیج کو لے شی دزننا نہ - اوکہ امام صاحب

پہ نزد نکاح بہتر دے محکمہ بنی علیہ السلام نکاح کو لے دے - بنی

علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمائی التکاح من سنتی فمن رغب عن سنتی

فلیس منی (معارف)

اکی یکون لی غلام (۱۴) داسوال پہ اعتبار داسیا بوعادیوسرہ

دے - یا دپارہ دتجد بد دپشارت دے (عثمانی)

ان لا تکلم الناس رالم) خبرے بہ نہ شے کو لے - یا خبرے

بندکہ - یعنی روڑہ او نیسہ دھغوی پہ روڑہ کیتے خبرے ہم

بند وے - محو بند پہ دین کیتے خبرے پہ روڑہ کیتے بند و ل

پہ طور دعبادت سرہ بدعت دے (نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم عن صوم الصمت)

فائدہ :- دے ورخ سرے دیو حاجت شرعی دپارہ

اعتکاف اوکی نو امید دے چہ دغہ مقصد پہ باری تعالیٰ پورہ

کری - اوکہ خبرے پہ کیتے بند کپی نو عاصی بہ ہم شی -

فائدہ :- د ذکر یا علیہ السلام دقصے نہ شو خبرے معلوم

شوے را، دبقاء دسلسلے دپارہ سوال سنت الانبیاء دے -

(۲) دتسلی دپارہ سوال کول دیقین نہ خلا فی نہ دی -

(۳) داولاد سوال کول دزهد نہ خلا فی نہ دی -

۱۰، تزوج

۱۱، فانی مکا شریک

۱۲، الامم رس

۱۳، رتہ حب لی

۱۴، الی عمر

۱۵، ولقد ارسلنا

۱۶، رسلا من قبک

۱۷، وجعلنا لهم

۱۸، ازواجاً ونبیہ

۱۹، الرعد

۲۰، والذین

۲۱، یقولون حب

۲۲، لنا من

۲۳، ازواجنا و

۲۴، فترینا قرۃ

۲۵، اعین، قرآن

۲۶، عہد

۲۷، اللہم

۲۸، کثر حالہ

۲۹، وولدہ

۳۰، قال عمر

۳۱، اسلم بنودہ

۳۲، باغیہ دوہک

۳۳، میوہ نیولہ بو

۳۴، ددک خیل اولاد

۳۵، دستور پورہ

۳۶، مؤ

۳۷، (البیہ)



(۴۱) کہ اسباب بعید نہ سوال کول کہ ادب نہ خلاف نہ دی رتھا ہوئی

اذا قالت الملائكة يامريم (۴۲) یعنی بے شک مریم علیہا السلام

غورہ دہ۔ خو معبودہ نہ دہ۔ نوافراط تقریط مہ کوئی۔

اصطفاک۔ اصطفیٰ نے اول پہ کرامات سنبھلے سرہ دہ۔ او

ثانی پہ اعطاء کہ ابن سرہ دہ بے زوج نہ۔ قال علیہ الصلوٰۃ والسلام

حبک من نساء العالمین مریم بنت عمران، خدیجہ بنت خویلد، فاطمہ

بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، آسیہ امراۃ فرعون۔ قال ملا علی قاری

لعل هذا الحديث قبل حصول کمال عائشہ (مشکوٰۃ ص ۵۵)

المسیح (۴۵) پہ عبرائی کہتے شیخ یا مشیحا۔ معنیٰ نے مبارک وہ

فعلیل پہ معنیٰ ذ فاعل یا ذ مفعول پہ مسیح دجال کہتے جو ریگی

تک، ہفہ عربی لفظ دے۔ عیسیٰ پہ عبرائی کہتے ایشوع او

معنیٰ نے سید دہ۔ مریم پہ عبرائی کہتے معنیٰ نے عابدہ دہ (عثمانی)

و یعلم الناس فی المهد وکھلا (۴۶) عجیبہ خبرے دو حدیث

یا پہ مہدا کہتے یہ خبرے کوی پشان کہل نوافراط وارد نہ

شو چہ پہ وخت کہل کہتے خو خبرے عجیبہ نہ دی۔ بعض والی

چہ دابشارت دے مریم علیہا السلام تا چہ ہوئی پہ د

چا پا نہ وی۔ دا خبرہ غلط دہ پہ قیامت کہتے یاری تعا لی

عیسیٰ علیہ السلام تا فرمائی۔ تکلم الناس فی المهد وکھلا (مائدہ)

(عثمانی) حلقہ خود ابشارت نہ جو ریگی۔

فائدہ :- کہ کھلا نہ معلوم یہی نزول عیسیٰ علیہ السلام

تک قبل از نزول خودہ مدہ کہل نہ دہ لاندے کہے

دے خو پہ درمی دیرش کالہ عمر کہتے آسمان تا ختلے وہ۔ او

کہل مرتبہ دخلو یختمو کالو نہ بعد دہ (معارف)

و یعلمہ الکتاب والحکمۃ والتورات والانجیل (۴۸)

یعنی کتابت او عقل یا قرآن او حدیث بعد از نزول او توریت

قال انی جبریل

نیل الی البقی

فقال یا رسول

اللہ هذا

خبریکہ قد

انت معها

انما فیہ برک

وطعام فاذا

انتک فلقرو

علیہا السلام

من رتھاوتی

و بشرنا بیت

فی الجنۃ

مصب لا محب

فیہا و لا عقب

(متفق علیہ)

مشکوٰۃ ص ۵۵

قال یا عائشہ

هذا جبرائیل

یقرئک السلام

قلت وعلیہ

السلام وعلیہ

قلت صبری

مالا اری

(متفق علیہ)



ادانجیل قبل النزول بہ ورتہ او خائی - تائید: یعلمہم الکتب  
والحکمتہ ربقرہ (۱۲۹)

واجی الموتی باذن اللہ (۴۹) یعنی ذہ بہ ورتہ او وایم چہ قم باذن  
اللہ نوہفہ بہ چوندے شی - پہ دے خائے کینے اجمال دے تفصیل  
کے دما قبل نہ معلومیدے -

فلما احس عیسیٰ منہم الکفر (۵۲) معلومہ شوہ چہ پہ  
دینی کارو نوکینے دیوبل نہ امداد اُغستل د توکل سرہ منافی نہ دے  
او د اہل دین سرہ امداد کا اللہ تعالیٰ سرہ دے (تھا نوئی)  
المواریون - مشتق دے د حوریا نہ را، جاھے سپینوئی و و -  
رس یا ئے رنگون سپین و و - (۳) یا د صاف زہہ لروئی (۴) یا  
سپین روئی د قوم - دامعنی شیخ غورہ کوی او د قوم مشران چہ  
تسلیم وکی نو مسئلہ چلیدی نو حکہ بنی علیہ السلام دعا و کرہ اللہم  
اید الاسلام باحد العربین - فاکتبنا کینے تو تسل دے پہ اعمال سرہ  
و مکر اللہ - (۵) - تد پیرا وکد باری تعالیٰ - مکر صرف الغیر  
عما یقصد بحیلتہ -

واذ قال اللہ یا عیسیٰ انی متوفیک (۵۵) د مرزا غلام محمد  
ملعون دعویٰ دی - (۱) چہ عیسیٰ ع مر دے (۲) د نزول نہ  
مراد پیدایش دے (۳) او د عیسیٰ نہ مراد مثل عیسیٰ دے -

د عیسیٰ د نزول من السماء متعلق احادیث  
تردید د دعویٰ د ہفہ متواتر راغلی دی (علامہ شوکانی و ابن

کثیر) قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم للیہود ان عیسیٰ لم یمت  
وانہ راجع الیکم قبل یوم القیمۃ (ابن جریر)

دا حدیث مرفوع کرے دے پہ تو لو احادیث صحیحہ و کینے - نزول  
د عیسیٰ منقول دے د کنز العمال پہ منتخب کینے - یئزل من السماء -  
لفظ راغلی دے او پہ تو لو احادیث کینے لفظ د عیسیٰ راغلی دے

یعنی نسبتاً  
فعل اختیاری  
کیونکہ انسان  
تہ بہ مرتبہ د  
کسب کینے نہ  
و غیر اختیاری  
- - - -  
عہ  
زمنہ پہ  
استعمال کینے  
مکرو بندہ نہ دے  
پہ خلاف ذکر  
استعمال د عربی  
نہ چہ مکر  
مستعملیدے  
پہ خفیہ تدبیر  
کینے ۱۲  
مکرو بندہ دے







جواب :- ادا قانون جعلی دے خلافا دے ذکران اود حدیث نہ بلکہ  
موندہ بہ بدل قانون پیش کوو۔ چہ در رفع فاعل اللہ وی اومفعول  
ذی جسد وی نوہلتہ معنی قبض د جسد وی۔ ادا قانون ذکران  
اود حدیث سرہ موافق دے۔

قل يا اهل الكتاب (۶۴) اهل کتاب تہ دعوت الی التوحید مع زجر  
 ولا تؤمنوا الا لی الخ (۳) ای ولا تؤمنوا الا حد الامن تبع دینکم  
 استثناء مفرغہ دہ۔ ان یؤتی ان یوتی استفہام انکاری دے دلاتو مولا  
 وجہ دہ رشیخ و برتم لان یؤتی۔ یعنی مونہ چہ دا حیلے جو یہ دو  
 لم دے وجہ نہ چہ مشری ٹمونہ حق وہ۔ او او س ورکولے کیید نا  
 ملانانو تہ رشیخ الہند ای لا تؤمنوا بان یؤتی احد مثل ما و تیتم  
 الامن تبع دینکم (مولنا عبد الغفور)

واذا اخذ الله ميثاق النبيين (۸۱) مسئله رسالت یعنی تراوسه  
بیان لا اله الا الله وه - او او او بیان محمد رسول الله دے -  
یعنی کہ تو لو پیغمبرانوں وعدہ کا اتباع کرنی علیہ السلام باری تع  
اغستلہ دے - نو کہ نہ خلاف دے باری تعالیٰ کہ دین نہ خلاف دے  
لکہ چہ عمر و کہ توریت نسخہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام تراولوستہ  
او بنی علیہ السلام حقہ شو نو و و یل و لو کان موسیٰ حیاً ادر

دا قائلون هم  
 وعودا هم  
 کتاب النجوم  
 کہنے کے  
 یعنی یہ دفعہ  
 فرمایا کتاب  
 کہنے کے  
 منظر (حمد)  
 یعنی یہ دفعہ کتاب  
 یہ ہم صفحہ کتب  
 دیکھو قارئین  
 موجود = ۱۲  
 فائدہ وفد  
 خبریں مباحثہ  
 ضرور ہو کہ ہم  
 ورنہ دینی فائدہ  
 حسن حیات  
 فہم میدان  
 تہ ہا ہا ہوا  
 چہ پایا کے چہ  
 ولیدہ نو  
 حلیمہ و کرمہ  
 اوسا لہ جزیرہ  
 نہ قبولہ کرمہ  
 نجی و زمیل  
 کہ دوی میا ہا  
 کرمہ و نو  
 اولیایانہ  
 ضم و یلہ دوی  
 ادویہ قسم  
 شہری وے ۱۷  
 از نوادہ مقام



بَنَوْتُ لَا تَبْعِي (مشکوۃ ص ۳) دارنگے زور عالم تا فرمان دے چہ د نوری عالم  
خبرہ بہ منی کہ صحیح خبرہ ہے کولہ -

فائدہ :- علماء سوء خلور قسمہ دی لا، ظاہر یا طناً د حق نہ خلا ق  
کوی دا عنادی دے (۱۷) صرف ظاہر منی دامنفاق دے رس حق منی خو  
اشاعت د حق اوردہ منکر ورتہ مہتم بالشان نہ بنکار پیڑی - دامنفاق  
(۱۸) اشاعت د توحید کوی اوردہ منکر ہم کوی خود بل عالم خبرہ پے  
غمی پیڑی دامتکبر دے - (۱۹) اول غیر عالم دے چہ د ہفتہ ذریہ غواری  
چہ د حق اشاعت اوشی د ہر چا دلا سہ چہ وی ہلکہ د بل چاند چہ  
اشاعت د حق اوشی نو چیر خو شحالہ شی -

لن تنالوا البر حق تنفقوا (۹۲) داترغیب دے اتفاق د احسن تہ  
حکم نہ دے چہ اتفاق د غیر احسن بہ نا جائز وی ہلکہ پہ اتفاق د غیر  
احسن کہنے ہم ثواب شتہ دے - دے تہ اشارہ دہ پہ و ما تنفقوا  
من شیء الخ سرہ رقاری محمد طیب ابو طلحہ انصاری چہ دا اعلان  
واؤریدہ نو اوئے وے بنی علیہ الصلوۃ والسلام تہ چہ ثما پہ مال  
کہنے بہتر مال بیاروحا باغ دے ہفتہ د پارہ د باری تع و قف دے  
نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام او فرماید بخ بخ ذلك مال راجح خلو انو  
کہنے تقسیم کرہ - ہفتہ او ویل بنہ یارسول اللہ ص -

کل الطعام الخ (۹۳) دا داول اعتراض جواب دے چہ وارد پیڑی  
پہ مسئلہ د رسالت با ندی یعنی دا خو خان تہ حنفی وائی نو د او پنا نو  
غوہ بنے او پی وے خوری ابراہیم علیہ السلام خودا کار نہ کا وہ  
حاصل جواب د او پنا نو پی او غوہ بنے خو یعقوب علیہ السلام  
پہ خان با ندی د نذر د وچے نہ حرام کرے وے نہ ابراہیم ص -

ان اول بیت الخ (۹۴) د دویم اعتراض جواب دے چہ دوی ویل  
قبلتنا قبل قبلتکم - حاصل جواب دادے اول کور د عبادت خو  
بیت اللہ دے -

وكان ابن عمر  
يتصدق با  
لسكر ويقول  
ان احب  
الانجيل



قبل بیت  
القدس  
۱۲ سال

## دبیت اللہ شریف د تعمیر تاریخ

(۱) کا دم علیہ السلام پہ در خواست  
سرہ ملائکو تعمیر کرے دے۔ د نوح

علیہ السلام د طوفان نہ ٹھکنے دغہ تعمیر اسمان بہ پورتہ کرے شو۔ نو  
پہ دے مقام کینے (۲) ابراہیم علیہ السلام تعمیر اوکرہ شرقاً غرباً دروازے  
متصلے د زمکے سرہ او حطیم شریف داخل وہ (۳) بیا جہرم قبیلے جوہر کرہ  
(۴) بیا علاقہ قوم۔ بیا د سیلاب پہ وجہ د بیت اللہ شریف عمارت نہ نقصان  
اور سیدہ۔ نو قریشوئے تعمیر اوکرہ قبل د بعثت د بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام  
نہ۔ او بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پہ تعمیر کینے ہم شریک وہ۔ قریشو  
او ویل چہ موہدے تعمیر پہ حلال مال سرہ کوو نو چندہ حلال  
کمہ وہ نو شہر گزہ حطیم نے تے بھر کرہ او دروازہ نے یوہ شرق  
بکرہ او بلہ نے بندہ کرہ د خیل غرض د پارہ چہ د حاجیا نو نہ پیسے بہ  
داخلو پہ داخلو د بیت اللہ سرہ۔ نو کلہ چہ مکہ معظمہ فتح شوہ  
نو عائشہ او ویل بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام تہ چہ ماند رکھے دے چہ  
کلہ مکہ معظمہ فتح شی نو خہ بہ دوہ رکعتہ نفل پہ بیت اللہ شریف  
کینے کوم۔ نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام دا حطیم شریف تہ بوتلہ۔ او  
ورثہ نے او ویل چہ دلتہ موخ ادا کرہ دا ہم بیت اللہ شریف دے  
او کہ ژوندے پاتے شوم نو دا حطیم پہ پہ بیت اللہ شریف کینے داخل  
کرم او دروازے بہ نے دوہ کرم او متصل بہ نے کرم زمکے سرہ۔ حالا  
خلق لازمائے د کفر تہ نزدے دی نو اعتراض بہ کوی۔ نو بنی علیہ الصلوٰۃ  
والسلام تہ فرصت ملاؤ نہ شواؤ نہ خلفاء تہ نو چہ کلہ عبد اللہ ابن  
زبیر پہ مکہ معظمہ کینے خلیفہ شو نو ہغہ بیت اللہ شریف پہ صحیح  
طریقے سرہ جوہر کرہ نو چہ دے کلہ د حجاج د لاسہ شہید شو  
نو حجاج بیا بیت اللہ شریف پہ طریقے د قریشو جوہر کرہ۔ نو بیا عبد الملک  
ارادہ وکرہ چہ بیت اللہ شریف پہ صحیح طریقے سرہ جوہر کرے۔ نو  
علماء ورتہ اذن ورتہ کرہ۔ ملا علی قاری وائی چہ دا د خداے تعالیٰ

یعنی اوچتہ  
کرہ ۱۲







وَأَصْبَحَ مَبْتَغِيًا

۱۰۳ - مکمل انوۃ صرف ثقیون

کے دوہون میں تھا تو

اس سے افضلیت شہن

صاف معلوم ہوتا ہے

رکعت اولیاء (۲۵)

مشرد کوں ددوی

دینی قرینہ سر

وہ اکبر سعد بن

عبادہ وودھوی

چلہ بنو نضیر و

۲۴۳

دبیعت عقبہ بیان

پہ چہرہ کا شوا او وہے ویل چہ، دا ہغہ پیغبر دے چہ یھو دترے نہ  
 مونہ ویدہ وی - راجی چہ دے یھو دونہ مخکینے شو او ایمان پے راوہو  
 نو دوی شپہ وکسا نو ایمان راوہو - واپس چہ راغلہ مدینہ منورہ  
 کینے دے دینی علیہ الصلوۃ والسلام ذکر کا وہ نو ویل کال دج پہ موقع  
 دولس کسا نو پت دینی علیہ الصلوۃ والسلام سرہ بیعت او کپہ  
 دیتہ بیعت عقبہ اولی وائی نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام ور نہ  
 مصعب ابن عمیر استاذ مقرر کپہ او دوی سرہ دے اولیہ - دا د سعد  
 ابن زرارہ کپہ وہ دورحی دے تعلیم کا وہ - نو سعد بن معاذ او ویل  
 اسید ابن حضیر تہ چہ لاہ شہ دے سری پسے کہ زہ خم نو حما  
 د پا پو حوئی اسعد بہ خفہ شی تہ دے سری تہ پہ سختہ لہجہ  
 او وایہ چہ واپس راجی او حمو نبذ - ہلکان د نہ گمراہ کوی  
 دے لاہ شہ او ہغہ تہ دے سختے خبرے او کپے نو ہغہ ور نہ  
 او ویل چہ زہ بہ خبرے او کپم نو کہ بنے وے او دے منہ ور نہ بیا  
 ستا اختیار دے نو دہ او ویل لقد انصفت نو کیناست نو مصعب  
 صاحب قرآن او لو ستہ او دعوة دایمان دے ور کپہ - نو دے مسلمان شو  
 بیر تہ راغ سعد پے غصہ شو او پچیلہ راغ او دیرے سختے خبرے  
 دے او کپے - نو مصعب صاحب ورتہ ہغہ نہ خبرہ او کپہ دہ قرآن  
 واوریدہ او دے ہم مسلمان شو - نو آوس او خر رج اکثر مسلمانان  
 شو - پہ دریم کال او یا کسہ لاہہ مکے معظمے تہ دج پہ موقع او بنی  
 علیہ الصلوۃ والسلام سرہ بیعت پہ پتہ او کپہ - دیتہ بیعت عقبہ  
 ثانی وائی - بنی علیہ السلام سرہ عباسی وہ - دہ دغہ قافلے تہ او ویل  
 چہ مونہ ددہ حفاظت کو و - اگرچہ خبرہ دے نامنو - نو ددہ بو قتلہ  
 آسان نہ دی - د انصار و د طرفہ برآء بن معرورہ ہغہ او ویل مونہ  
 ددہ سرہ غارت د اموال او قتل د اشراف تہ تیار یو - خوچہ دے ترقی  
 او کپہ نو مونہ بہ پر یز دی - نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام او ویل

قتل اشہدنا  
 و سلب امرنا



آمر بجا الخرج  
العباد من عبادة  
العباد الى عبادة  
رب العباد  
(مہاجری)

نه بل اللہ اللہ والہدم الہدم - یعنی تمہارا دستا سے تکلیف شریک دے  
نوبراء اوویل چہ موندہ ستا اطاعت اوکھو نو موندلہ بہ خہ وی;  
نوبی علیہ الصلوۃ والسلام وویل الجہتہ - نو دہ اوویل انسٹ  
یدک نو بیعت او شو - نو بیا کلہ چہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام  
راغ مدینی تہ - او او س او خرچ شیر و شکر شو - او جنک بعا نس  
د شپڑ و شلو کالو نہ راروان و - ہغہ ختم شو - نو یھود پ دے  
چیر خفہ وو - نو دوی شماس نام سپے را اولیہ او ہغہ حسب موقع  
د جنک بعا نس خبرہ تازہ کرہ - او او س او خرچ بیا جنک تاتیا ر  
شو - نو بنی علیہ السلام خبر شو ہغہ راغ او دوی تاتے دعوت  
ورکرہ نو دوی بیا غارہ پہ غارہ شو او شماس شیطان او تختہ راغ

مختلفا اختلاف  
! منشی رضی اللہ عنہ  
۲ خلافت بدست نبوی  
اختلاف الہام  
پہ جانبین مختلف  
الحی وی دا اختلاف  
۳ اوکر پہ جانبہ نو  
سمین رضی اللہ عنہ نو  
پہ دہ دہ و بل جانبہ  
۴ اوکر پہ جانبہ  
کین ہویشہ نفس وی  
نودا اختلاف پہ جانبین  
یافتہ مسلم دے  
احسن اختلاف  
۲۲ سوال ۱۲۱  
۱۲۱

ولتكن منكم الخ (۵) بیان اشاعت اعتصام بحبل اللہ - الی الخیر  
اتباع القرآن و سنتی (ابن کثیر) ۳۹

یوم تبيض وجوه الخ (۱۱۲) اہل سنت والجماعت وتسود وجوه -  
بدعتیان (ابن کثیر ص ۳۹)

کنتم خیر امت الخ (۱۱) اعادہ بیان اشاعت اعتصام بحبل اللہ  
برائے تاکید را، خطاب اصحابو تہ دے (عمر) (۳) مہاجرین تہ (ابن کثیر)  
یعنی دوی خیر امت افضل افراد دی - (۳) خطاب دے امتہ داجابت  
تہ او دنا س نہ مراد امت دعوۃ دے -

الا بحبل من اللہ وحبل من الناس (۱۱۲) مراد دحبل من اللہ او  
حبل من الناس نہ توحید دے (شیخ) داول نہ مراد توحید او  
ثانی نہ مراد عہد ذمہ دہ (عثمانی) داول نہ مراد معاہدہ دہ  
مسلمان سرہ او دثانی نہ مراد معاہدہ دہ دغیر مسلم سرہ - یعنی دوی  
بہ قول عمر دہل پہ خپو ولاہ وی -

واذ غدوت الخ (۱۲۱) سلمہ بدر - سلمہ احد - سلمہ بدر و غری  
۵ احزاب - ۶ حدیبیہ - ۷ عمرہ قضا - ۸ فتح مکہ - ۹ تبوک



۱۔ حجتہ الوداع او وفات۔

پہا احد کینے دے ڈرہ کا فر راغلہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام جرکہ  
او کہہ دے لمانا نوسرہ - خیلہ رائے دا وہ چہ بھر تہ نہ عو - او عبد اللہ  
ابن ابی منافق ہم دارائے وہ - خو مسلمانا نو وویل چہ مونہ بھر تہ  
جنک تہ عو - نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام کورتہ لاپ او مسلح را  
او دو تو - نو اصحابو بیا ورتہ او ویل چہ ستا سو پہ رائے بہ عمل کو  
خو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام او فرمایا چہ اوس م و سلہ اچو لے  
دہ نو خو بہ نو چہ لاپل میدا بن جنک تہ او صفو نہ برابر شو  
پہ دغہ زمانہ کینے بہ د جنک نقشہ دا وہ - میمنہ میسرہ ، قد ام  
خلف ، قلب - نو حکم بہ تے جنک تہ خمیس ویل - پہ قلب کینے بہ  
جنلاہ وہ - نو عبد اللہ ابن ابی پہ دغہ موقع کینے دخیلو مکر و  
سرہ چہ دے سوہ کسان وو - جدا شو مسلمانان اوہ ستوہ پاتے  
شو - بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام د سو و دستہ زبیر ابن عوام تہ  
حوالہ کرہ - او بے زغرے فوج تے حمزہ صاحب تہ حوالہ کرہ - او پنچو ش  
کسہ تے روستو د حفاظت د پارہ مقرر کرہ - او امیر تے د دوی عبد اللہ  
ابن جبیر مقرر کرہ - چہ تربل حکم پورے بہ دغہ حائے کینے وی  
او علم بردار تے مصعب ابن عمیر مقرر کرہ - یو عجیبہ نقشہ وہ چہ  
ماہرین ورتہ حیران پاتے شو - کا فر تاریخ دان پہ کمال د بنی علیہ  
الصلوٰۃ والسلام قاید دی - الفضل ما شہدات بہ الاعداء - د  
عبد اللہ ابن ابی پہ جدائے سرہ بنو سلمہ بنو حارثہ چہ د بنکر  
طرفین وولز متزلزل شو خوبیا ثابت قدم شو - د دوی مشرجا پر  
ابن عبد اللہ والی چہ یہ قرآن کینے ٹھوین د کمی د بیان د پارہ  
ان بفشلا شتہ خوزہ پہ دے خفہ نسیم حکم چہ روستو - و اللہ  
ولہما دے - ہندہ او نورے زنا ناراعلے وے سند دے تے ویلے  
او تمیلو شتے وھل ہندے ویلے

سلوا، غرہ  
مورہ



ان مقبلو العائق بد ونفرض المارق او تدبروا تفارق فراق وامق  
 نو بی علیہ الصلوٰۃ والسلام او ویل - اللہم یدک اوصول و اقاتل خصی  
 اللہ ونعم الوکیل - اول خد مسلمانا نو برے وہ - او دروستہ چہ  
 حفاظتی دستہ وہ - ہغوی او ویل اوس برے دے موئز خو - نو امیر  
 منع کرہ خو ہغوی راغلہ خیال ئے دا وہ چہ برے شوے دے - خالد  
 صاحب لا مسلمان شوے نہ وہ - ہغہ چہ دغہ خائے خوشے اولید ہ  
 نو دشانہ راغے نو پاتے یولسی کسان مسلمانان ئے شہیدان کرہ او  
 پہ مسلمانا نوئے سختہ حملہ او کرہ - مسلمانان پہ سختہ گیرہ کینے راغلہ  
 مصعب ابن عمیر د عمر بن قیہ د لاسہ شہید شہ - او حمزہ صاحب چہ  
 کلہ عتبہ کافر لرہ مردار کرہ پہ بد رکبتے - نو پہ واپسی کینے دے  
 د یوحیسی د لاسہ شہید شو - طلحہ ابن عبید اللہ لاس سرہ غشی  
 د بی علیہ الصلوٰۃ والسلام نہ منع کول نو لاس ئے شل شو - پہ  
 بی علیہ السلام بہ حملہ کیدے او انصارو بہ مدافعہ کولہ - پہ دے  
 کینے شیطان آواز او کرہ چہ قتل محمد پہ دے آواز سرہ مسلمانا نوئے  
 سخت تکلیف اور سید ہ - بی بی علیہ الصلوٰۃ والسلام آواز او کرہ - چہ  
 الی عباد اللہ نو مسلمانان جمع شو - ابوسفیان آواز او کرہ چہ قوم کینے محمد  
 شتہ نو بی علیہ الصلوٰۃ والسلام او ویل چہ جواب مہ ورکوبے - بیائے  
 او ویل چہ ابو بکر شتہ نو دوی جواب ورنہ کرہ بیائے او ویل چہ  
 عمر شتہ نو دوی جواب ورنہ کرہ نو ہغہ او ویل چہ شاید دوی  
 مرہ دی نو عمر بے اختیارہ او ویل داکسان ستاد شرمو لو د پارہ  
 لاژ وندی دی - نو ہغہ او ویل اعلیٰ ہیل نو بی علیہ الصلوٰۃ و  
 السلام او ویل اللہ اعلیٰ واجل نو ہغہ او ویل لنا العزای ولا عزایکم  
 نو بی علیہ الصلوٰۃ والسلام او ویل اللہ مولنا ولا مولیٰ لکم - نو  
 ہغہ او ویل تا سو بہ مثلہ او وینیٰ خوصا داند دی ویلی او پہ دے خفہ  
 ہم ندیم - او بل کال بہ بیاحو نزا و ستاسو پہ بد رکبتے چنلہ وی -

۱  
 کلمہ چہ وہ  
 یو کافر  
 برہ مکتبہ  
 و مکتبہ نوئے  
 ۲  
 دایت ید مکتبہ  
 شہاد



وَبْنِیْ عَلَیہ الصَّلٰوۃ وَالسَّلَام اُووِیْل چہ بِنۃ دہ - حضور صلی اللہ علیہ و  
سَلَّمَ اُووِیْل چہ دَسَعْد بن رِبِیع پتہ اَوْنِا لَزِیدہ نُوَسْرَی رَاغَی آواز کوی  
چہ اِی سَعْد بن رِبِیع ! آواز نہ رَاغَی - نُوَدَہ اُووِیْل چہ اِی سَعْد بن رِبِیع  
بْنِیْ عَلَیہ الصَّلٰوۃ وَالسَّلَام سَتَا پَتِوس کوی نُوغَلِ غَوْنِدَا آواز رَاغَی - نُوَوُزِی  
وِیْل بْنِیْ عَلَیہ الصَّلٰوۃ وَالسَّلَام تہ عَمَّا سَلَام اَووایہ اوچہ تالرہ خدائے  
تَعَالٰی لَوِیہ جَزَائے خَیْر دَر کَبْرِی حَمُو نَز دَ طَرَف د چہ لوے سَعَادَت مَوْنَز تہ  
رَاوُزِیْدَہ - اَوَسَلْمَانَا نُو تہ سَلَام وایہ اوکہ دَوِی دَبْنِی پہ تَعَاوَن کِنَہ  
سُنَّتِی اوکری نُو حَیْج عَز رِبَی پہ قِیَامَت کِنَہ نَوِی - بِنَا شَہِیْد شَو -  
پہ اَحَد کِنَہ یُو مَجْرُوح آواز وکِرہ دَاو بُو دَ پَارہ - چہ او بِنَا ورتہ نَز دے  
کِرَہ نُو بِل کَس دَاو بُو آواز اوکِرہ نُو دَہ اُووِیْل چہ او پہ هَغْه لہ یُو سَہ  
نُو هَلْتہ چہ لَہ دَرِیْم کَس آواز اوکِرہ نُو دَہ اُووِیْل چہ هَغْه لہ وِیْسَہ  
نُو هَغْه شَہِیْد شَو چہ بَیْر تہ نُو رَاوِرَہ نُو دَاو و ہَم تَکِی شَہِیْدَان  
شَوِی و و -

بِثَلَاثَةِ الْآفِ الْاَلْفِ (۱۷۴) ذَرَّمَا ثَلٰثُ جَنَہِ لہ رَاغَی و و تَا یُیْدَا قِی  
مَدَّکُمْ بِالْفِ مِنْ الْمَلٰئِکَةِ (الْقَالَ: ۱۷۴) اَو دَرِیُو زُرُو اَوِیْنُو و زُرُو و عَدَہ  
شَوِے و ہ (شَیْخ) تَرْتِیْب وَا رَدَا مَلٰئِکَ رَاغَی و و (عَام)  
مَا جَعَلَ اللّٰهُ الْاِبْرٰهَیْمَ لِحَکْمِ الْاِیْمٰنِ (۱۷۴) یَعْنِی بَارِی تَعَالٰی پہ تَعَاوَن کِنَہ  
مَلٰئِکُو تہ مَحْتَاج نہ دے اَکْر کَہ شَرِکَت دَ مَلٰئِکُو پہ جَنَک کِنَہ ثَابِت دے  
اَوِیْتُوْبَ عَلَیْکُمْ (۱۷۴) فَاَمَّا اَنْ یَّهْلَکَہُمْ مَعْطُوْفٌ عَلَیْہِ مَحْذُوْفٌ دے  
(شَیْخ) (رَس) یَا او پہ مَعْنٰی دَہ اِلٰی اَنْ دے رَفْتَا زَانِی (رَس) یَا مَعْطُوْف  
عَلِیْہِ اَوِیْکِبَتَہُمْ دے رَز مَحْشَرِی

اَعْتَرَضَ :- اَوِیْکِبَتَہُمْ خُو وَا قَعہ دَیْد رَدَہ - اَوِیْتُوْبَ عَلَیْہُمْ وَا قَعہ  
دَا حَد دَہ نُو عَطَفَ یہ خَنَکَہ صَحِیْج شِی رَمُوْلَنَا عِبْدَ الْحَلِیْم صَا پہ قُرَالَا قَرِکِنَہ  
جَوَاب :- اَضْرَا لَشَیْءٌ فِی فِہْمِ الْقُرْآنِ شَان نَزْوِل یَعْنِی پہ لَفْظ دَ  
قُرْآن کِنَہ خُو دَیْد رَا وَا حَد ذَکَر نَشْتہ (شَاہ ولی اللہ صَا جِب)

یعنی اول دے  
پہ زیادہ  
نزدہ بیا  
پہ نَز دے



یہود قیوس و کپ و دگر نہ چم بیا دوزخ کسم جائے دے ہر خ خوریت لاندہ کمرہ نو ہنم ورتہ و دے ہم ہر ہاشم  
سم جائے وہ ہر خ خوریت لاندہ کمرہ ۱۲

۱۵۰

لہا و تہ نہ  
درکوی ۱۲

۱۲ اور جسم  
یا نکل مساوی  
اظہار وہ  
نواول مغر  
تہ طول او  
جویم نہ نہ  
او دے تہ  
عمق او  
رحکت

۱۳ یعنی جنت  
ثمن دے دے  
آسمانوں اور  
دے دے یعنی  
جنت قیمتی  
شے دے دے

۱۴ کہہ الا انما  
کانت وفات  
محمد دیل  
علی ان لیس  
یہ غالب  
متبن مدد

۱۵ فاحشہ الخ  
۱۳

۱۶ عن متعدی  
کما یا غیر  
متعدی کما  
و کبری

(عقانی)

۱۷ دل فہم او تصور  
تیز سول نہ  
دے لار

۱۸ بے دعا جز نہ  
امداد نہ کوی  
دلا پاسر کا

۱۹ بے دعا جز نہ

یا ایہا الذین امنوا لا تأکلوا الربا (۱۳۵) یہ مسئلہ دے اتفاق کہتے  
ذہود دے ربوا خورتا یعنی پکار خود اوہ چہ تا سو دے اعلاء دے کلمۃ اللہ  
دے پارہ بے عوضہ مال خرچ کرے دے - نو تا سو خود خلقوں دے  
عوضہ مالوں دے اخلیٰ - اضعافا مضاعفنا دے قید برائے مزید قباحت  
دے دے (دور شاہ کشمیری) معلومہ شوہ چہ ربوا خور مسلمان دے  
نور دے شو یہ معز لو باند خود متقی نہ دے - یعنی دے اللہ نہ نہ یریری  
او کامیاب ہم نہ دے اور ہم پے نشے -

عرضہا السموات (۱۳۳) اوکد مسافت تہ طول وائی دے یم تہ عرض وائی  
او دے یم تہ عمق وائی یعنی عرض دے دے آسمانوں نو غونہ دے نو طول خو  
در کنار - (عام) یا دے عرض مقابل دے ثمن دے (معارف)

والکاظمین الغیظ (۱۳۲) قال علیہ الصلوۃ والسلام لیس الشدید  
بالصرعۃ انما الشدید الذی یملک نفسه عند الغضب -

قال علیہ الصلوۃ والسلام صل من قطعک واعف عن ظلمک واحسن  
الی من اساء الیک (معارف) علی بن حسینؑ او دے کا وہ او وینچے ورتہ  
اوہا اچولے کوزہ دے دے لاسہ خلاصہ شوہ او پیدہ او بزدلہ نو غصہ  
در لہہ داغلہ نو جینی او دے والکاظمین الغیظ - نو دے او وکظمت غیظ  
نو دے او دے والعافین عن الناس نو غصہ او دے عفوہ م او کہہ  
تاتہ نو دے او دے واللہ یحب المحسنین نو امام صاحب او دے تاتہ  
اللہ دے پارہ آزادہ شوے (معارف)

فاستغفر والذ نو بہم (۱۳۵) قال علیہ الصلوۃ والسلام ما صر  
من استغفر وان عاد فی الیوم سبعین مرة - قال علیہ الصلوۃ والسلام  
لا کبیرۃ مع الاستغفار ولا صغیرۃ مع الاصرار (مدارک) ۵

۱۹ فیم و خاطر تیز کردن نیست راہ جز گسستہ نگیرد فضل شاہ  
۲۰ ہم جز خضوع و بندگی و اضطرار اندرین حضرت ندارد اعتبار ر (ردی)  
و ما محمد الرسول الا (۱۲۴) زجر برائے مؤمنین چہ کار خو

۲۱ بے دعا جز نہ او بے دیندگی او بے قراری نہ پے دے در کتبہ دبل شہ اعتبار فشتہ -



صرفی د الله تعالیٰ پہ بھروسہ سرہ کیڑی نہ دیو خاص ہستی پہ  
اعتماد سرہ - بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام صرف رسول دے تہ چہ ہلاکیت  
پہ نہ - عظیم کنول د اصحابو وقات د بنی لہ نازل دی پہ منزلہ د  
تہری د ہلاکت نہ نو دا قصرا فرادی دے چہ بنی یوارے رسول د  
داسے نہ چہ وقات کیڑی پہ نہ - اوداسے نہ چہ حاجت روا او مشکل  
کشاشی چہ پس د وقات نہ تا سو غہ تہ پہ حاجتو نو کینے آواز و نہ  
کوئے - لکہ یہود چہ عزیرہ تہ یا لکہ نصاریٰ چہ عیسیٰ ؑ تہ یا لکہ نور  
خلق اولیاء انبیاء و تہ آواز و نہ کوی یہ قد خلت من قبلہ الرسل  
مرزا ملعون د عیسیٰ مرگ تا بتوی -

جواب :- د خلت معنی تہ دی : تا یئد : و اذا خلوا الی شیطانہم ربوہ  
او کہ مرگ مراد شی نو الف لام عہد خارجی دے علاوہ د عیسیٰ نہ مراد  
دی او کہ کل مراد شی نو مرزا ملعون پہ کینے ہم مہ شو - (عثمانی) -

پہ مرض کینے بنی صلی اللہ علیہ وسلم د  
خپلو ازواجو مطہراتو نمبر پر قرار سائے

### قصہ د وقات د بنی صلی اللہ علیہ وسلم

خوڑہ ؑ د عائشہ صدیقہ کبرہ و - نو د ازواجو پہ اذن سرہ  
عائشہ صدیقہ کبرہ لاہ یو عشائے پیوس او کہ اصلی الناس نو جو بن  
میند ورتہ او وے چہ لا و ہم یُنظَرُونَک یا رسول اللہ ؐ نو  
بنی د راتلو کوشش او کہہ خونہ شو تہ نو ابو بکر ؓ ؑ خیل خلیفہ  
کہو و بیاد سحر پہ ماتحہ کینے بنی صلی اللہ علیہ وسلم پردہ پور تہ  
کہہ او د خلق د نماز تماشہ ؑ او کہہ او اصحاب نو شمالہ شو  
نو ابو بکر ؓ بانہ یتہ لاہ د بال بیچ او د مال تماشہ لہ ہلتہ چہ خیر  
شو چہ بنی وقات شہ نو دہ او وے چہ ہدایہ ملام ماتہ شوہ  
او خار تہ راغے نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام ؑ وقات بیا موندہ  
نو بیکل ؑ کہ او اوئے وے چہ کوم مرگ اللہ پاک تالہ مقرر کہے  
و - ہغہ تالہ راغے - بیا مسجد تالہ حضرت عثمان صاحب

اہل بدعتو  
چہ د رزی مثال  
د تورے د چہ  
د کا تہ بہر  
شی نو مار کوی  
د اسطخہ خیرہ  
دہ پہ تہ سرفا  
کینے پہ اساتو  
مختار نہ کہے  
نو ہغہ صرف  
او صرف باری  
تعالیٰ د ہے

سائے  
حیسی نہ عکین  
نو قول رسولان  
نہ وقات



چارہ او حضرت علیؑ شل شوے وہ - او حضرت عمرؓ خلقوتہ وچہ کہ  
 چا او وے چہ یثی دمرگی خبرہ او کہہ نومر بہائے کہم - نو ابو بکرؓ  
 خلقوتہ او وے چہ الی عباد اللہ نو دحمد نہ بعدائے او وے من  
 کان یعبد محمدًا فان محمدًا قد مات ومن کان یعبد اللہ فان  
 اللہ حی لا یوت وما محمد الا رسول الخ د عمرؓ جن بہ سرہ شوہ  
 انصار جمع شو د خلافت د پیارہ نو ابو بکرؓ او عمرؓ او ابو عبیدہؓ ورسیدؓ  
 نو عمر صاحبؓ د خبر وارا دہ وکہہ نو ابو بکرؓ ورتا او وے چہ صبرا وکہہ  
 نو یہ دلائل عقلیو و نقلیو سرہ ئے ثابتہ کہہ چہ خلافت د قریشو  
 حق دے بیائے او وے چہ یہ دے دواہ و کہے یو غورہ کہئی - بنی  
 علیہ الصلوۃ والسلام د دویتہ نحو شحالہ تلے دے - نو عمر صاحبؓ  
 او وے چہ د نماز د پیارہ خو بنی علیہ الصلوۃ والسلام تہ خلیفہ  
 کہے نو نورخہ پاتے شو - نو بیعت ئے ورسرہ او کہو نو بیعت د  
 خلقو دہ سرہ پورہ شو - بیا د قبر د کھائے بخت وہ بیا د غسل مسئلہ  
 وہ - ہرے خبرے پورہ وخت غو ختہ لہذا د چار شیعے پہ شیعے بنی علیہ  
 السلام دفن کہے شو انا للہ وانا الیہ راجعون - یو صحابیؓ وائی چہ  
 د دفن نہ بعد انکرنا قلوبنا حضرت فاطمہؓ او وے انسؓ صاحبؓ تہ  
 چہ اے ستا سوزہ غواہی چہ تا سو پہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام خاور  
 غودز وے - حضرت فاطمہؓ پہ جہلی کہتے او وے یا ابتاہ الی جبریل تنعاہ  
 یا ابتاہ اجاب ربا دعاہ - مشکوٰۃ ص ۴۰۴

معین بن مدنی  
 دودہ کئی وکشی  
 ما احب ان  
 آموت قبلہ  
 لا صدقہ حیاً  
 کما صدقتہ  
 حیا - د اصف  
 ہلہ او وے  
 چہ نور  
 اصحابو کئی  
 دمرگی وکہہ  
 پس دو قات  
 دنیائے نہ -

عائشہ بنت ابی بکر  
 الفدوس ساری

وما استکانوا (۱۵۶) دسکن نہ دے او فتحہ اشباعی دہ پہ اصل  
 کہے استکنو دے - یا د کون نہ دے نو پہ اصل کہے استکنو نو وہ  
 یا د کین نہ دے کین معنائے فہم د رجیم دہ نو پہ اصل کہے استکینو وہ  
 (رشافہ)

ولقد عفا عنکم (۱۵۷) د قرآن قانون دے چہ د اصحابو نو  
 د غلطی نہ بعد د عفو اعلان کوی - چہ آئندہ د خلقو د اعتراض



مشکوٰۃ قرآن  
اسماء احمد بدور  
شکرۃ مراد

## قصہ

ماتے پاتے نہ تھی۔ لیکن روافض کلمہ کہ طعن نہ پس کوی۔  
یورافضی عبد اللہ ابن عمرؓ تہ اووے چہ عثمانؓ پہ احد  
کتے تختید لے وہ۔ اوکد یاد راوحدیئے نہ غائب وہ۔ نو دوی  
اووے او۔ نو ہخہ اووے چہ اللہ اکبر چہ تفضیل ثابت شود علیؓ  
پہ عثمانؓ باند حکمہ چہ کہ علیؓ نہ دارے واہرہ غلطی نہ دی شوی۔  
نوعبد اللہ ابن عمرؓ ورتہ اووے چہ یہ حدیبیہ کتے بنی علیہ الصلوۃ  
والسلام عثمان صاحبؓ دصلح دپارہ مکے معظمی تہ لیرلے وہ۔ نو واپس  
خبر رانے چہ عثمان صاحبؓ تے شہید کہ نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام خلق  
جمع کرہ اوپہ مرگے تے بیعت اوکے چہ مونز یہ عثمانؓ بد لہ اخلو  
عثمان صاحبؓ دپارہ تے غائب نہ بیعت اوکے۔ اوپہ بد رکتے دبنی علیہ  
الصلوۃ والسلام لور رقیہؓ دحضرت عثمان صاحبؓ بی بی نا جو رہ وہ  
نوبنی علیہ الصلوۃ والسلام ورتہ اووے چہ تہ زمونز سرہ پنا  
غنیمت او ثواب کتے شریک تے خود خیلے بنجے خدمت لہ پاتے شد  
اوپہ احد کتے ورتہ باری تعالیٰ عفوہ کرے دہ تہ پہ تبوک کتے چہ  
عثمان صاحبؓ دیرہ چندہ ورکرہ نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام اوکے  
ماعلی عثمان ماحمل بعدہ۔ اوکے فتو پہ بحث کتے بنی علیہ الصلوۃ  
والسلام اووے چہ ہذا (عثمانؓ) یومئذ علی الہدای لیکن روافض  
کلمہ تے نہ پس کوی۔

لہ  
بیان ورتہ  
اووے چہ  
داجوونہ  
کورنہ و  
خان سرہ  
یوسدہ ۱۲

شرح عقاید نسفی کتے دی نکف عن ذکر الصحابة الانجیر لما  
ورد من الاحادیث الصحیحة فی مناقبہم - بنی علیہ الصلوۃ والسلام  
دماعر پہ ہجوہ خفقہ شوے وہ۔ ہم ہرک دغلامہ او دغلامہ بن ابی بلتعم پہ ہجوہ خفقہ شوے  
فاثابکم عما بغم الخ (۱۵۳) را او تے رساؤ تا سوتہ غم چہ  
فوت دمال دے سرہ دبل غم نہ چہ و صول دچراحتہ دے چہ تا سو  
غمرن شئی پہ دے تکلیف باند او بیا دبنی صلی اللہ علیہ وسلم کا اتباع  
خیال کوے۔ نو لا زاید دے پہ کیلا تحزنوا اوپہ لا ما اصابکم کتے (رجلا لیں)



(۲) چہ تاسو غم ژن نہ شئ پ پوت د مال او نہ پہ حصول د جراحۃ  
یعنی ستا سو پ پہ آئندہ زمانہ کیتہ د مال او د جرحۃ سرہ تصور نہ وی  
بلکہ د اتباع د بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام پہ مو تصور وی -

(۳) اوئے رسا وہ تاسو تہ غم چہ پوت د مال او و حصول د جراحۃ دے  
پہ سبب د خفقہ کو لو ستا سو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام لہ الخ -

(۴) اوئے رسا و تاسو تہ غم عظیمہ چہ خبر د شہادت د بنی علیہ  
الصلوٰۃ والسلام وہ سرہ د پل غم نہ چہ پوت د مال او و حصول د جراحۃ  
دے چہ غم ژن نہ شئ تاسو پس د دروغ ژن کید و د خبر د شہادت  
د بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام نہ پہ پوت د مال او نہ پہ و حصول د  
جراحۃ با ند - محکمہ چہ قانون دادے چہ لوئے تکلیف ختم شئ - تو  
وہ وکے تکلیف بیا سری تہ شہ نہ بنکاری - لکہ یوئے صحابیئے تہ  
خبر د شہادت د بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام اور سید - نو دار و اند شو  
احد تہ نو پہ لارے پئے پیوس کوو - نو خلقو بہ ورتہ وے چہ پلار  
دے مردے اوچا بہ وے چہ خاوند مردے چا بہ وے چہ خوئی  
دے مردے نو دے اووے چہ بنی خنک دے - نو هغوی اووے چہ  
حضور صلی اللہ علیہ وسلم خوچوہ دے - نو دے اووے چہ تمامہ دنیا  
دے نہ وی خوچہ بنی صلی اللہ علیہ وسلم جوہ وی (عثمانی و حکایات صحابہ)  
ما قتلنا صہنا (۱۵۴) منافقا نو د انصار و قتد خیل کتہہ محکمہ چہ  
د هغوی سرہ ئے نسب وہ (عثمانی)

لوکا نو اندنا (۱۵۵) استعمال د لو تیک نہ دے محکمہ چہ بنی علیہ  
الصلوٰۃ والسلام فرمائی چہ لو تفتح باب الشیطن - البتہ د تعلیم د پارہ  
د لو استعمال چا ئزدے - تائید : د بنی صلی اللہ علیہ وسلم د کورہ یوہ  
خد متکارہ وادہ شوہ - نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام پیوس اوکپہ چہ  
تاسو ورسرہ خہ نعت ویوئکے جینکئی نہ دی لیرلی دوی اووے چہ نا - نو  
بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام او فرماید - لو بعثتم معہا من یقول ہ اتیناکم



اٰتیناکم فینا وحیکم : نو دایہ خہ وے۔ اویل جُزئے خہ نہ وہ نو هغه  
 بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام اوتہ وے۔ ولولا الجنطۃ الجرأء لم تمن عذارا کم :  
 ولئن قتلتم (۱۵۷) دے قسہ عبادہ دے (۱) صرفی د پارہ د رضا د  
 باری تہ داعبادہ د احرار دے (۲) د پارہ د حصول د جنت داعبادہ د تجار  
 دے (۳) د پارہ د کُحان یح کولو د دوزخ نہ داعبادہ د عبید دے۔  
 اَوَّل تہ اشارہ دہ پہ لالی اللہ تحشرون (۱۵۸) سورہ۔ د وسم تہ اشارہ  
 دہ پہ رحمتہ سورہ درسم تہ اشارہ دہ پہ مغفرۃ سورہ۔ د وسم او دریم ہم  
 بنہ عباد تو نہ دی۔ تائید : فمن اخرج عن النار وادخل الجنة فقد  
 فاز (۱۵۹) کہ د بعض کسانو نہ د دواہ و عباد تو نو پہ حق کیتے خہ د  
 کمی خبرے صادرے شوی دی نو هغه د هغوی جذبہ دہ۔ کہہ رابعہ  
 عدویہ چہ راعلہ او ورسرہ پہ لاس کیتے او بہ وے او پہ بل لاس کیتے  
 ورسرہ او روہ نو اوئے وے چہ عبادت صرفی د اللہ تعالیٰ د پارہ کوئے  
 اورئے پہ دے او یومہ کوئے دے او جنت تے پہ دے او رسوے دے۔  
 اوالبتہ اَوَّل قسم عبادت خوبے مثل دے۔ تائید : رضوان من اللہ اکبر  
 (توبہ : ۷۲)

فیمارحمۃ من اللہ لنت لهم (۱۵۹) پہ احد کیتے د مسلمانانو نہ غلطی  
 شوے وہ۔ نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام او غوختہ چہ بیابہ د دوی  
 سورہ مشورہ نہ کوم۔ نو باری تعالیٰ پہ یو طرز سورہ او فرمایل چہ بیا  
 بہ ہم د دوی سورہ مشورہ کوئے (عثمانی)  
 باری تعالیٰ د بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام د نرعی صفت او کہ۔ قال علیہ  
 الصلوٰۃ والسلام ان الرفق لا یكون فی شیء الا زانه ولا ینزع عن شیء  
 لاشانہ (مسلم) بنی صلی اللہ علیہ وسلم اکرم الناس، الشجع الناس، اعلم الناس  
 احلم الناس، احسن الناس وہ۔ تائید : حسان فرمائی ہ  
 واحسن منک لم ترقط عینی  
 واحسن منک لم تلد النساء  
 خلفت مبراً من حل عیب  
 کانک قد خلقت کما تشاء



حَسَنٌ وَيُوسُفُ زَيَاتٌ وَهُ دَخِيلٌ زَمَانٌ دَخَلُوْهُ رَعاشِيْهٌ مَشْكُوَةٌ ص ۵۲۱

اولمّا اصابکم مصیبتہ (۱۴۵) اصل کہنے وہ۔ لہما اصابکم مصیبتہ  
اجز عقم و قلم۔ ہمزہ د صدارت د پارہ مخکنے لہ مد خول حذف شواخصا  
واو عاطفہ مخکنے شو مد خول د ہمزہ شو حکہ چہ دال دے پہ مخذوف  
چہ مد خول د ہمزہ دے۔

فَبَاذْنِ اللّٰهَ وَلِيَعْلَمِ الْمُؤْمِنِيْنَ (۱۴۶) وَلِيَعْلَمَ عَطْفٌ دے فَبَاذْنِ اللّٰهَ  
بَانْد د اعلتہ غائی عطف شو پہ علتہ فاعلی باند۔ (۱) علتہ فاعلی مامنہ شئی  
(۲) علتہ غائی مالہ الشئی (۳) علتہ صوری ما بہ الشئی بالفعل (۴) علتہ مادی  
ما بہ الشئی بالقوۃ۔

قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَا تَبْعُنَاكُمْ (۱۴۷) (۱) کہ موئذ پہ جنگ پوھیدے  
نوستا سوسرہ پہ موملکرتیا کرے دے۔ خو موئذہ ستا سو پہ زعم  
کہنے پہ جنگ نہ پوھیدو حکہ چہ تا سو جوئذ پہ مشورہ عمل او نہ  
کہو۔ (۲) یا کہ موئذ پوھیدے چہ دا جنگ دے دا خو خود کشی  
دہ نو حکہ ستا سو متابعت نہ کوو۔ (عثمانی)

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رَّسُلِهِ  
مَنْ يَشَاءُ (۱۴۸) فَيُوحِيْ اِلَيْهِ مَا يَشَاءُ (مدارک)

الغیب کہنے الف لام د پارہ د استغراق اخلی مبتدعین او علم علی  
اعطائی ثابتوی انبیاء و لرہ دا خبرہ د قرآن نہ خلا فی دہ۔ تا یکد

(۱) قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ (نمل: ۶۵)

(۲) وَمَنْ حَوْلَكُمْ مِنَ الْاَعْرَابِ مُنَافِقُوْنَ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ مُرَدُوْا عَلٰی الْتِفَاقٍ  
لَّا تَعْلَمُهُمْ خُنْ نَعْلَمُهُمْ رَتُوْبہ: (۱۰۱)

(۳) عَفٰی اللّٰهُ عَنْكَ لَمَ اَذْنٰتٍ لِّهَم رَتُوْبہ: (۳۱)

سَيُطَوَّقُوْنَ (۱۸۱) قَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مِنْ اَتَاهُ اللّٰهُ مَا لَا فَلَـم  
يُؤْذِرُ كَوْنَهُ مَثَلُ لَه يَوْمُ الْقِيَمَةِ شَجَا عَا قِرْعَ لَه زَبِيَّتَانِ يَطُوْقُهُ يَوْمُ  
الْقِيَمَةِ ثُمَّ يَأْخُذْهُ بِلَهْزَمِيَّهٍ رَيَعْنِيْ ثَدْقِيَّهٍ ثُمَّ يَقُوْلُ اَنَا مَالِكٌ وَاَنَا كُنْزُكُ

بنی علیہ السلام  
وحسن الناس  
اکرم الناس  
اعلم الناس  
اتقى الناس  
اشرف الناس  
اشجع الناس  
اقوى الناس  
وہ، رکانہ  
دخیل زمانہ  
پهلوان وہ  
چہ داو بنی  
پہ شہہ شری  
بہ او دریدو  
وخلقہ بہک  
ظہن را بشکلہ  
نوضی خسی  
بہ شوہ او  
د رکانہ د  
خپونہ بہ  
چا آزادہ  
نہ کہہ بنی  
علیہ السلام  
هغه لرہ  
در حله را  
پہ زولہ وہ  
بیت  
حسن یوسف  
در عیسی میر  
بیضار داری  
آنچه خوبان  
بہم دارند تو  
تنہا داری  
کہ بہ موی  
دوہ تور  
دالونہ ۱۲  
وا فافذ اللہ بہ  
دا وعلہ علیہ  
۱۲ وعلہ انبیاء  
الامان ۱۲



MAKTABA TUL ISHAAT.COM - مکتبۃ الاشاعت ڈاٹ کام -

ان اہل بیت ائمتہ و آلہ کرام علیہم السلام ۱۴۴۰ھ کے واسطے ایمان کے پرچم کو حکیموت ۲۸۸۲ھ میں بادشاہ پہ وینٹا  
میں دوا و دیکھ پہ دیکھ میں دوا انا جو رہا وہ

۱۵۱۰ھ کا قصہ طیبہ انمولاج و نہ کرے اولہ مل طیبہ مرض دشت معلوم

ثم تلا ولا يحسبنا الخ (بخاری)

لقد سمع الله (۱۸۱) هر كله چه نازل شود اقرضوا الله قم، ضامن (مزمع: ۲)  
 نو خلق درے فریقے شور، بخیلان نواله تعالى پے رد و کم، پہ ولا یحسن الذین اع  
 سره ۲، منافقان چه دوی وے چه الله تعالى فقیر دے چه قرض غواہی نو  
 الله تعالى پے رد و کم پہ لقد سمع الله سره ۳، مخلصین چه ابو در داح او وے  
 چه عجا باغ د شپ و سو و کجور و والا دے ما الله تعالى لره قرض ورک - نو  
 کورتہ لار او خیلے بنجے تے او وے چه ماخذ فلا نکه باغ الله تعالى لره  
 قرض ورک، نو بنجے ورتہ او وے چه باری تعالى زمونہ نہ قرض اخلی  
 نو دہ او وے چه او - نو هج او وے چه بیئہ و کبره داسے حائے کینے  
 عالم قرض ورکوی نو چه دینی صلی الله علیه وسلم حضورتہ رائے نو بی علیہ  
 الصلوۃ والسلام او فرماید - کم من عند داح و دار فیا ح لابی در داح (معارج)  
 وان الله ای واعلموا - تا ئید : واعلموا انما منکم (انفال: ۲۸)  
 لیس بظلام للعبید (۱۸۲) (۱) ای بذی ظلم - او دغبتو خو هج غتہ  
 وی نو محک د ظلم تعبیر او شه پہ ظلام سره -

(۲) یا نفی دقید او تمقید دواہرہ شوے ده - او د ا قانون چہ نفی متوجہ شی  
 مقید تہ نو قید اورتا وہی - د اکثری وی کلمہ قید او مقید دواہرہ اورتا وہی  
 تائید: ما للظلمین من حیم ولا شفیع یطاع (المؤمن: ۱۸) لا شفاعة ولا طاعة -  
 یا مبالغہ نقل شوید۔ نفی تہ یعنی انتفی الظلم من الله تعالى انتفاء  
 مبالغہ فیہ (شیخ الہند)

وان تصبروا وتتقوا فان ذلك من عزم الامور (۱۶۶) "جزا محمد وفہ  
 دہ۔ ای فہو خیرکم او فاتی ذلک دلیل جزائے محمد وفہ دے نو ذلک  
 اشارہ دہ مطلق صبر او مطلق تقویٰ تہ۔

وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ (۱۹۱) دَدے ایت نامعلوم میری

(۱۰۰ سطور)

وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ (۱۹۱) دے ایت نامعلومیدری

کوی نور و کرم  
 و نور و کرم  
 او نعم مرلیق شو  
 او دوینے تره  
 ز به تور شرمیا  
 سر شو او وینم  
 یا شا که جو  
 طایفه شمه دغصه  
 روح کار کوی پیم  
 نفس او صفریم  
 لذات آتم ده  
 فو بدعتی بیرک  
 ضم حاصل کوی  
 لذات تم او  
 حاصل پیر غصه  
 لذات بدبتکار  
 کوی نو نفس روح  
 ته و زوارشی فو  
 نعم پیم یوارح د  
 روح مقصود  
 پور کوی او  
 ضیکی کوی -  
 از مشنوی  
 =  
 کل نفس الخ ۱۸۵  
 اصوت قدح کل  
 نفس شاربها  
 الجربیت کل  
 نفس ناز بها -



۱۱) صرکیہ : چم درمکے نہ تو کیندی و حدۃ لا شریکۃ والی (۱۱) نہ ہر حاکمے اسمو نہ زغلو  
۱۲) صرمان : شتی ، بلکہ ہیر حاکمے وال نور محوی ۱۵۸

اثباتِ مراقبہ۔ اور محملِ مراقبہ چہ مخلوق دے۔ اکابر وائی تفکر وافی ایات

اللہ ولا تغربوا فی اللہ - (معارف) تفکر ساعتہ خیر من قیام لیلۃ (حسن بصرہ)

۱۔ یرگیا ہی کہ از زمین روید      وحدہ لا شریک لہ گوید

۲۔ نہ ہر جائی مرکب توان تا ختن کہ جایا سیر یابید انداختن (معدی)

سُجِّنَكَ فَقْتَاعِدَابِ النَّارِ - یہ دے کہتے تو سب دیکھیں اعمالِ صالحہ دوسرے۔

رَبَّنَا أَنْتَ مَنْ تَدْخُلُ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ (١٩٢) لِلْمَلُودِ - فَلَا اسْتِدْلَالَ

للمعتزة على عدم ايمان اصحاب الكباثر بقوله تعالى - يوم لا يخزي الله

النبي والذين آمنوا معه - (تحریم: ۸)

ولا يغرنك تقلب الذين كفروا (١٩٤) وَتَقْلِبُ يَٰ مُعْنَى كَيْفَ اضْطَرَّ

دے۔ نو معلومہ شوہ چہ کافران سرہ کہ دنیاوی فہمت نہ مضطر بادی

اطمینان صرف یہ تعلق باللہ کہے۔ تا ئید: الا بذکر اللہ قطمئن القلوب

(رعد: ۲۸)

يا ايها الذين امنوا صبروا وصابروا الخ (٢٠٠) دا اجمالي خلاصه

دسورة ده - اصبروا ذكرو حيد پيا اشاعت چي خه مصائب راجي

نوبر داشت کوئے - صابروا پیمضیو طی سرہ مقابلہ اوکی د کفارو

سورہ پہ اشاعت و دین کہنے - یا دے لمانا فوسرہ - تائید: فاستبقوا الخیرات

(مائدہ: ۸۸) رابطو سرحد وند بند کی۔ قال علیہ الصلوٰۃ والسلام ربط

یوم فی سبیل اللہ خیر من الدنیا وما فیہا (بخاری)

فائدہ ۱۵- صبر پہ ہر وقت کبھی دے۔ مصاہرہ یہ دورانِ وقت ل

کتاب دہ - روابطہ پہ احتمال دقتال کتبہ دہ - تقوی مدار دقبولیت د اعمال دے

فلاح نتیجه د اعمال ۵-۱ قال عليه الصلوة والسلام من قرء الخصال عمر ان كتب

لذا قیام لیلة ردارھی

تام شو بفضلہ تعالیٰ ال عمران - ۱۴ - ۱ - ۱۴۱۱ تاریخ پانچواں -

من نگویم کہ طاعتم بپذیر      قلم عفوه برگذا هم کن (سعدی)









صلہ والا ہفتہ دے چہ دے بد و پہ مقابلہ کینے نیکی کوی - دنیکی پہ مقابلہ  
کینے نیکی او دے بدی پہ مقابلہ کینے بدی آسان کار دے -

رَقِيبًا - نکلہ بان - وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَى أَمْوَالِهِمْ اِیٰ مَعَ حَوْبًا گناہ -  
وَانْ خَفْتُمْ اَنْ لَا تَقْسُطُوا فِی الْیَتٰمٰی فَاَنْکَحُوا الْاَخْرَسَ (۳۱) کہ یریری  
تاسو چہ انصاف پہ او نہ کی پہ حق دیتما نو کینے نو نکاح او کی دے نو رو  
بنحو سرہ الخ (عائشہؓ)

(۳۰) کہ یریری چہ انصاف پہ او نہ کی پہ حق دیتما نو کینے پہ سبب دے  
نہ یر والی دے اہل و عیال سپرہ نو بنجے کے کی (عکرمہؓ)

(۳۱) کہ یریری چہ انصاف پہ او نہ کی پہ حق دیتما نو کینے - یعنی دیتما نو  
سرہ دے انصافی نہ یریری نو پہ دغہ شکل دے زنا نو و سرہ ہم انصاف  
کوئے (سعید بن جبیرؓ)

مَا طَابَ - کلمۃ ما تدخل فی صفات من یعقل وقد یحییٰ بمعنی من  
مجازا کقولہ تعالیٰ والسماء وما بینہا (شمس: ۵) والاصل فیہ ان یكون فی  
ذوات ما لا یعقل (نور الانوار)

مثنیٰ تکرار دے دے پارہ دے دے چہ اشتراک لازم نہ شی  
پہ منکوحہ کینے خک کہ چہ مقابلہ دے جمع دے جمع سرہ تقاضا کوی دے انقسام  
دے احاد پہ احاد بانہ لکہ رکبوا دوا بہم رمعدن

وَاَوْ پہ معنی دے او نہ دے کما قیل ورنہ نو لازم پہ وویو دے امور  
بلکہ وَاَوْ پارہ دے جمع مطلق دے - او مقصود دے چہ نا جائز دے  
دوی لہ تجاوز دے ارہو ورنہ - نور درانج پہ رواقض چہ ہغوی نہ  
جائز کوی او نہ بیبیانے دے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام دے دے ہفتہ  
خصوصیت دے (عبدالحمیؓ وغیرہ) (حاشیہ ہدایہ اولین ج ۲: ص ۲۹۱)

وَانْ خَفْتُمْ اَنْ لَا تَقْدُوا لَوْ اَنْ تَقْدُوا لَوْ اَنْ تَقْدُوا لَوْ اَنْ تَقْدُوا لَوْ  
اَنْ تَقْدُوا لَوْ اَنْ تَقْدُوا لَوْ اَنْ تَقْدُوا لَوْ اَنْ تَقْدُوا لَوْ اَنْ تَقْدُوا لَوْ  
لِزُومِ دَنْکَاحِ وَاحِدَہ کما قیل (تھانویؒ)



پہ خلو راز واج کینے دتوقان مالدار د پارہ کفاف دے فاذہم (عبدالغفور)  
فواحدۃ ای واختاروا (شیخ) صدقاً یقین (۴) مہرو نہ  
نخلہ پہ خوشحالی سرہ۔ فان طین لکم عن شیئ منہ نفسا۔ دسجارج  
ترجمہ :- کہ دے باخہ تاسوتہ یوشے د مہر نہ پہ خوشحالی سرہ۔  
لفظی ترجمہ :- کہ نہ شیمہ شریے رذا تاسوتہ دیوشی د مہر نہ۔ از  
روی نفس۔ غنیۃ۔ پہ مزے سرہ۔ مریتا۔ پہ بے موٹی سرہ۔  
دلال مال خوراک اوصتمول ذواہہ آسان رذا پہ خلاف د حرام نہ۔  
ولاتوتوا السفہاء اموالکم۔ (۵) مالونہ نین۔ تیمما اسباب معیشۃ  
یا مالونہ د صغوی چہ پہ تسمت ستا سوکینے رت۔ نو تیمما ترجمہ، شوہ  
ولایتہ ر نور الانوار

واذا حضر القسمتا اولوا القربی والیتمی والمسلحین۔ (۶) حکم  
استجابی دے یا منسوخ دے (عام) والیتمی والمسلحین ختیس بعد  
تعیم دے پہ دے باند دلالت کوی ایتدہ زجر۔ والیتش الذین  
(شیخ)

ان الذین یا کلون اموال الیتمی ظلماً۔ ۱۰۔ د مہرو پہ خیراتونو  
اوند یو کینے غالباً مہرو مال خو دے کیدی۔  
یوصیکم اللہ فی اولادکم۔ ۱۱۔ چہ سرے مہرشی نو اول تکفین  
تجهیز دی۔ خو چہ پہ کفن کینے اضراف کما وکیفا نہ وی۔ بیا قرضہ دہ  
فی علیہ الصلوۃ والسلام فرمائی النفس ماسورۃ بدین علیہا یشکوا  
الی اللہ وحدتہا مشکوۃ، بیا وصیت دے دثلث نہ۔ اول ذوی  
الفروض دی چہ حصے پہ قرآن کینے معلومے شوی دی۔ بیا عصبہ  
دی چہ مابقی ذوی الفروض نہ اخلی۔ او پہ نزد عدم د ذوی  
الفروض کل مال اخلی۔ داخلو فریقہ (۱)، خوئی د خوئی خوئی وان  
سفل (۲)، پلار د پلار پلار وان علی (۳)، دور د دور خوئی وان سفل  
(۴) ترہ د ترہ خوئی وان سفل۔ بیا ذوی الارحام دی۔ بیا مولی د



موالات دی۔ بیا مقررہ بالنسب علی الغیر دی بیا موصی لہ بجمیع مال دی  
بیا بیت المال دے اور امڈ ھب کرامام صاحب دے۔ او کرامام شافعی صاحب  
پہ مذ ھب دعیہ وہ نہ روستو بیت المال دے۔

فان کن نساء فوق اثنتین فلھن ثلثا ما ترک۔ او پہ حق  
خویا ند و کتے راجی۔ فان كانت اثنتین فلھما الثلثان - ۱۷۶۔ نو  
د زیا توجینکو حکم کاول نہ معلوم شو او ددوہ و جینکو حکم ددوہ  
و خویا ند و نہ معلوم شو۔ او د زیا تو خویا ند و حکم د زیا توجینکو  
نہ معلوم شہ۔ نو دا صنعت الاحتیاک دے (شریفیہ)

فلامہ الثلث۔ نو باقی د پلا رشو۔ دا بیان ضرورت دے۔  
فان کان لداخوة فلامہ السدس۔ رو نہ محجوب دی پی  
مور و پلا رسرہ پہ حجب حرامان سرہ۔ او مور محجوبہ دہ پہ رو نہ و  
سرہ پہ حجب نقصان سرہ۔

کلتہ۔ چہ اصول و فروع کے نہ وی ولد اخ او اخت۔ اخیاف  
یعنی صرف د مورہ مرادی۔ او اخیاف او علاقہ پہ اخیر د سورہ  
کتے راجی۔ غیر مضار۔ حال دے د ضمیر دیوصی نہ حکم دھغہ نہ  
موصی معلومیدی (کمالین) وصیہ۔ منعول بہ دہ د نیر مضار نہ  
(جامع البیان)

والقیاتین الفاحشتہ۔ ۱۵۔ را، اول حکم والذان - ۱۶۔ ۵۹  
یعنی د لواطت او ووطی اشتراکی حکم۔ فا ذوہما وہ۔

۲، بیا د ووطی د پارہ دا حکم رانے چہ والقیاتین الفاحشتہ الخ۔  
۳، بیا ریم حکم رانے د ووطی د پارہ چہ پکرے د پارہ جلد دے  
او تغریب حکم سیاسی دے۔ او د محصن د پارہ رجم دے۔ او  
د لواطت حکم پہ خپل اجمال باند پاتے دے۔ کرامام صاحب پہ مذہب  
باند۔ او امام شافعی صاحب کے قیاس فی الاسم کوی۔ چہ ذنا سنجہ د  
ماء دہ پہ بھل مشتبہا کہتے۔ او دا صفت پہ لواطت کہتے نو ذنا شوہ۔

۱۵ اخیاف چہ

چہ د مور او

پلا رد وار و

نہ وی ۱۶

علاقہ چہ د

پلا ر نہ وی

صفا (میراث)

فال فذواری

ان البکر بالبکر

جلد ما شہ

و تقریب مام

الامعکونہ

سہ عن ابن عباس

انما یأخذہما

و ۲۱ بکر مدم

علیہما حدان

شہ ۳۳ سورہ

و بعد لہل جہنم

نزول



نو حکم دانا ورلہ رانے۔ امام صاحب وائی چہ قیاس فی الاسم ناجائز دے  
حکما چہ اسم تعلق دوضع سرہ لری۔

یوختی اووے شافعی تا چہ جرجیرتہ ولے جرجیر وائی؟  
قصہ دایوکیاہ دہ پیا اوپو کینے کیڑی۔ نو هغه اووے چہ حکما چہ  
داپا یخ د اوپو قیزی۔ نو هغه ورتا اووے چہ گیرہ ستا ہم پیزی  
او جرجیر خوندہ۔ بیائے ورتا اووے چہ شیشی تا قارورہ ولے  
وائی؟ نو هغه اووے چہ اوپہ پہ کینے قرار نسی۔ نو هغه ورتا اووے  
چہ پہ کیدہ ستا کینے ہم اوپہ قرار نسی او قارورہ خوندہ۔

او صاحبین "ناس فی الحکم کوی۔ یعنی دلالت النص سرہ حکم ثابتی  
پہ لواطت کینے چہ زناء سفحہ دماء دہ پہ محل حرام مشتہی کینے  
اودا صفت موجود دے سرہ د کمال تا پہ لواطت کینے نو حکم دانا  
لواطت لہ رانے۔ امام صاحب وائی چہ محل د لواطت پناز د  
عقو لو سلیمو و مشتہی نہ دے حکما چہ محل د کندگی دے (اصول)

انما التوبۃ علی اللہ - ۱۷ - علی الزام تفضیلی دے۔ لان بین  
یعملون السوء بجهالة ثم يتوبون من قريب - یعنی اللہ تعالیٰ  
الزام د قبول د توبے پہ دے صورت کینے کرے دے چہ کناہ پہ  
جهالة سرہ ویے او توبہ من قريب وی۔ د نورو صورتو نو نہ  
دلہ سکوت دے د هغ حکم پہ د نورو نصوصو معلومید (عثمانی)

(۲) عن مجاهد من عصي الله فهو جاهل. تأييد: هل علمتم ما فعلتم  
بيوسف واخيه اذ انتم جاهلون (يوسف: ۱۹) من قريب معلوما  
قبل حضرات الموت - تأييد: حتى اذا حضر احدكم الموت - ۱۸ - (مذکر)  
قال عليه الصلوة والسلام التائب حبيب الله - قال عليه الصلوة  
والسلام التائب من الذنب كمن لا ذنب له -

وان اردتم استبدال زوج - ۲۰ - چہ یوہ بنہ طلاقہ کیری او  
بلہ واخلی - قنطارا ویرمال - قال عمر بن الخطاب لا تغالوا بصداق



النساء قالت امرأة اتبع قولك ام قول الله تعالى واتيتم احداهن قنطارا فقال عمر كل احد اعلم من عمر تزوجوا على ما شئتم - يعني  
چير مہار جائز دے خوبتر نہ دے -

وہ تکموا - ۱۲  
عن بلال بن مرث  
قال مرثی  
خالی ومہ  
لوا فقلت  
این تذهب  
قال بعضی  
الی رجل تزوج  
امراة ابیه  
ایکے براسہ  
( رواکہ متفقہ )  
مکثورۃ ۲۴

حرمت علیکم امہاتکم - ۲۳ - امہات جمع دام دہ مستحلیوی  
پہ ذوی العقول کہنے اوامات مستحلیوی پہ غیر ذوی العقول کہنے  
او پہ مفرح کہنے ہ شاذرہ یقال امہتی خذف -

تحریم چہ مناف شی اعیان تہ لکہ محارم نو حقیقت دے پہ  
نذر دامام صاحب او بعض پہ کہنے توقف کرے دے - اوامام  
شافعی صاحب تقدیر ک فعل کوی ( نور الانوار )

وامہتکم التي ارضعتکم - از جانب شیردہ ہمہ خویش شوند  
وا از جانب شیرخوار زوجان و فروع - من نسائکم التي دخلتم بہن  
نکاح البنات تحریم الامہات ، دخول الامہات تحریم البنات -  
وان یجمعوا بین الاختین - ہغہ دوہ بنحے چہ ہرہ یوہ مذکر  
فرض کرے شی نو ک پلے نکاح پے حرامیڈی - نو ک میرے خواہیے سرہ  
نکاح جائز دے -

لہ خکہ کہ د  
مذکر فرزند شی  
نوصہ بلہ  
خکہ نہ دے  
او کہ ہغہ مذکر  
فرض شی نو ک  
پلے د پلار بنحے  
د ۵ ۱۲

والمحصنات من النساء - ۲۴ - دمحصنات دے ترجی دی  
ال، خاوند والا بنحے - رس حُرے رس پاکے - دلہ اولہ ترجمہ مرادہ -  
ان تبغوا باموالکم - بآ د پارہ دالصاق دہ او دا خاصہ د کتاب  
اللہ دی یعنی نکاح پہ ملحق وی د مال سرہ - بغیر د مال نہ بہ نکاح  
نہ وی - او مال بہ کم از کم لش روپی شرعی وی - حکمہ بنی علیہ الصلوۃ  
والسلام فرمائی لا مہارا قل من عشرۃ ( عمدۃ الرعاہ ) -

رواہ درقطن  
وجہ قوی -  
حاشیہ مکثورۃ  
۲۴

امام شافعی صاحب وائی چہ بغیر د مال نہ ہم نکاح صحیح  
کیڈی او پہ کم مال سرہ ہم صحیح کیڈی - حکمہ چہ یوہ بنحہ  
راغلہ او بنی علیہ الصلوۃ والسلام تہ ئے خان ہبہ کرہ نو د  
بنی علیہ الصلوۃ والسلام ضرورت نہ وہ - نو یو صحابی عرض او کہ



ولو خاتماً من  
حدید ۱۳

مشکوٰۃ

نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام اووے چہ مہر راویہ نو ہفہ اووے چہ نشتے نو  
بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام اووے چہ اگر کہ کوئی وی د حدید - نو ہفہ اووے  
چہ داہم نشتے نو بنی علیہ السلام اووے چہ تاتہ خہ قرآن یاد دے نو ہفہ  
اووے چہ فلا نے فلا نے سورۃ راتہ یاد دے نو بنی علیہ الصلوٰۃ و  
السلام اووے چہ تاتہ م پہ نکاح در کہہ بما معک من القرآن نو د  
خاتم د حدید نہ کم مہر او د بما معک نہ غیر مال پہ مہر کینے صحیح شو  
امام صاحب وائی چہ د خاتم نہ مہر مجمل مراد دے او د بما معک نہ بآ د  
پارہ د سبب دہ یا خصوصیت د بنی دے - مشکوٰۃ ۱۶

فما ستمتعتم بہ منہن فالتوہن اجورہن - دے ترجمہ دی (۱) پس ہفہ  
مہر چہ نفع واعستہ تا سو پہ سبب د ہفہ سرہ د زنا نو نہ پس ور کوئے  
مہر و نہ د دوی - اجور کینے وضع د ظاہرہ پچائے د ضمیر (۲) پس ہفہ  
فرہ چہ نفع واعستہ تا سو پہ دغہ فرہ سرہ پہ دے حال کینے چہ د جنس د  
زنا نو نہ دے پس ور کوئے مہر و نہ د دوی - مآ پہ اعتبار د معنی سرہ  
جمع دے نو حکم ضمیر د جمع د ہن ورتہ راجع شو - (۳) پس ہفہ فعل  
چہ نفع واعستہ تا سو پدغہ فعل سرہ رچہ جماع دہ یا خلوة یا نکاح دے  
نو ور کوئے مہر و نہ د دوی پہ سبب د دغہ فعل سرہ نو عاید د موصول  
حذف دے چہ بہ دے -

لہ خلوة صحیحہ  
مراد دے چہ پہ  
خالۃ کرم کینے  
دواہ و عا او  
سایع شرعی او  
طبعی نہ و عا ۱۲

ومن لم یستطع منکم طولا - ۲۵ - حکم چہ منسوب شی یو موصوف تہ  
یا معلق شی پہ شرط پورے نو پہ انتفاء د صفت او د شرط سرہ انتفاء د حکم  
راجی پہ نزد د امام شافعی صاحب - خلا فالابح حنیفۃ - نو دلالتہ بہ نکاح د  
اقتی ہلہ جائز وی چہ طاقت د حرے نہ وی اوامہ بہ مؤمنہ وی - او  
امام صاحب وائی کہ طاقت د حرے وہ اوامہ کتابیہ وہ نو د انصاف نہ  
ساکت دے نو د بل انصاف بہ حکم معلومہ و - ہفہ واحد کم ما  
ولاء ذلکم (۲۶) دے - نو حاصل داچہ طاقت د حرے نہ وہ نو نکاح د  
اقتی و لرہ بلا گراہتہ جائز دے - او چہ ائمہ مؤمنہ وہ نو نکاح بہتر دے -



نوافلہ د شرط حاصلہ شوہ (نورالانوار)

يا ايها الذين امنوا لا تأكلوا اموالكم بينكم بالباطل الا ان تكون

تجارة عن تراض منكم - ۲۹ - قال عليه الصلوة والسلام التاجر الصدوق

الامين مع النبيين والصديقين والشهداء (ترمذی) عن تراض منكم

ما معلومه شوہ چہ د پرمیت تجارت تیک نہ دے (معارف) -

ان تجتنبوا کبائر ما تنهون عنه نکفر عنکم سیئاتکم - ۳۱ -

(۱) کہ دعتوگنا هو نو نہ تا سو خان بیج کہ نو واپہ بہ معاف کریم یہ

حسنات سرہ (جلالین) -

(۲) کو مگناہ چہ مقصود دی دے نو تا سو دعتو نہ خان بیج کو دے

نو ذرائع د دعتو گناہ چہ فی نفسہ معاف دی داپہ زہ درتہ مباح کریم

لکہ یوہ سرقہ دہ چہ گناہ کبیرہ دے او مقصود دے او بد دعتو

اسباب دی چہ فی نفسہ مباح دی خوگناہ صغائر کو خیدلی دی چہ

ذرائع شوی دی دگناہ د پارہ (معارف)

معتزلہ وائی چہ کہ یو سرے خان دگناہ کبیرہ نہ بیج کوی - نو معافی

د صغائر بہ باری تعالیٰ باندہ لازم دہ او معافی د کبائر ممنوعہ دہ ۱۰ اہل

سنت والجماعت وائی چہ داد واپہ دعویٰ غلطی دی حکم چہ باری تم

فرمائی - ان الله لا يغفر ان يشرك به ويغفر ما دون ذلك لمن يشاء (۴۸)

نو معافی د صغائر بہ باری تعالیٰ لازمہ نہ دہ ۱۰ وپہ ما دون ذلك

کہنے کیا تر ہم داخل دی نو د کبائر معافی ممنوعہ نہ دہ - (حدیقہ)

فائدہ: - شرک بے دتوہ نہ نہ معاف کیڈی - گناہ کبیرہ معاف کیڈی

پہ توبہ سرہ اوپہ فضل سبحانی سرہ بے دتوہ نہ ۱۰ او صغائر معاف

کیڈی پہ فضل سرہ اوپہ توبہ سرہ اوپہ حسنات سرہ -

ولا تمنوا ما فضل الله به بعضکم علی بعض - ۳۲ - یعنی کمالات

غیر اختیاری کہنے تفویض وکئی تقدیر نہ لکہ چہ نساء لوہ شرعاً قاضی

کیدل نا جائز دی اوپہ کمالات اختیاری کہنے کوشش کوی (معارف)

چہ پکچہ رضا  
ختم شد  
الذین آمنوا  
قال اذا كان  
امراؤکم خیارکم  
واغنیاکم  
معافکم دسور  
شرری بینکم  
فقط الامور  
من بطنها واد  
کافہ امر اوکم  
شر اوکم و اغنی  
اوکم فدا اوکم  
وامورکم الا  
فساد اوکم فطن  
الا فی خیرکم  
من ظنوها  
مشکوۃ ۵۹  
قل ولا تضرب  
الوجه ولا تقبض  
الاعمال  
قبض الله وجهه  
ولا تنهوا  
فی البیت  
منهاج ۵۵  
یعنی نازک الشان  
بہ نہ وہی  
ضربا غیر مبرح  
فلا یسئل دما  
ولا یشتر بقر  
قد یحطل عمل عضو من الاعضاء من اداء وظیفہ - منهاج ۵۴ - والجار ۳۶ قال یا ابا ذر ۱۵۱  
لم یضرب سرقہ فاکثر مراء و تعاهد جیران ۱۲



النساء

والذین عقدت ایمانکم فأتوهم نصیبهم - ۳۳ - من التصرف والرفادة  
 (ابن عباس) یعنی شپہ منہ حصہ مراد نہ دے دے مولا دے عقد موالا تے پارہ  
 چہ آیات منسوخ شی پہ نزد امام شافعی صاحب باند - و بذی القربی ۴۰  
 واعطف دعام پہ خاص نہ دے کا قیل حکہ چہ والد پہ ذی القربی کہتے  
 داخل نہ دے حکہ چہ ذی القربی ہندہ دی چہ دے چاہیل وی پسب دے  
 والد نو کہ چا والد تہ قریب او دے نو دے عاق کیری (ہذا یہ اخیر ۴۲)  
 یا ایہا الذین امنوا - ۴۳ - و امر مصلح دے -

ولا جنبوا لعیاری سبیل حتی تغتسلوا - مہ نزد دے کیری مانع  
 تہ پہ جنابت کہتے مکر کہ مسافرے نو تیمم جائز دے (امام صاحب)  
 مہ نزد دے کیری مواضع دے صلوٰۃ تہ مکر کہ تیریزے یعنی کہ لار پہ  
 مسجد کہتے وی نو بیاتلے شی پہ جنابت کہتے (امام شافعی) نو دے  
 معطوف علیہ دے صلوٰۃ نہ مراد نماز شو او دے معطوف دے صلوٰۃ نہ  
 مراد مواضع دے صلوٰۃ شو نو دا صنعت الاستخدام شو -

وان كنتم مرضی او على سفر او جاء احد منكم من الغائط -  
 دلہ دے او مقابلہ نہ صحیح کیری حکہ مرض او سفر خود نو اقض وضوء  
 نہ نہ دی نو بعض وائی چہ او پہ او جاء پہ معنی دے دے  
 یا معطوف علیہ محمد وف دے چہ وانتم جنب او محمد ثون دے  
 او انور شاہ صاحب فرمائی چہ دلہ صرف تقابل عنوانی دے  
 اولستم النساء دے امام شافعی صاحب پہ نزد مسیح بالید مراد  
 دے او دے امام صاحب پہ نزد مراد جماع دے - فقیہوا صعیدا - غزوہ  
 بنی المصطلق کہتے دے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روک شہ - نو بنی علیہ الصلوٰۃ و  
 السلام خلق دے تلاش دے پارہ اولیدل - او پچیلے آرم کولو - وخت دے  
 غار وہ او او بہ نہ دے نو اصحاب پریشا نہ وو - نو دے تیمم حکم  
 رائے - دے نماز نہ بعد چہ فوج روان شو - نو ہار دے بنی علیہ الصلوٰۃ  
 والسلام پہ خلی کہتے دے اوخ دے لا نہ پروت وہ - غیب دان صرف باری

وانتم سکری ۳۰  
 سکر الاجسام  
 بالطعام والشراب  
 وسکر النفوس  
 بالصبر وسکر  
 الدروع بالاموت  
 (فتاویٰ ابن تیمیہ)  
 قال اجتنبوا  
 السبع المرققات  
 الشرب ۳۰  
 قتل ۱۰  
 اكل الربا ۱  
 مال الیتیم ۱  
 یوم الزحف ۱  
 الحنین ۱  
 مشکوٰۃ ۱

لے خبر  
 صفہ نقل  
 کہے دے  
 دے مسلم الثبوت  
 نہ ۱۲ ۱۲



دے۔ خداوند تعالیٰ خلقتا خودہ چہ غیب دان ہے کہ باری تعالیٰ نہ  
بد شوک نشے۔ کہ توحید مسئلے کے پارہ زندہ دلیل خدائے پاک پیش  
کر و مؤمنی علیہ الصلوٰۃ والسلام بہ چہ پر خوشحالہ شوے وی ولو کرہ  
الکافرون۔ المثبتون العلم الغیب للنبیؐ۔ مقصود کہ نماز نہ سجدہ  
دہ او پہ سجدہ کہنے سرای خودہ دی پہ خاورو۔ او پہ تیمم کہنے خاورے  
میل دی پہ صحیح باند۔ او خاورے مطہرے دی فی الجملہ۔ او او پہ ہم  
مطہرے دی (حجتہ اللہ البالغہ)

غیر مستمع۔ ۴۶۔ ظاہر معنی چہ تاتہ شوک غلط خبرہ نہ شی  
اورہ ولے۔ او مراد دا وہ چہ تہ کو نہ شے۔ لیثا بالسنتھم۔ ای یملون  
السنتھم من الحق الی مافی قلوبہم من الباطل۔ او یملون السنتھم  
مافی قلوبہم من التحقیر الی مایوہم منہ التوقیر۔ (الشیخ)  
من قبل ان نظم وجوہا۔ ۴۷۔ والحق ان النظم الکریم لیس  
بنص فی احد الوجہین ردنیوی واخری، بد المتبادر منہ بحسب المقام  
هو الاول لانه ادخل فی الزجر وعلیہ مبنی ماروی عن الخبرین  
وعبد اللہ بن سلام وکعب الجار، لکن لما لم يتضح وقوعہ علم ان  
المراد هو الثاني والله تعالى اعلم (ابو سعود)

عم ان الله يأمرکم ان تؤدوا الامنات الی اهلها۔ ۵۱۔ حصہ  
ثانی سورۃ احکام وراعی۔ دا اول حکم دے یعنی امانت اهل تہ  
ورکول۔ مدرسی، امانت، خلافت وغیرہ امانت دی۔ اهل خلافت  
عالم باعمل دے۔ او خلیفہ بہ صرف قریشی وی۔ غیر اهل قدامت  
سپارل علامہ کہ قیامت دہ۔ تائید؛ اذا وسد الاموال غیر اهلہ  
فانتظر الساعة (مشکوٰۃ)۔ تائید اهل؛ قال علیہ الصلوٰۃ والسلام ان  
الله لا یقبض العلم انتزاعا ینتزعه من العباد وکن یقبض العلم بقبض العلماء  
حقا اذ الم یبق عالم اتخذ الناس رأوسا جہالا فسادوا فافتوا بغیر علم  
فضلوا وادخلوا (مشکوٰۃ ص ۳۳)

عہ وقرآن  
یری الوجوب  
ای ان لم یعتقد  
افتراضہ علیہ  
ابن الملک (ش)  
فی شرح الجمع  
فی بحث القضاء  
بشفاۃ الزور  
واطلاق الکافر  
فی کفر (ش)  
فرد السنتھم  
القضاۃ علی  
البغاة حیث  
قال لو اظلمکم  
بلا عذر عدا  
قالوا انہ یلزم  
کذا الی المتعکک  
ج ۱ ص ۱۳  
کما نصحت  
رافضی ووجہ زور  
دعوی زعمون زور  
جورین مای دلائلہ  
دعوت دہ موی  
علم ووقہ ووجہ  
دو قیامت زعمون  
م زور جورین  
۱۳  
ابو لولو  
صلح  
مفید  
مقتل ہوا  
المن یقتل  
هذا



ابن عوف تپوس وکړو د علي نه ستانه روسته حق دچا د نه هغه وه د عثمان د عثمان ووه  
د علي نه زبير بن عوام ووه يا علي نه ياد عثمان او ۶۹ اسعد بن ابی وقاص ووه د عثمان حق د تاريخ المن  
ص ۵۲۲

ملا علی قاری وائی در اوس په تفسیر کتبے ای خلیفہ وقانیا وصفتیا واما ما  
و شیخارک

وېت هم امانت وکالت، شهادت، سفارش دے - د وېت د پاره  
تقسیم د علاقو شرعاً منوط دے بلکه منصب به اهل تدبیر و کیری د  
هر جائے چه وی - (معارف) امید واران به علم او عمل کینے برابر وی  
وو تهران چه د دواړو برابر شو نو بیا به د تقوی د ووترا نواعبار  
وی (حاشیه بخاری ص ۵۲۲) هلته وائی چه سعد بن ابی وقاص - او  
عبد الرحمن بن عوف چه کوم طرفته وو نو هغه به راجح وی -

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اطِيعُوا اللَّهَ الخ - (۵۹) قال عليه الصلوة  
والسلام على المرء السمع والطاعة فيما احب او كره الا ان يؤمر  
بمعصية الله فان امر بمعصية الله فلا سمع ولا طاعة رنجاری -  
قال عليه الصلوة والسلام اسمعوا واطيعوا وَاِستعمل عليكم  
عبد حبشی کان رأسه زبيبة ما اقام فيكم كتاب الله (نخازن)

د سلطان محمود د وزیر خرقانی تاداووے چه بادشاه صاحب  
قصه سلام له راجح - هغه ورته اووے چه ماته فرصت نشته نو

وزیر اووے چه هغه خواو لوو الامر دے نو ابو الحسن ورته اووے  
چه ذه خولا په اطيعوا الله کينے يم - لله دره كيف نجاة نفسه من صبيحة الكبراء  
دعسيه يورئيس ديو ولي الله ملاقات له تاد نو هغه اووے چه ماله روئي  
داوېه نو هر کله چه هغه رئيس راغی نو د د لووے لووے نه  
شروع کړه نو رئيس واپس شو - دغه د خداي د دوستان دى  
د رؤساو صحبت ته پکار نه دے -

الم توالى الذين يزعمون انهم امنوا اليك الخ - ۴۰ -  
زجر برائے منافقين -

يو منافق وه يستر نام د هغه د يويهودى سره فيصله وه  
قصه منافق وے چه في له كعب بن اشرف يهو دى لره وه - او

عمر نه اختلافه  
د پاره مقرر  
کړي وړ علي نه  
عثمان نه، زبير  
بن عوام نه طلحه  
بن عبید الله نه  
سعد بن ابی  
وقاص نه عبد  
الرحمن بن  
عوف نه ۱۲  
رنجاری ۱۲  
ص ۵۲۲ (۱۲)  
قلان د تسال الاسار  
فانك ان ايتما  
عن مسئلة وكنت  
ايضا وبت  
او تيتما من غير  
مسئلة امتد  
عليها ۱۲ رنجار  
۹۵۰  
نقشت محو تر  
فضل رضى  
مراد آبادي



یہودی وے چہ ناستاپہ بنیؑ بانڈ فیصلہ کوم نو فیصلہ ئے بنی صلی اللہ  
 علیہ وسلم لہ راوہہ اویہودی بری شو۔ نو منافق اووے چہ فیصلہ  
 پہ عمرؓ بانڈ کوو نو حضرت عمرؓ تہ لاہہ۔ دجا بنین دبیان نہ بعد یہودی  
 اووے چہ فیصلہ یوحنا یحییٰ بنی صلی اللہ علیہ وسلم ختم کرے دہ  
 نو منافق اووے چہ او دغیسے دہ خورہ مزید تحقیق غواہم۔ نو حضرت  
 عمرؓ کور تہ لاہہ او تورہ ئے راوہہ او د منافق سرے کتہ کا او اعلا بن  
 او کہ چہ حکذا اقصیٰ بین من لم یرض بقضاء اللہ تعالیٰ و رسولہ۔  
 نو ورتوئے د قصاص دعویٰ و کرہ چہ دھغہ خو صرف د صلح مقصد  
 و نو حکم نازل شو رخازن

لہ شیعہ وائ  
 چہ ۶۰: د وک  
 نہ بعد یا عل  
 د خو غغہ  
 سنیا نو  
 حد ف کرے  
 دے نعوذ  
 باللہ منہ  
 حد ابھتان  
 عنین ۱۲  
 نعیم ۱۲۹  
 قہر حاجت  
 کیے جانا

واذا قیل لهم - ۶۱ - نہ معلومہ شوہ چہ یوسرے دقا نو ن  
 شرعی نہ یخ اہہ وی نو المنافق دے او الکافر دے رمائدہ: ۴۴۴ او  
 الظالم دے رمائدہ: ۴۵ او الفاسق دے رمائدہ: ۴۶ او الحمار دے  
 رجوع: ۵۰

ولو انهم اذ ظلموا انفسهم - ۶۲ - د دینہ ثاب تو ای اھل شرک چہ  
 د اولیاؤ پہ دعا سرہ بعد الموت حاجات روائی کیڑی۔ او دوی خبر  
 نہ دی چہ دا د زندگئی حال دے دا، پہ دے دلالت کوئی جاووک۔  
 (۲) او بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمائی اذ مات الانسان انقطع عملہ  
 (مشکوٰۃ ص ۳۲) رس خقبہ فرمائی چہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام  
 مؤثر تقریر او کہ او شہداء د احد تہ دے دعا و کرہ کالمود ع  
 للاحیاء والاموات (مشکوٰۃ ص ۵۶) ملا علی قاری فرمائی ای اما الاحیاء  
 فبحر وجہ من بینہم و اما الاموات فبا نقطاع دعائہ واستغفارہ  
 (۴) عائشہ او فرمائل وارساء نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام او فرمائل ذاک  
 (الموت) لوکان وانا حی فاستغفرک و ادعواک۔ (مشکوٰۃ ص ۵۶)  
 او حضرت عائشہؓ چہ د قحط سالی پہ وخت کہتے بنی علیہ السلام د مزار  
 شریف د پاسہ نہ دریچہ کرے وہ دا دھغے کرامت وہ نو حکم دغہ



سارے دینہ بل چاہا دے کرے۔

پاتے شوہ د اعرابی قصہ نو پہ تقدیر کھت دھتہ قول خوشہ  
دلید نہ دے۔ سرہ دینہ سند د قصے ضعیف دے۔ ابن تیمہ وا  
حکوا حکایت مکذوبتہ علی مالک رقاعدہ جلیلیہ ص (امام بخاری ص)  
فرماتے فیہ نظر (یعنی پہ سند دے قصے کہتے) امام علی بن مہران  
فرمائی اشہد انہ (محمد بن حمید رازی چہ راوی دے حدیث دے دامام  
مالک صاحب نہ) کذاب راقامت برہان ص (۲۹۲) علامہ ابن عبد الہادی پہ الصارم  
الملکی کہتے والی اہامادعاء و طلب استغفارہ و شفاعتہ بعدہ فہذا لم یقل عن  
احد من ائمتہ المسلمین ولا من ائمتہ الاربعۃ۔ د استسقاء پہ دوران کہتے عمر  
صاحب و فرماید اللہم انا کنا نتوسل الیک بنینا فسقینا وانا نتوسل الیک  
بعم بنیک فاسقنا ثم قال قد یا ابا الفضل فقال العباس اللہم لا یزل البلاء  
الا بذنب ولم یکشف الا بتوبتہ و قد توجہ فی القوم الیک لکافی من ذنبک  
ہذا یدینا الیک بالذنب و یواصینا بالتوبتہ فاسقنا الغیث بخاری و حاشیہ  
نواجم سکوتی د اصحاب او شوہ پہ دے چہ بنی علیہ السلام پس د وفات  
نہ پہ برزخ کہتے دعا نہ کوی۔ خوشفاعت پہ قیامت کہتے حق دے یہ  
فلا وربک - ۶۵ - لا رائد دے محکموک چہ منصف و کنزی تا فیما  
شجر بنہم پہ ہتھ معاملہ کہتے چہ پور تہ شوے دہ پہ درمیان د روی  
کہتے حرجاتکی مما قضیت د فیصلے ستانہ ویسلموا تسلیما او قبول کی پہ  
خوشحالی سرہ۔

فائدہ ۱۔ معلومہ شوہ چہ پہ تصدیق شرعی کہتے تسلیم تہ ضرورت

دے یعنی خیلے واکے د بدل چالاس تہ و رکول (فضل الباری ج ۱ ص ۲۳۳)

یفقہون - ۷۸ - الفقه الفہم فی دین الحمیدی اعتقادا و عملا (حدیقہ)

ما اصابک من حسنۃ فمن الله و ما اصابک من سوء - حسنہ ملا و یردی

پہ فضل الہی سرہ بے د توسط د اعمالو تہ اوسیتہ ملا و یردی پہ سبب د اعمال

سیئوسرہ۔ فعل حسنہ خوشحان فضل الہی واجب الشکر دے رتھا نوئی

نہ عن محمد  
بن المنکدر قال  
دخل علی ابن  
بن عبد اللہ  
وہو یوت  
فقلت اقراء  
علی رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ  
وسلم السلام  
رواہ ابن ماجہ  
مشکوۃ ص ۱۱۱  
نوپہ د چارو  
اونہ کوی نو  
د اصحاب نو غیب  
معلومہ شوہ  
چہ ہتھی د  
بنی علیہ السلام  
پہ سلام آوری  
پس د وفات نہ  
فائدہ نہ و  
ورنہ چاہہ و تہ  
و یلی وے چہ  
پچیلہ و لے  
سظم نہ کوئے  
د قبر پہ جنگ  
کہتے چہ لتانہ  
پچیلہ و اوری  
۱۲ ۱۳ ۱۴



۵ ابن ابی رباح و دی چہ اصحابوہ وے چہ موندہ مومنان یو او نہ بہ دے  
وے چہ موندہ جنتیا یو حکم کہ خدائے تعالیٰ پہ عذابوی اہل دزمکے او دے  
آسمان نو غیر ظالم دے تو علمہ سوال وکد د عطاء ابن رباح نہ چہ موندہ  
پہ دے مسئلہ خہ پوہ کہ نو ہنہ ورتہ او وے چہ طاعت د ملائکو  
د خدائے پہ فضل سرہ دے۔ اوہر فضل واجب الشکر دے کہ خدائے  
تعالیٰ پہ قیامت کینے تے نہ د شکرے مطالبہ او کبریٰ نو ہنوی خو دے  
شکرے نہ قاصردی نو پہ ترک د واجب عذاب لازم دے نو نہ عذاب  
ورکول فضل ربانی دے ملائکو تہ او انبیاء تہ نو ثواب بلا عو ض  
پاتے شو۔ (مسند امام اعظم ص ۱۲)

اختلاف اکثر - ۸۲ - ۱۱، کاخبار او د واقع پہ درمیان کینے اختلاف  
(۱۲) او د یو حکم د بدل حکم سرہ (۱۳) او د دلیل د مدعی سرہ (۱۴) او د  
کلام د مقتضی د حال سرہ (۱۵) او د یو قانون د خلقو د مصالحو سرہ  
یوانگریز وائی د اسلام او د قرآن د حقیقت دلیل دادے چہ د  
مخلوق پہ قانون کینے اختلاف رائجی پہ خو غلو نو کینے۔ او د اسلام د  
قانون تراوسہ پورے اختلاف رائے۔ سرہ د دینہ چہ د یوسری  
د لاسہ تیار شوے دے۔ (تحفۃ الہند) کہ خہ اختلاف رائجی دا یہ  
د مخلوق کمی د علم وی -

لعلمہ الذین یستنبطونہ منہم - ۸۳ - ۱۱، من ابتداء یتھ اتصالیہ  
دے۔ یعنی خان بے پوہہ کہے وی د علماء نہ (۱۲) یا من بیانہ دے یعنی چہ  
عالمان دی -

فائدہ :- پہ اول توجیہ سرہ الذین کثران دی او پہ دوم توجیہ  
کینے مشران دی -

ولولا فضل اللہ علیکم الخ کہ چرے نہ وی فضل د خدائے تعالیٰ پہ  
ارسال درسل سرہ نو تا بعداری پہ کبریٰ وی مکرلہ و ستاسو نہ چہ  
ہنوی بہ پہ خیل عقل سرہ باری تعالیٰ لہ پیژندے وے۔ نو مرا د

۵ علیہ تیرس  
او یو د عطاء  
ابن ابی رباح  
چہ موندہ  
پہ وطن کہے  
خلق د ہنہ  
وائی چہ موندہ  
مومنان یو  
کہ خدائے  
رضاشی حکم  
کہ موندہ خان  
تہ مومنان  
او وایو نو  
بیابہ خانہ  
جنت ثابت  
کہ و او  
جنت خو غلو  
نہ دے نو  
ایمان ہم پورے  
نہ شو نو  
ابن ابی رباح  
واجب لسانہ  
دعانت الیہ  
مدد دے او  
پہ بقا  
کینے مافوق  
الاسباب دے  
الذین کثران  
پہ  
د  
دیکھنا  
دینی دوقامت  
بعد بعضی کرمو  
نہ وکرمو نہ  
خفیہ، اول یو  
نوعی علقہ  
او عقائد  
مقاتلہم بیا دے دایت اووے۔ (از مسکویہ ص ۱۵۱)



بسم الله الرحمن الرحيم

مسعود حسني أبي المسجد وكفى بين كفيه - باب الاخذ بالمقيدون - و صافه حياء بن زبد

بما الجهاد في الله يهدي إلى صراط مستقيم

سلام عليكم ورحمة الله وبركاته ومغفر  
نقلاً عن ١٣١ ريعون حكمة  
تكون الغضايل رواء  
الوجود أو ١٣

وَقَدْ قُتِلَ مَا قُتِلَ لِحَاصِهِ دَعَا مَصْلُوقَ قَتْلِهِ نَوَاعِزًا وَارْدًا شَوْ  
 هَ دَعَا لِبُزْجِهِ اتِّبَاعَ شَيْطَانٍ وَذِكْرَهُ فَوَدَّ فَضْلُ دَبَّارِ تَعَالَى مَا دَعَا  
 وَادَّالْعِيَّتُمْ بِقَحِيَّتِهِ - ٨٧ - كَلَامُ هَ وَشَيْ تَاسُوتِ سَلَامٍ بِهَ احْتِرَامٍ سَرِهَ  
 فَخِيَتُوا بِسَلَامٍ اَوْ كَلَامُ حَسَنٍ مِنْهَا غُورُهُ دَحْفُهُ مَا ابْتَهَ وَبَرَكَا كَلَامُ مَا  
 زِيَا تَوْلِ نَشْتَهَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لِكُلِّ شَيْءٍ مَنْتَهَى وَمَنْتَهَى السَّلَامُ الْبَرَكَاتُ تَعَالَى  
 بِنَافِ دَعَا رَوَايَتِ زِيَادَتِ دَمُغْفَرَتِهِ ضَعِيفُ دَعَا رَشْكُوَّةُ ص ٣٩١ ط

اللہ لا الہ الا هو -۸۷- یعنی جہادِ ددے مسئلے کا پارہ دے۔

لجميعكم الى يوم القيمة - قال المنجم والطبيب علاهما - هـ

لَنِيعْمَ الْأَمْوَاتِ لِقَاءَ أَيْكُمَا      اِنْ صَحَّ قَوْلُكُمَا فَلَسْتُ بِمُنْجَا سِرِّهِ

وما كان المؤمن ان يقتل مؤمنا الا خطأ - ٩٢ - (١) خطأ، فعل

کے لکچر، دیشکار، غدار، سپی اور بڑی (۲) خطا پر طنز کہتے لکے

چاہتے ہیں کہ ان کی دکانوں اور گھر میں مسلمانوں کی آمد نہ ہو۔

فعلی خطا در گز رکے قابل اور جرم نہیں ہے۔ دادفعہ ذکر ان نہ خلاف د ۵۔

قتل عمد چه، په هغه شی سره قتل او کی چه، د قتل د پاره تیا ر

شوے وی لکے توره توپک او تیر دامام صاحب پامذہب اوصاحبین

وائی چہ پہ ہنہ شی سرہ قہد کول چہ پہ عارت نیسے پے سدلیہ

لکہ لویہ کہتہ نوپا وپ کے کہتہ سورہ قتل اتفاقاً سبہ عمار کے

پہ تو رہے سرہ قتل اتفاقاً دے۔ اوپر لوگ لیے سرہ قتل ہے

دے۔ پناہ دینے کے قصاص دے۔ اوپر سب سے عہد ہے دیا مخلص

اوپ، خطا، کتبہ شرعی، زرہ روپی دی۔ پیر، دیو، کو، جیسے، پیر،

قاتل نسب ادا کوئی - نسب کٹنا داد میں چھ دو کاوے روپیہ

تربیت نہ کوی چہ دا سے خطا کارو نہ کوی - تعصبات

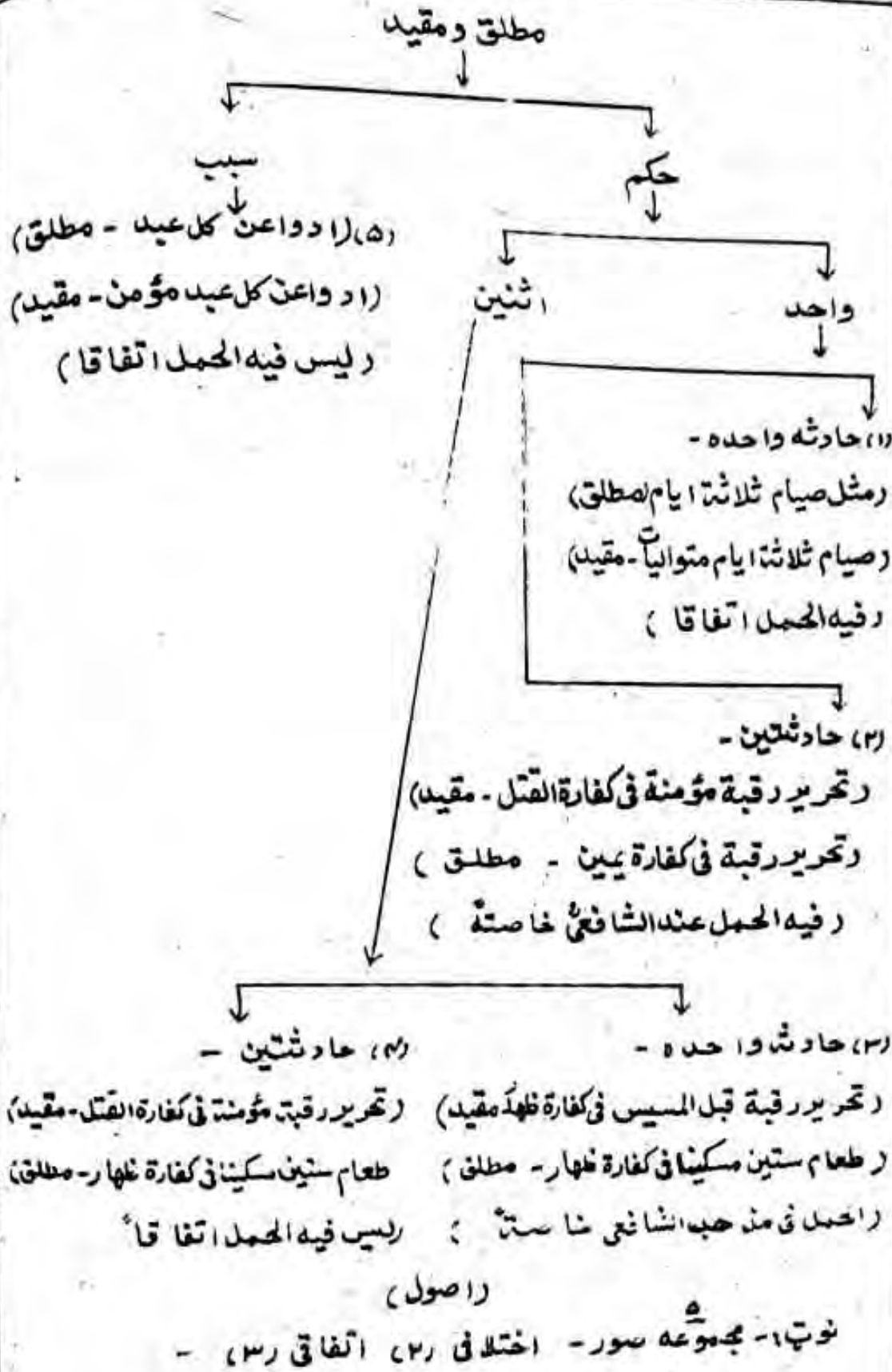
(دُ مطلق مقید نقشہ یہ ص ۱۲۴ باندھے اوکو رہ)

عصہ مراد  
دی یہ نسب  
کچھ بہ دشمن  
اور دینی لحاظ

کولہ شی کہ یہ یو کال کیجئے ادا تو مینہ ۸ - منہاج ص ۶۵۶



۱. حکام اقسام  
قتل  
۱. قتل عمد مؤمن  
قصاص -  
۲. قتل خطا  
مؤمن - دية  
۳. قتل عمد  
ذی - قصاص  
۴. قتل خطا  
ذی - دية  
۵. قتل عمد  
متأمن - عرم  
قصاص -  
۶. قتل خطا  
متأمن - دية  
۷. قتل عمد  
عدم قصاص  
۸. قتل خطا  
عربي - عدم دية  
معارف القرآن  
۵/۳۰  
۲/۲۰



.....

دنیا کا کچھ قیام نہ سمجھ کر و خیال بد اس گھر میں تم سے پہلے بھی کوئی قائم تھا  
(مفتی محمد شفیع)



النساء ۴

كَذَلِكَ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلُ فَمَنْ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا ۙ - ۹۴ - (۱) دغیسے وئے تاسو پنچوا چہ بے تحقیقہ قتلونہ بہ موکولو۔ نو احسان و کو خدائے پاک پہ تاسو چہ مسلمانان شوے نو اوس تحقیق کوئے۔

(۲) دغیسے وئے تاسو پنچوا دار حرب کہنے او ایمان ستاسو منظور وہ نو احسان او کہ خدائے پاک چہ تاسوئے دار اسلام تہ راوستی نو تحقیق کوئے چہ چہ تہ دار حرب مسلمانان مرہ نہ کرے

فائدہ:- د دار حرب پہ مسلمانا نو کہنے عصمت مؤتمہ شتے او عصمت مقومہ شتے۔ یعنی د دوی پہ قتل کہنے کناہ شتے۔ او قصاص او دیت شتے عصمت مؤتمہ رائجی پہ ایمان سرہ او عصمت مقومہ رائجی پہ دار اسلام سرہ (اصول) او د ذمی قتل پشان د قتل د مسلمان۔ بنی صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی انا بذلوا الجزیۃ لیکون دما تھم کد ما تئنا و اموالھم کاموالنا۔

لا یستوی القاعدون الا - ۹۵ - ہر گاہ چہ نازل شو چہ قاعدون او مجاہدون برابر نہ دی نو ابن مکتوم چہ اعلیٰ وہ درخواست او کہ چہ کہ حتما طاقت وے نو ما بہ جہاد کہے وے۔ نو غیر اولی الضرر حکم نازل شو۔

قالوا فیما کنتم - ۹۶ - جواب بخدوف دے چہ کنا مسلمین نو بد سوال مقدر دے چہ ما عملکم جوابہ قالوا کنا مستضعفین فی الارض۔ مراغما کثیرا - ۱۰۰ - د اول و ہم دفع چہ پہ سفر کہنے بہ ٹھائے نہ وی وسعتہ درویم و ہم دفع چہ مال بہ کوم ٹھائے وی و من یخرج د دریم دفع چہ کور بہ پاتے شو او ہجرت بہ ہ او نہ شی حکم چہ مرہ بہ شو۔ فائدہ:- کوم مہاجر بانہ چہ وسعتہ نہ وی نو یا بہ دے پہ ابتداء ہجرت کہنے وی او یا بہ دہ نیت لخطا و ما۔ (معارف) ان تقصروا من الصلوۃ - ۱۱ - قصر پہ عد کہنے نو او رکعتہ فرضی دے دے شی۔ او پہ کیف کہنے نو سنت مؤکد زوائید شی او طویل قرآن

لہ قال ابن عمر  
صحبت رسول  
اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم  
فکان لا یزید  
فی السفر  
علی رکعتین  
عن ابن عمر  
قال صلی  
مع رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ  
وسلم فی  
السفر الطویل  
رکعتین و  
بعدھا  
رکعتین  
مشکوۃ ۱۱  
خوبہ جاری  
سفر کہ سنت  
نیشتہ او پہ  
سفر د قرار کہ  
سنتہ جائزہ



قصیر شی - پہ دے کپے قصر د اوراد ہم داخل دے (رتھانوی)

بنی علیہ الصلوۃ والسلام فرمائی صدقۃ تصدق اللہ علیکم فاقبلوا صدقۃ - ۱ و تصدق پہ ہخہ شی کپے چہ تملیک نہ قبلوی اسقاط وی (مولوی) نو قصر د صلوۃ قصر اسقاط شو نہ قصر ترفیہ یعنی جواز کما قال بہ الشافعی رحمہ - ہخہ استدلال کوی دلیس جناح نہ -

واذا كنت فيهم الخ - ۱۰۲ - د صلوۃ خوف طرق (۵) - دی

(۱) د اول طائف سرہ بہ ثنائی کپے امام یورکعت اوکی - نو داطائف بہ دشمن تہ او دریزی او دویم طائفہ بہ راشی او امام بہ ورسرہ دویم رکعت اوکی - نو اول طائفہ بہ خیل دویم رکعت بلا قرأت اوکی حکمہ دو لا حق دی چہ آخر د صلوۃ د امام تے نہ فوت شوے دے او دویم طائفہ بہ سرہ د قرأت نہ خیل نماز اوکی حکمہ دو مسبق دی چہ اول د صلوۃ تے نہ تلے دے -

رس دوہ صفہ بہ دشمن طرفتہ او دریزی چہ رکوع او شوہ نو اول صف بہ لاپشی سجدے لرہ - او دویم صف بہ خوک کوی بیا چہ اول صف سجدے وکری نو دویم صف بہ سجدے تہ لاپشی بیا بہ بتدیل اوشی پہ صف کپے او دویم رکعت پہ پہ دغہ شکل ادا کی -

رس د اول طائف سرہ بہ یورکعت اوکی نو امام بہ ساکت ولاہوی او داطائفہ بہ خیل نماز ختم کوی او دشمن تہ بہ او دریزی - او دویم طائفہ بہ د امام سرہ دویم رکعت ادا کی - او امام بہ پہ قاعدہ کپے منتظر کینی او داطائفہ بہ خیل رکعت ادا کی او د امام سرہ بہ پہ قاعدہ کپے شریک شی او نماز بہ ختم کی -

(۲) امام بہ د ہرے طائف سرہ دوہ دوہ رکعتہ وکی نو د امام بہ خلور رکعتہ او د مقتد یا نو بہ دوہ رکعتہ شی -

(۵) امام بہ د ہرے طائف سرہ یو یورکعتہ اوکی نو د امام بہ دوہ رکعتہ او د مقتد یا نو بہ یو یو رکعتہ شی (جامع البیان) د صلوۃ

دوہ سرہ  
تکلیف بہ کوی  
او امامان بہ  
دوہ نہ وی  
چہ تقییر  
نہ شہا بہ فوج  
کپے رشیخ  
سرحد

واستغفر اللہ  
رکعت چہ ناقصہ  
کپے وہ د  
زورے د  
یہودی یا  
دیکھو د  
طعمہ د طرفہ  
یا قوم د طعمہ  
لرہ د گناہ  
دھغو نو  
پہ دے ایت  
کپے دلیل  
نیشے د  
پارہ د  
روافضوہ  
چائز کوی  
گناہ د پارہ  
د انبیاء د  
انبیاء صحت  
ثابت دے  
پہ نص قطعی  
سرہ تاہید  
بنی اسرائیل  
۱۲ (۴)

ان اللہ اعلم  
حال شیخ من  
الامراء یا  
رسول اللہ  
فی شیخ مہمک  
فی المعاصی غیر ان لم اشکر باللہ من عرقہ ولم اتخذ من دونہ ولیاً انی نادم مستغفر فما حال عند اللہ ۳۰







ان الله لا يقدر ان ينزل في شيخ من العرب جابر بن رسول الله فقال يا بني الله اني شيخ منك  
في السماوي غير اني لم اشرك منذ مرقته و ١٤١ لم اتخذ من دونه وليا واني منذ ام مستغفر قاتل

کینے درجے مستعلیٰ پوری (ضحاک)۔

لا يجب الله المجهر بالسوء - ١٢١ - ای بالشرك - الامن ظلم - الامن  
اکره وقلبه مطمئن بالايمان (نخل: ١٤٠) ذاجواب د سوال مقدم  
دے چہ منافقا نو اووے چہ موبدہ پہ کفر کو لو کینے مجبور یو  
کفار وند (شیخ)

ولكن شبه لهم - ١٥٤ - لیکن اشتباه راغلے ده پہ دوی باند  
پہ حق د خبرے د صلیب کینے یعنی عیسیٰ علیہ السلام باری تعالیٰ  
آسمان تہ بوتلو او دوی یوسپے بل مرک او دایے نشر کرہ چہ  
موبدہ عیسیٰ علیہ السلام پہ سوئی کرے دے نو دا خبرہ پہ  
یہود و باند متبہ شوے ده چہ عیسیٰ علیہ السلام پہ سوئی  
شوے دے یا ند - (انور شاہ) پہ دے مقام کینے نورے قصے مشہور  
دی۔

وان من اهل الکتاب الا لیؤمنن به قبل موته - ١٥٩ -  
را، نیشے اهل کتاب مگر ایمان بہ راوہی پہ حقیقت د قول د بنی علیہ  
الصلوة والسلام پچوا د مرک خیل ند -

٢، یا بہ ایمان راوہی پہ عیسیٰ علیہ السلام پچوا د مرک  
عیسیٰ علیہ السلام تہ چہ نازل شی دنیا تہ (شیخ)  
٣، یا بہ ایمان راوہی پہ عیسیٰ علیہ السلام پہ خوا د مرک خیل  
ند - عن شہر بن خوشب عن محمد بن حنیفہ وحسنہ الحجاج  
وقال لقد اخذته عن عین صافیہ (ابوسعود)

انا اوحینا الیک کما اوحینا الی نوح الخ - ١٤٣ - شروع  
باری تعالیٰ د نوح تہ او کرہ ٹھک چہ دے اول بنی دے چہ مبعوث  
شوے دے د پارہ دزد د شرک رخازن

فائدہ :- د پیغمبرانو د رے سلسلے دی را، د آدم علیہ السلام  
تہ تر نوح علیہ السلام پورے پہ دے کینے بیان د ترغیب او فضائل وہ -







سائدہ

# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## سُورَةُ مَائِدَةِ مَدَنِي دُنِي

\*\*\*\*\*

یہ ترتیب قرآنی کتب پنجم دے اوپہ نزولی کتبے دوسرے دپاسہ سلم دے - بعد  
الفقہ وقیل التوبہ - زمانہ نزول کے آواخر سہ ہجری -  
(۱) دسورۃ بقرہ مضامینو نہ اعادہ نفی شرک فی التصرف

ربط

وفعلی -

(۲) دسورۃ نساء پہ آخر کتبے فرمایلی وچہ یبیین اللہ لکم ان تضلوا -  
نوپہ دے سورۃ کتبے ددغہ وعدے ایفاء دہ -  
(۳) پہ دے سورۃ کتبے اصلاح دعر ب دہ اوپہ مٹکتے سورۃ کتبے اصلاح  
دعالم دہ -

خلاصہ

پہ دے سورۃ کتبے ددہ حصہ دی حصہ اول کتبے دو ہ  
مضمونہ دی (۱) اول نفی دشرک فعلی (۲) دویم نفی دشرک  
فی التصرف - اوپہ درمیان کتبے امر مصلح دے - پہ دویمہ حصہ کتبے  
درواہو مضامینو معادشوی دے پہ طریقے دلف وشر غیر مرتب  
سرہ درواہو حصوپہ درمیان کتبے زجر دے برائے منافقین و  
الشرکین اوتسلی دہ برائے کریم صلی اللہ علیہ وسلم -  
اوفوا بالعقود - ۱ - وفا کتبے عہد یائے کہ بستید با خدا در التزام احکام  
اوتعالی بوقت بیعت با نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رشاہ ولی اللہ

بہیمۃ الانعام - بے زبانہ خاروی اضافت بیانی دے - غیر محلی الصيد  
ای کونوا بعض وائی چہ دا داحلت نہ حال دے عرب کلمہ کان سرہ د  
اسم نہ حذف کوی او خبر پریدی (الفیہ)

شعائر اللہ - ۲ - یاد کار و نہ رد دین (رائو رشاہ)

کل ما کان معلما بقربان یتقرب بہ الی اللہ تعالیٰ من صلوۃ اودعاء

سورۃ فتنہ  
کند رکعت  
کتابچہ بکلی  
میں بکریا چہ  
رہی ہے

لہ بہت دور  
دہ چہ کونوا  
حذف دے  
او کہ حال شہ  
دحلت نہ  
نوبیا طبعی  
مضمونہ کریم  
اودا خواستہ  
مضمون دے  
دتحریات اللہ



او ذبیحہ او غیر ہا - (حضرت صاحب)۔

والا القلائد - ای ذی قلائد - ولا آمین البيت الحرام - مراد جدید مسلمان  
دی چہ د صلح حدیبی پہ وخت د کفار و مکری و واد مسلمانان نے د  
بيت الله نہ منع کوی و و - (شاه ولی الله)  
نواہت منسوخ نہ شو چہ مراد تے نہ کفارشی کما قیل -

البر الايمان - التقوى السنة - الاثم الشرك - العدوان الید عتہ  
عبد الله تستری چہ د هغه نہ امام شافعی دعا فرماتے وہ - (شیخ سرحد)  
الاما ذکیتم - ۳ - استثناء دہ د المخرقة الیہ نہ د ما اهل لغير الله نہ  
تا سید (بقرہ ۱۷۳) (۲) انعام ۱۲۵ (۳) ریحل ۱۱۵ -

النصب جائز د عبادت د غیر الله - ان تستقسموا بالازلام - درے  
ترجمی دی (۱) خپل قسمت معلومول پہ غشوسرہ - پہ بیت الله کہنے یو  
کوچی و او پہ هغه کہنے درے غشی و و - پہ یو لیکلی و و امرنی ربی  
او پہ بل لیکلی و و - "نہانی ربی" او بل مہمل و و نو صاحب حاجت پہ  
رافے هغه ملکی تہ چہ مالک د دغہ کوچی تہ او هغه پہ ورلہ فال  
راویستہ نو کہ غشی پہ را او خوت د امرنی ربی نو هغه پہ هغه کار  
کا و - او کہ "نہانی ربی" پہ را او خوت نو هغه پہ دغہ کار نہ کا و  
او کہ مہمل پہ را او خوت نو هغه پہ بیا قال غور زار -

بنی علیہ الصلوۃ والسلام فرمائی لا طيرة في الاسلام وخيرها  
القال - فظهر ان المراد بالقال المحمود ليس القال الذي يفعل في زماننا  
مما يسمونه قال القرآن او قال الدانيال او نحوها بل هي من قبيل الا  
ستقسام بالازلام فلا يجوز استعمالها ولا اعتقادها حقا و عيفا  
وان فيها الخير من الغيب والتطير بالقرآن العظيم نعوذ بالله  
تعالى وانما القال اليمين والتبرك بالعلمة الموافقة للمراد كما قال  
عليه الصلوۃ والسلام كما لراشد رطريقه محمد يه ج ۱۲ ص ۱۷  
(۲) تقسيم معلومول پہ غشوسرہ یعنی پہ قرعوو سرہ او بنبہ پہ

قال ابن قيم  
الاثم ما كان  
محرم الجنس  
كاللذبة  
والعدوان  
ما كان محرم  
النوع والقدر  
كالذبايح  
الاجتماع بعد  
السنة فنفى  
الذبايح  
لكن هذا  
النوع والقدر  
لم ياذن به  
الشارع قولا  
وضلا ۱۲  
قيم مع تفصيل  
المثال ص ۲۲

صوت چہ مفاد  
شہ ذہبت نو  
حقہ شہ  
دے یقینا ورنہ  
فرمودار و  
او کہ شک و  
نوع و  
احتیاطا - از  
صدیقہ ص ۲۲



مثلاً لشو کسانو ذبحہ کرہ او حصے بہ یے پنچہ کرے نو چہ د چا  
قرعہ بہ را اوختہ نو ہغہ بہ حصہ واغستہ او نور بہ محرومہ شو  
نودا خو قمار دے -

(۳) لشو کسانو بہ او بنہ ذبحہ کرہ چہ صاحبان د حاجت بہ وو  
او ہغہ بہ یے اتیش حصہ کرہ - اوّل بہ یوہ حصہ دویم بہ دو ہ  
حصہ دریم بہ درے حصہ خلورم بہ خلور حصہ پنجم بہ پنچہ حصہ شپیم  
بہ شپہ حصہ اووم بہ اووہ حصہ واغستہ نو اتیش شوے او درے  
کسہ بہ محرومہ پاتے شو - دوی بہ بد قسمت شمار لے کیدہ - او  
دچا بہ چہ قرعہ را اوختہ نو ہغہ خوش قسمت شمار لے کیدہ - او  
ہغہ بہ خیلہ حصہ دغیر اللہ نذر کولہ (اعزاز علی صاحب)

اليوم يئس الذين كفروا فلا تخشوهم واخشون -  
ہر گلہ چہ تا سودا خلور مسئلے او منلے چہ تحریکات غیر اللہ مو  
حلال او کنول او تحریکات اللہ مو حرام او کنول او دنیا زات تعظیم  
مو اوک، او نیازات غیر اللہ مو حرام او کنول نو کافران بہ ستا سو  
نہ نا امید ہ شی یعنی تا سو بہ پہ دین کینے کامل شی نو کافران  
بہ تا سو نہ شی کا فوکولے او تا سو بہ د روینہ نہ یریزئی خو حاشا  
ویریزئی -

اليوم اكملت لكم دينكم واتممت عليكم نعمتي - یعنی  
پہ دے خلور و مسئلو دین تام شو او اتمام نعمت او شہ -  
یو یهودی اووے حضرت عمرؓ تہ چہ کچرے جو بز پہ کتاب کینے  
دا آیات رانلے وے نو دغہ ورخ د نزول بہ جو بز اخترو وے  
یعنی تا سو مسلمانان بے قدرے نو حضرت عمرؓ ورتہ اووے چہ ورخ  
د نزول ددے آیات د جمعہ دہ او عرفہ ہم وہ جو ورخ د نزول ددے  
آیات جو بزہ اخترو دے -

د اتمام دین نہ معلومہ شوہ چہ روستہ نور و خلقتہ د



اور مقام سنوگا  
انعام مرہ

اتمام دین ضرورت نشے - مرزا ملعون او بدعتیان ہسے پاتے شو۔

ورضیتکم الاسلام دینا - بنی علیہ الصلوۃ والسلام فرمائی چا چہ  
سحر او بے گاہ دا او وے درے حُلہ رضیت باللہ ریا وبالاسلام دینا و  
بمحمدؐ نبیا کان حقاً علی اللہ ان یرضیہ (ترمذی بحوالہ مشکوٰۃ ص ۱۲)  
غیر متجانف الاثم ای غیر باغ ولا عاد - (بقرہ ۱۷۳)

لیسئلونک ما اذا احل لہم - لم - دلۃ درے قولہ دی - زہریؒ  
فرمائی (۱) چہ اصحابو کہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام نہ تپوس او کہ  
چہ کوم شے حلال دے او کوم حرام دے نو جواب سرہ د زیارت نہ  
ملاؤ شو۔

(۲) عدی بن حاتمؒ فرمائی چہ مونہ بہ پہ سپوا و پہ باز و نو سرہ  
بشکار کولو نو دھخ متعلق مونہ دینی علیہ الصلوۃ والسلام نہ تپوس  
او کہ نو دا آیات نازل شو۔ الفاظ ذکر ان عام دی او خاص  
کول ذکر ان پہ مورد ذکر و نزل پورے اضوالاشیاء دی (شاہ ولی اللہ)  
(۳) نو دا تفصیل دے کہ بہیمۃ الانعام -

الطیبۃ - ہخہ دی چہ حرمت ہے پہ شریعت کہنے نہ وی۔ پہ  
مابین کہ حلال او کہ طیب کہنے عموم و خصوص مطلق دے لکہ  
خیل غنم طیب او حلال دی او پر دی غنم حلال دی خو طیب نہ دی  
یوانگریز وائی چہ ما کہ ہر حیوان غوہ بنہ شکلہ دہ کوم حیوان  
تہ چہ شریعت حلال وائی ہخہ مزید ارا و شفا بخش دے پہ خلاف  
د حرام نہ (مولانا عبد الغفور صاحب)

الجوارح - الکواسب - خو خنزیر بہ نہ وی پہ اتفاق سرہ او  
منزری او یک تر نہ امام ابو یوسف صاحب ہم خارج کریدی  
(ہدایہ اخیر)

فائدہ :- کہ حد د بشکار کہ پارہ پنچہ شروط دی چہ معلوم  
دی کہ دلالت نہ - (۱) جرح و الجوارح نہ (۲) لیکل کہ مکلبین نہ



(۳) تعلیم چہ ستا حکم منی دَ تَعْلَمُوْهُنَّ مَا رَمٰۤی اِمْسَاکَ دَ مِمَّا مَسْكَنَ نَ  
(۵) ذِکْرَ اللّٰہِ دَ اِذَا ذِکْرَ اَسْمِ اللّٰہِ نَ رَعْمَا نِی

و طعام الذین او توال کتب من قبلکم - ۵ - مراد مذ بو حہ د -  
و طعامکم مراد مذ بو حہ دہ چہ مخفیہ پیا هغوی حرامہ وہ - تائید  
و علی الذین هادوا حرمانا کل ذی ظفر (انعام ۱۲۶)

والمحصنات من الذین او توال کتب من قبلکم - یعنی حلالہ دی  
فائدہ ۱۵ - د اهل کتاب مذ بو حہ جائزہ او د هغوی د خور لور  
سره نکاح جائز دے محکمہ چہ د مسلمانا نو محرمات او د هغوی یو دی  
علت د جواز د عدم شرک نہ دے اهل کتاب خو مشرکان دی

تائید :- لقد کفر الذین قالوا ان الله هو المسيح ابن مريم (مائدا)  
(معارف) د دے زمانہ بدعتیان چہ شرک نہ رسید لی دی  
پہ حکم د اهل کتاب کینے دی پہ جواز د نکاح او د ذبح کینے (شیخ)  
د دے زمانہ اهل کتاب چہ مذہب تے نہ ختم شویدے پہ  
حد او حرمت کینے داپہ حکم د مشرکان نو کینے دی - (عثمانی)

ومن یکفر بالایمان - د دوه وو و همونو دفعہ دہ د، چہ نکاح  
او ذبحہ د اهل کتاب جائز شوہ نو نور احکام پہ ئے ہم جائز وی  
(۶) یا چہ د اهل کتابے سرہ دہ نکاح او کہ نو چرے کافر نہ شی -

یا ایہا الذین امنوا اذا قمتم الى الصلوة - ۶ - د امر مصلح  
دے - قَا دَاخِلْہ دہ پہ مجموعے باند نو ختم شو استدلال د  
امام شافعی صاحب پہ لزوم د ترتیب باند چہ ترتیب د غسل  
د وجہ خو معلوم شو د قَا ن نو کہ پہ باقی کینے ترتیب او نہ منی  
نو خرق د اجماع لازمیدی - برء و سکم کینے با داخلہ دہ پہ  
محل باندے نو بعض رأس مراد شوا و هغه بعض معلوم شو  
د حدیث نہ چہ مسح علی الناصیۃ دے - اونا صیہ خو ربیع  
د رأس دہ محکمہ چہ رأس خلور حصے دی فودہ یمنی و یسری

یہ پہ بار  
کچھ پہ واپس  
کید و سرہ  
او پہ سپی  
کچھ پہ درے  
حکمہ بیکار  
او نہ هغوی  
رکند اغیر  
ہرے والد  
والی چہ علت  
د جل توحید  
دہ حقیقہ  
یا ادعاء  
(مافہم)  
لقد اخطا الله  
- ۱۲۰ -  
فضاء بدر  
فرشتہ  
تیری نصرت کو  
انہر سکتی ہے  
مگر اون سے قطار  
الہر قطار پہ  
یہی -



شیعہ والی چہ ارجیکم عطف دے پہ محل دبر و سکم باندہ ہون واپس چہ تابع دمر بقایہ دلفظ دی  
اوپر یون فیہا من اساور من ذهب و نوو اس ۱۵ کین من زاید دے نو حکم عطف پہ لعل دے ۱۲

رس قفی رہ، ناصیہ - امام مالک صاحب د کل رأس مسح فرض وائی او  
امام شافعی صاحب ادنی ما یطلق علیہ اسم المسح فرض وائی - (موضعتہ الفقہ)  
الی المرافق غایہ د اسقاط دہ الی الکعبین پہ ہر رجل کین د وہ کعبہ دی  
نو معقد الشراک مراد نہ دے -

فائدہ :- شیعہ قایل دی پہ مسح د رجل باند ٹکھ پہ تیمم کین مغسول  
د وضوء ممسوح کرجی او ممسوح ساقطین ی -

جواب :- داخو یونکتہ دہ پہ دے حکم نہ تا بتیہ دی او پہ غسل کین  
خو کل بدن مغسول دے نو کل بدن خو ممسوح نہ شو (نوادر مکیا)  
قد جائعم من الله نور و کتاب مبین - ۱۵ - و کتاب عطف

تفسیر دے د نور د پارہ - تائید : اامنوا بالله ورسوله والنور  
الذی انزلہ (تغابن : ۱) او کہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام مراد شی  
نو داسے نور نہ دے چہ د بشریت سرہ منافی دے بلکہ نور تشبیہی د  
(معارف) تائید : ان الرسول نور یستضاء بہ : و صار من سیوفی الله  
مسلول ب رکعت، فا فہم -

ان الله هو المسيح ابن مریم - ۱۴ - یعنی الله تعالیٰ پہ شکل د  
عیسیٰ علیہ السلام کینے راغلے دے (شاه عبد القادر) یا باری تعالیٰ  
خپل تصرفات عیسیٰ علیہ السلام تہ حوالہ کوی دی (ابن جریر و حنین علی)  
قایل پہ اتحاد یعقوبیہ او پہ تثلیث نسطوریہ او پہ ابنیت ملکائیہ  
دی - ان اراد ان یهلك المسيح ابن مریم وامه ومن فی الارض جمیعا  
سوال :- مور د عیسیٰ خو مرہ دہ او من فی الارض بعض مرہ دی  
نو د هغوی ارادہ د هلاک والی خنک دہ - ؟

جواب :- قد اهلك امه ومن فی الارض جمیعا -  
سوال :- من فی الارض جمیعا خو قول هلاک نہ دی ؟  
جواب :- بعض هلاک دی او بعض پہ حکم د هلاک کینے دی -  
بہتر جواب دادے چہ واو پہ معنی د مفعول بہ دے - پہ واو  
مفتاح ۱۶۵ - ۱۶۵ - نصرانی جو کیتہ

۱۵ مائد  
۱۲  
۱۲  
۱۲  
تہ نور  
نسطورائے  
دعوتہ تثلیث  
یعقوبیہ تہ  
دعوتہ اتحاد  
ملک تہ دعوتہ  
د ابنیت دعوتہ  
هفتہ یهودی  
پیر سرہ دی  
چہ هفتہ یکان  
نہ پہ دھما



عاطفہ کہنے تعلق دے فعل دے اجزاء و سرہ وی او پہ و آو دے مفعول ہما کہنے  
تعلق دے فعل دے مجموعے سرہ وی دے اجزاء تفصیل مراد نہ وی نو معنی

دا شوہ ان اراد ان یہلک ہذا المجموع -

علی فترۃ من الرسل - ۱۹ - ای علی حین انقطاع - یعنی تقدیر  
د اوقات پنچواں مصادرو نہ شائع دے - یُقالُ تیک طلوع الشمس

ای حین طلوع الشمس -

اذ جعل فیکم انبیاء - ۲۰ - انتہاء دے نعمت روحانی وجعلکم  
ملوکا انتہائی نعمت جسمانی -

و علی اللہ فتوکلوا - ۲۳ - وکل الیہ الامر یکل وکلا وکولا  
ای فوض الیہ الامر - فافرق - ۲۵ - فیصلہ اوکی - (عثمانی)

یتبھون فی الارض - ۲۶ - ذلیل بہ وی پہاڑ مکہ کہنے - دامعنی  
نہ دہ چہ دے وتولارورتہ معلومہ نہ وہ ٹھک دے دغہ ٹھک طول خلونیت  
میلہ او عرض نے پنچلس میلہ و زیات نہ وہ - او دا چہ کل بنی اسرائیل  
شہر لاکہ وو - او او یا زرہ روزانہ مہرہ کیدہ بے اصلہ خبرہ دہ  
نواب صدیق حسن خان وائی چہ خازن دے تفسیر پہ لحاظ سرہ  
خہ دے - او دوا قعات پہ لحاظ سرہ نصفہ من الا کا زیب دے -

فائدہ - دے عالقہ متعلق قسما قسم قصے مشہورے دی دے ہغ  
متعلق روح المعانی والا لیکے (حی عندی کا خبر عوجہ ابن عنق حدیث خرافہ)  
واتل علیہم نبا ابنی ادم بالحق - ۲۷ - کانت توئمۃ قابیل اجمل  
واسمہا اقلیمۃ و توئمۃ ہابیل لبودار خازن

انی ارید ان تبوء - ۲۹ - لعل مرادہ بالذات انما هو عد  
ملا بستہ الاشم لا ملا بستہ اخیه لہ (ابو سعود) باشمی - ای باشم  
قتلی - فاصبح من النادمین - ۳۱ - من اجل ذلک - دے توجیہا  
دیلا، دے وجہ چہ ما انا بباسط رہ، دے وجہ نہ چہ  
الحجرت شو دے نادمین نہ بنا پہ دے دواہو وجہ وقف

لہ فلا یرد  
ولا تدر وازنہ  
وزر اخریما



مانند ۵

دے پہ ذلک باند رس، دے وجہ نہ چہ پنا حق قاتل خیمہ نہ کیری  
نومو نہ لازمہ کہہ پہ بنی اسرائیل الخ بنا پہ دے وجہ وقف دے  
پہ انادمین باند -

یحاربون الله ورسوله - ۳۲ - تفسیر یسعون فی الارض فساد دے  
مفاعله پہ معنی نفس فعل دہ - یا د باری تعالیٰ د طرفہ جزا د  
محاربے دہ - قتل دے پہ صورت د صرف قتل کہے - اوسوی دہ پہ  
قتل اومال دواہ و کہے - او قطعہ دہ چہ صرف مال ئے اغستے وی  
اوحبسی دے چہ صرف یرول ئے کیری وی (نور الانوار)

الا الذین تابوا - ۳۴ - العذر تخری الا انسان ما یمحو بہ ذنوبہ  
وذلك ثلثہ - ا ضرب اما ان یقول لم افعل او یقول فعلت لا جل  
کذا او یقول فعلت ولا اعود هذا الثالث هو التوبۃ (مولانا درسی)

یا ایہا الذین امنوا اتقوا الله - ۳۵ - داسے ویریڈی چہ  
وابتغوا الیہ الوسیلۃ - طلب کہے باری تعالیٰ تہ نزد دے والے  
نہ چہ دہغہ نہ تختی لکہ دمار نہ او داسے نزد دے والے چہ

جاہد وافی سبیلہ - یعنی پہ اعلاء د کلمۃ اللہ کہے کو شش او کہے  
نو نتیجہ پہ ئے لعلکم تفلحون وی - الوسیلۃ ما یتوسل بہ  
الی اللہ تعالیٰ من فعل الطاعات وترك المعاصی (ابوسعور)

توسل پہ اعمال صالحہ و سرہ یقینی دے - تا ئید : (۱) ال عمران : ۱۹۳  
رس ال عمران : ۵۳ - رس حدیث د سقوط د حجر پہ دریو کسانو باند  
(۲) ال عمران : ۱۸۱ - (۵) فاتحہ : ۲ - او توسل پہ صفات د باری

تعالیٰ یقینی دے تا ئید : الحمد لله رب العلمین (فاتحہ - ۱ - ۲ - ۳)  
(۱) ال عمران : ۲۴۱ - نمل : ۱۹ - وانقلی برحمتک فی عبادک الصالحین

(۳) بل توسل شریکہ دے - ما نعبدہم الا لیقر بوجہ الی اللہ ذلفی -  
(زمزم : ۳) (۴) توسل اختلا فی دے پہ جاہ او پہ حرمت  
اوطنیل وغیرہ سرہ - لم یعهد التوسل بالجہ والحرمت عن احد

بنا اسنا بانزلت وابتغوا الیہ رسول فاکتبتا مع الشاہدین (۳۵)

لعلکم تفلحون  
فانقلی برحمتک  
فانقلی برحمتک  
فانقلی برحمتک

توسل پہ اعمال صالحہ و سرہ یقینی دے - تا ئید : (۱) ال عمران : ۱۹۳  
رس ال عمران : ۵۳ - رس حدیث د سقوط د حجر پہ دریو کسانو باند  
(۲) ال عمران : ۱۸۱ - (۵) فاتحہ : ۲ - او توسل پہ صفات د باری

توسل پہ اعمال صالحہ و سرہ یقینی دے - تا ئید : الحمد لله رب العلمین (فاتحہ - ۱ - ۲ - ۳)

(۱) ال عمران : ۲۴۱ - نمل : ۱۹ - وانقلی برحمتک فی عبادک الصالحین

(۳) بل توسل شریکہ دے - ما نعبدہم الا لیقر بوجہ الی اللہ ذلفی -

(زمزم : ۳) (۴) توسل اختلا فی دے پہ جاہ او پہ حرمت

اوطنیل وغیرہ سرہ - لم یعهد التوسل بالجہ والحرمت عن احد



ان الله ويقر ۴ نزلت في شيخ من الرب جل الى رسول الله فقال يا نبى الله انى شيخ منك في الناس  
غير انى لم اشرك منذ عرفته ولم اتخذ من دونه وليا وانى فداوم مستغفر فاحالى عند الله ۱۲

من الصحابة (روح المعاني: ج ۳: ص ۱۲۱)

البتہ دے پہ جواز قائل دے حکم چہ معنی ہے صحیح کیوں  
او بہتر وقت نہ والی۔ او دے والی چہ بے شک ادعیہ ما ثورہ بہتر  
دی دغیر ما ثورہ نہ۔ واعلم ان التوسل بین السلف لم یکن  
کما هو المعروف بیننا فانهم اذا كانوا یریدون ان یتوسلوا  
باحد کانوا یندھبون بمن یتوسلون بہ ایضا معهم لیدعوا  
لہم۔ او ہر چہ توسل دے پہ اسماء ک صالحین سرہ نو  
دایو امر دے چہ زہے نہ خوبنوم چہ داخل شہم پہ دے کہنے  
زہے دعوہ نہ کوم پہ سلفو بانہ۔ ابن تیمہ "ورتہ حرام والی  
او در مختار والا ورتہ جائز والی ولكن لم یأت بنقل عن السلف۔  
(فیض الباری: ج ۳: ص ۳۳۴) البتہ توسل پہ چاہ او پہ حرمت  
او پہ عزت سرہ منقول دے د مشرکانو نہ او د یهودو نہ۔ تائید  
ابیض یستسقا الغمام بوجہہ ثمال الیتیمی عصمہ للارامل  
دا قول د ابو طالب دے او ہنہ مشکوک مہ دے۔ او چاکی ملا  
پہ بصا ترکینے د جواز د پارہ دا بیت پیش کرے دے او والی لقولہ  
یعنی قائل پیوی۔

تنویر  
در مختار  
رد مختار

(۲) او قبطیا نو مشرکانو دے پہ مقابلہ د موسی علیہ السلام  
کہنے۔ بعزت فرعون۔ (شعراء: ۳۴)  
(۳) یهودو پہ دے پخواند پیدائش د نبی علیہ الصلوۃ والسلام  
چہ خدا یہ د نبی علیہ الصلوۃ والسلام پہ حرمت سرہ مؤثر نہ  
غلبہ را کہے پہ کافرو بانہ۔ وکانوا من قبل یستفتحون علی  
الذین کفروا (بقرہ: ۱۹) علی توجیہ

فائدہ:- ابیاء وسیلہ دی پہ تبلیغ د احکامو شرعیو کہنے  
نہ پہ احکامو تکوینیو کہنے۔ (منہاج السنۃ: ج ۱: ص ۲۳)  
تائید: قل انما ادعوا ربی ولا اشک بہ احدا ہ قل



صالحہ ۵

اِنَّ لَا مُلْكَ لَكُمْ ضَرَاوَالا رَشْدَاہ قُلْ اِنِّیْ لَنْ یَّجِیْرَنِیْ مِنَ اللّٰہِ اَحَدَاہ وَ  
لَنْ اُجِدَ مِنْ دُونِہٖ مُلْتَحَدَاہ اِلَّا بِالْاِغَاثِ مِنَ اللّٰہِ وَرَسَالَتِہٖ (جن: ۲۰-۲۱-۲۲)

السارق والسارقة - ۳۸ - تقدم ذ سارق حکہ دے چہ دے سرہ د  
قدرت کاملہ نہ پہ کسب باند چہ غلا کوی نو اولی بالقطع دے  
پہ خلاف ذ الزانیۃ والزانی (نور: ۲) نہ - چہ بنجہ مستورہ دہ  
نوجہ ذنا کوی نو اولی بالعقوبت دہ - دا وجہ غلطہ دہ  
چہ سرے غلا دیرہ کوی او بنجہ ذنا دیرہ کوی - بلکہ غلا خو بنجہ  
دیرہ کوی ہر خہ پتہوی او د ہر چا نہ غلا کوی - او زنا خو سری  
کوی بنجہ خو چا پسے نہ جی (مولانا عبد الغفور صاحب)

قطع دلاس پہ لسو روپو کینے دہ پہ نزد ک امام صاحب او  
پہ خلور روپو کینے دہ پہ نزد ک امام شافعی صاحب - او قیمت  
دلاس خو بنجہ ذرہ روپی دے نو لہذا پہ دے مخالفین اعتراض  
کوی - جواب :- اذا كانت امینۃ کانت ثمینۃ واذا خانت هانت  
(عثمانی) قبیل السرقہ عصمت ذ شیء منتقل شیء مالک نہ باری تع  
تہ نو حکہ ضمان ذ مسروقہ نشے نہ پہ ہلاک او نہ پہ استہلاک  
کینے - البتہ کہ مسروقہ موجودہ وہ نور د کو لے شیء مالک تہ پہ  
نزد ک امام صاحب - او امام شافعی صاحب سرقہ قیاس کوی  
پہ غصب باند (اصول)

يا ايها الرسول لا يحزنك الذين يسارعون في الكفر - الم -  
پہ خیبر کینے زنا او شوہ نو یہود یا نو سری دا اولیدل پہ یہود یا نو  
دمدینے منورے پسے چہ ذ بنی علیہ الصلوۃ والسلام نہ تپو س  
او کپے کہ ہخہ دا حکم او کپہ چہ دواہ و بخو نہ ذ تور شی  
او پہ خرہ ذ سوارہ کپے شی یا لہ ذ ینہ ہم آسان نو قبول ئے کپے  
ور نہ بیائے مہ قبولے - نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام او وے  
چہ تورنت را وپے نو ابن صوریہ ذ رجم پہ آیات لاس کیخو دہ

ماہ  
قال إذا سرق  
المسروق فبغته  
ولو بنش -  
نوعاً ابودلود  
مشکوۃ ۳۱۴

مشکوۃ ۳۱۴



اذلة على المؤمنين الخ ۵۔ مدى اذل بعلى لتقمنه معنى العطف ويجوز ان يقصد  
بالقدية بعلى الدلالة على انهم مع شرانهم على المؤمنين فانصرف لهم - مختصر ۱۲۹

نوعيد الله بن سلام اووے لاس و پورتہ کہ نوايات درجم او حليدہ  
نوبی عليه الصلوة والسلام هغه رجم کرہ د هغوی د صلح مطابق ورنہ  
پہ رجم کنے احسان شرط دے۔ او احسان راغی پہ ایمان او عقل او حریت  
او بلوغ او پہ و طئ د منکوح سرہ چہ هغه بہ هم داسے وی (عام)

بلہ واقعہ داسے دہ بنی نصیر چہ بہ قتل او کہ د بنی قریظو و نہ  
نواو یا ختہ خرما دیت بہ ئے ورکولو او کہ بنی قریظو و بہ قتل او کہ خو  
قصاص بہ تے نہ اغستے کیدے شو او دیت مضاعفہ بہ ئے ورکولو۔  
نو د بنی عليه الصلوة والسلام پہ زمانہ کنے بنی نصیر قتل او کہ  
نوسری ئے را او لیزل یهود دو دمدینے منورے تہ چہ د بنی عليه الصلوة  
والسلام عندیہ معلومہ کری ئے نوبی عليه الصلوة والسلام د قصاص  
حکم او کہ۔ (معارف و شیخ)

او اعرض عنهم - ۴۲ - ای عن معاهد تهم مقسطين قسط الرجل  
اذا جاور واخذ قسط غيره - واقسط الرجل اذا عدل واعطى غيره  
ويحمل الالف للسلب (مرقاة)

ومن لم يحكم - ۴۴ - ای ومن لم یعتقد یعنی درجہ کاملہ مراد دہ  
(۳) یا ذکر نہ مراد علی کفر دے چہ فسق دے (۳) یا راد ا دیا نو  
سابقو حکم دے حکم بنی عليه الصلوة والسلام ویلی دی چہ پہ  
فسق سرہ سپے نہ کافر کیبری وان زنی وان سرق نو استدلال  
دمعتر لو و ختم شو پہ دے چہ صاحب د کبیرہ کناہ مؤمن نہ دے  
فمن تصدق به - ۴۵ - پس "هغه مجروح چہ معافی او کہ ہ  
جارج تہ۔ یا پس هغه جارج چہ خان ئے پیش کہ قصاص تہ -  
افحکم الجاهلیتہ بیغون - ۵۰ - ای ایکفرون فحکم الخ  
الجهل علی ثلثہ ا ضرب (۱) عدم العلم (۲) اعتقاد اشئی علی خلاف  
ما هو علیہ (۳) العمل خلاف علمہ -

یسارعون فی الاثم - ۴۶ - رد یلتہ ، ناشئتہ ، من قوۃ نطقیتہ۔

۵۔ بنی نصیر  
غالب و ۱۲  
والجبر و قصاص  
۴۵۔ یہ کوئی نہ  
چہ مساوی  
۱۲۔ راتلو نو  
ہلک دیتہ دے  
کہ چہ قتل  
لاس ئے غوغ  
کو نو دودہ  
پہ مقابلہ کنے  
جو رلاس نشی  
فرقہ او پہ  
ہر فرم کنے  
چہ رقصاص  
نہ خطرہ د  
صلکت و  
نقصان  
دے کہ  
سرے پہ  
کبیرہ کنے  
منہاہ العلم  
۶۵۔



فَاعْلُوا أَن رَّزِقُوا ثَمَرًا مِّنَ النَّاشِئَةِ مِن قُوَّةٍ غَضَبِيَّتِهِ - اَعْلَهُمُ السَّهْت - رَذِيلَتِهِ  
 نَاشِئَتِهِ، مِن قُوَّةٍ شَهْوِيَّتِهِ - السَّهْت نِيَا زَاتِ خَيْرِ اللَّهِ شَاهِي لَزِي عَنكِتِهِ د  
 بَابِ دَاعِي كَافٍ مَن لِيَكْلِي دِي چہ، خُورَاكُ لِي حَرَامِ دے - بِلِ سَهْت  
 مَا خَبِثَ وَقَبِيحٌ مِّنَ الْمَكَاسِبِ فَيُلْزَمُ عِنْدَ الْعَارِ -

شیخ محمد رفیع  
 کوی پور قرآن  
 کہنے چہ درام  
 تھلافت و خیر  
 علی کرم اللہ  
 وجہہ اعلیٰ ۱۲

طَغْيَانًا وَكَفْرًا - ۶۴ - قرآن زیا تو ی ددوی طغیان د وچے و خباثت  
 ددوی نہ - لکہ حلوا زیا تو ی مرض د مریض ہ روئی فرمائی ہ  
 پیش چشت داشتہ شیشہ کیو د زین سبب عالم کیو دت می نمود

يَا أَيُّهَا الرُّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ - ۶۵ - رَفَعَهُ دَمَوَانِجَ دَتَبْلِيغٍ - يَعْنِي  
 تَبْلِيغٌ مَّهْمٌ بِالْمَشْرِقِ شَيْءٍ دے کہ یو حکم دے اوندہ رساؤ نو قولہ پیغمبری  
 پہ دے خرابہ شے - دَخْلَقُوهُ مَہِ یَرِیدہ - هِدَايَتِ دَبَارِي تَعَالَى  
 چہ قدرت کہنے دے (عقابی)

لہ والد مولوی  
 اسماعیل پیش  
 امام موزا  
 الہی بخش نظام  
 الدین اولیا  
 نام ساجد صفیہ  
 حافظہ ۱۲

فَاكِدْ ه - تَبْلِيغٌ پے بے طلبو کہنے طلب پیدا کول - تَعْلِيمٌ طَالِبَانُو تہ  
 علم خود ل (مولانا الیاس صاحب) لہ

قَدْ يَا أَحَدَ الْكَتَابِ - ۶۸ - دَاوُلِ تَبْلِيغٍ دے یعنی اے اہل کتابو  
 تاسو پے دینہ لے تر شو چہ، تاسو قرآن نہ وی منلے - تَمَكُّدُ چہ مدار د  
 کَالِ اِيْمَانِ اَوْ عَمَلِ دے - اُو پے عمل کہنے تاسو صبر لے چہ پیغمبر ان  
 تاسو قتل کری دی - اَوَايْمَانِ مَوْنِشْتِ تَمَكُّدُ چہ دے قتل تہ مو حلال  
 ویلیدی -

بیس پڑے  
 سلمان مکتبہ  
 رمضان میں  
 چالیس ختم کرتے  
 فقہ ۱۲

كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ - ۷۵ - اَوْ خُوكُ چہ چو چوئی خوری ہغہ  
 محتاج وی اَوْ خُوكُ چہ محتاج وی ہغہ معبود نشی کیدے -

اصل مقصد  
 تبلیغ ہلاؤ  
 کو ماچا پیر  
 البی بر لا زام  
 اور یہ غشیت  
 وغیرہ اس  
 پروگرام کا  
 انشا بات ۱۲

لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ - ۷۷ - يَعْنِي دَعِيسِي نہ متصرف مہ جو رہ دے  
 اومہ لے د پیغمبر لے نہ خکتہ کوئے -

ذَلِكَ بَانَ مِنْهُمْ - ۸۲ - يَعْنِي هَغْه نَصَارَى مُسْلِمَانُو تہ نزد دے  
 دی چہ پے ہغو کہنے د، علم اور د، زہد اور د، تواضع اور د، نرمی وی  
 لکہ نصاری د حبشو پے زمانہ د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہنے -

سفر کو تہ  
 ایستودہ  
 شہنہ د شہ  
 نو کھلے عالم  
 قول شین بکلا



تفیض من الدمع - ۸۳ - بهیبتی بہ ستر بڑے ددوی دویج  
 ذکر تداؤ بنکونہ - یا بہ چ کیبی - ذکر فیضان مراد تے نہ  
 چ کیدہ دی - حکم چہ فیضان لازم دے چ کیدوسرہ - نو ذکر  
 دملزوم چہ فیضان دے او مراد تے نہ چ کوالے دے نو داجار  
 مرسل شو -

یا ایہا الذین امنوا لا تحرموا - ۸۴ - صور تحریم الحلال -  
 (۱) اعتقادا حلال تہ حرام ویل کفر دے - (۲) قولا حلال تہ  
 حرام ویل قسم دے (۳) معاملہ دہرامو ورسرہ کول یہ  
 نیت دہ ثواب سرہ بدعت دے او یہ نیت دہ واسرہ جائز دی  
 (معارف) فقال النعمان بن قوئل یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 أرئیت اذا صلیت المکتوبۃ وحرمتہ الحرام واحللت الحلال ادخل  
 الجنة؟ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم نعم (مسلم)  
 فهل انتم منتہون (۹۱) تحریم دہ شرابو تدریجا وہ -

(۱) یسئلونک عن الخمر والمیسر (بقرہ: ۲۱۹)

(۲) یا ایہا الذین امنوا لا تقربوا الصلوۃ وانتم سکران (ساء: ۳۴)  
 (۳) رجس من عمل الشیطن - ۹۰ - (۴) فهل انتم منتہون -  
 استفہام طلبی دے ای انتہوا - نو حضرت عمرؓ او وے انتہینا  
 انتہینا - او مکنیہ بے وے اللہم بین لنا بیانا شافیا فیہ -  
 فجزاء مثل ما قتل من النعم - ۹۵ - من النعم - بیان دہ  
 مثل دے عند الشافعی نو دہمار وحشی پہ بدلہ کینے بقرہ دہ  
 او دہام پہ مقابلہ کینے شاة دے او دہ نعام پہ مقابلہ  
 کینے ناقہ دہ او دہارن پہ مقابلہ کینے و رغوم دے - او  
 ہم دغسے روایات دی دہ اصحابو نہ -

او دامام صاحب پہ نزد من النعم بیان دہما قتل دے  
 او دہ نعم اطلاق پہ صحرائی بانہ ہم کیبی - او دہ مثل بیان

احلکم مہید  
 البحر - ۹۶  
 الطعام ما  
 البحر البحر  
 من الموت  
 بخاری ۱۲۸  
 عن  
 عز و سیف  
 البحر  
 افراد ۳۰۰  
 امیر ابو حنیفہ  
 بن المہراج  
 قیس بن مجاز  
 معد بن الخز  
 رجی



ماندہ

13

محکمہ نہ دے چہ مثلاً یوم معنوی دے ہفتہ قیمت دے یا قیمتی اشیاء کیے۔ او  
بل صوری دے ہفتہ یا وزنی او میلی کیے دے۔ او بقرہ مثلاً دھار و حشی  
د پارہ نہ مثلاً معنوی دے او نہ صوری دے۔ او یہ روایات کیے چہ  
راچی نو دفعہ یا اعتبار د قیمت سرہ دے چہ دفعہ زمانہ کیے۔ نو بنکار یہ  
قیمت کی یہ موضع د بنکار کیے یا یہ اقرب خائے کیے او یہ دفعہ قیمت یہ  
ہدیہ و اخلی او ارسال بہ کی حرم شریفہ او یا یہ غنم و اخلی یہ  
دفعہ قیمت او نیم نیم او گے یہ یہ فقراء تقسیم کی۔ او یا یہ دھر نیم او کی  
یہ مقابلہ کیے روڑہ او نیسی او کہ د نیم او کی نہ حہ زیات شو غنم  
نو دفعہ یہ خیراتی ورکی او یا یہ د ہغو یہ مقابلہ کیے روڑہ او نیسی  
ومن عاد فینتقم اللہ منہ۔ یہ صورتہ کا عا دے کیے امام شافعی  
صاحب صرف عذاب اخروی وائی۔ او امام صاحب فرمائی چہ جرم نہ  
ہم ورکوی۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ بُدِلَ لَكُمْ تَسْأَلُكُمْ - ۱۰۱ -  
داجیرہ وغیرہ دی (ابن عباسؓ) یعنی چہ مبادی د توحید بیانید  
نو داسے خبر و پیوس مہ کوئے چہ خلق یہ ہغو چیر مشغول وی۔  
ما جعل اللہ من بحیرۃ - ۱۰۳ - ما یمنع درہا للطواغیت -  
ولا سائبۃ - ما یسیو نہا لا لہتہم ولا یحمل علیہا شیء -  
ولا وصیلۃ - التی ولدت بعد اخری من ناصہ یسیو نہا  
لا لہتہم - ولا حام - ما ید عونہ للطواغیت بعد ضراب  
معد و دہ -

فائدہ :- کوم تحریمات غیر اللہ چہ مخلوط شی د نیا زات غیر اللہ  
سرہ ہفتہ حرام وی لکہ داخیز ونہ - او چہ مخلوط نہ وی نو ہفتہ  
حلال وی لکہ بنکار ونہ د مزارات د اولیاء -

اولوکان ابآئہم لا یعلمون شیئاً ولا یہتدون - ۱۰۴ -  
احسبہم ذلک لوکان ابآئہم یعلمون ویہتدون ولوکان

عہ او مثلاً  
معنوی مراد  
دے یہ عصلو  
وغیرہ کیے نو  
کہ مثلاً صوری  
ہم مراد شی  
نوجہ لازمیہ  
د مشترک او  
داجع صبیحہ  
دہ (اصول)  
عبد اللہ بن  
حذافہ مارایت  
بابن اعن صفہ  
(ترائے متا)  
سولی پر چڑھ کر  
ہنستے اور گرم دیک  
کو دیکھ کر رونہ  
مکہ کہ افسوس  
میرے سرسنا  
تھے کہ یکے بعد دیگرے  
دیگ میں گرتے اور  
مرتے، پھر بادشاہ  
کہ سر پر اسلئے بوسہ  
دیا کہ میرے ساتھی  
رہا ہو جائے۔  
(امام ابن عباس)  
(بحوالہ ابن عباس)



اَبَا تُهَمَّ الْخ (۲) احسبہم ذلك حال کون ۶ بآئہم الخ - (۳) چہ  
واو و صلیہ شی نو بیا محل د فکر دے -

اذا اھتد یتم - ۱۰۵ - چہ امر بالمعروف او نہی عن المنکر  
اوکی - (ابوبکر صدیق رض) یا (۲) علیکم انفسکم ای اھل دینکم - وا  
اوکد آیات دے پہ امر بالمعروف او نہی عن المنکر کہتے (عبداللہ ابن مبارک)  
رسیا دا آیات محمول دے پہ زمانہ د صبر باند - چہ ہر سرے  
پچیلہ رائے مغرورشی او دنیا ورتہ خوہ ینہ شی او متبع د خواہش  
شی او احتمال د اصلاح ختم شی - بلکہ د خان د فساد خطوہ  
وی نو پہ دغہ وخت پہ سرے د خلقوا اصلاح پریدی او خیل  
دین بہ تختوی غرو نوکتہ - (مشکوٰۃ)

یا ایہا الذین امنوا شھادۃ بینکم - ۱۰۶ - بدیل مسلمان  
اوعدا او حاتم نصرانیان تجارت لہ لایہ - پہ لار کہتے بدیل  
مہکیدہ - نو سامان خیل دے عدا او حاتم تہ حوالہ کرو - او  
فہرست دے پہ کہتے پت کیخوردہ پہ سامان کہتے - روی سامان ورثو  
تہ اور ساوہ خویو د زرو جام پہ کہتے نہ وہ - ہغوی دعویہ وکرہ  
پہ روی او روی منکروو نو قسم دے اوکد - بیا یو زرگر سرہ  
دغہ جام بنکارہ شو نو روی رپورت اوکد نو ہغہ اووے چہ  
دامالہ عدا او حاتم را کہتے دے - بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام  
ہغوی طلب کرہ - نو ہغوی اووے چہ موبن دا جام د بدیل نہ  
پہ قیمت اغستہ وہ - او ورثہ منکروو - نو ہغوی پچیل علم قسم  
اوکد نو ہغہ جام واپس شو -

تجبسونہما من بعد الصلوٰۃ (۱) داتشدید دے د قسم  
بانزمان (۲) او بل تشدید د قسم بالماکان دے - لکہ قسم عند  
المنبر - قال علیہ الصلوٰۃ والسلام لا یحلف احدکم عند منبری  
ھذا علی ینین اثمتا ولوعلی سواک اخضر الا بتوء مقعدہ من النار  
(ابوداؤد)

اولی سر  
کافی نہ دے  
داغونہ ہوئی  
۱۲ ۱۲

ہ غور موز  
دشری تاح  
نہ دؤ نومون  
قکہ انکار  
کہے وہ  
۱۲ ۱۲



(۳) اودیم تشدید دے بالصنات۔ اقامام صاحب پید درے واپو قائل  
دے بلا لڑوہ۔

مذ الذین استحق علیہم - ۱۰۴ - والضمیر فی استحق عاید الی الاثم ای  
الذین استحق علیہم الاثم ای الذین وقعت الجنایة علیہم - الاولین -  
کانہ قید منہما اوبدل من الضمیر فی یقومان۔

قالوا لا علم لنا - ۱۰۹ - را، کوم خلق چہ قائد دی پہ علم کلی اعطائی  
ذانبیاء نو هغوی تاویل فاسدہ کوی - چہ لا علم وید وچہ دہشت  
نہ دی ورنہ علم ئے شتے پہ ہرشی۔

جواب اولاً:- لا یجزئہم الفرع الا کبر (انبیاء ۱۰۳) نو فرع  
اودہشت خو پہ هغوی نشے - ثانیاً - دا خبرہ خود واقع نہ خلاف  
دہ - نو دا جواب غلط دے او شرک دے اٹھا کر پھینک دو باہر گلی میں۔  
(۲) عام مفسرین وائی لا علم لنا بیواطنہم وانما العلم لنا بطواہم  
(۳) حضرت شیخ علیہ الرحمۃ فرمائی لا علم لنا پس وفات نہ دے  
یعنی باری تعالیٰ بہ تپوس اوکی چہ ستا سو خنکہ تسلیم او شو  
د حیثیت د الوہیت نہ یا د حیثیت د رسالت نہ نو دوی بہ او وائی  
چہ اے اللہ مونہ ہ خود تو حید دعوت ورکا وہ نو چہ ہرکے  
وفات شو نو بیا د دوی د شرک نہ خیر نہ وو۔

هل یستطیع ربک - ۱۱۲ - را، ای هل یفعل ام لا (۳) او  
یطیع ربک باجابتہ سوالک - (۳) چا ویلیدی چہ د دوی شک وہ  
ٹکک چہ دوی اول مسلمانان و - (جامع البیان)

قال اللہ انی منزلہا - ۱۱۵ - قال علیہ الصلوۃ والسلام نزلت  
المائدۃ من السماء خبزاً ولحمًا وامروا الا یخونوا ولا یدخروا  
لغد فخانوا ورفعوا لغد فمسخوا قرۃ وخنایہم (ترجمہ)

تعلّم ما فی نفسی - ۱۱۶ - ای تعلّم ما أخفیہ ولا اعلم ما فی نفسک  
ای ولا اعلم ما تخفیہ (جامع البیان)



قال الله هذا يوم ينفع الصديقين صدقهم - ۱۱۹ - هرکله چه  
 قریب شو مرگ تا یوسف بن اسباط نو بے قرار وہ نو خذیفہ شاگرد  
 ورتا اووے چه و لے بے قرارے نو دہ جواب اوکا چه و لے بے  
 قرار ندیم اوما تا پچیل عمل کنے قسم دے چه خہ رشتینے شے نہ  
 معلوم یزدی چه د الله تعالی د پاره وی - نو خذیفہ اووے چه  
 تعجب دے چه دانیک سرے قسم کوی عند الموت چه ماته پہ خیل  
 عمل کنے صداقت معلوم نہ دے یعنی دومره د الله نہیریڈی (احیاء  
 العلوم: ج ۱ ص ۳۲۵) سرے چه خومره الله تعالی تا قریب کیڈی  
 دومره یریزی نو حکم بہ امام احمد حنبل دعا کولہ اللهم الق فی  
 قلبی خوفانک بطاقتی -

تبرہ الاکملہ ۱۰۰  
 گفتہ رخ اصق  
 قبر خدا است  
 رخ کوری نیست  
 قبر آن ابتلاست  
 یوکل عیسیٰ  
 احمق نہ تمیز  
 نو چادر تہ اووے  
 چه تہ بنوبازن  
 الله د پروند  
 علاج کوی نو  
 احمق نہ و لے  
 تھے نو دہ دا  
 جواب در کوی  
 (تمیل مسم)

الله ملک السموت والارض وما فیہن وهو علی کل شیء قدیر - ۱۲۰ -  
 ای لا عیسیٰ وامہ - دا خلاصہ دہ د تمام سورۃ -  
 یعنی تحریمات د الله جو بہ وے او د غیر الله تحریمات پریدے  
 اونیا زات او نذر صرف د باری تعالی کوے او د غیر الله نذر او  
 نیازات پریدے - حکمہ چه بادشاہی د اسمان نو نو او د زمکے صرف د  
 باری تعالی دہ نہ د غیر الله او خاص باری باری تعالی پہ ہر شی  
 قادر دے نہ غیر الله - او خاص د ہغہ نہ حاجات غو ا رہے  
 نہ د غیر تہ -

تمت سورة المائدة ۹ صفرہ سالہ ۱۲۰۱ ہجری

جمعرات ۸ بجہ مسجد شاہ پور

وسوف اکتسی ثوب الفنا — وعل شیء فان

وسوف تری کتابتی — انا فی التراب بال

کہ پہ حساب وی خائےم نشے : اوکا پہ احساوی د خواہ جانا بہیمہ

من نہ گویم کہ طاعت بہ پذیر قلم عفوہ برگنا ہم کش

عجبت



# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## سُورَةُ الْأَنْعَامِ مَكِّي دے (۵۵)



د ترتیب قرانی پہ لحاظ شیڈیم دے او د نزولی پہ اعتبار سرہ  
پنچہ پنکھو ستم دے - بعد الحجر و قبل الصفات -

اسماء بنت یزید انصاریہ فرمائی چہ کلہ سورۃ انعام نازلیدہ  
نو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پہ او بنی سورہ او ما وا کہے نیولے و  
او داو بنی کیہ وہ زور ندہ شوے وہ د ثقل نہ ۱۲ بنی کثیر ۱۲۳

ربط

۱۱، پہ دے سورۃ کہنے دلائل پہ نفی د شرک باند تفصیلاً  
دی - او پہ سورۃ مائدہ کہنے اجمالاً و - نو دا تفصیل بعد  
الاجمال شو چہ ا وقع وی پہ ذہن کہنے او تفصیل المقام ہم شو -

۱۲، پہ دے سورۃ کہنے نفی د تصرف دہ د کل ما سوا اللہ نہ او پہ  
سورۃ مائدہ کہنے نفی د تصرف وہ د عیسیٰ نہ او د مورد دہ  
نہ - نو دا تعمیم بعد التخصیص شو چہ مقصد د علم بیا ن  
دے یعنی یوہ مسئلہ پہ مختلفو طریقو سرہ ذکر کول -

۱۳، دلتہ پہ تحریمات غیر اللہ کہنے علا وہ د بحیرے صائے حاتم  
وسیلے نہ چہ مذکور دی پہ مائدہ کہنے نور صور مذکور دی  
چہ من الحرث والانعام - ۱۳۸ - نو دا تمہ شوہ -

۱۴، دے سورۃ مضامین بالعکس د مضامین د سورۃ مائدہ  
نہ دی - یعنی نفی د شرک فی التصرف پہ کہنے مقدمہ دہ - د نفی  
د شرک فعلی نہ - نو دا ہم ایراد د توحید شہ پہ عنوان  
دیکو سرہ -

۱۵، دلتہ تفصیل د ما اهل لغير الله دے چہ من الحرث والانعام د  
(۱۳۶) نو دا تفصیل المقام شو -

محصول بحث خالقیت  
حصہ ثانی قرآن  
بحث ربوبیت  
از انعام تا کہف  
از کہف تا سبأ  
میان سلطنت  
از سبأ تا حوامیم  
میان نفی شفیع  
قوی - از حوامیم  
تا آخر بیان  
تقریبات



## خلاصہ

پہلے سورۃ کہنے دے حصہ دی۔ پہلے اولہ حصہ کہنے نفی دے شرک فی التصرف دے حصہ کہنے دلائل عقلیہ دی۔ یوں نقلی دے ابراہیم علیہ السلام نہ تفصیلاً اور دے باقیوں نہ اجمالاً دی پہلے طور دے دستخط سرہ۔ یوں دلیل نقلی اذامم سابقہ اور بدلہ دلیل وحی دے دے منکرانہ دے سوالوں جو جواب دے دی اور دے غور دے منلو وچے اور طریقے دے تبلیغ دی۔

پہلے دے حصہ کہنے نفی دے شرک فعلی دے حصہ کہنے تحریمات غیر اللہ اور نیازات غیر اللہ مکرر مکرر ذکر دی۔ یوں پہلے دلیل نقلی بدلہ کہنے دلیل وحی دے اور پہلے یوں رکوع کہنے مذکور دی باقی تحریمات اللہ بطور تہمہ۔ پہلے آخر کہنے یوں اعلان دے چہ دے ہفتہ تغلق دے طول سورۃ سرہ دے۔ چہ "ان ربک سیرع العقاب وانہ لغفور رحیم"۔

الحمد لله الذی خلق السموت والارض وجعل الظلمت۔ ا۔ سورۃ الانعام نہ دے قرآن دے حصہ شروع کیڑی نو حکم مصدر شو پہ الحمد سرہ۔ پہلے کہنے اکثر مسئلہ دے ربوبیت دے یعنی دے ذرے دے اشیاء مری اور حد دے کمال دے رسوٰی نیک صرف باری تعالیٰ دے۔

دے کعب الاحبار نہ روایت دے چہ دے آیات اول آیات دے پہلے توریت کہنے اور آخری قل الحمد لله الذی لم یتخذ ولدا دے۔

ولقد استهزء برسول۔ ا۔ التوین للتکثیر والاعتظیم یولا کہہ خلیفہ زہر تقریباً انبیاء دی۔ دے سورہ پنچلس پہلے رسولان دی۔ اور پنچھ پہلے دی کہنے اولوا العزم دی (ا) نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام (ب) ابراہیم علیہ السلام (س) موسیٰ علیہ السلام (د) عیسیٰ علیہ السلام (ه) نوح علیہ السلام (عثمانی)



عذاب علی نفسہ الرحمتہ - ۱۲ - حتی کہ در دوزخیا نو ذہ تضعیف  
عذاب نہ مانع د باری تعالیٰ رحمت دے (رتھا نوی)

وہم ینھون عنہ وینھون عنہ - ۲۶ - (۱) دوی منع کوی خلق  
و توحید نہ او پچیلہ لرے کیری د توحید نہ (عام) (۲) دوی منع  
کوی خلق د ایذا د بنی علیہ السلام نہ او پچیلہ لرے کیری د  
اتباع نہ (رتھا نوی) معلوم شو چہ د واهی سورہ نسیں تعلق مفید د بلکہ اتباع پکار دہ ۱۲

بل بد الھم ما کانوا یخفون من قبل - ۲۱ - (۱) ضرب دے  
د ایمان نہ چہ مفہوم دے د ما قبل نہ - یخفون چہ پتھوی بی یے  
پہ پردہ د انکار کینے (عثمانی)

یا بے پتھ موئدہ نو افعال برائے وجدان دی (شیخ)  
ولورد و العاد و الما لھو عنہ - لکہ رشوتی حاکم چہ ناجورہ  
شی اوتائب شی نو چہ جور شی نو بیا رشوت شروع کی -  
وقالوا انھی الاحیاء تنال الدنیا - ۲۹ - حیات پہ او و ہ  
معنومستعمل دے پہ قرآن کینے -

(۱) حیات دنیوی لکہ دا اایات چہ مذکور دے

(۲) قوۃ نامیہ لکہ فاحینا بہ الارض (فاطر: ۹)

(۳) قوۃ حساسہ لکہ وما یستوی الاحیاء والاموات (فاطر: ۲۲)

(۴) قوۃ عاقلہ لکہ او من کان میتا فاحینا ہ (انعام: ۱۲۲)

(۵) ارتفاع غم لکہ بل احیاء و لکن لا تشعرون - (بقرہ: ۱۵۴)

(۶) حیاۃ اخروی لکہ یلینتی قد مت لھیا قی (رحمن: ۲۴)

(۷) حیات باری تعالیٰ لکہ الھی القیوم - (بقرہ: ۲۵۵)

قد خسر الذین - ۳۱ - از سمع - هلك - از ضرب نقصان پہ

تول کینے - وہم یحملون اوزارھم - د دینہ معلومہ شوہ چہ

اعمال متشکل کیری نو ذہ تفصیل دے د الموزن یومئذ الحق -

(اعراف: ۸) نور دے پہ معتزلو چہ وزن د اعمال نہ منی - چہ

لہ اوطالب  
والی د بنی علیہ  
السلام پہ حق  
کینے د واللہ  
لہ یصلوا الیک  
بجمعہم  
حق اوسدنی  
التراب د قینا  
۱۳ ۱۳



اعمال خواہ ارضی و آسمانی دینہ خبر نہ دی چہ اعمال من خواہم وزن  
کیڑی ۔ لکہ حرارت چہ وزن کیڑی ۔ علاوہ دادہ چہ حال د دنیا  
نہ قیاس کیڑی پہ قیامت باند ۔  
قد نعلم انه ۔ ۳۳ ۔ د علم نہ وروستو انه ٹکک مکسور دے  
چہ پہ خبر کینے لے لام راغله دے ۔

ولكن الظلمين بايات الله يجهلون ۔ تها نوئی وائی چہ د  
محبت عنوان دے لکہ چہ مجنون د لیلی پہ دروازہ کینے و هله  
کیڑی نو لیلی ورتہ سر بنکارہ کی چہ زہ خبریم چہ تہ تخا د وچے  
نہ و هله کیڑی نو مجنون بہ پہ دغہ و هلو خوشحالہ وی چہ لیلی  
پہ خبر دہ ۔

وان كان كبر عليك اعراضهم الخ ۔ ۳۵ ۔ معلومہ شوہ چہ د  
حضور صلی اللہ علیہ وسلم دارا دے نہ مراد خلا فی کیڑی نو نور  
مخلوق خود رکنا ر ز تها نوئی

ثم الى ربهم يحشرون ۔ ۳۸ ۔ داد انسان بیان دے ۔ او  
پہ حدیث شریف کینے چہ را ٹھی چہ د کوئلہ قیصاص بہ واغسٹے  
شی د بنکرہ ورنہ ۔ نو دا کنایہ دہ چہ د ظالم نہ بہ ضر و ر  
بد لہ اغسٹے کیڑی د مظلوم د پارہ ۔ او کہ د نور و چار پیا نو  
سرہ اولہزی نو د حشر نہ مراد مرگ دے ۔ حشر کل شی موت  
الا الانس والجن (ابن عباسؓ)

قل ارئيتكم ۔ ۴۰ ۔ کانہ قید ما بصرتہ و ما عرفت حالہ  
الغریبہ اخباری عنہا فلا يستعمل الا فی الاستخبار عن مالتہ عجیبہ  
فیکشف ما تدعون الیہ انشاء ۔ ۴۱ ۔ دا تفصیل دے د قال  
ربکم اذعونی استجب لکم رمومن ۴۰ ای انشاء ۔ یعنی قبلو لکے  
زہیم نو بیا قبلوم یا نہ ۔ نو اعتراض لازم نہ شو چہ موثر خو  
ویر سوالو نہ او کہ ہا و نہ قبلیدی ۔



۱۱ نف و قدرت نامہ او علم محیظ و عبیدہ  
۱۲ نف و منزہ و بشریت و عبیدہ ۲۰۱

۱۱ اثبات بشریت

۱۲ اثبات عبیدت

الانعام ۶

و ان اقبیوا ۴۰

گفت مشق نام

یعنی میکنم

خاطر خود را

تسلیم میدهم

(رومی)

و غصہ پیمائے

سوز سر

عادی کمر می د

ذکر اللہ ۱۲

وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبُ ۵۰ - دَامَقُولُ دَقْل دَه نَا دَلَا اَقُول و ر نَا  
تعارض داتی پہ نصوص کہنے - محصول چونگی او وے حضرت صاحب  
تا چہ تہ ہغہ ئے چہ د بنی علیہ الصلوۃ والسلام علم غیب نمانی  
نو حضرت صاحب ورتہ یو خو واقعات د نفی د علم غیب د بنی علیہ  
الصلوۃ والسلام نمانی پیش کرہ - نو ہغہ د حضرت صاحب سرہ  
بیعت او کہ - او پہ واپسی کہنے ئے حضرت صاحب تا دا بدیتو نہ  
پیش کرہ ہ

## ابیات محصول چونگی

۱۱ اگر حاضر ہوتے بہر جا بنی  
۱۲ اگر ہر ذرہ کی وہ رکھتے خبر  
۱۳ اگر غیب دان ہیں حضور بنی  
۱۴ قصہ عائشہ کا نہیں تجھ کو یاد  
۱۵ بنی نے صحابہ سے شوریٰ لیا  
۱۶ صدیق فاروق عثمان علی  
۱۷ اگر غیب دان ہوتے وہ پاکباز  
۱۸ خدا جتنا چاہے جتنا دیتا ہے  
۱۹ وہ غالب نہیں کرتا کل غیب پر  
۲۰ بنی کو جو حاضر و ناظر کہے

تو کشف و وحی کی نہ کچھ غرض تھی  
تو کیوں نہ ہر کھاتے بھنگ خیر  
بدر کے اسارا میں کیوں رائے لی  
کہ جب افک والوں کیا تھا فساد  
بجز وحی حق کے نہ عقدہ کھلا  
کمیٹی کے ممبروں سے کیوں رائے لی  
نہ کرتے کمیٹی میں وہ ترکتا نہ  
وہی جتنا چاہے دکھا دیتا ہے  
بنی ہو ولی ہو فرشتہ اگر  
بلا شک شرع اسکو کافر کہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نو حضرت صاحب خان سرہ نو پتہ کرہ - حضرت شیخ القرآن صاحب  
پہ دوران درس کہنے محصول چونگی تا دعا او کرہ - نو مونہ ہم دعا کو  
چہ اے اللہ داسے تو حید یا ن او بخہ او نسل ئے غور کہ - او مدعیان  
د علم غیب وائی چہ داکسر نفسی دے - یا نفی د علم غیب ذاتی دہ  
علمائے حق ورتہ وائی چہ نفی د علم غیب ذاتی تا خہ ضرورت دے



وہی وجود اعطائی دے توصفت بہ اے خُتْلُہ ذاتی شی او بد چہ نئی  
 و رہو بیت او خالقیت د غیر اللہ نہ اوشی نو ہلتہ ہم دا او وایہ چہ  
 دانفی د خالقیت ذاتی دہ - العیاذ باللہ - او د کسر نفسی صحیح معنی  
 حازن او کبیر کہے دہ (المراد منه ان يظهر من نفسه التواضع  
 والخضوع والاعتراف بعبوديته حتى لا يعتقد فيه مثل اعتقاد  
 النصرانی فی المسیح) یعنی واقعی شکارہ کرہ چہ بندہ عاجزیم  
 عالم الغیب نہ یم نہ چہ تواضعاً خلاف الواقعہ خبرہ او کری - و  
 کند بہ نہ خوا نبیاء پاک دی - و علم غیب تفصیل اے راضی بناؤ لقمہ -  
 ایس اللہ با علم بالشکرین - ۵۳ - اسم تفضیل پہ معنی د  
 صیغہ د مبالغہ دے نو اعتراض وارد نہ شو چہ مفضل علیہ بہ خالی  
 نہ وی یا بہ غیر اللہ وی نو مشارکت د غیر اللہ د باری تعالی سرہ  
 پہ نفس علم کہے نہ صحیح کیڑی ٹککہ چہ علم د باری تعالی بل  
 شانتے دے د غسے علم د مخلوق نہ شی راتلے - او کہ مفضل علیہ  
 اے باری تعالی شی نو پہ علم د اللہ تعالی کہے خو تفرقہ نہشتہ  
 ٹککہ چہ علم د باری تعالی خو حضوری دے ہم پہ خان علاقے  
 عینیت دہ او ہم پچیل صفت علاقے نعتیت دہ او ہم پہ غیر  
 علاقے معلولیت دہ -

لہ حق ادا  
 الاشعرا کدین  
 علین لطفی  
 عاشم شرح  
 عقائد صریح  
 فلا محالہ نہما  
 بوجہ من الوجہ  
 صلا

و هو اسرع المحاسبين - ۵۲ - فی الحدیث اند تعالی بحاسب  
 فی مقدار حلب شاة ویلزم من هذا ان لا يشغله حساب عن  
 حساب ولا شان عن شان (روح المعانی)

خفیہ پہ پتہ  
 خفیہ پہ یک  
 اصراف و

قل هو القادر - ۵۵ - یمہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام یوم مسجد  
 کہے دوہ رکعتہ نقل او کرہ - او بیائے او کہدہ دعا او کرہ - نو  
 بیائے اصحابو نہ او وے چہ مادرے سوالو نہ او کرہ - نو دوہ  
 منظور شو - (۱) سوال م او کہ چہ اے اللہ عجا امت پہ افت سماوی  
 سرہ مہ ہلا کوہ نو منظور شہ - (۲) پیام سوال او کہ چہ اے

مہ شکوہ  
 رسالہ



اللہ تعالیٰ امت پہ غرقید و سرہ مہ ہلاکوہ نو سوال م منظور شدہ - نو دریم سوال م او کہ چہ اے اللہ تعالیٰ امت لہ اتفاق ور کہ نو منظور نہ شدہ (خازن) خہ نو ابو نہ چہ دی د دین پہ خدمت کینے نو حکم دی چہ اختلاف دے او صحت دے کہ مرض نہ وے نو ہسپتال بہ نہ وے (غریب)

فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظلمین ۵ - ۶۸ -

صو رہجالس اہل باطل (۱)، سرہ درضا نہ کفر دے (۲)، او بے اظہار د کراہتہ فسق دے (۳)، د ضرورت دینوی د وجہ نہ مباح دے (۴)، او د تبلیغ د پارہ عبادت دے - (معارف)

داخل دی پہ دے آیات کینے ہر بدعتی ترقیامتہ پورے (مظہری) دینہم لعبا ولہوا - ۷۰ - کہ چہ د نن صبا مشرک پیران باجے وھی او معرفت د خدائے حاصلوی (شاہ اسحاق)

خواجہ معین الدین تہ پیر او وے چہ پہ اجمیر کینے توحید بیان وہ نو ہلتہ ہند وان وو - نو د ہغوی د راغب کو لو د پارہ خواجہ صاحب د قوالی انتظام او کہ چہ ہند وان جمع شی او توحید ورتہ بیان کریم نوروستو خلقو پہ ہغہ پورے قسما قسم دروغ جوہ کرہ -

واذ قال ابرہم لا بیہ - ۷۴ - دلیل نقلی تفصیلی د ابراہیم علیہ السلام نہ - او د باقیو نہ اجمالا بطور دستخط معلومہ شوہ د دے استدلال نہ چہ مشغلہ مع الحق او مناظرہ مع اہل باطل د وارہ منافی نہ دی رتھا نوی) او بعض مقامات کینے خشونت ہم مناسبت دے - ابراہیم علیہ السلام پہ ابطال د الوہیت د اصنام کینے سختی و کرہ حکم چہ دغہ ابطال بدھی وہ - او پہ ابطال د الوہیت د کواکب کینے مجادلہ و کرہ حکم دغہ ابطال لک مخفی وہ رتھا نوی) د ابراہیم د مور نوم لیوتا وہ ہغہ مؤمنہ وہ سرا (اعزاز علی صاحب)

لابیہ آذر - معنی د آذر دہ کوک - داد دہ لقب دے - او تاریخ دے علم دے یا بانعکس دے - سیوطی صاحب وائی چہ آذر دہ نہ دے

فیہدراہم اقتدا  
۹۵ -  
ہاخر اقتدا  
برائے سکتہ دہ  
مولوی روغیال

خلیل آسا  
درمک یقین  
زن  
نوائے لاجب  
الافین زن  
(جامی)  
د ابراہیم پشا  
درونہ بلقاعی  
دقین او وہ  
آواز د لاجب  
الافین و کرہ



وَمِنْ أَطْلَمَ ۱۶۳-۹۳۰ یہ دے ایک کتبہ درے مفسدان جمع دی راہ شرک ۲۰، مدعی دنیوت ۳۱، مدعی د الوہیت  
مدعی دنیوت مکہ صلیب کذاب، دھنڈا دی انجیل وما انجیل ۲۰، ادراک حاکم فیل لہ دین قسیر و غریب طریک، د

حک کہ چہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام اباؤ و اجداداً مسلمان دے  
تائید! "وَتَقْلِبُکَ فِی السَّجْدِیْنِ (شعراء: ۲۱۹) (۲)، بعثت من خیر  
قرون بنی آدم قرناً فقرأنا حق کنت من القرن الذی کنت منه (۳)  
اصطفیٰ کثانۃ من ولد اسمعیل الخ - لیکن ظاہر د قرآن نہ معلوم یہی  
چہ از د ابراہیم علیہ السلام پلار وہ او د ساجدین نہ مراد اصحاب  
دی - او د خیر بعثت او د اصطفیٰ نہ مراد خصائل حمیدہ دی (مرقاۃ)  
البتہ د بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام د والدین بحق کتبے گفتگو بند وہ  
رعنائی و شیخ " ولیکون ای لیستدل بها - ہذا ربی را، ای اھذا  
(۲)، او فی زعمکم (۳)، او یقولون (۴)، یا اشارہ وہ مظهر تھا او مراد  
ظاہر ہے نو د مرزا خیر غلطہ شوہ چہ بنی یحوا د نبوت نہ شرک کوی۔  
ان الله فالتق الحب والنوی - ۹۵ - یہ دایسے مضمون کتبے ثابت یہی  
توحید اور رسالت ا و قیامت - را، یعنی قادر پہ دے کار و نو قادر  
دے ستاسو پہ حاجتو نو پورہ کولو باند - او د کار و نہ خو  
بل شوک نہ شی کو لے نو ستاسو حاجتو نہ ہم بل شوک نہ شی  
پورہ کو لے - نو توحید ثابت شو -  
(۲)، او د کار و نہ خود جو سے د پارہ دی نو د روح د پرور ش  
د پارہ بہ د رب العلمین پہ د بار کتبے ضرور خہ انتظام وی حق  
رسالت دے -  
(۳)، او قادر پہ دے کار و نو قادر دے پہ اعادہ باند نو قیامت  
ثابت شو -  
لا تدركه الابصار - ۱۰۳ - معتزلہ د دینہ ثابتوی چہ دیدار  
نشتہ پہ قیامت کتبے او ہم د لن ترانی راعی (۱۳۴)، نہ ثابتوی - او  
ہم دارنگے لیدے کیڑی حقہ چہ ورلہ رنلہ وی او جہت وی او  
مادہ وی او باری تعالیٰ د دینہ منزہ دے -  
اہل سنت والجماعۃ ثابتوی دیدار الہی مسلمانا نو لہرہ

لے مرزا یحوا  
بنہ مسلمان  
وہ اور سالہ  
لے جاری وہ  
خو دیرہ  
تعلیٰ وہ کتبے  
نو علماء حق  
وہ چہ کدہ  
نہ خہ خبی  
او د حکایت  
قائل وہ چہ  
عیسیٰ علیہ السلام  
نہ و نہ دے  
نو چہ کلمہ لے د  
پہ بخبر دی دعویہ  
او کہہ نو بخنکے  
لے اعلان او کوی  
چہ عیسیٰ علیہ السلام  
مرد دے او چہ  
چا ورتہ زندہ  
او نو وہ خہ  
کا فہ دے نو  
وہ نہ خلق او و  
چہ تا ضرورتہ  
پہ از زندہ وے  
نو نہ ہم بخنکے  
کا فہ شو نو د  
پہ بخبر دی دعویہ  
خنگہ کو لے نو  
وہ او و چہ بخبر  
پہ او د پیمبری نہ  
کفر کوی لکد دا  
ہذا ربی را  
د تجارتی پہ نہ  
نسخہ کتبے ہم د  
بیض الحریۃ دا  
د مرزا تحریفات  
او پہ اصل کتبے  
الجزئیہ دے ۱۲  
رہا پہ ۲۵

نوعمرانی او وے چہ بیشک کہ کذاب فی دعوان پہ ہنہ کائے کتبے وی چہ فحالب ہاتی بنو موزنہ  
معلوم دے - دے نہ عہ وہ نور ہم خرافات دی -



انفسخ فقیل یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم هل لتلك من علم  
يعرف به۔ قال نعم التجاني من دار الفرج والانا بت الى دار الخلود  
والاستعداد للموت قبل نزوله (مشکوۃ) ۳۶۷

اکابر مجرمیہا ۱۲۳۰ - مفسدان کدین درے فریقے دی

(۱) اکابر مجرمان (۲) بے عملہ علماء (۳) بے عملہ پیران۔ تائید :

یا ایہا الذین امنوا ان کثیرا من الابرار والرحبان لیا کلون اموال

الناس بالباطل ویصدون عن سبیل اللہ - (توبہ: ۳۴)

یوعزیز ابلیس لرہ پہ خواب کینے اولیدہ اونا ست وہ - نو

دہ تے نہ پیوس اوکد - نوہغہ اووے چہ داسے بدعتیان مولیان

پیدا شوی دی چہ خلق گمراہ کوی پہ داسے طریقو سرہ چہ د

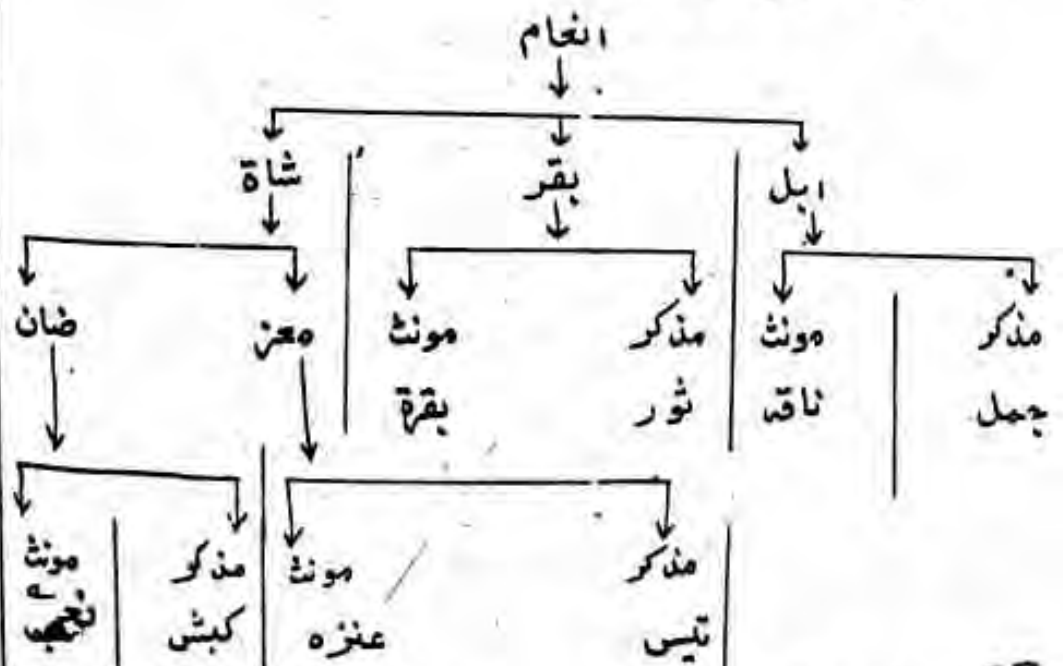
ہغے چل مالرہ ندرائی - اومصلحان ہم درے فریقے دی -

(۱) نیک مالداران (۲) باعملہ علماء (۳) باعملہ پیران۔ تائید :

ذلک بان منهم قسیسین ورحبان وانہم لا یستکبرون -

(مائتہ : ۸۲)

ثمانیۃ از واج - ۱۳۱ -



(مولوی اعجاز علی)

فائدہ :- الجاموس کالبقر -

لہم دار السلام

۱۳۴ - یسین

۲۰۲ - واقعہ

۲۶۱ -

گفتہ از باغ خدا

بندہ خدا

خورد خرمایہ

حق کرد و شایہ

پیران

دہ منلوادہ

دجہل و شیخ

سرحد و رتہ

عقبات وائی

در تکلیف مبلغ

تہ ۵۲ -

ظہور و جہد

کدوی ۵۵

رس تہرت پہ مبلغ

۱۰۵

مشکوۃ نو تہ

خیل علخا ست

کیدل ۱۰۱ -

اتفاق د

مخالفتین اد

مناقضات اقوال

پیش کول ۱۱۱

خلافت دکبرا

۱۲۳

ول جوہول

دہا عتیا نو

اد یوا کیدل

د مبلغ نوایس

۱۱۱۱۱۱



برائے شادی بیاہن کو انچلے است اٹھا ان تدبیر ہا گراں چہ است : دست مولر ان بود از ارتعاش - وانکہ ست تو لرزاند زہلش  
 دو چہش آفریدہ حق شناس : یک نتون کس در دین با آن قیاس -  
 الانعام ۶

سيقول الذين اشركوا لو شاء الله - ۱۴۱ - ما تورديه وائى  
 چہ بندہ کاسب دے او خالق نہ دے او پہ ارادہ کئے بندہ مختار  
 دے - نحن مختارون في افعالنا وارا دننا وما نحن بخالقين لا فعالنا  
 پہ خیر باند اللہ تعالیٰ خویش دے او پہ شربا نہ ہفتہ خفہ دے  
 اگر چہ خالق دے دوارہ واللہ تعالیٰ دے -  
 مثال :- یو عالم او دے ما پسے ورمہ تھوئے او چاہے وراو تھوئے  
 نوزہ بہ تے بیرتہ کوم او تھوئے بہ عاصی وی - نو بلا تشبیہ  
 ورتھول کسب دے او وریرتہ کول خلق دے - پہ ارادہ دے  
 انسان دلالت کوی زجر دے استاذانو شاکردانو تہ - او بد فرق  
 دے پہ مابین دے حرکت دے رعشی او اختیاری حرکت کئے - او تقسیم  
 ہم صحیح شو چہ افعال پہ دے قسمہ دی طبعی لکہ حرکت دے رک شہ  
 (۱۲) اضطراری لکہ حرکت دے رعشی شہ (۳) اختیاری لکہ رفتار شہ -  
 البتہ ارادہ دے اللہ تعالیٰ فوق دے ارادے دے بندہ نہ - یعنی اللہ تع  
 پہ بندہ ہر خہ کولے شی خود دے تے خیلے ارادے تہ پرنچو دے دے  
 تائید : ولو شاء الله لمجعلكم امته واحده ولكن لیبلوکم (عالمات)  
 دیتہ جبر محمود او اختیار محمود وائی -  
 (۲) اشاعرہ وائی نحن مختارون في افعالنا ومضطرون في ارادتنا -  
 تائید : وما تشاءون الا ان يشاء الله (دھر : ۳۰) جواب :- ارا دے  
 نہ شی کولے تاسو مگر چہ ارادہ او کھی خدائے پاک چہ دابندہ بہ داکار  
 پچلہ ارادہ سرہ کوی نوارادہ عیدی بنہ مضبوطہ شوہ - (تھا نوی)  
 دے اشاعرہ جبر او اختیار تہ جبر متوسط او اختیار متوسط وائی -  
 (۳) جبریہ وائی نحن مضطرون في افعالنا وارا دننا پہ شان الے -  
 تائید : کل صغیر وکبیر مستطر (قرہ : ۵۳) دیتہ جبر مذموم وائی -  
 جواب :- کتب اللہ لیكون کذا وکذا وله یکتب لیکن کذا وکذا (ملاع علی قاری)  
 (۴) معتزلہ وائی نحن خالقون لا فعالنا ورنہ نو ثواب او عذاب  
 گفت از باغ خدا بندہ غلام مگر خورد خردا کہ حق کردش عطا یکتب کز جبر خدا این بندہ اش میزند بر پشت دیگر بندہ خوش -

نہ یوسری پہ  
 باغ کچہ میوہ  
 پہ ملا او خورہ  
 او حفتہ او دے  
 چہ زہ خویشوین  
 نو مالکا حفتہ  
 او وعلو نو  
 حفتہ او دے  
 چہ زہم مجبور  
 ہم نو غل او دے  
 گفت توبہ کردم  
 از جبرائے عیار  
 (معاقل)  
 اختلاست  
 اختیارات  
 اختیار -  
 او علی او دے  
 سائل دے جبر  
 چہ یوہ چہ  
 پورہ کرہ  
 بیائے ورتہ  
 او دے چہ بلہ  
 خپہ پورہ  
 کرہ نو حفتہ  
 او دے چہ دے  
 نہ شی کیدے  
 نو علی او دے  
 چہ دغیہ بندہ  
 نہ مجبور کچہ  
 دے او دے مختار  
 کل ۱۷ معارف  
 مشنوی ۳۵۵  
 ---  
 حفتہ او وعلو  
 قوب دے الے  
 عاقلہ اختیار  
 والیم اختیار  
 والد جبر والد  
 نہ یم -



وہ لیفرع منہا قوماً لم یعملوا خیراً کثرت منہا معلوماً کثرت منہا ایمان بلا عملہ خیر  
دے ہیں منہی دے دے خلوع التار نہ  
۲۰۸

یہ دے دے - دیتہ اختیا رمز موم وائی -

جواب :- ثواب عذاب پہ ارادے سرہ دی -

یوم یا قی بعض ایار بک الخ - ۱۵۸ - دمعزلو مذہب دے چہ  
ایمان بے لا عملہ منظور نہ دے او اہل سنت والجماعت وائی چہ منظور  
دے - نو معتزلہ ترجمہ کوی چہ - کلمہ راشی بعض نسلے در ب ستہ  
(مثلاً طلوع الشمس من المغرب) نو نفع نہ رسوی نفس نہ ایمان دہ  
چہ ایمان ئے مخکینے نہ وی راویہ یائے کسب نہ وی کپے د خیر - یعنی د  
د طلوع الشمس من المغرب نہ ئے مخکینے ایمان نہ وی راویہ او او سر راویہ  
نو منظور نہ دے - یائے ایمان مخکینے وہ خو عمل ئے نہ وہ خود حق محض  
ایمان ہم منظور نہ دے - اہل سنت والجماعت وائی چہ لا ینفع نفساً  
کسبہا لم تکن کسبت فی ایمانہا خیراً - یعنی کہ پس د طلوع الشمس من  
المغرب نہ تو بہ د شرک نہ او باسی نو منظورہ نہ دہ او کہ تو بہ  
د معصیت نہ او باسی نو ہم منظورہ نہ دہ - تھا نوئی فرمائی چہ یہ  
طلوع الشمس من المغرب چہ وقت واویہ ی - او حالت د  
اطمینان راشی نو تو بہ بیا ہم منظورہ دہ -

ان الذین فر قوا دینہم الخ - ۱۵۹ - ددینہ د اہل باطلو  
فرق مراد دے - تائید : وقالت الیہود لیست النصارى  
على شیء وقالت النصارى لیست الیہود على شیء (بقرہ : ۱۱۳)  
د دینہ مذاہب اربعہ نہ دی مراد یہ دو ی کینے تفرقہ  
نشتے مقصود د دو یو دے - او هر فریقہ د بے سرہ محبت لری  
او یہ حق ئے کندی ہے

بیت

ہر نبی و ہر ولی را مسلک است لیک تا حق ی برد جملہ یکی است

(رومی)

قد ان صلواتی و تسکى - ۱۶۲ - یعنی یہ تھو لو احوالو تشرعیو او

لہ عن ابی شریف  
قال قال رسول  
اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم  
بار رواہ الامام  
سنا الدخان  
والدیال  
وآیۃ الارض  
وطلوع الشمس

من المغرب  
وامر العام  
وہو یست  
احد کم ۱۷  
مسلک بوال  
مکتوبہ

تہ نو کوم  
غیر مقلد  
دے خلورو  
املاؤتہ  
او دوی

تا بعد از نو  
تہ بد وائی  
دلہ اہل باطلو  
دے نو پد  
شکل کوم

تقلید والا  
اہل خلورو  
مذاہب  
کہ اہل حق  
تہ بد وائی  
نود ویدیہ  
حر غلوہ

او یہ ی  
ہر نبی و ہر  
ولی را مسلک  
ہے لیکن سورت  
حق تہ رسوی  
نو قول یو  
دی - ۳



تکوین کو کہنے دے باری تعالیٰ منقادیم - تشریحی لکھ نماز - او تکوینی  
لکھ صحت اور مرض - البتہ پہ تشریحی کارونو کہتے ثواب اور عذاب وی  
نہ پہ تکوینی کارونو کہتے -

ورفع بعضہم فوق بعض - ۱۶۴ - پہ دے کہتے رد دے پہ  
مساوات والو بانہ -

ان ربك سريع العقاب - دے نہ منونکو دے پارہ - وانہ لغفور  
رحیم - دے منونکو دے پارہ دا دے قول سورۃ سرہ لیدی -

ختم شو سورۃ النعام :

۲۷ - ۲ - ۱۶۰۱ ہ :

پکور :

انتظار موت - وانتظار رحمت :

تاریخ کتابت: محالہ: تولد: جمعہ ۴ مارچ ۸۳

وہذا کتاب الخ  
۱۵۵  
انبیاء غیو  
وان هذا امری  
مستقیماً الخ ۱۵۳



# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## سُورَةُ اَعْرَافٍ مَّكِّيَّةٌ

\*\*\*\*\*

پہ ترتیب قرانی سرہ اوّل - او نزولی سرہ یوکم <sup>۳۹</sup>خلو یختم دے  
بعد صّ و قبل الجن دے -  
زمانہ نزول نے د مکی معظمہ دور آخر دے نو پہ دے سورہ کہنے  
بہ د صبر تلقین وی -

(۱) ہر کلمہ چہ مسئلہ پہ دلائل عقلیو او نقلیو سرہ مبرہنہ  
ربط شوہ نوا و س نے پہ بہادرے سرہ رسوی - نو داسورہ

پہ انعام بانہ تفریع شوہ -  
(۲) بیان باقی تحریکات غیر اللہ بطور تہمہ - یعنی جامے ہم مہ  
حراموئے پیمان بانہ -

(۳) دلتہ دلائل نقلیہ پہ توحید بانہ تفصیلا دی او پہ مخکنے  
سورہ کہنے اجمالاً وہ - او عقلی دلائل بالعکس دی نو دایراد د توحید دے  
بنوان دیگر چہ مقصد د علم بیان دے او تفصیل بعد الاجمال ہم دے  
نو تفصیل المقام شو -

(۴) پہ اعتبار مضامین سرہ داسورہ د مائدے صوّاف دے یعنی نفی  
د شرک فعلی پہ کہنے مقدم دہ - نو داهم ایراد توحید بعنوان دیگر  
شو -

خلاصہ  
(۱) پہ دے سورہ کہنے درے دعوے دی -  
(۱) پہ بہادرے سرہ تبلیغ کوہ مصائب بہ رائج برداشت کوہ <sup>(۱)</sup>

(۲) د مآ نزل تابع شہ نہ د شیطن (۳)  
(۳) غیب دان او کار ساز صرف باری تعالیٰ دے نو حاجات یوازے د  
ہغہ نہ غواہے (۵۴)

لے داسورت  
ولہ تفریع دہ  
پہ مسئلہ چہ  
متصفح صرف  
باری تعالیٰ دے  
پہ بہادرے  
سرہ رسوہ  
الصح - ۱  
ان اللہ اعلم  
افضل -  
ابن عباس







فرعون چہ دابلیس نوے دے ہفتہ ہم داسے قول کہے ہے (زفر ۱۰۱)

(شیخ سرحد)

دادعوہ کدہ باطلہ دہ ٹککہ چہ پہ خاؤرو کینے منافع دیر دی  
داؤرنا۔ او د خاورو فضائل ہم بہتر دی داؤرنا۔ پہ اور کینے  
حفتہ، طیش، ارتقاء، اضطراب دے۔ او پہ خاورو کینے ثقل، اطمینان  
صبر، حیا، تثبت دے۔ علاوہ انما الورد من الشوک ولا نیت النرجس  
الا من البصل۔ یعنی شرف داصل نہ واجبوی شرف دقرے۔ (روح المعانی)  
لباسیواری سوا ترکم وریشا۔ ۲۶۔ معلومہ شوہ چہ دجامے  
دوہ مقصدہ دی (۱) ستر (۲) اوزیت۔ چہ سپے جامہ نوے واغونڈی  
اودادعا اوکی الحمد لله الذی کسان ما اوارى به عورتی واتجمل به  
فی حیاتی۔ کان فی حفظ الله حیا ومیتا۔ والحمد لله دامعنی دہ  
چہ اے الله داجامہ تامالرہ راکہے دہ نہ بد چا پہ دغہ شکل دھر  
نعت پہ مقابلہ کینے حمد دے۔ یعنی دانعت خاص تارا کہے دے اے  
الله۔ الله تعالیٰ دپہ شیوخو ٹھونڈہ رحمتوں نازل کھری چہ موبدہ  
تے دحمد پہ معنی پوہہ کہو۔ غرق دی ہفتہ خلق چہ حمد وائی  
او طمعہ تے دغیر نہ دہ۔ شوک چہ دغیر نہ طمعہ لری دہفتہ  
دعا نہ قبلیری ٹککہ چہ دہفتہ لاس منافق دی چہ پورتہ دی  
الله تعالیٰ تہ او پہ زہرہ کینے تے طمعہ دغیر الله نہ دہ۔ اعوذ بالله  
من الشیطن الرجیم ۵۔

یو صحابی عرض اوکہ نبی علیہ الصلوۃ والسلام تہ چہ د  
یوسری داخوبندہ وی چہ حجاجامہ خاستہ وی نوڈا پہ تکبروی  
نو نبی علیہ الصلوۃ والسلام ورتہ اووے چہ ان الله جمیل یحب الجمال  
او تکبر خو حق نہ مندا وخلقو تہ کوزکتل دی۔ البتہ کہ د شہرت  
دپارہ خہ جامہ اغونڈی نو وعید تے دادے۔ من لیس ثوب  
شہرة فی الدنیا البسہ الله ثوب مذلتی یوم القیامتہ۔

مکتبہ  
۱۳۳۴ھ



۳۱ - گنجہ در گفت میباشد ۲۱ - نیک نہ گفت است کو تا کس - لکن او تند مرض ده

اور تہ او او بہت  
علاج دے خود علاج مقدر  
اور وقت او پر ہیزی  
اکثر موصوفہ دکرست  
خوارک نہ پیدا کینے  
۱۵ ربیع الاول ۱۲۱۶  
کثرت امراض  
المحدثہ  
(غریب)

۱۰ دعتیہ بیکیہ  
۱۵ چہ اندازہ  
چلیرنی نم نشے  
۲۰ اگر چہ خدرے تعلق  
وہی دی کلو او شریک  
نیکن داہدہ نہ دی  
وہی چہ خوری  
قرصی  
لطیفہ  
نیکان والی چہ  
سجدہ دے حصہ  
دکہ دہوی او  
داوہو دوسا  
دپارہ  
لوفران والہ سجدہ  
دہوہو دپارہ دکہ  
اوہہ دکانہ  
خانہ سوی او  
سار بہرہ نہ  
اوکی  
قیل استغفار اقبالی  
۱۰ خبریم انہم  
لا یستقد موت  
قیل فیہ عبادہ

نامکارہ جامہ د بخل د وچہ نہ غلطہ دہ او د تواضع د پارہ خہ دہ  
بہ علیہ الصلوۃ والسلام فرمائی الا تسمعون ان البذاذۃ من الایمان - ثلاثا -  
پہ دے زمانہ کینے اہل علم د بنے جامے اغوندی چہ د خلق پہ نظر کینے بد  
بنکارہ نہ شی رہیہ د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یو خادر و ہ  
دھنہ زر روپی قیمت و ہ - دامام صاحب خادر و ہ دھنہ خاور سو ہ  
اشرفی قیمت و ہ - ۱۰ - مالک چہ روزانہ کپہے بدلے او زرے پہلے خیراتی  
درکولے -

یابقی ادم لا یفتنکم الشیطن - ۲۰ - یعنی جامے پہ خان مہ حرا موئے  
شیطن ستا سودشن دے ابائی اجدادی - کفار و بہ طواف کا وہ عریان  
اوداہئے وے - ایوم یبد وکلہ او بعضہ فہا بدامنہ فلا احلہ - یعنی  
پہ دے عریان طواف کینے کناہ نشے - رومی فرمائی ہ  
یا نگیری ابلہان را تو ولی  
خالصہ یوم القیمۃ - ۳۲ - ای لایشارکھم فیہا غیر ہم او خالصتہ  
من الہوم (روح المعانی)

ولکل امتا اجل فاذا جاء اجلہم - ۳۴ - ولا یستقد مون عطف دے  
پہ جملہ شرطیہ باند نہ پہ جزا باندے (عام) یا جزا بخد و فہ د ہ  
ای یبذ بون او پہ تعذیب کینے تقدیم او تاخیر نشے (شیخ)  
یا ولا یستقد مون ذکر شوے دے طردا تاکید (عثمانی) نو  
اعتراض وارد نہ شوچہ کلہ اجل راشی نو بیا تقدیم نہ شی کیدے -  
حق یلج الجمل - ۴۰ - دا تعلیق بالمحال دے - جمل او بن - جمل  
جمل - جمل - جمل غلیظ (المجد)

اور شتمواھا - ۴۳ - داسبا ہو د ملک نہ قوی سبب دے  
بما کنتم تعملون - عمل سبب تفضلی دے د جنت د پارہ - یعنی  
جنت ستا سواقا نوئی منصب دے نہ رعایتی - دا غت احسان د خدائے  
تعالی دے او علت فضل الہی دے - تاہید عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہما  
فی انتقام التاخیر من انتقام التقدیم - (عن الدیلمی ص ۲۶)



رسول الله صلى الله عليه وسلم لن ينحى احدكم عن عمله قالوا ولا انت يا رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ولا انا الا ان يتخمد في الله برحمته  
وعلى الاعراف رجال - ۲۶ - (۱) اعرف والا هغه دی چه حسنات  
اوسیتات تے برابر شوی وی (ابن عباس)  
شہیدان چه عاق وی د والدین نہ (طبرانی)

(۳) مؤمنان د جن ربہیقی  
(۴) اطفال د مشرکانو رہی اصحاب فترت<sup>لے</sup> (۵) مدیون (ابو حاتم)  
فی ستہ ایام - ۵۶ - عین ورخ د دنیا مراد نہ دی - ٹکھا دا خو  
پیدا کییدی د حرکت د نمونہ (۱) نو مقدار د شپرد و ورخو د دنیاں یا  
ورخ د عالم الغیب (۳) یا ورخ د قیامت مراد دی -

ثم استوی علی العرش - پہ اعتبار د میدے سرہ متشا بہ دے  
دی استوی یلق بشانہ - او پہ اعتبار د غائے سرہ متشا بہ نہ دے  
یعنی کنایہ دہ چه چا تے خہ نہ دی حوالہ کہی -  
قال یقوم لیس بی ضلۃ - ۶۱ - قوم بدے وائی اذ نوح علیہ  
السلام ورتہ یقوم وائی - دا تطف فی الدعوة دے دے

بیت

(۱) بدی را بدی سہل باشد جزا اگر مردی احسن الی من اساء  
(سعدی)

ولکنی رسول من رب العلمین - معلومہ شوہ چه مبنی د علوم  
د رسالت پہ اظہار دہ - علم د رسالت د احے چه د باری تعالی حکم  
مخلوق تہ رسوی او مبنی د علم د ولایت پہ کمان دہ - علم د ولایت  
تعلق دے د مخلوق د خالق سرہ دا د بیکارہ کولوشے نہ دے - البتہ بعض  
مغلوب الحال و لیان اظہار کوئی -

۱۷ مرغ سحر عشق ز پر واند بیاموز کان سوختہ راجان شد آواز نیا مد  
این مدعیان در طلبش بے خبر نشد کاز کہ خبر شد خبرش باز تیا مد  
(سعدی)

لے  
داحغه خلق  
دی چه عیسی  
نہ بعد او د  
بنی کریم صلی الله  
علیہ وسلم نہ  
قبل د و ۱۶  
تے هیچ چیز  
خود بخود چیز  
نہ شد  
پیچ آہن خود  
بخود تہرکہ نہ  
(رومی)  
لے علوم د نبوت  
لکہ نرخ و تجارت  
چه د بیکارہ  
کولوشے دے  
او علم د  
ولایت لکہ  
نقد مال چه  
د بیکارہ کولو  
شے نہ دے ۱۲  
فہ -  
قال صلی الله علیہ  
وسلم احسن  
الی من اساء  
د بدی بدلہ  
بدی آسانہ دہ  
کہ سہ کی فو  
نیکی کوہ دھنہ  
چا سرہ چه ستا  
سرہ بدی  
کوی -  
۱۰۲۰۲۱ مارغہ  
د سحر عشق د  
پیشک نہ زدہ  
کویہ دھنہ  
سوی نہ روح  
لاہو او آواز



شہ کیمہ قول ۱۶ شہ بکھل پنا کیمہ دہلی کیا شہ - ۲۰ دردمرہ موافق شہ دوائی حکیم ،

۱۵۳- مولی قیامت داخل داری جهان و دیر ده / نثر - الامراف - پورقہ کرکچہ

وسم ارلانکے۔

۱- دانہ پنہان کن بہ کل دام شو  
غصہ پنہان کن گیاہ ہام شو (روئی)

## ۱۰۰ یو عالم خراب

لیدلے ویاچہ د

يُنَادِي غَيْمُ الْقُرْآنِ

صاحبِ وائی ہے

دفتر تمام گشت ہے

پایان رسید عمر:

الاحدیث یار کہ

تکراری کلمہ :

داکھتہ د

## حیات دوم

وہ حفہ عالم

بیایستہ

دورے لے تلے

وہ (غربیہ)

— — —

۲۵ بخاری ص ۱۵۱

عاشق

10

ما صرفہ ہے و

دى قۇرمانلىق

دعا

دعا - فکر صرف

ديار كوردانه و

مکتبہ

1-2-3-4-5-6-7-8-9-10-11-12-13-14-15-16-17-18-19-20-21-22-23-24-25-26-27-28-29-30-31-32-33-34-35-36-37-38-39-40-41-42-43-44-45-46-47-48-49-50-51-52-53-54-55-56-57-58-59-60-61-62-63-64-65-66-67-68-69-70-71-72-73-74-75-76-77-78-79-80-81-82-83-84-85-86-87-88-89-90-91-92-93-94-95-96-97-98-99-100-101-102-103-104-105-106-107-108-109-110-111-112-113-114-115-116-117-118-119-120-121-122-123-124-125-126-127-128-129-130-131-132-133-134-135-136-137-138-139-140-141-142-143-144-145-146-147-148-149-150-151-152-153-154-155-156-157-158-159-160-161-162-163-164-165-166-167-168-169-170-171-172-173-174-175-176-177-178-179-180-181-182-183-184-185-186-187-188-189-190-191-192-193-194-195-196-197-198-199-200-201-202-203-204-205-206-207-208-209-210-211-212-213-214-215-216-217-218-219-220-221-222-223-224-225-226-227-228-229-230-231-232-233-234-235-236-237-238-239-240-241-242-243-244-245-246-247-248-249-250-251-252-253-254-255-256-257-258-259-260-261-262-263-264-265-266-267-268-269-270-271-272-273-274-275-276-277-278-279-280-281-282-283-284-285-286-287-288-289-290-291-292-293-294-295-296-297-298-299-300-301-302-303-304-305-306-307-308-309-310-311-312-313-314-315-316-317-318-319-320-321-322-323-324-325-326-327-328-329-330-331-332-333-334-335-336-337-338-339-340-341-342-343-344-345-346-347-348-349-350-351-352-353-354-355-356-357-358-359-360-361-362-363-364-365-366-367-368-369-370-371-372-373-374-375-376-377-378-379-380-381-382-383-384-385-386-387-388-389-390-391-392-393-394-395-396-397-398-399-400-401-402-403-404-405-406-407-408-409-410-411-412-413-414-415-416-417-418-419-420-421-422-423-424-425-426-427-428-429-430-431-432-433-434-435-436-437-438-439-440-441-442-443-444-445-446-447-448-449-450-451-452-453-454-455-456-457-458-459-460-461-462-463-464-465-466-467-468-469-470-471-472-473-474-475-476-477-478-479-480-481-482-483-484-485-486-487-488-489-490-491-492-493-494-495-496-497-498-499-500-501-502-503-504-505-506-507-508-509-510-511-512-513-514-515-516-517-518-519-520-521-522-523-524-525-526-527-528-529-530-531-532-533-534-535-536-537-538-539-540-541-542-543-544-545-546-547-548-549-550-551-552-553-554-555-556-557-558-559-560-561-562-563-564-565-566-567-568-569-570-571-572-573-574-575-576-577-578-579-580-581-582-583-584-585-586-587-588-589-590-591-592-593-594-595-596-597-598-599-600-601-602-603-604-605-606-607-608-609-610-611-612-613-614-615-616-617-618-619-620-621-622-623-624-625-626-627-628-629-630-631-632-633-634-635-636-637-638-639-640-641-642-643-644-645-646-647-648-649-650-651-652-653-654-655-656-657-658-659-660-661-662-663-664-665-666-667-668-669-670-671-672-673-674-675-676-677-678-679-680-681-682-683-684-685-686-687-688-689-690-691-692-693-694-695-696-697-698-699-700-701-702-703-704-705-706-707-708-709-710-711-712-713-714-715-716-717-718-719-720-721-722-723-724-725-726-727-728-729-730-731-732-733-734-735-736-737-738-739-740-741-742-743-744-745-746-747-748-749-750-751-752-753-754-755-756-757-758-759-760-761-762-763-764-765-766-767-768-769-770-771-772-773-774-775-776-777-778-779-780-781-782-783-784-785-786-787-788-789-790-791-792-793-794-795-796-797-798-799-800-801-802-803-804-805-806-807-808-809-810-811-812-813-814-815-816-817-818-819-820-821-822-823-824-825-826-827-828-829-830-831-832-833-834-835-836-837-838-839-840-841-842-843-844-845-846-847-848-849-850-851-852-853-854-855-856-857-858-859-860-861-862-863-864-865-866-867-868-869-870-871-872-873-874-875-876-877-878-879-880-881-882-883-884-885-886-887-888-889-890-891-892-893-894-895-896-897-898-899-900-901-902-903-904-905-906-907-908-909-910-911-912-913-914-915-916-917-918-919-920-921-922-923-924-925-926-927-928-929-930-931-932-933-934-935-936-937-938-939-940-941-942-943-944-945-946-947-948-949-950-951-952-953-954-955-956-957-958-959-960-961-962-963-964-965-966-967-968-969-970-971-972-973-974-975-976-977-978-979-980-981-982-983-984-985-986-987-988-989-990-991-992-993-994-995-996-997-998-999-1000-1001-1002-1003-1004-1005-1006-1007-1008-1009-1010-1011-1012-1013-1014-1015-1016-1017-1018-1019-1020-1021-1022-1023-1024-1025-1026-1027-1028-1029-1030-1031-1032-1033-1034-1035-1036-1037-1038-1039-1040-1

العشرم هم ق

سواء، کہ تراویح

پہلے اول صفت

مولانا کیفہ مائتہ

100

۱۰. با کس منگر که آشنائی تو منم (دردن)  
 ۱۱. نرج بالا کن که ارزا نی بینو (نر) فضل در  
 ۱۲. الاحدث یار که تکرار می کنم (مراد آباد)  
 ۱۳. ما بچنان در اول وصف تو مانده ایم (سعدی)

اتحاد لونتی فی اسماء سمیتوہا انتم وآباءکم ۱- یعنی تش  
نوموندی مصداقے نشے لکے چہ وائی جہال چہ فلا نکے بابا د فلا نکے  
مرض د پیارہ بنہ دے - ما نزل اللہ بہا من سلطان - شاہ ولی اللہ  
صاحب فرمائی حقہ تحاپہ نزدادہ چہ قبر او محل د عبادت د یو ولی  
او طور قول برابر دی پہ نہی کہنے چہ لا تشد الرحال الا الی ثلاثہ  
مساجد رحمتہ اللہ البالغۃ ص ۱۹ عینی وائی انصاف دادہ چہ  
مستثنی منہ مکان دے چہ جنس بعید د مساجد دے او مستثنی  
منہ پہ استثناء مفرغہ کہنے عامہ ویا او د جنس د مستثنی نہ ویا  
نومزارات تہ تلہ پہ قصد د تبرک او د دعا د قبلید و د پیارہ ہلتہ  
منہی عنہ شواو پہ دے دلالت کوی انکار د بصرہ غفاری پہ ابو  
ہریرہ باند چہ طور تہ تلہ وہ - لوادرکتک قبل ان تخرج ماخرجت  
او دلیل نے پیش کہ دا حدیث او موافقت او کہ ورسرہ ابو ہریرہ  
(بخاری ص ۱۵۱ حاشیہ ۴)

د دوه و ا صا بو چا اختلاف راشی په یو خبره کیږي نو د رسولانو  
خلقو اختیار دے - چا د چا خبره مني - نبي صلی الله علیه وسلم فرما ئی  
ا صا بی کالجوم بایهم اقتد یتم اهتد یتم - او که دوه و ا صا بو  
نه د جنت نه اجاع خو به یږي (اصول)

او کہ مستثنائاً منہ مسجد شی چہ ہے انصاف خبرہ وہ یہ قول دے  
عنہ نومذارات مہ مسکوت عنہ شی او اصل یہ اشیاء کہنے حل دے



کہ حرمت۔ و اٹھانہ زیر بحث خبرہ گدہ - اوپہ تقدیر کہ جل باند جل حرمت  
چہ جمع شی نو فقہاء ترجیح ورکوی حرمت لہ - لکھا چہ یوسرے او  
وائی چہ پہ دے کوزہ کہنے پاکے او بہ دی او بل او وائی چہ پللیق دی  
نو عقل تے نہ تنفر کوی - خلق خوہے شرک تہ روان دی پہ لمسہ  
و شیطان او حہ ورلہ بعض خلق لارے برابر وی قالی اللہ المستکی -

اولتعودن - ۸۸ - ای لتدخلن (ابن عباس) یعنی پہ عود  
کہنے تجرید دے - تجرید وائی دیتہ چہ کہ لفظ دوہ معنی وی او  
بعض واعستہ شی او بعض ترک شی -

رس یا عود پہ زعم کہ کفار کہنے دے ٹکھا چہ تراوسہ بنی علیہ الصلو  
والسلام رد کہ کفر نہ کا وہ نو دوی وے چہ دے ٹھونڈہ پہ دین  
دے - یا عود تغلیب مراد دے (عثمان)

اوپہ ان عدنا کہنے ۸۹ - مشاکلت ہم جوہ پیدی نو اعتراض وارد  
نہ شو چہ عود خو ویلے کیدی رجوع حالت اول تہ اوپہ پیچیدہ نو  
کہنے خو کفر نہ وی چہ عود ورتہ صحیح شی -

فتولی عنہم وقال یقوم - ۹۳ - (۱) ند ابراہیہ تاسف دہ  
(۲) یا اسماع مراد دہ حاضرین تہ (۳) یا قوم تہ قیل الہلاک تائید  
ابن عباس فرمائی فرجع من بینہم قیل الہلاک وقال یقوم -  
(۴) یا معجزہ کہ پیچیدہ نو ثابتہ نہ شوہ سمع دامت حکم چہ  
معجزہ خواہر خارق غیر اختیاری دے -

اولو کنا کارہین - (۱) الہمزہ لانکار الوقوع ای لغود -  
(۲) یا تجبروننا فالہمزہ لانکار الواقع -

فاذا ہی ثعبان فبین - ۱۰۷ - کاٹھا جان رقص (۳) فاذا  
ہی حیثہ (طہ ۲۰۱) نوجان وہ پہا بتدا کہنے یا پہ سرعت سیر کہنے  
او ثعبان وہ پہا انتہا کہنے یا پہ جسہ کہنے او حی خو عام دے -  
قال القوا - ۱۱۶ - امر بآئ احتقار دے (نورالانوار) یا براء

۱۔ پہ دے کہنے  
۲۔ قولہ دیا  
۳۔ اصل پہا شیاد  
۴۔ کہنے جل دے  
۵۔ اولیہ اشیا  
۶۔ کہنے ہر شے  
۷۔ رس اصل پہا شیاد  
۸۔ کہنے تو قف دے  
۹۔ قبل الدلیل  
۱۰۔ ربط لا طوار  
۱۱۔ عن عمرو بن طلحہ  
۱۲۔ قیل ذکرت الطیرۃ  
۱۳۔ عند رسول اللہ  
۱۴۔ فقال احسنھا هذا  
۱۵۔ وہ ترد مستباحا  
۱۶۔ راکی احدکم ما یکبر  
۱۷۔ فلیقل اللهم لا  
۱۸۔ یا قیل بالحنان  
۱۹۔ انت وہ يدفع الیہا  
۲۰۔ انت و اللہ  
۲۱۔ قوۃ باندہ انما قوۃ  
۲۲۔ وہ ابوہ و امہ  
۲۳۔ مشکوۃ  
۲۴۔ المصم اصلک کبار  
۲۵۔ و اقل صناد و  
۲۶۔ افسد بیضہ و قطع  
۲۷۔ دابہ و خذ ہا فوہ  
۲۸۔ عن معایشہ و ارزقنا  
۲۹۔ انک سمیع العلم  
۳۰۔ (قرطبی)



اصناف

اصلاح دے نوا اعتراض لازم نہ شو چہ دا خواہر بالمنکر دے ۔

قال الملأ من قوم فرعون - ۱۰۸ - قال للملأ حولہ (شعراء: ۳۴) نوا و ل

فرعون دا خبرہ کہے دہ بیا قوم د صفہ تائید کرے دے فلا منافات (عثمانی)

و جوز نابیتی اسرائیل - ۱۳۷ - محکبے دے مقامہ ختم شورا، علمی مناظرہ - ۱۰۴

د لا تہی نہ کار واخلی - ۱۲۷ - (۳) پہ دشمن قسما قسم عذابونہ راتلہ او

تسلیم نہ کول - ۱۳۰ - دا دے مقامہ اول دور دے د قصے د موسیٰ علیہ

السلام یعنی معاملہ د موسیٰ علیہ السلام او فرعون سرہ دے دور نہ

دا معلومہ شوہ چہ د داعی مقابلہ د یو غتہ اقتدار سرہ وی نو دغہ

اقتدار بہ آخر کتبہ ختم شی او داعی لہ بہ اللہ تعالیٰ فتح ورکی نو پہ دے

کبے تسلی دہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام نہ ۔

(۲) پہ دویم دور کتبہ معاملہ د موسیٰ علیہ السلام دہ د قوم خیل سرہ

پہ دے کبے ہم دے مقامہ دی (۱) دشمن بہ ختم شی او پہ تا سو کتبہ پہ

شرکی خورش - ۱۳۸ -

(۳) کوہ طور بانہ د موسیٰ علیہ السلام اعتکاف - ۱۴۲ -

(۴) د موسیٰ علیہ السلام دا ویا کسو انتخاب - ۱۵۵ -

دے دور نہ معلومیدی چہ د جدید تعلیم یافتہ قوم نہ غلطی

کیری - پہ دے کبے تنبیہ دہ اصحابو د بنی علیہ الصلوۃ والسلام (مولانا آزاد)

قال رب انظر الیک - ۱۴۲ - معلومہ شوہ د سوال د موسیٰ

علیہ السلام نہ د رأیت او د تعلیق د رأیت نہ پہ امر ممکن پورے

چہ استقرار د جیل دے پخیل مکان کبے چہ دیدار امر ممکن دے

خلا للمعتزلة (روح المعانی)

ولما سقط فی اید یہم - ۱۴۹ - ہر گلہ چہ او غور زہ ولے شو

سخ پہ مخ کبے ددوی (شیخ) ہر گلہ چہ نارم شودوی (عام)

والقی الا لواح - ۱۵۰ - ای وضعها بسر عتہ - تائید: فالقوہ

علی وجہ ابیاریوسف: (۹) شیخ سرحد

بطیر و موسیٰ

وقال عکرمہ کنت

عند ابن عباس

فمرطاً یسعیم

فقال رجل من

القوم خیر خیر

فقال ابن عباس

ما عند هذا

خیر ولا شر

قال علیہ السلام

من رجعت الطیر

من حاجتہ فقد

اشک و قیل

وما کفارة ذک

یا رسول اللہ

قال ان یقول

اھم اللھم

لا خیر الا خیرک

ولا طیر الا طیرک

ولا الہ غیرک

ثم یمشی لحاجتہ

قرطی ج ۷

( ۲۶۶ )

۔ ۔ ۔ ۔

لہ چہ تا سو

احتیاط کوئی

۔ ۔ ۔ ۔

و کتبنا لہ فی

الا لواح من

کلام اللہ

یمتاجون الیہ

من اللہ و

الحرم ۱۲ روح

ج ۵ ص ۱۷

نقصانہ و انما

وانما السز علی

ان اللہ یرئی فی

الاخرۃ بالاعمال

عیانا دون افید

لا یراہ فی الدنیا بعینہ مکن یرئی فی المنام و یھیل للذنوب من المشاکات و المشاہدات ۱۰ ص ۳

عالم (صبر و فداوی بن تیمیہ ۳۳۶)



فَنَزَلَ تَرَكَ التَّحْفُظَ مَنْزِلَةَ الْإِلْقَاءِ الْاِخْتِيَارِيَّةِ فَعَبَّرَ بِهِ تَغْلِيظًا فَإِنْ

حَسَنَاتِ الْاِبْرَارِ سَيِّئَاتِ الْمُقْرَبِينَ (روح)

فَانْجَحَ بِهِ - وَمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ شَانِ جَلَالِي وَهُ نُوذُ حَفْهَ پَ دِینِ  
کِنِے سَخَقِ وَهُ نُو پَ قَاتِلِ صُوفِ قِصَاصِ وَهُ - اَوْدَ عِیْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ  
شَانِ جَلَالِ وَهُ نُوذُ حَفْهَ پَ دِینِ کِنِے نَرَحِ وَهُ نُو پَ قَاتِلِ صُوفِ دِیْتِ  
وَهُ اَوْدَنَبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ شَانِ جَامِعِ دے نُو دِینِ لے ہَم جَامِعِ  
دے دَجَلَالِ اَوْجَالِ مَ نُو پَ قَاتِلِ قِصَاصِ دے یَا دِیْتِ -

وَأَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ - ۱۵۱ - مَوْلَانَا اَحْمَدُ عَلٰی سَهَارِنُپُورِیُّ وَاٰی  
چَہ دَاخُو نَبَہُ اللہُ پَاکِ پَ قِیَامَتِ کِنِے ہَم دے نُو خُو نَبَہُ سِرہُ پَ چَیْرہ  
مَہْرِیَا نِی اَوکی -

حِجَابِ ابْنِ یُوسُفَ چَہ مَہْکِیْدَہُ نُو مَوْبَے جَہْلِ نُو حِجَابِ وَرْتَا اَووے  
چَہ اَبَیُّ کَہ تَحَا حِسَابِ خَدَائے تَعَالٰی تَا مَہْ حَوَالِدِ کِ - نُو حَفْہُ اَووے چَہ زَہْ  
بَہ سَتَا تَوَلَّ کِنَا هُوْنِہُ مَعَا فِ کَرَمِ نُو حِجَابِ وَرْتَا اَووے چَہ قِسمِ دے  
کَہ بَارِی تَعَالٰی مَاتَا اِخْتِیَارِ رَاکِی چَہ حِسَابِ پَ چَا کُوے نُو حَفْہُ بَہ وَاِیمِ  
چَہ بَارِی تَعَالٰی حِسَابِ مَ تَدَا وِکَ حُکْمَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ لَے -  
وَرَحْمَتِی وَسَعَتِی کُلِّ شَیْءٍ - ۱۵۲ - یَعْنِی پَہ رَحْمَتِ دَبَارِی تَعَالٰی  
کِنِے ہَرْخَہُ خَا ئِیْدِی چَہ خُوکِ دے رَحْمَتِ تَدَا رَحْمَتِی نُو خَا لَے وَرْلَہُ  
شَیْءَ - (رَشِیخُ)

۲، یَا عَامَ رَحْمَتِ ہَرْچَا مَہْ رَسِیْدَالِے دے حَقِّ کَہ کَفَارِوْتَا پَہ  
جَہَنَّمَ کِنِے - حُکْمَ چَہ دَ تَضْعِیْفِ دَعْدَابِ مَہْ مَانَعِ رَحْمَتِ دَبَارِی  
تَعَالٰی دے - اَو رَحْمَتِ خَاصَہُ مَشْرُوطِ دے پَہ شَرَطِ دَا تَبَا عِ  
دَبْنِی عَلَیْہِ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ (عُثْمَانِی)

فَانْجَحْتَ - ۱۶۰ - اِی فَا نَفِجَرْتَ (اَبُو سَعُوْدُ) وَزَعَمَ الطَّرِیْقُ  
الْاِنْجَاسِ خُرُوجِ الْمَاءِ بِقَلْبَةٍ (رُوحِ الْمَعَانِی) فَالَا بِنْجَاسِ فِی الْاِبْتِدَاءِ  
وَالَا نَفْجَارِ فِی الْاِنْتِهَاءِ (مَوْلَانَا عِبْدُ الْغُفُورِ صَا حِب)

ارقدیدہ  
یقول بن مشر  
عندہ یوسف  
الشمس  
اسات  
هتک اتق  
وسعت کل شی  
ان تغیر لی  
ذبولی  
رمضانہ وسلم  
۲۵



فلما نسوا ما ذکر و ابھ انجینا الذین الی - ۱۶۵ - فنص علی نجاة  
الناھین و هلاک الظلمین و سکت عن الساکتین لان الجزاء من جنس  
العمل فھم لا یتحققون مدحاً فیمدحوا ولا ارتکبوا عظیما فیدموا  
رابن کثیر) و مشکوۃ شریف حدیث دے چہ باری تعالیٰ اووے  
جبر آئیل علیہ السلام تہ چہ فلا نکے کلے ہلاک کرہ - نو جبر آئیل  
علیہ السلام اووے چہ یہ ہغہ کینے یوسرے دے لم یعصک طرفتہ  
عین "نو باری تعالیٰ اووے پہ ہم دہغہ سرہ دغہ کلے ہلاک کرہ  
تھکہ چہ لم یتعمر و جھہ فی ساعۃ" نو بعضو ویلیدی چہ عذاب  
بیس صرف دظالما نو دے اوپہ نفس عذاب کینے قول شریک دی -  
واذاخذ ربک من بنی ادم الی - ۱۶۲ - دا تردید و قول دے  
دریم وار - یعنی کہ تا سو مغفوروے نو تا سو بہ دعامے وعدے  
مستثنی وے - او اول تردید - ۱۶۱ - کہ تا سو مغفوروے نو  
ستا سو نہ بہ وعدہ ولے باری تعالیٰ اعستہ - او دوم تردید  
۱۶۱ - کہ تا سو مغفوروے نو پتا سو بہ ولے باری تعالیٰ غر پورتہ  
کولو - آخری تردید - ۱۶۴ - کہ تا سو مغفوروے اوستا سو  
دعوت تہ ضرورت نہ وے نوستا سولوے پیشوا بلعم بن باعورا  
بہ ولے مرتد کیدہ -

شھدنا - ای قال اللہ تعالیٰ للملئکۃ اشھدوا علیہم قالوا  
شھدنا - بنا پہ دے وقف دے پہ بلی بانہ (خازن)  
یا بلی شھدنا علی انفسھم بانک ربنا بنا پہ دے وقف دے  
پہ شھدنا بانہ (روح المعانی)

ولقد ذرانا لجهنم - ۱۶۹ - متعلق بدعوی ثانی (۱) دا غایہ  
تکوینی دہ رعقانی (۲) یا لام برائے عاقبہ دے (شیخ) دواہو  
مال یورے نو اعتراض وارد نہ شو - پہ و ما خلقت الجن والانس  
الا لیعبدا ون (ذاریت: ۵۶)

لہ فان وجہ  
لم یتعمر فی  
ساعۃ قط  
مشکوۃ

۱۶۱

وقطعناھم الی  
۱۶۰

تقطع و نزع دے

دیارہ دازالے

د اتصال چہ

پہ صیغہ د اجسام

کچہ چہ ہوی

مفترق وی نو

د لفظ مستعار

دے دیارہ د

تفریق د جماعت

(مختصر مکتبہ)



لله الاسماء الحسنیٰ فادعوه بها۔ ۱۸۰۔ متعلق بدعوائے ثالث

۱۷-۱۸- متعلق بد عوائی اول -

فائدہ :- دعبارت النص نہ معلومہ شوہ چہ سوال دبارت  
نہ بہ کیدی پہ اسماء دباری تعالیٰ سرہ ۔ دا قطعی او قرا نی  
بہترہ طریقہ دہ ۔ و ذوالذین یلحدون فی اسماءہ ۔ چہ د  
باری تعالیٰ صفت غیر اللہ نہ و رکوی دیتہ شرک خفی و ا فی  
مثلا غیب دان صرف باری تعالیٰ دے او دے غیب دان غیر اللہ  
تہ او وائی ۔ یا فریادرس صرف باری تعالیٰ دے او دے فریادرس  
بل چا تہ او وائی ۔

هو الذي خلقكم من نفس واحدة وجعل منها أزواجاً ٥٨٩

منها "أَيُّ مَنْ جَنَسَهَا قَاتِلُهَا" جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا (نحل: ٤٢)

(۲) ومن اياته ان خلقكم من نفسكم ازواجا دروم؛ الا (شیخ)

۳، فلما تغشها كبت انتقال دے گا آدمؑ اولاد كہوے تدرشاہ

عبد القادرؒ هذا معاتبته الآباء بما فعله الابناء (ابرئ ص ٢١)

(۱۰) ذکورِ آدم علیہ السلام تمہیدِ ادنیٰ و ضمیرِ تغشہا اولاد

کہ آدمؑ تہ راجع دے۔ لکہ "ولقد زینا السماء الدنيا بمصابیع وجعنا

ہا رجوما للشیاطین (مک: ۵) دَ تَزِیْنِ السَّمٰنِ سَتُوْرٰی جَدٰدِی

اور جو مال الشیطان چا دی عثمانی دے تلو جو ابو نوما ل

یودے چہ مراد جعل اللہ الشراکاء فی اولاد آدم دے نوم مشہورہ

قصہ چہ دُعا علیہا السلام اولاد نہ کیدہ نو شیطان ورتدا ووی

چاهبدا الحارث نام کیده نود غنسه اوشوه غلط ده (ر شیخ<sup>۲</sup>)

وإذا قرأ القرآن فاستمعوا له - ۲۰۴ - ودينه معلوم ي

چہ قرأت خلف الامام غلط دے۔ تا ئید؛ قال سعد ودرت

ان الذي يقرأ خلف الامام في فيه جمرة (موطا امام محمد ص ١٠٣)

وقال عمر ليت في قم الذي يقرأ خلف الامام حجرا (موطأ ٩١)

من كان هم

امام قمری

الامام قسرة

54

41

11

**توبہ والی**

0341

ان علموں

زردہ کوا

لا بد

10

تفتت و...

—

پیرا اہلکار

۴۰۰۰ روپے

五、

پیشہ

ی عروقات

موسیٰ

1



اور ڈی سی  
فریڈ -  
ایم ایف -

۱۶) بیج -  
۱۷) مریم -  
۱۸) بن اسرائیل -  
۱۹) عدس (فوق) -

وہ، صی -  
واجب پچھو  
ورے دی -  
فرقان -  
سجدہ -

سنت سجدے  
خلور دی -

۱۲، غز، ۱۰، نجوم -  
۱۳، انشاق -

ع، اقترأ

عاشیہ اولکتر۔

عرفی مشدی

والله واللى به

تہوں نے سمجھا

واحد وعشرون

## تجلی فیض

(اغنیے)

۱۰۰

صلوة لم يفرغ

فِيهَا بَا، الْكَلْبُ -

منہی خدایح .

تمديدًا عنقوتهم

1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 26

فصل دایم

**ان تكلون وادع**

### بومام فقال

وہابی

بِالْحَقِّ

نقد: ۱۰۰

فہم ارادہ

مؤلف: محمد عبد الله

پیرا ۱۰

الامانة

此

والسيف كما لنا

مَنْ كَانَ

1992



# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## سُورَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِي دے

پہ ترتیب قرآنی سرہ اللہ دے - او پہ ترتیب نزولی سرہ اتہ اتیایم دے  
زمانہ دے ولے دے چندی بدردہ روستو دہ -

رابطہ دے صحابہ باللسان نہ بعد محاجہ باللسان -  
پہ دے سورہ کہنے دے حصے دی - پہ اولہ حصہ کہنے او وہ

خلاصہ علل دے پارہ دے دی چہ انفال حق دے باری تعالیٰ دے - او  
نیکہ قوانین دی - پہ دویہ حصہ کہنے نیکہ علل دی او شہید

قوانین دے پارہ دے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم - او دے قوانین برائے  
مؤمنین دی - پہ درمیان دے دواہ و حصو کہنے دعوی سورہ دہ

قاتلوہم - ۳۹ - پہ اخر کہنے ترغیب دے جہاد او ہجرت تہ -  
مختصرہ خلاصہ - قاتلوہم نو کہ غنیمت راغی ہغہ حق

دے باری تعالیٰ دے - دے ہغ دے پارہ بیان علل او قوانین جنگ -  
یسئلونک عن الانفال - ۱ - پہ مکہ معظمہ کہنے مؤمنان تو تہ

حکم دے صبر وہ - ہر کلمہ چہ دوی ہجرت او کہ او دے مال اولاد او  
وطن نہ تے تعلق ختم شو او پہ توحید کہنے کامل شو - نو حکم ورتہ

اوشو - چہ اذن للذین یقاتلون بانہم ظلموا وان اللہ علی  
نصرہم لقد یر رج: ۲۹

نو وہے وہے غزاکلے اوشوے را، ابوار، ابوار، ابوار  
س عشرہ - پہ دے کہنے خبر دے چہ دے کفار و تجار قافلہ دے

ابوسفیان پہ کمان کہنے دے شام نہ را روانہ دہ پہ ہغ کہنے شل  
اوبیان او دے پنچو زروا شرفو مال او شہیدہ نفرہ پہ کہنے قریش

وہ - نو نبی علیہ الصلوۃ والسلام دے ہغ قافلہ دے شو کہ دے پارہ  
روان شو بالذات - بعضے وائی چہ دے قافلہ شو کہ تبعاً وہ یعنہ داشوکہ

۱۰۰  
۲۰  
۳۰  
۴۰  
۵۰  
۶۰  
۷۰  
۸۰  
۹۰  
۱۰۰  
۱۱۰  
۱۲۰  
۱۳۰  
۱۴۰  
۱۵۰  
۱۶۰  
۱۷۰  
۱۸۰  
۱۹۰  
۲۰۰  
۲۱۰  
۲۲۰  
۲۳۰  
۲۴۰  
۲۵۰  
۲۶۰  
۲۷۰  
۲۸۰  
۲۹۰  
۳۰۰  
۳۱۰  
۳۲۰  
۳۳۰  
۳۴۰  
۳۵۰  
۳۶۰  
۳۷۰  
۳۸۰  
۳۹۰  
۴۰۰  
۴۱۰  
۴۲۰  
۴۳۰  
۴۴۰  
۴۵۰  
۴۶۰  
۴۷۰  
۴۸۰  
۴۹۰  
۵۰۰  
۵۱۰  
۵۲۰  
۵۳۰  
۵۴۰  
۵۵۰  
۵۶۰  
۵۷۰  
۵۸۰  
۵۹۰  
۶۰۰  
۶۱۰  
۶۲۰  
۶۳۰  
۶۴۰  
۶۵۰  
۶۶۰  
۶۷۰  
۶۸۰  
۶۹۰  
۷۰۰  
۷۱۰  
۷۲۰  
۷۳۰  
۷۴۰  
۷۵۰  
۷۶۰  
۷۷۰  
۷۸۰  
۷۹۰  
۸۰۰  
۸۱۰  
۸۲۰  
۸۳۰  
۸۴۰  
۸۵۰  
۸۶۰  
۸۷۰  
۸۸۰  
۸۹۰  
۹۰۰  
۹۱۰  
۹۲۰  
۹۳۰  
۹۴۰  
۹۵۰  
۹۶۰  
۹۷۰  
۹۸۰  
۹۹۰  
۱۰۰۰



بالذات خہ شے نہ دے۔ دوی نہ دی خبرچہ، کفار و مرکی جائز دے  
 نوماں خود رکنا۔ ابوسفیان خبر شو هغه قاصدا اولیہ مکہ  
 معظمتہ نوابو جہل زرکسہ مسلح فوج تیارک، اود بیت اللہ شریف  
 طوافی تے اوکے۔ اودادعائے اوویله پہ رخصت کینے، اللہم ان کان  
 هذا هو الحق من عندک فامطر علینا جارة من السماء اوتتنا بعذاب  
 الیم ط۔ ۳۲۔ دادعا ددہ ک فوج ک ذھن ک جوہر ولود پارہ وہ  
 پہ صفراء مقام کینے بنی علیہ الصلوۃ والسلام تہ پتہ ک فوج اولیہ  
 نوک مشورے ک پارہ تے فوج جمع کر و۔ اوبار بارے ک انصار و نہ  
 پیوس کا وہ نہ کما جری نو نہ۔ وجہ دا وہ چہ بنی علیہ الصلوۃ  
 والسلام سرہ انصار و وعدہ کرے وہ چہ ک پتا پسے شوک را تلہ  
 نومونہ بہ ستا تعاون کو و۔ اوکے تہ پہ چا پسے تلے نو پہ مونہ بیا  
 تعاون لازم نہ دے نومقداد بن اسود اؤوے چہ اے ک خداے تع  
 رسولہ مونہ ہ پشان ک بنی اسرائیل و نو چہ وایو اذ حبان  
 وربک فقاتلانا طھنا قعدون رماکدہ ۲۴: و لکن امض و  
 نحن معک۔ نورنگی دینی علیہ الصلوۃ والسلام ک خوشحالی نہ او  
 خلیدہ او عبد اللہ ابن مسعود اؤوے چہ آرمان ما دا خبر ہ  
 کپی وے۔ مہاجرین خہ دپاسہ شپیتہ و و۔ انصار خہ دپاسہ  
 خلونجت اودوہ سوہ وہ۔ اویا او بنان و و۔ مجموعہ دیار سو دپاسہ  
 درے سوہ وہ۔ علی او لبابہ او بنی علیہ الصلوۃ والسلام بہ وار پہ  
 وار پہ یو او بن سوریدہ ٹکک چہ او بنان ک بیت المال و و۔ هغه  
 مساوات محمدی دادے چہ ک بیت المال پہ مال کینے مسلمانان یوشانتے  
 دی نہ چہ مال پہ ک تھو یوشانتے وی۔ علی رض بہ حضور تہ  
 وے چہ ٹما پہ پیرہ ہم تہ سورشہ نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام تہ  
 او وے چہ تہ ٹما نہ زیات ثواب تہ محتاج نہ تے او نہ ٹما نہ  
 زیات چاق تے۔ کفار بدرتہ مخکینے رسیدلی و و۔ نومیدانی



لے دایونی  
علیہ السلام  
د جگہ د پارہ  
اغنے وہ او  
مے بد اووے  
چہ دے حمارہ  
پہ پرزولو  
دانی نوے  
بد ورتہ ثمان  
او پرزولو  
نود واره د  
جنگ د پارہ  
واعنے شو

ہائے قبضہ کہے وہ او مسلمانان روستوراغلہ - نولوپہائے  
اور سیدہ - او دے شے د هغوی احتلاموندا وشو نوباری تعہاران  
اوکے نوشکے مضبوطے شوے او غسلوندا دوی او کہہ - د دغہ شے  
شوکی د بنی علیہ الصلوۃ والسلام د مرک خبرہ وہ نودا شوکی ابو بکر  
الصدیقؓ او کہہ - تامہ شپہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام دعا کھا نے  
کوے "اللهم ان تهلك هذه العصاة من اهل الاسلام ام تعبد  
في الارض - او خادر مبارک نے د او کو نہ ارتاؤ شوے وہ - نوابو بکر  
الصدیقؓ ورتا اووے چہ نور پس کا یا رسول اللہؐ - بنی علیہ الصلوۃ  
والسلام سحر پہ اعلیٰ طریقہ سرہ صفوندا د جنگ برابر کہہ - د  
عبدالرحمن بن عوفؓ پہ طرفین کہنے معاذ بن جوح او معوذ بن غفران  
ولاروہ - دوی کشران وواو پہ کوشش سرہ پہ جنگ کہنے اغستی  
شوی وو - نو عبد الرحمنؓ اووے چہ آرمان حجاب جنگ کہنے  
قوی مشران وے - نو پہ دے کہنے یوکس دہ تدا اووے چہ کا کا  
ابو جہل پیڑنے ماوے وے؛ نو هغه اووے چہ ما ارادہ کہے  
دہ چہ دے مرکوم دہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام تہ کھٹل کوی  
دی - نو هغه بل ہم دغے خبرے او کہے - نو پہ دے کہنے ابو جہل  
را اووت - نو دوی ورپے لارہ او مہ نے کا او بنی علیہ الصلوۃ  
والسلام تہ نے سرے تورے خپلے خکارہ کہے - پہ دے کہنے شیبہ  
عتبہؓ ولیدؓ راغلہ میدان تہ نوا انصار ورپے لارہ - نو هغوی  
اووے چہ موند د خپلو نسبیا نوسرہ جنگ کوو - نو بنی علیہ  
الصلوۃ والسلام ورپے - حمزہؓ، علیؓ، عبیدہؓ اولیڈل - حمزہؓ  
صاحب عتبہؓ لارہ مرک - او علی صاحب شیبہؓ لارہ مردار کہ - او  
عبیدہؓ زخمی شوے وہ نو دوی ولیدؓ لارہ مرک او عبیدہؓ نے را  
وستو - نو دہ اووے چہ یا رسول اللہؐ زہ خوشہید نہ شو م  
نو بنی علیہ السلام ورتا اووے چہ تہ شہید نے - نو دہ اووے

لے دایونی



الانفال ۸

چہ ذلہ لایقیم چہ دا او وایم ے

و نسلیم حتی نضرع حولہ

و نذہل عن ابنائنا و الحلائل

دابیت ابو طالب ویلے وہ - بیا عام جنگی شروع شدہ او بنی علیہ الصلوٰۃ

والسلام شکے او غور زہ ولے نو کفار و ستر بد وقتہ اور سیدے - او یا

کسہ کفار مردار شو او او یا کسہ قید شو - بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام

او وے ما فعل ابو جہل نو عبد اللہ ابن مسعود لاہ و او وے نے پھر و

کے بیا موئدہ اولامرشد وہ او دھغہ پہ سینہ کیناست او دھغہ گیرہ

نے او نیوہ چہ انت ابو جہل نو دھغہ او وے هل فوق رجل قتلتموہ

نودہ تے نہ سرکتہ کمرہ - امیہ ابن خلف لہ عبد الرحمان صاحب بیج کاؤ

خود بلال صاحب پہ استدعا سرہ انصار و دھغہ لہ مہ کمرہ - دا

مرداران نے کوہی کہ بدرتہ ارتاؤ کمرہ - بے دامیہ نہ چہ پیر سیدلے وہ

نو بھرے پر بخورہ - کفتح نہ بعد بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام ک

کوہی سرتہ رائے او آوازے او کہ چہ انا قد وجدنا ما وعدنا ربنا

حقا فہل وجدتم ما وعد ربکم حقا؟ نو حضرت عمرؓ او وے چہ

لم تعلم اجساد الارواح لہا نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام ورتہ

او وے چہ دوی اوس پوہہ دی دا بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام

معجزہ وہ چہ مروتہ نے دھغہ خبرہ اور سولہ -

بیا پند غنیمت کینے کا اصحابو خلا فی رائے نو باری تعالیٰ او فرمایا

چہ قل الانفال لله والرسول - نقل زاید شی تا وائی - معلومہ

شوہ چہ مقصود کچھا دنا اعلاء ککلت اللہ وہ او غنیمت زاید

شے دے - فی - دھغہ غنیمت دے چہ بے کجلی نہ داغے وی - او

غنیمت چہ پہ جنگی سرہ حاصل شوے وی - او نقل عام دے

واذا تليت عليهم ايمانا - ۲ - (۱) ما حيت كايان تصديق

دے او اقرار رکن زائدہ دے زائد کیڑی پیا کراہ سرہ -

(۲) کایان او کاسلام پہ درمیان کینے مساوات دے دامام صاحب پند

15

لہ کلہ چہ کفار  
وہ تہ او وے چہ  
دا ویدارہ دے  
موندتہ حوالہ  
کمرہ کمرہ قتل  
کمرہ صرب مہلک  
معاذ بن عفراء  
کمرہ دے  
او کذا رنود واری  
نور کمرہ وہ  
او سورہ دھغہ  
عبد اللہ بن  
مسعود رن  
غور کمرہ وہ  
نو نسبت کمرہ  
مرفا معاذ بن  
عفراء تہ او واری  
رونہ واری  
مسعود تہ  
شوہ فو تہ  
بین الروایات  
۱۲ ۱۱ ۱۰  
الجبین خلف پہ  
اخذ کچھ دینی  
لا سہ مروتہ  
دے  
صافتہ ایمان او  
داسم یو وے نو  
ایمان دیا ہن نہ  
او اسلام و ظاہر  
نہ شروع دے  
راور شاہ  
ذریعہ  
فقہی رسول اللہ  
معاذ بن عمرو  
بن جہو ۲-۱۱



لے بہ قرآن کہنے  
بیان حقیقت  
دایمان او پر  
احادیث کہنے  
بیانگی احوال  
دایمان (شیخ)

لایہا الذین  
آمنوا - ۲۴

عزابی سعید  
بن العلی قال  
کت اصلی فی  
المسجد فدمانی  
رسول الله صلی  
الله علیہ وسلم  
فلما احبہ ثم  
اھتہ فقلت  
یا رسول الله  
ان کنت اصلی  
فقال لم یقل  
الله استجبوا  
لله وللرسول  
اذا دعاکم الخ  
خازن ج ۲ ص ۱۰۱

(۳) اعمال داخل دی پہ کمال دایمان کہنے یعنی یوایمان مبنی دے دے دخول و  
نارنہ نوصغہ مرکب دے ددہ بیان کوی امام شافعی صاحب د پارہ و  
رد د مرجیو چہ قائل دی چہ سرہ د تصدیق نہ بد عمل مضرب دے  
اوبل ایمان مبنی دے د خلو والنارنہ هغه بسیط دے پہ اتفاق سرہ  
د دہ بیان کوی امام صاحب د پارہ د رد د معتزلو و چہ قائل دی  
چہ پہ انتفاء د نیک عمل سرہ انتفاء د ایمان رائج - معتزلہ وائی  
چہ اعمال شرط د جواز دایمان دی - او اهل سنت والجماعت وائی - چہ  
اعمال شرط د کمال دایمان دی - لکہ پہ انتفاء د خاخ د فنی سرہ و  
دئی انتفاء نہ رائج - بلکہ د هنج د کمال انتفاء رائج -

(۱) از دیا د دایمان پہ اعتبار د نورائیت سرہ وئی -  
(۲) یا پہ اعتبار د مؤمن بہ سرہ وئی -

یحق الحق بحکما تہ - ۷ - چہ صارقہ کبری وعدہ خیلہ پہ حکم  
خیل سرہ لیهق الحق - ۸ - چہ بحالب کی دین حق لہ نواعتراض لازم  
نہ شہ چہ وامصادرہ علی المطلوبہ دہ -

ومارمیت اذرمیت - ۱۷ - نہ وے رسولے تاشکے ستر بدو د  
کفاروتہ کلہ چہ او غورزہ ولے تا - معلومہ شہ چہ معجزہ پہ قدرت  
د پیغبر کہنے نہ وئی -

مارمیت اذرمیت گفت حق کارماہر کارماہا دارد سبق ردی  
ولذی القربی - ۱۸ - د عبد منافی خلورحامن و - ۱۹ - عبد الشمس  
۳۱ - ہاشم ۳۲ - مطلب - ۳۳ - اعیان وہ اورہ، نوفل دائے علاقہ رورہ -  
او بنی علیہ الصلوۃ والسلام بہ بنی ہاشم او بنی مطلب لہ حصہ و رکولہ  
د ذوی القربی و - او بنی عبد الشمس او بنی نوفل لہ بہ حصہ نہ  
ورکولہ - نوحثمان د بنی عبد الشمس نہ اوہ جبیر بن مطعم د بنی نوفل  
نہ بنی صلی اللہ علیہ وسلم تہ شکایت او کہ - چہ کہ یوازے بنی ہاشم  
لہ حصہ ورکولے نو موند نہ خفہ کیہ و - لیکن تہ خو بنی مطلبو



وہم یستغفرہم ۳۰  
سنان جنتہ نوار ی تو مسعود  
شوہ ۷ چہ دندہ فیوی  
طیبات قبلیہ ۷۷  
و ضیف مسلمانانوما  
مرادہ کا قالہ صل  
تتمون و تہزقون  
الا ہضمناکم  
۱۷۱ باستغفارہم  
مشکوۃ ۳۷

لہ ہم حصہ ورکوتے۔ او موئذہ او دوی یوشانتے یو۔ نو نبی  
علیہ الصلوۃ والسلام "شیک بین اصابعہ" چہ موئذہ او بنی مطلب پہ  
جاہلیت او اسلام کہنے یو یو۔ نو علت د اعطاء قرابت او نصرت دے  
نوپس د وفات د بی علیہ السلام نہ نصرت ختم شو نو حصہ یے  
ہم ختم شوہ۔ نو حکم فقہاء وائی چہ اوس زکوۃ پہ بنی ہاشمو  
جائز دے۔ چہ غرباء وی۔ او بعض وائی چہ زکوۃ خوا و ساخ  
الناس دے نو یہ سادات حرام دے۔

لیہلک من ہلک عن بیتیہ و یحیی من حی عن بیتیہ۔ ۴۲۔  
(۱) چہ ہلاک شی ہغہ خوک چہ ہلاک شو پس د وضوح د حق نہ  
او ژ وندی شی ہغہ خوک چہ ژ وندی شو پس د وضوح د  
حق نہ۔  
(۲) چہ کافر شی ہغہ خوک چہ کافر شو پس د وضوح د حق نہ  
او مسلمان شی ہغہ خوک چہ مسلمان شو پس د وضوح د  
حق نہ۔  
(۳) چہ بر باد شی ہغہ خوک چہ کافر شو پس د وضوح د  
حق نہ۔ او معزز شی ہغہ خوک چہ مسلمان شو پس د  
وضوح د حق نہ۔

اذ یریکہم اللہ فی منامک قلیلا۔ ۴۳۔ داہغہ کا قر  
دی چہ خاتمہ یے بالکفر وہ نو اعتراض وارد نہ شو چہ  
خواب د پیغمبرؐ خو و حی وی نو غلطی پہ کہنے خنکہ داغلہ۔  
اذ یریکہم اذالتقیتم فی آعینکم قلیلا ویقللکم فی آعینہم۔ ۴۴۔  
دا صورت حلہ وہ چہ دوی لرے لرے ووا وکلہ چہ  
صفا بندی او شوہ نو بیا دا صورتہ جوہر شہ چہ۔ آخری کا قرۃ  
یرونہم مثلیہم رأی العین (ال عمران ۱۳۱) فلا منافات بینہما  
(عثمانی)



صیحت و تکافو  
مسانه ایکسوی  
صیحت و ید انو  
مسانه ید  
جوڑوی۔

## صحت ديدانوں

مستأيد

جونوی۔

لے لکھ چہ  
جاسوس اوو  
رشید احمد  
مکرمو ہی صاحب  
تہ چہ ستا  
ذریعہ معاش  
خۂ وہ نو  
صفۂ اوو  
چہ توکل علی  
اللہ ۱۲

جاسوس اوو  
رشید احمد  
مکتوب صبا  
تہ چہ ستا  
ذریعہ معاش  
خجہ وہ نو  
ہفتہ اوو  
چہ توکل علی  
اللہ ۱۲

چہ توکل علی  
اللہ ۱۲

چہ توکل علی  
اللہ ۱۲

چہ توکل علی  
اللہ ۱۲



اووے چہ فدیه اخلو دوی بہ مسلمانان شی۔ یا بہ ئے اولاد مسلمانان شی  
اووے چہ بہ پھر باؤ تقسیم کرو او شہادت خوبتر شے دے۔

نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام او فرمایا چہ عمرہ ستا مثال داسے دے  
لکہ د نوح چہ اوئے وے "رب لا تقد علی الارض من الکافرین دیار (نوم ۲۶)  
د عبد اللہ بن رواحہ مثال داسے دے لکہ د موسیٰ چہ ہفہ اووے "ربنا  
اطس علی اموالہم واشد علی قلوبہم ریوس ام - د ابو بکر مثال  
د ابراہیم دے چہ ہفہ اووے فمن تبعنی فانه منی ومن عصانی فانک  
غفور رحیم (ابراہیم: ۳۶)

نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام د فدے حکم اوکرہ نو د باری تعالیٰ  
د طرفہ فیصلہ د حضرت عمر رض صاحب پہ حق کینے داغلہ نو بنی علیہ الصلوٰۃ  
والسلام اووے چہ عذاب داغلے وہ خوباری تعالیٰ واپس کہ۔

الذین امنوا و ہاجرنا و جاہدوا فی سبیل اللہ والذین اواوا و  
نصروا اولئک ہم المؤمنون حقاً لہم مغفرۃ و رزق کریم - ۷۴ -  
کوم نصرت چہ انصار و د مہاجرینو سرہ کرے دے د ہجے مثل پہ تاریخ  
کینے نشے۔ مالونہ خیل ئے مہاجرینو تہ پیش کرہ۔ او ارادہ ئے  
اوکرہ د خیلو بنحو د طلا قولو چہ مہاجرینو تہ و رکری۔ لکہ  
سعد بن ربیع چہ عبد الرحمن بن عوف تہ اووے۔ چہ حما پہ دے  
دوہ و و بنحو کینے یوہ غورہ کہ اونیم مال حما ہم ستاشو نو ہفہ  
ورقہ اووے چہ بارک اللہ تع فی مالک و اہلک دلتی علی السوق  
دا د انصار و جن بہ ایمانی وہ نہ تاثر د یہود و وہ کما قال بہ صاحب  
تفہیمات ص ۷۴ -

پہ لہم مغفرات کینے عظیم رد دے پہ روا فزو چہ تنقید پہ اصفا  
کوی او وائی چہ عثمان صاحب خیانت کرے دے او معاویہ صاحب  
بدعت کرے دے وغیرہ نعوذ باللہ منها۔

واولوا لرحام بعضہم اولیٰ ببعض فی کتاب اللہ - ۷۵ - یعنی



طرفہ نے جس وقت کہہ دیا تو وہ بے اختیار ہنس پڑا۔  
 او معبود دھنہ شوک وی چہ ہرچہ ورتہ معلوم وی او ہرچہ  
 کوئے شی دا بغیر دباری تعالیٰ نہ یل شوک نہ شی کیدے - علم محیط  
 او قدرت کاملہ دغیر اللہ دپارہ نہ شی کیدے - نہ ذاتی او نہ  
 اعطائی - وجود ممکن اعطائی دے نو علم او قدرت جے خٹکے ذاتی  
 شی - ذاتی علم او ذاتی قدرت نفی خوبا لکل لغوہ دہ - بلکہ کوم  
 مضوض چہ دلالت کوی پہ نفی دعلم غیب دغیر اللہ نہ - یا د نفی  
 دکا سازی دغیر اللہ نہ دغہ نفی دعلم محیط اعطائی دہ - او نفی د  
 قدرت کاملہ اعطائی دہ -

اللہ تعالیٰ دے علماء دے دیو بند مرحوم کی ۔ دے دیو بند علماء  
شجرہ طوبیٰ دے ۔ اللہ تعالیٰ دے جموں بندہ شیوخ مغفور مرحوم  
کری ۔

سورة انفال ختم شو

(1501 - 4 - 19)





## سُورَةُ تَوْبَةٍ مَدَنِي دے

پہ ترتیب قرآنی سرہ تھم دے او پہ ترتیب نزولی سرہ دیارلس دیاس  
سلم دے۔ بعد المائدہ و قبل النصر دے۔

زمانہ نزول | داؤلے رکوع نہ ترشپڑے رکوع پورے ذوالقعدہ  
کینے۔ د شپڑے رکوع نہ ترشپڑے رکوع پورے رجب

کینے۔ او باقی سورۃ پہ واپسی کینے حضور صلی اللہ علیہ وسلم د  
توک نہ نازل شوے دے۔

بسم اللہ نہ لیکلو وجہ | ابن عباسؓ پیوس او کہ دعثمانؓ  
نہ چہ ولے تاسوالقال مخکینے کہ د

سورۃ توبہ نہ اوانقال خولہ دے؟

(۲) اوانقال ولے راوست تاسود دے دواہ و سورتو نو؟

(۳) او بسم اللہ پہ درمیان کینے مکتوبہ نہ شوہ؟

جوابونہ دعثمانؓ | (۱) انقال نزولا مقدم دے (۲) مضمون د  
دواہ و متشابہ دے معلومہ شوہ ربط

د سورتو نو خواصا بوتا بدھی دہ۔ (غریب)

(۳) د بسم اللہ پہ حق کینے بنی علیہ الصلوۃ والسلام خدا ارشاد نہ

دے کہے۔ او دا خبرہ چہ پہ سورۃ توبہ کینے اعلان جنک دے

نوحک پہ کینے بسم اللہ نشے دا توجیہ غلطہ دہ۔ اعلان جنک خو

پہ نور و سورتو نو کینے ہم شے۔ (مولنا عبد الغفور صاحب شہر مدوہ)

ربط | اعادہ دعوه سورۃ انقال تفصیلا چہ "قاتلوا الذین لایؤمنون

باللہ و بالیوم الآخر و لایحرمون ما حرم اللہ و رسوله و

لایدینون دین الحق من الذین او توالکتاب حتی یعطوا الجزیۃ

عن ید و ہم صغرون" - ۲۹ -



لے واذان من  
اللہ ورسولہ  
الی الناس یوم  
الحج الاکبر  
عن علی بن  
ابی طالب رضی  
قال سألت رسول  
اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم  
عن یوم الحج  
الاکبر فقال  
یوم النحر  
والترمذی  
حج اکبر حج تہ  
والی او حج  
اضع عمرہ  
دہ دفعہ  
پارہ وخت  
معین نہ دے  
او حج عام  
افعال یہ  
ورجہ اختیار  
ختم شی ۱۲  
وان کلثوہ یرفع  
الحج ۱۰  
کہ مراد بنی  
کنانہ او بنی  
ضمیر شی نو  
ان پچھلے معنی  
دے او کہ بنو  
بکر او کنانہ  
دیکھ شی نو ان  
یہ معنی داؤد  
دے۔

### خلاصہ

تعیّن مقتولین چہ ورسرہ معاہدہ نہ وی شوی یا  
غیر میعاد دی وی۔ یا دوی ماتہ کرے وی۔ دوی تہ  
خلور میا شتے صبر دے۔ او چہ وعدہ میعاد دی تے نہ وی ماتہ کرے  
هغوی تہ صبر دے ترمیعا دیورے۔ (عثمانی)  
(۲) رفعہ دموائع دقتال (۳) حکم دقتال۔ (عثمانی)  
(۴) وجوہ قتال (۵) زجر پہ مانعین دقتال قصداً لکھ منافقان  
یا خطاً لکھ بعض مسلمانان -  
(۶) ترغیب اتباع دبنی صلی اللہ علیہ وسلم تہ - ۷ -  
پہ آخر کتبے مسئلہ دتوحید لے  
فاذا اذبح الا شہر الحرم - ۵ - اعلان دبرأت شوے دہ -  
پہ ورجہ دلوئے اختر نو دھغہ نہ بعد خلور میا شتے مراد دی۔ نہ  
رحب - ذوالقعدہ - ذوالحجہ - محرم -  
کیف یكون للمشرکین عہد - ۷ - رفعہ داول مانع چہ خمونہ  
دوی سرہ معاہدہ دہ - نو ورسرہ بہ ختگہ چہا دکوؤ - نو اللہ تع  
فرمائی چہ دشرکا نو عہد بے کارہ دے - الا الذین عہد تم - بنی  
کنانہ بنی ضمیرہ مراد دی -  
قاتلوهم یعد بہم اللہ - ۱۴ - دشر وعیت جہاد حکمتوں نہ تر  
۱۴ پورے -  
ماکان للمشرکین ان یعمروا مسجد اللہ - ۱۷ - ددویم مانع  
رفعہ چہ دوی نیک عمل کوی نومونہ بہ ورسرہ ختگہ چہا د  
کوؤ - نو باری تعالیٰ فرمائی چہ دشرکا نو عمل لغو دے -  
انما یعمروا مسجد اللہ من امن باللہ - ۱۸ - قال علیہ الصلوۃ  
والسلام اذارأیتم الرجل یتعاهد المسجد فاشہد والہ بالایمان  
فان اللہ تعالیٰ یقول انما یمرا لہ (ترمذی)  
اسپ تازی شدہ مجروح زیر پالاندہ طوق زرین ہمہ در گردن خرمی بینم



وَأَنَّ أَصْدَقَ  
الشَّرِكِينَ إِلَى  
دَائِمِيٍّ وَ  
هَامٍ وَهَ فَوْ  
نَجِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
تَرْيِيَةً بَيْنَهُ  
هَمَّ خَارِجِيٍّ كَرِيٍّ  
مَا كَانَتْ هَذِهِ  
نَقَائِلُ  
مَشْكُوتَةٌ مَسْأَلَةٌ

۲۵۔ بشارت دنیوی دے یعنی پہ دنیا کہنے ہم ہا ری تعالیٰ مسلمانو  
لہ کامیابی و رکوی۔

قصہ :- پہ فتح مکہ کہتے مسلمانانِ کس زرہ و واودوہ زرہ نو ی  
مسلمانان شو۔ نوچہ کلہ کھوارن او کثیف کچنہ کتیارے خبر  
راغے کطائف نہ مدینے منورے تا نو دولس زرہ فوج روان  
شو۔ نو بعضوا وئے چہ لن نغلب الیوم من قلتہ نو داخبر ہ  
باری تعالیٰ تہ منظور نہ وہ۔ کفار خلور زرہ وو۔ ہغوی میدان  
تہ ہول راعلہ او تیرا ندائے دغرم پاملنہ کہتے پتہ کینول اول  
کفار شکستہ شو غرم تہ او تختید ہ۔ نو تیرا نداز و غشی او وروں  
نو نو ی مسلمانان چہ صحنے ولاہ وو واپس شو نو پہ ہول  
فوج کہتے حل چل شروع شدہ نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام  
سپینے قہرے نہ را کوز شو او اوئے ویل چہ ہ

انا النبي لا كذب انا ابن عبد المطلب  
او سلما نوت في اواز او ك نوسلما نان جمع شوا وكفار  
او تختيد ه ا و فتح ا و شوه - نوبني عليه الصلوة والسلام خو  
ورئي صبرا وك بيا في غنيمت تقسيم ك - روستو هوا زن او  
ثقيف تا بين را غله نوبني عليه الصلوة والسلام ورت ا و و  
چه يا مال واخلي يا اهل و عيال نو هغوي او و چه خوي اهل



وعیال و واپس شی نو د مسلمانا نو پہ رہا سرہ اہل و عیال کے واپس  
شو۔ مالک بن عوف او تختیدہ داد دوی مشروہ۔ نو بنی علیہ الصلوٰۃ  
والسلام دے طلب کہ نو دے رائے۔ نو بنی علیہ السلام دہ لرہ د  
دہ مال او اہل او نسل او بٹان و رکبہ۔ نو دہ او وے۔ ہ  
ما ان رأیت ولا سمعت بمثلہ فی الناس کلہم بمثل محمدؐ

سہ بلکہ تقید  
پہ جانب د  
معطوف علیہ  
کینے تقید د  
پہ جانب د  
معطوفی ۱۲

بعض وائی چہ د یوم حنین د پارہ عامل ا ذکر دے ٹکے چہ  
مواطن ظرف مکان دے او یوم ظرف زمان دے۔ او بدل پہ جانب  
د معطوف کینے انجباب د کثرت دے چہ نشے پہ جانب د معطوف علیہ  
کینے دا خیرہ غلطہ دہ او عطف د ظرف زمان پہ مکان او عکس  
جاؤ دے پہ نزد کا ابو علی او نہ لا زمیری د تقید نہ پہ جانب  
د معطوف کینے تقید پہ جانب د معطوف علیہ کینے لکہ ضربت ذیہ  
الیوم و عمر و اقبلہ۔ (روح المعانی)

انما المشركون نجس۔ ۲۸۔ ای ذو نجس اعتقادا۔

وان خفتم عیلتہ۔ داد ٹلو روم مانع رفعة دہ چہ تجا رت  
مخوئہ ہہ بند شی نو باری تعالیٰ فرمائی غنی کوئے اللہ تع دے۔  
قاتلوا الذین لا یؤمنون باللہ الخ۔ دعویہ د سورۃ۔ او الذین  
وجہ اول قتال۔ قاتلوا الیہود۔ ۳۰۔ وجہ ثانی قتال۔ قاتل  
النصارى۔ وجہ ثالث قتال۔ اتخذوا اجنارہم۔ ۳۱۔ وجہ  
رابع قتال۔ یا ایہا الذین امنوا ان کثیرا من الاحبار الخ۔ ۳۲۔  
وجہ خامس قتال۔ یوم یحییٰ علیہا۔ ۳۵۔ اصل کینے یوم تمہی  
النار علیہا وہ۔ اسناد د احیی نارتہ مبالغتہ دی نو چہ حد ف  
شو نار نو اسناد د فعل او شو علیہا تہ نو بدل شو فعل د  
تانیث نہ تذکر تہ لکہ ویلے کیڑی رفعت القصۃ الی الامیر۔ بیا  
ویلے کیڑی رفعت الی الامیر (ابو سعود)  
تخصیص د مواضع ثلاثہ و ٹکے دے چہ اول کردہ جیہ تروہ



شی - بیا دہ را اوکر حوی بیا شاکی فقیر تہ ( مولانا عبدالغفور صاحب )  
ان عدة الشہور - ۳۶ - وجہ سادس قتال یعنی پہ حرمت دمیاستو  
کینے تغیر کوی -

یا ایہا الذین امنوا مالکم الخ - زجر پہ مانعین د قتال -  
الا تنصروہ فقد نصرہ اللہ - ۴۰ - جزائے محمد وفہ وہ فسیتنصرہ  
اللہ الذی قد نصرہ فی وقت ضرورۃ اشد من هذا المرة (ابوسعور)  
اذا خرجہ مبدل منہ - اذا ہما فی الغار مبدل منہ - اذ یقول - بدل -  
قصہ :- کفار و مسلمانا نو تہ تکلیف رسا وہ نو ابو بکر رض برک  
الغما دتہ لای - دھن امیر ابن دغنے ورتہ اووے چہ چرتہ راغلے نو  
دہ اووے چہ زہ خیل قوم ویستلیم - نو ہفہ اووے چہ تہ  
خوبنہ کارونہ کوئے ستا شانتے سرے خو خوک تہ او باسی - نو ابن  
دغنے راغلے مکے معظمہ تہ - د اشرافو د مکے معظمہ تہ دہ لوہ امن  
وانستہ پہ دے شرط چہ پکوریکنے یہ قرآن لولی - نو بیا دے  
تنلہ شو نو پہ دروازہ کینے یہ قرآن لوستو او خلق یہ ورتہ  
ولای و - نو ابن دغنے کفار و را طلب کد - نو دہ ورتہ اووے  
چہ پہ کوریکنے قرآن لولہ یا جماعہ واپس کد - نو ابو بکر اووے  
چہ مالرہ د خدائے تعرا من کافی دے - او کفار و بیا تکلیف رسول  
شروع کرہ - نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام ورتہ اووے چہ صبر کوہ  
کہ ماتہ اذن اوشی نو دواہہ یہ خو - نو دہ او پناہ سالتہ دھجرت  
دپارہ - کفار و مخکنے ابوطالب تہ اووے چہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام  
دے دخیل دعوت نہ بس کی نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام بس نہ کرہ  
نوبیائے فیصلہ او کرہ پہ دے چہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام من کرہ پہ  
اتفاق سرہ او بنی ہاشمولرہ یہ دیت وکرہ - باری تعالیٰ فرمائی -  
واذ یحربک الذین کفروا لیثبتوک او یقتلوک او یخرجوک (انفال: ۳۰)  
نو باری تع بنی علیہ الصلوۃ والسلام لرہ خبر کرہ - نو بنی علیہ الصلوۃ

لہ معلومہ  
شوہ کفار و  
بنہ کارونہ  
کول او بنہ  
کارونہ تہ ہنہ  
گنہ ۱۲



والسلام دَ حِجرت تیارے اوکے سرہ دَ ابو بکرؓ نہ پہ خپلہ بستر ہ  
 تے علی کرم اللہ وجہہ پر بخورہ اوچپلہ اووت سرہ دَ ابو بکرؓ نہ  
 اوٹا رتورتہ لایہ اوہلتہ پتہ شو کفار درے خُله دَ قائف پہ  
 خونہ راغلہ لیکن ہلتہ دَ جولا جالا او دَ کونترے اکے وے نو کفار  
 قائف تہ قہریدہ - ابو بکرؓ اووے کہ کفار خپلو خپوتہ اوکوری  
 نوموند پہ اووینی - نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام ورتہ اووے چہ  
 ستاخہ کمان دے پہ ہنہ روہ کسا نوچہ دریم تے اللہ تعالیٰ وی - نو  
 کفار واپس شو او انعام لوئے تے پیش کہ دَ پارہ دَ قتل دَ بنی علیہ  
 الصلوۃ والسلام - دَ ریو شیو نہ بعد بنی علیہ الصلوۃ والسلام  
 روان شو نو سراقہ ورپے غلے روان شو نو اس تے بنج شو پہ  
 اوچہ زمکہ کہنے نو دَ بنی علیہ الصلوۃ والسلام نہ تے امن واغستہ  
 او واپس شو او نو رو خلقو تے اووے چہ کفیتعم نو خلق واپس  
 شو - مخکنے دَ یوئے بوچے کرہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام او ر سیدہ  
 ہلتہ یو بیڑہ وہ نو بنی ورتہ اووے چہ دایبڑہ اولو شو؟ نو  
 ہنہ اووے چہ داخو دَ خوارے دَ وچہ نہ دَ بیڑوسرہ نہ شی قلہ  
 نو بنی صلی اللہ علیہ وسلم بسم اللہ کرہ او اوئے لو شلہ او دغہ پی  
 تے او سکل او بیائے اولو شلہ نو دَ کور خلقو پی او سکل او بیائے ورتہ  
 لوخی چک پر بخورہ - او روان شو - نو خا وند دَ بوچے ابو معبد  
 راغے نو کور کہنے تے پی او برکات محسوس کرہ او بوچے ورتہ دَ بنی علیہ  
 الصلوۃ والسلام خلیہ بیان کرہ - او بوچہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام  
 پسے روان شو - بنی علیہ الصلوۃ والسلام تہ مخکنے بریدہ اسلمی ثم  
 سہی لار بندہ کہے وہ - دَ لسن ایتاؤ کسا نو سرہ - بنی علیہ الصلوۃ  
 والسلام ورتہ اووے "ما اسمک؟" نو دہ اووے "بریدہ" نو بنی علیہ  
 الصلوۃ والسلام اووے "بردا مرنا" - بیائے ورتہ اووے چہ نسب کے  
 خہ دے؟ نو دہ اووے "اسلمی" نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام اووے

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲



”سالمنا“ نوبیا ئے تے تیوس اوک چہ پہ اسلم کیتے شوک ئے؟ نو  
دہ اووے چہ ”سہمی“۔ نوبنی علیہ الصلوٰۃ والسلام ورتا اووے  
چہ ”خرج سہمک“۔ نو پہ دے سرہ ہغہ مسلمان شوسرہ دتول  
فوج نہ او جھنڈا ئے تیارہ کرہ نوبنی علیہ الصلوٰۃ والسلام دغہ  
جھنڈا دہ لہہ ورکڑہ پہ لارہ کیتے طلحہ ابن عبید اللہ د شام نہ  
راغے سرہ د تجارت د سامان نہ او بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام سرہ  
روان شو۔ نوبنی علیہ الصلوٰۃ والسلام ورتا اووے چہ د خلقو  
امانتو نہ اورسوہ نوبیا راشہ۔ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام پہ شان  
وشوکت سرہ مدینے منورے تہ روان شو۔ نو یو یھودی اولیدہ  
نوا وازے اوک چہ ”جاء جدکم“۔ نو انصار استقبال لہہ راغلہ  
او جنیکو بہ سند رے د خوشحالی نہ ویلے چہ۔ ۷

طلع البدر علینا من ثنیا ت الوداع

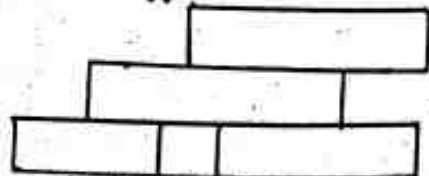
وجب الشکر علینا ما دعی اللہ داع

بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام قبا تہ راغے۔ بیا د قبا نہ پہ خیلہ  
او بنہ سور شو۔ او مدینے منورے تہ راغے۔ او اعلان ئے اوک  
چہ دا او بنہ مامورہ من اللہ دہ۔ نو او بنہ د ابو ایوب انصاری  
د کور پہ خٹلہ کیتے حصارہ شوہ۔ او ہلتہ بنی علیہ الصلوٰۃ  
والسلام قیام اوک۔ او د مسجد بنائے شروع کرہ او مسلمانانو  
بہ مسجد جو ہاؤ۔ او د خوشحالی نہ بہ ئے وے۔ ۷

هذا حال لا حال خيبر هذا ابر ربنا و اطهر

مسجد

نقشہ قبور مبارک فی الحجہ



روایتین دیہدہ د یو قبر مجاہد خالی وے  
کر عیسٰی دہ دہارہ۔

الحباب عثمان

جنوب بنائے عثمان

حجرہ  
مشرق  
بنی ناطل

الحباب بنی  
بنائے بنی  
شمال

مغرب  
بنائے عمر  
بنی

مسجد ترکی

مسجد شاہ سعود

لہ او بنی علیہ  
السلام بہ جواب  
ورکولو اللہم  
لا عیش الا عیش  
الآخرۃ فاغفر  
لانا وللمسلمین



ما اثمہم اللہ ورسولہ - ۵۹ - و رکول ذبني عليه الصلوة والسلام ماتحت  
الاسباب دی لکہ و غنائم نہ نو مساع نشے د پارہ د جواز د شرک -  
انما الصدقات للفقراء الخ - ۶۰ - لام د پارہ د بیان د مصرف دے  
پہ نزد امام صاحب - او د پارہ د استحقاق دے پہ نزد امام شافعی صاحب  
فقیر چہ نامست وی پہ کور کینے سوال نہ کوی او مسکین سوال کوی رزہری  
فی الحدیث لیس المسکین الذی تردہ لقمۃ اولقمتان بل المسکین الذی  
لا یجد غنی یغنیہ ولا یفطن لہ فیتصدق علیہ ولا یقوم فیسأل الناس -  
والمؤلفۃ قلوبہم - یعطی لہم لیسلموا او یشتوا علی اسلامہم  
او یسلم نظرائہم - او یذہوا عن الاسلام - جمہور وائی چہ د اقسام منسوخ  
دے - وقال احمد یعطون ان احتاج المسلمون الى ذلك في سبيل الله  
القائمين في الجهاد في البذلح بجميع القرب فيد خل فيه كل من  
سعى في طاعة الله وسبيل الخيرات - قال الجصاص في الاحکام -  
ان من كان غنيا في بلدہ وخدمہ وعمرسہ ولم یفضل دراهم  
حق لا یجل لہ الصدقة فاذا عزم علی سفر الجهاد احتاج لعدة وسلاح  
لم یکن محتاجا لہ فی اقامتہ فیجو زان یعطی من الصدقة وان کان  
غنيا فی مصرہ وھذا مضی قولہ صلی اللہ علیہ وسلم الصدقة  
تحد للغازی العتی (روح) ج ۴ ص ۱۳۳

یحلفون بالله ما قالوا ولقد قالوا کلمۃ الکفر - ۷۴ - پہ  
کلمۃ الکفر کینے تنازع دے - دما قالوا او د ولقد قالوا -  
ھغہ کلمہ دادہ " لان کان محمد اصادقا فیما یقول فی احوالنا  
(المنافقون) لھذا اثر من الحمیر را بن عباس (

وما تقبوا الا ان اعنہم اللہ ورسولہ من فضلہ - اعتاد رسول  
ماتحت الاسباب دہ و غنائم نہ - د تاکید د مدح دے بہا یشیہ  
الذم لکہ ے - بیت -

لا عیب فیہم غیر ان سیوقہم بہن فلول من قراع الکتاب (تلخیص)



وَمِنْهُمْ مَنْ عٰهَدَ وَاللّٰهُ اَلْحَ - ۷۵ - قَصَصُهُ : - ثعلبہ ابن عاصب  
یوغریب سرے وہ خادم مسجد معروف وہ پیدھا حاتمہ المسجد سرہ  
بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام قتائے اووے چہ مالہ خداے تعالیٰ نہ  
مال اووے اووہ - نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام ورتہ اووے چہ قلیل  
تو دی شکرہ خیر من کثیر لا تطیقہ قال ثعلبہ لان رزقتی ما لا  
لا عطین کل ذی حق حقہ - قال علیہ الصلوٰۃ والسلام اللّٰهم اعط  
ثعلبہ مالا - نو مال ددہ شروع شدہ او و حضور د خدمت او د

حاضرے د مسجد نہ پاتے شو۔ پیدھے کیتے حکم رائے۔ "خذ من اموالهم  
صدقة رتوبہ : ۱۰۳) نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام دوہ کسہ او  
لیول ثعلبہ وے داخو جز یہ دہ اوڑہ مسلمان یم۔ او نور وخلق  
خہ زکوٰۃ و رکہ۔ او باری تعالیٰ د ثعلبہ نہ خفہ شو۔ ثعلبہ خیل  
زکوٰۃ راوہ خو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام منظور نہ کہ۔ بیا خلیفہ  
اولہم منظور نہ کہ۔ بیا خلیفہ ثانیہم منظور نہ کہ۔ او د  
حضرت عثمانؓ پیدھا زمانہ کیتے منافق مر شو۔

دارنگے درے کسان وو۔ یو برکے وہ۔ ملک ورلہ پیدھا شغل  
و انسان سرہ رائے چہ خہ غواہے؟ ہغہ اووے چہ جوہ شہم  
نو جوہ شہ بیا ئے ورتہ وے چہ خہ غواہے؟ وے اووینہ۔ نو اووینہ  
ورلہ خداے تعالیٰ و رکہ اوچیریدہ۔ بیا ملک پیدھا پل پلے لا پیدھا  
لیندا وہ۔ ورتہ ئے وے چہ خہ غواہے؟ ہغہ اووے چہ جوہ شہم  
نو جوہ شہ۔ وے نور خہ غواہے وے چہ غوا۔ نو ہغہ لہ خداے  
تعالیٰ غوا و رکہ اوچیریدہ۔ دریم پلے لا پیدھا پلے لہ وہ۔ وے  
چہ خہ غواہے، وے نظر نو جوہ شو۔ وے چہ خہ مال غواہے؟ وے  
چہ بیڑے۔ نو اللہ تعالیٰ ورلہ بیڑہ و رکہ اوچیریدہ۔

بیا دغہ ملک برنگی پلے لا پیدھا مسافر یم مالہ خہ را کہ۔ وے چہ  
مسافر سرقتہ رسی۔ وے چہ تہ خو غریب وے ہغہ وے نا۔ زہ

معانی متفقہ

و فی سند کلام

و تحقیق ہے۔

نقل قول من قال

فی ثعلبہ انہ مانع

الزکوٰۃ الذی

نزلت فیہ صلیہ

غیر صحیح۔

قرطبی ۲/۸۵

وہم سلم۔



خو کا برا عن کا برا مالداریم - وے کہ تہ دروغ وائے نواللہ تعالیٰ دے تا  
بیا خیل حال تہ واپس کری - نو بیا خے مال ختم شو او برکے شو -  
پہ دغہ شکل لیندا لیندا پاتے شو - پہ پروند پیسے ملک لارہ حقہ وے  
چہ شو بیڑے اخلے فوڑہ پہ خو شحالیم - ملک ورتا او وے چہ  
تہ پاس شوے او ملگری دے فیل شو -

فَاعْقِبْهُمْ نَفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَى يَوْمِ يَلْقَوُا نَجْمَهُمْ - پس بدلا  
کرہ دوی تہ منافقی مضبوط پہ زہ و نو ک دوی کینے ترھتہ ور  
پورے چہ ملاقات او کی دوی ک خداے تعالیٰ سرہ -

الَّذِينَ يَلْمِزُونَ - ۷۸ - هَهُنَا كَسَانٌ بِهِ طَعْنٌ لَبِئْسَ وَی - المطعون  
مَنْ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ - پہ رغبت کو نکو موصا نو یا ند پہ صدقو کینے  
د تہوک پہ غزا کینے بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام ترغیب  
ور کو چندے تہ نو عید الرحمن بن عوفؓ خلور زرہ  
اشرفی چندہ را ورہ - نو منافقا نو او وے دے دیا کار دے - او  
دہ او وے چہ ترک مثله لاهلی فقال علیہ الصلوٰۃ والسلام  
بارک اللہ فیما اعطیت وفیما امسکت - و تصدق ابو عقیل الانصاری  
بصاع تمرہ و ترک مثله لاهلہ - نو منافقا نو او وے چہ دے  
پہ دے کشام دبا دشاہ سرہ جنلہ کوی -

استغفرلہم اولا تستغفرلہم الخ - ۸۱ - فلما اراد ان یصلی  
علیہ جذبہ عمرہ فقال الیس اللہ لہاک ان تصلی علی المنا فقین  
فقال انابین خیرتین قال استغفرلہم الخ فصلی علیہ فنزلت  
ولا تصلی الخ (بخاری) و فی البخاری لو اعلم انی لوزدت علی سبعین  
غفر لوزدت علیہا و فی حدیث آخر سارید علی السبعین و کافہ  
امتنع علی الزیادۃ علی السبعین بناءً علی احوال ارادۃ التکثیر  
منہ کما ہوشایخ فی استعمالاتہ ثم عزم علی الزیادۃ بناءً علی  
المعنی الحقیقی و محتمل لفظہ شقعتہ فلا منافاۃ بینہما فلا حاجۃ

لہ روہ من  
محمد بن زیاد  
ان قال قلت  
یونان محمد بن  
کعب القرظی  
اللتخبرہ عن  
اصحاب رسول  
اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم  
فیما کان بینہم  
من الطعن فقال  
لی ان اللہ تعالیٰ  
قد غفر لجمعہم  
واجب لہم  
الجنة فی کتابہ  
محسنہم و رسیہم  
قلت فی ان  
موضع اوجب  
لہم الجنة فقال  
سبحان اللہ بالا  
تقرء قولہ تعالیٰ  
والسابقون  
الا ولون الایۃ  
فتعلم ان تعالیٰ  
اوجب لجمعہم  
اصحاب النبی ص  
الجنة والرضوان  
و شرط علی  
الاتباع شرطہ  
قلت وما ذلک  
الشرط قال  
شرط علیہم  
ان یتبعوہم  
باحسان و ہو  
ان یقتدوا  
بہم فی اعمالہم  
الحسنۃ و لا  
یقتدوا بہم  
فی غیر ذلک  
او یقال ہو  
ان یتبعوہم  
باحسان فی القول  
(و یقتدوہم صلا)



رباۃ و صنف  
وان لا يقول  
فيهم سوء  
وان لا يوحوا  
الطعن فيما  
اقدوا عليه  
رو ج ۶ ح ۲۸  
م

له قال حميد  
بن زياد فكان  
ما قرأت هذه  
الاية ۱۲

بلو عزبت من  
يا فتية الزعيب  
تحریر

کر این مقول را  
جزیہ گناہ نیست  
کار سرز جان چاہا  
کھایات و بیار

الى الترتيل بعدم صحة حديث الثانی كما قال الامام الحسين والامام  
الغزالي (كما لين)

يعتذرون اليكم - ۱۲ - ۹۳ - في الحديث ثم ريس دلتوك توك  
بنى على الصلوة والسلام، جلس للناس فلما فعل ذلك جاء  
المخلفون يعتذرون ويخفون له وكان بضعة وثمانين رجلا  
فقبل منهم علا نيتهم ويايعهم واستغفر لهم واكل سائرهم  
الى الله تعالى (بخاري ص ۴۳ ج ۲)

سؤال :- باري تعالى خويلى وو قد لا تعتذروا -

جواب :- باري تعالى خوشنودى وه كوت چي فلا في فلا في

دى - (شيخ سرحد)

والشيقون الاولون من المهاجرين والانصار - ۱۰۰ -

۱۱، ترجمتک بد پورے سابقون دى (مولانا احمد على لاهورى)

۱۲، د هجرت د بنى پورے رى رمارتو نلک بابا جى صاحب

تايدى :- عن عمر لما قدم المهاجرون الاولون المدينة كان  
يومهم سالم مولى ابن حذيفة وفيهم عمر وابوسلمة بن  
عبد الاسد - (مشكوة)

۱۳ :- اهل بيعة العقبة الاولى وكانوا سبعة والثانية و

كانوا سبعين - والذين امنوا حين اتى عليهم ابوذر

مصعب بن عمير - (ربضيا وى)

والخرون اعترفوا ۱۲ - ۱۰۲ - ابولبابه او د هغه اصحاب

چي تخلف د وچي نه حان ستن پورے تپلے وه - دغه ستن

تاستوانيه توبه وائى - او د بنى قريظو په واقعہ کينه ده هم

حان تپلے وه -

والخرون مرجون ۱۲ - ۱۰۴ - (۱) مراده ابن ربيعة (۲) كعب

ابن مالك (۳) هلال ابن امية



وَالْمُحَافِلُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ إِلَى عِبَادَةِ اللَّهِ عَلَى حُدُودِ اللَّهِ يَكْفُرُ اللَّهُ عَنْهُمْ وَلَهُمْ جُزَاءٌ مِمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ (۲۲۲) جَوَازُ رُؤْيَا أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ سُنَّتٌ

اور سنت ہے  
واجب جوہ وی  
مثلاً محمل میلاد  
رشید المذکور  
صاحب فرمایا ذکر  
دولادت کو نبی  
علیہ السلام صحیح  
ہے خوب دیکھنے  
کراحت و وجہ  
دے قیود نہ راغی  
دے افتاوی  
رشید یہ صحیح  
درودیت کالہ  
نبوت دی پہ  
کہنے نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم  
وہ محفل میلاد  
پہ حق کہنے ہیں  
نہ دی ونبی  
دیرش کالہ  
خلافت راشدہ  
دعا پہ صغوبہ  
دے میلاد  
اثر نہ وہ بیا

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا - ۱۰۷ - ابوعاصم وخرارجی راہب  
نصرانی شوی وہ - اوغٹ راہب وہ - کلہ چہ بنی علیہ الصلوۃ  
والسلام رائے مدینے منورے تہ - نو دہ لرہ دعوت دپارہ  
رائے نو دہ اووے چہ زہ صحیح ایم او تہ غلطے نو بیا  
مبا حلقہ اوکڑہ چہ - امات اللہ الکاذب منا طریدا غریبا وحیدا  
نوبنی علیہ الصلوۃ والسلام اووے چہ امین - دے بد رتہ دوستو  
دے لاپ مکہ معظمتہ پہ چنلک احد کہنے رائے او خیل نسب او  
مرید انو تہ رائے او از اوک نو هغوی ورتہ بد جواب ورکا -  
پہ فتح مکہ کہنے دے لاپ قیسر روم تہ - او منا فقا نو دمدینے  
منورے تہ رائے اووے چہ مالرہ قیام کماہ پہ نوم دمسجد سرہ  
جوہ کہنے - نو منا فقا نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام تہ اووے  
چہ دمسجد دافتاح دپارہ قبا تہ راشی - نو بنی علیہ الصلوۃ  
والسلام ورتہ اووے چہ پہ واپسی کہنے دتبوک تہ یہ درشم  
نوپہ واپسی کہنے داحکم رائے نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام خلق  
اولیول او دغہ مسجد ضرارے ستی کہ -

لرہ پاس  
سل کالہ اصحابو  
دی پہ هغوی  
هم وایدعت  
نہ وہ بیاد وہ  
شکوہ ارشد  
کالہ زمانہ د  
تابعین وہ پہ  
هغوی کہنے ہم خہ  
نہ وکو - د  
میلاد پہ حق  
کہنے شپک سوہ  
(۷۰۰) کالہ پورہ  
هغوی ددے سنت  
رواج نہ وہ -

لِمَسْجِدِ اسْتَسَى عَلَى التَّقْوَى - ۱۰۸ - دے مسجد پہ حق  
کہنے چا نیوس اوک دبنی علیہ السلام نہ نو هغہ اووے چہ  
”مسجدی ہذا“ یعنی اگر چہ نزول دایات پہ حق دمسجد  
قبا کہنے دے خو الفاظ قرانی عام دی او اعتبار عموم دالفاظ  
لرہ دے نہ خصوص دواقع لرہ -  
واللہ یحب المطہرین - بنی علیہ الصلوۃ والسلام د هغوی  
تیوس اوک د هغوی د طہارت نو هغوی اووے چہ مونرہ  
اول کہنے استعماکوو - بیا اوہ د استنجا دپارہ - نو بنی علیہ  
الصلوۃ والسلام د هغوی قصویب اوک -  
فاستبشروا ببیعکم الذی با یعتم بہ - ۱۱۱ - نہ بیع الفانی







تپوس اوکد حتما پہ حق کہتے یو صحابی اووے چہ ہنہ ٹھہ کوی غزا  
مالدار سپے دے - بل اووے چہ ہنہ منافق نہ دے - مالدارمان  
رات چہ پہ مدینہ منورہ کہتے یا منافق وہ - یا بوہاؤ - یا لیون  
وہ - یا وارہ وہ - یا بنجے دے - خیر رائے چہ بنی علیہ الصلوٰۃ و  
السلام کا صیاب واپس شو - ما خیلے بہانے جوہرہ دے آخری  
فیصلہ م اوکد چہ رشتیاہ وایم -

بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام را اور سیدہ او منافقا نو عذرونہ  
او کول او بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام ورلرہ معافی او غوغتہ حجا  
پیہہ راغلہ بنی د غضب تبسم اوکد - ما اووے چہ د دنیا بادشاہ  
نہ تے چہ عذر د دروغوا وکرم رشتیا وایم بے عذرہ نہ ایم قلع  
بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام اووے "اما هذا فقد صدق" زہ د  
خدائے فیصلے تہ صبر کوہ - قوم زہ ملا متہ کرم ما اووے  
چہ حجا شانتہ خیرہ چاکرے دہ نو دوی اووے چہ ہلال ابن امیہ  
او مرارہ ابن ربیعہ - نو ہنوی خو خہ سری و - وے چہ خہ  
دہ - حجا ملگری کورپا تے شو او زہ یہ راتلم نو بنی یہ سلام نہ  
اغستہ او نہ یہ تے کا تہ ماتہ - پہ خلوت ختمہ ورخ را بنجے ہم  
جد اشوے - پہ پنچو شتمہ ورخ سحر ما مونج کہے وہ او د کور  
د پاسہ ناست و م او زمکہ را با لب تنکہ شوے وہ - چہ یو  
سری او اوکد چہ ابشر یا کعب! نو ما سجدہ د شکرے ادا کوہ  
او د کا وندای نہ م جامے واغستے پہ سوال او خیلے جامے پہ  
ذیری کہتے ور کہے - او د بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام حضور  
تہ را علم - جو ق در جو ق خلق مبارکئ لہ راتلم - نو بنی علیہ  
السلام اووے ابشر بخیر یوم مرعلیک - ما اووے چہ اے  
د خدائے پاک رسولؐ بیا یہ قول عمر رشتیا وایم - او خیل  
قول مال صدقہ کوم - نو بنی اووے چہ حہ د خان سرہ

معاذ بن جبل  
حبسہ بردہ  
والشرقی  
مطہم ۱۳

ہ معلوم شدہ  
چہ قول مال  
صدقہ کول  
بنیہ نہ دی  
البتہ کہ سہ  
متوکل دہ او  
قرہنداری نہ  
وہ ادب الیج  
والاندوہ یا  
تے بالیج ہم  
متوکل وہ  
نوبیا قول مال  
صدقہ کول  
شی ۱۲ لکھ  
ابو بکر صدیق  
چہ قول مال  
صدقہ کہے  
وہ ۱۲



پرید ۵- اوڈمنا فقا نو پہ حق کینے سختے زورہ ۲ راغلے۔

ولا یرغبوا بانفسهم عن نفسه - ۱۲۰ - رغب به عن غیرہ ای  
وضله علیہ۔

واقعہ ابو خثیمہ  
دے پہ باغ کینے کوئے پہ سوری کینے ناست او  
خوانہ بنجھ ورتہ مگر خیدہ۔ اوینے اوپہ او  
خما ورتہ پراتہ وو۔ ناخا پہ ورتہ خیال راغے چہ بنی علیہ الصلوۃ  
والسلام د خدا ئے پہ لارہ کینے پہ تکلیف کینے دے۔ اوڑہ دلتہ پہ  
عیش کینے یم نو خیل خان ئے تیار کہ اوپہ اس سورشہ اوروان  
شہ۔ بنی دلوئے نہ دے اولیدہ نو اوئے وئے کن ابا خثیمہ۔ نو  
دے اورسید او سلام ئے اوک۔

۱- کہ توحید ہے  
۲- وہ ایڑہ کہے  
۳- نوا عمل د مشرک  
۴- برباد دی نو پہ  
۵- جہاد کینے غم  
۶- فائدہ نیشہ  
۷- بے د توحید نہ  
۸- اوچہ د جہاد  
۹- آداب ورتہ  
۱۰- معلوم نہ وی  
۱۱- نو جہاد ہم بے  
۱۲- کارہ دے ۱۲

وما کان المؤمنون الا - ۱۲۱ - نہ دے کار د مؤمنانو چہ  
تول ئی د علم د پارہ۔ پس ولے نہ ئی د ہرے فریقے نہ یوہ  
دلہ چہ ہو بنیا رشی پہ دین کینے او ویرہ وی قوم خیل  
کلہ چہ واپس شی دوی تہ۔ امید دے چہ دوی او ویرگی۔  
داجملہ معترضہ دہ او ترغیب دے تعلم د مسئلہ توحید  
او د جہاد تہ۔

لیتفہموا کینے تصحیح د نیت دہ۔ اوپہ لیند روا کینے بشارت  
دے چہ د پیغیر د مواری بہ عالم تہ ملاؤ شی۔ لعلہم یحذرون  
کینے ترغیب دے قوم تہ چہ د خیل عالم خبرہ منی۔ اذار جعوا  
کینے اشارہ دہ چہ د خیل قوم اصلاح ضروری دہ۔ او بل دے  
خبرے تہ اشارہ دہ چہ پہ دوران د تعلم کینے یوائے تعلم  
پہ کار دے۔

(۲) نہ دے کار د مؤمنانو چہ قول ئی جہاد لہ۔ پس ولے نہ ئی  
د ہرے فریقے نہ یوہ دلہ جہاد لہ، چہ پوہہ حاصل کی پہ  
دین کینے پس ماندہ کان۔ اوچہ ویرہ وی پس ماندہ کان







بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# ۱۰ سُوْرَةُ یُوْنُسَ مَکِّي دے ۱۵

\*\*\*\*\*

د ترتیب قرآنی پہ لحاظ لشم دے - او د نزول پہ لحاظ یونہو ستم دے - زمانہ د نزول د مکہ معظمہ دور اخیر دے -

بعد بنی اسرائیل و قبل المہود -

ربط | د سورہ بقرہ د مضامینو نہ اعادہ نفی شیع قہری

دعورہ سورہ (چہ غیر اللہ شفیق قہری کنہی مدہ بلے)

خلاصہ

دے حکہ مذکور دہ - اول اشارہ - پہ درمیان کتے

توضیحا - پہ آخر کتے تفصیلاً - ۱۱

دلائل عقلیہ بعض د غیب دانی او بعض د کار سازی - یو دلیل

وحی پہ ابتدا کتے بطور تمہید ترغیب او زجر دے پہ درمیان کتے

بطور تحویف دینوی - د موسیٰ ۴ او د نوح ۴ او د نود و پیغمبرانو قصے

دی - او پہ آخر کتے تسلی دے -

فی ستہ ایام - ۳ - ولایکن ان یراد بالیوم الیوم المعروف لانہ

عما قیل عبارة عن الشمس فوق الارض - وهو لا يتصور تحیتہ عین

الارض ولا سماء (روح)

ید برالامر - الف لام د پیارہ د استعراق دے - یعنی تصرف کوی

د تو لو کار و نوچا تے خدائے دے حوالہ کرے -

و اطباء نوابہا - ۷ - تسلی دے راغلیدہ پہ دنیا با ندیہ -

یہدیہم ربہم بایمانہم - ۸ - مراد ربط القلوب دے - تائید:

و ربطنا علی قلوبہم - (کھف: ۱۴) (شیخ) او یہ رسوی دوی لہ

رب د دوی مقصد خیل تہ چہ جنت دے پہ سبب د ایمان سرہ

(عثمانی)

۱۵ یعنی یہ تصرف  
کتے پہ اللہ تعالیٰ  
باندہ شوک غالب  
نہشتے یعنی کہ چا  
لہ غرت و رکوی  
او چالہ ذلت  
و رکوی نو پد  
کار و نو کتے باری  
تعالیٰ مختار کل  
دے شوک پے  
غالب دے ۱۲  
۱۵ چہ د دنیا  
پہ کمی غمزد دے  
او مطمئن علی  
الدین صخرہ  
چہ د دین پہ کمی  
مخزون وی تائید  
فجر ۲۷ -  
نفس امارہ  
بالسور -  
یوسف ۵۳ -  
لزامہ قیامت  
۱۲  
۱۵ سید دہم  
بسبب ایمانہم  
الاستقامۃ -  
(مدارک)



دَعَا لَهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ ۱۰ - دَجْنِيَا نُوْجِهْ خُة شِي تَهْ ضُرُوتْ  
شِي - نَوَاوِيهْ وَايِي چِه اے اللہ تہ ہر خہ کو لے شے او دَجْنِيَا نُوْجِهْ پَاکِ رے  
خَمُو بُدْ یَقِيْنِ دے چہ تہ خَمُو بُدْ دَامَقْصُودْ جَا صِلُو لے شے  
اَوْبَهْ لَهْ - ۱۵ - سَأَلُوهُ اِنْ لَيَسْقُطْ مَا فِي الْقُرْآنِ مِنْ عَيْبٍ اِلَيْهِمْ  
وَتُسْفِيهِ اِحْلَامُهُمْ (قرطبی)

وَلَا اَدْرَاكُمْ بِهِ - ۱۶ - وَلَا اَعْلَمُكُمْ اَللَّهُ بِالْقُرْآنِ عَلٰی لِسَانِي  
(مدارک)

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ  
هُوَ لَا يَشْفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللَّهِ - ۱۸ - کہ شَفَاعَتِ اٰخِرُوْی مَرَادِ  
شِي نُوْمَعْنٰی دَاوَدَ - کہ بِالْفَرَضِ قِيَامَتْ دَاشِي نُوْ دُوْی بِهْ خَمُو بُدْ  
شَفَاعَتِ کُوْی - او کہ دِنُوْی مَرَادِ شِي نُوْ دَامَا فَوْقِ الْاَسْبَابِ مَرَادِ  
دے - او نَسَبَتْ رے اَصْنَامِ تہ پِهْ طَرِيقِ دَسَبِیْتِ سِرْهْ دے چہ  
دُوْی جُوْ پُکْرِی وَهُ اَصْنَامِ پِهْ صُیُورْ دَرَجَالِ صَالِحِيْنَ سِرْهْ - او دَ  
کَفَارِ وِخْيَالِ وَهْ چہ کَلَهْ دُوْی پِهْ عِبَادَةِ دَدُوْی مَشْغُولِ شِي نُوْ دَغْهْ  
ذَوَاتِ فَاَصْلَهْ بِهْ دَدُوْی سَفَارَشِ کُوْی - (روح)  
لَکَ دَغْهْ خِيَالِ دے دَقْبُورِ پَرَسْتُوْ خَلْقُوْ (غریب)  
وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّا اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوا - ۱۹ -

فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيْنَ - بَقْرِيْنَهْ - بَقْرَهْ - ۲۱۳ - دَا دَمَشْرَكَ نُوْ دَخِيَالِ  
جَوَابِ دے چہ سَتَا سُوْپِهْ مَذْهَبِ کِبْتِهْ دَنَهْ وِی - هُوَ لَا يَشْفَعَاؤُنَا  
وَالَا مَسْئَلَهْ اَوْ خَمُو بُدْ پِهْ دِيْنِ کِبْتِهْ شَتِهْ - نُوْ بَارِي تَعَالٰی جَوَابِ کُوْی  
چہ دِيْنِ اَلْیُودِی دے -

دَعَا اَللَّهُ مُخْلِصِيْنَ لِّدِيْنِ الْاِلَٰه - ۲۲ - هَرْ کَلَهْ چہ فَتْحِ دَ  
مَکِّي مَعْظَمِ اَوْ شَوْهْ نُوْ عَکْرَمَهْ اَوْ تَحْتِيْدَهْ - اَوْ سُوْرَشَهْ پِهْ بِجَرِی  
جَهَارِ کِبْتِهْ - نُوْ حَوَا مَخَالِفَهْ دَا غَلَهْ نُوْ جَهَارِ وَالْاَخْلَقُوْ اَوْ وِی چہ  
اَوْ سَبْیَ دَاللَّهُ تَعَالٰی نَهْ بِلْ خَوْدَ نَفْعِ نِشْتِهْ نُوْ خَاصِ دَ



اللہ تعالیٰ نہ دیکھاؤ سوال اوکی - نو عکرمہ اوئے چہ اے اللہ چہ  
یہ دریا بکینے دخلا صولونخا وندتہ ئے نوپہ وچوپہ بہ بیل  
ٹوک وی - یا اللہ عجماعہد دے چہ کہ تازہ بیج کریم نوزہ بہ لا س  
خپل پہ لاس د بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کینے کیدم - نورائے  
مسلمان شو - (را بن عباسؓ)

وعن ابی ملیکہ ان عکرمہ لما ركب السفینة واخذ تهم الريح  
فجعلوا يدعون الله تعالى ويوحّدونه - قال ما هذا - فقالوا  
هذا مكان لا ينفع فيه الا الله تعالى - قال فهذا الله محمد صلی  
الله علیہ وسلم الذی یدعونآ الیہ - فارجعوا بنا فرجع واسلم  
وظاهر لایة انه ليس المراد تخصيص الدعاء فقط به سبحانه  
تعالى بل تخصيص العبادة به تعالى ايضا لانهم بمجرد ذلک  
لا يكونون مخلصين له الدين - وایا ما کان فالایة دالت علی  
ان المشركين لا یدعون غیره تعالى فی تلك الاحوال وان  
خبر بان الناس الیوم اذا اعتراهم امر خطیر وخطب جیم  
فی برا وجر دعوا من لا یضر ولا ینفع ولا یرى ولا یسمع فمتهم  
من یدعوا الحضرة والیاسی ومنهم من ینادی بالخمیس والعباس  
ومنهم من یتغیث باحد الأئمة ومنهم من یتضرع الی شیخ من  
مشائخ الامّة ولا تؤی فیهم احدا یخص مولاہ بتضرعه ودعاه  
ولا یکاد یرلہ ببال انه لودع الله تعالى وحده ینجوا من هایتک  
الاهوال فبالله تعالى علیک قلبی ای المریقین من هذه الحیثیة  
اهدای سبیلا وای الداعین اقوم قیلا - وای الله المشتکی من  
زمان عصفت فیہ ریح الجهالة وتلاطمت امواج الضلالة  
وخرقت سفینة الشریعة واتخذت الاستغاثة بغير الله تعالى  
للنجا ذریعة وتعدر علی العارین الامر بالمعروف وحالت دون  
النهی عن المنکر صنوف المحتوف هذا (روح المعانی: ج ۴۱ ص ۹۶-۹۸)

کہ پیرے بہ  
ویزہ شد باطاف  
دریہ مسعود دید  
وآواز داد با  
طالبان نورث  
اووچہ دلہ  
ولے سوال کو  
ہند اووچہ  
داوچا کورہ  
چہ خیرات نہ  
ورکوی نو  
طالبان نورث  
اووچہ -  
بگفتا خوش  
انچہ لفظ  
خطا است  
خداوند غافل  
ماست  
نویو کالہ  
معتکف شو  
نویا مکیو  
ہم گفت غلغلہ  
سنان از فرج  
فمن دق باب  
الکریم انفتح  
ربو شان  
(ص ۹۸)



ہذا ای خذ هذا لا كما قيل خذ ذا۔ یعنی ہا اسم فعل پہ معنی  
 و خذ لہ دے حکم پہ ہا اسم فعل منفصل لیکے شی او ہا تنبیہی  
 د اسم اشارے سرہ متصل لیکے شی (غریب)  
 معلومیہ ی د روح المعانی د عبارت نہ چہ مصنف د  
 توحید د اشاعت او درد د شرک د پارہ سوئی دھا۔ و هذا  
 د اب الصالحین و بفضلہ تعالیٰ ہکذا حالی و من معی -  
 { حضرت شیخ القرآن شاہ پور }  
 { ۲۴ - ۴ - ۵۱۴۰۱ }

یا ایہا الناس قد جائتکم موعظۃ من ربکم و شفاء لما فی الصدور  
 و هذا و رحمۃ - ۵۷ - ترغیب دے قرآن تہ - د تکمیل النفس  
 خلور مراتب دی (۱)، ظاہر د افعال قبیحہ و نہ پاکول (۲)، باطن  
 د نالایقو عقائد و نہ پاکول (۳) نفس پہ عقائد و حقو بانی  
 خاستہ کول (۴)، انوار الہی پہ قلب بانی فائض کیدل - داخلور  
 و اہ ہ ترتیب وار پہ دے ایہ کینے دی - شفاء لما فی الصدور - تفسیر  
 دے د بنی اسرائیل - ۸۲ -

فیدلک لیفرحوا - ۵۸ - اصل دادے فیدلک لیفرحوا  
 فلیفرحوا بذلک - نو لیفرحوا حد فی شو او وروستو ذلک  
 حد فی شو نو حکم دوہ حکہ فا ذکر شوے دہ چہ جملے دوہ  
 دی - اذ جاء اجلهم الخ یعذبون جزاء محد و فہ دہ - او  
 پہ دے جزا کینے تاخیر تقدیم نشے (شیخ) یا ولا یستقدمون  
 عطف دے پہ شرط بانی نہ پہ جزا رعام، یا یستقدمون  
 ذکر شوے دے طرد او تاکید - لکہ مشتری اووائی بائع تہ  
 خہ کے بیشے خو نشے - مقصود کے دے او بیشے ذکر شوے دے  
 طردا - (عثمانی)  
 و اسروا الذامتہ - ۵۹ - یقال اسرا ی اظہرہ و کتمہ -

واللہ یدعو  
 الی دار السلام  
 (۲۵)  
 سورہ سلامتی  
 یا کورد اللہ  
 تعالیٰ یا کور  
 د سلامونو  
 تائید و اخیر  
 ترجمہ، یسار  
 (۱) یونس دے  
 رس رعد دے (۲)  
 ر مکتوبہ ص  
 (۳) - - -  
 جزا حاصل نہ  
 یسار جز  
 این نیت پہ  
 کہ از عم خواند  
 آسان بمیرد  
 (۴) اقبال  
 قاتلہ دین نہ  
 داخبرہ حاملہ  
 دہ چہ پد رکند  
 کتبہ پہ پد تہ  
 مہ شے -



وما ظن الذين يفترون على الله الكذب يوم القيمة - ۶۰ -  
ای فی حق یوم القيمة - نو مفعول فیہ شوہ دظن دپا رہ - یا  
مفعول فیہ دہ د فاعل محذوف دپا رہ - یعنی ماذا یفعل بهم  
فی یوم القیامت -

ولا تعملون من عمل الاکتا علیہم شہودا - ۶۱ -  
شہید پہ اعتبار د امور و ظاہر و سرہ دے - او خیر پہ  
اعتبار د امور و باطنی سرہ دے - او علیم عام دے - (الامام الافریقی)  
حاضر و ناظر د شہید معنی دہ نو اعتراض د بریلیا نو ختم  
شو چہ حاضر و ناظر پہ اسماء و باری تعالیٰ کہتے نہتے -

او اسماء د باری تعالیٰ پہ مذہب منصور بانہ خو توقیفی  
دی - حاصل د جواب دادے چہ حاضر و ناظر معنی د اسم د  
باری تعالیٰ دہ چہ شہید دے - م دارتد خدائے د اللہ ترجمہ دہ -

الذين امنوا و كانوا يتقون - ۶۳ - و التفسير د اولیاء دے  
معلومہ شوہ چہ ولایت موقوف نہ دے پہ خوارق باند - بلد  
خوارق صوبہ نہ خوہ بنوی تخلص منشاد شہرت دہ - او  
معلومہ شوہ چہ ولی پہ ہجہ وی چہ د شریعت سرہ موافق  
وی - وقال ابو زيد بسطامي لو نظرتم الى رجل اعطى من  
الكرامات حتى تربع في الهواء فلا تفتروا به حتى تنظروا  
کین تجدونه عند الامر والنهي رطيقه محمد يه للشيخ الامام  
الاجل الفاضل الاعمل محمد الرومي البرکلی )

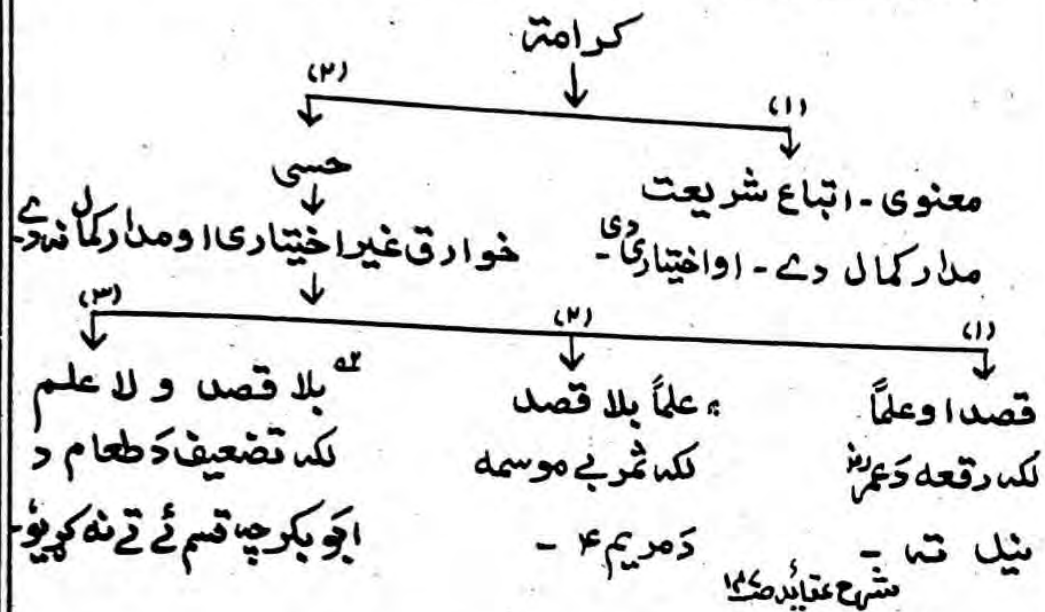
انوشاہ کشمیری صاحب فرمائی چہ داسے وظیفہ را تہ  
معلومہ دہ چہ پہ ہجہ سرہ سپے د زہ نہ د اللہ آواز  
آوری خود اٹھ شے نہ دے کمال اتباع شریعت دے - ربیسی  
برے مسلمان ص ۳۱ ) چہ متبع د شریعت نہ وی نو ولی نہ شکی کیدے



بله اطلبوا  
الاستقامة  
ولا تطلبوا الكرامة  
فان الاستقامة  
فوق الكرامة  
رمولنا احمد على  
لاهورى درهيس  
برطلمان ۲۱۵

٥٢  
مشکوٰۃ ص ٥٢  
باب الکرامۃ

استقامت حاصل  
پہ اتباع دقوت  
فاصلو سرہ  
اللہ والوں کے جوت  
سے وہ موت ملتی  
ہیں نہ جو بادشاہ  
کے تابع نہ ہیں نہیں  
ہوتے نہ  
مولانا احمد علی  
لاہوری ہلین  
بڑے صلحان  
( ص ۶۹ )



وما يتبع الذين يدعون من دون الله شركاء - الح - ٦٤ -  
 (١) تا بعداری مذکوی هغه خلق چه بلی سوالره د الله تعز ند  
 د شرکاء په حقیقت کینه بلکه تا بعداری کوی د وهم عکس چه  
 وهم ورتد ویلی دی چه غیر الله بلی -  
 (٢) هغه چه تا بعداری کوی هغه څوک چه بلی سوالره د  
 الله تعز ند شرکاء نو په حقیقت کینه دوی د خپل وهم تا بعداری  
 کوی -

(۳) خاص الله تعالى لره دی هغه چه تا بعد اری کوی هغه  
شوک چه بلی الخ -

واتل علیہم نبأ نوح - ۷۱ - و اتخويف دينوى دے



تیسواں باب: (۱) جدا جوڑ کسے؟ دقوم خیل دیار پہ مصر کئی قلم اور جوڑ کسے؟ ہم خیل کسے؟ جماعتوں شیخ  
دقتار و ساقی دقوم خیل دیار پہ مصر کئی ۲۵۳ کورونہ اور کوی پہ خیل کورونہ کئی نوکونہ (اشرف علی)

(۳) جوڑ کسے؟ دقوم  
خیل دیار پہ مصر  
کئی جماعتوں اور  
جوڑ کسے؟ جماعتوں  
خیل مصر کورونہ  
(بعض)

قال قد اجیت دقوم  
۸۹:

موسیٰ دعا کولہ اور  
ہارون بہ امین و  
اصل پہ دعا کسے  
افخادہ اوچہر دوچ  
دعارض نہ دے

تکلیف - قرینہ دعوت  
تاسد بخاری ۹۴۲

ثم توفوا وریدہ یہ

فقال المصم انفر لعلہ

اکی عامر وراثت

بیاض ابیطیہ قتال

المصم اجیلہ یوم

القیمة فوق کثیر من

خلقت ۱۳

محمد بن ابی وقاص

دعائے ختم و کبریا

او صد اللہ بن

جیش دعائے تہجد

وکبریا  
مذہب احمد  
(ترجمہ مکہ)

یعنی مخالفین د نوح پہ دنیا کینے حلاک شو۔ دغسے پہ ہر زمانہ کینے  
مخالفین حلاک کیری۔ بناء ہفہ خبرتہ وائی چہ ورلہ شان وی (روح)  
فما امن موسیٰ - ۸۳ - يقال امن به ای صدقہ وامن له ای خفض  
وانقاد له (المجد)

قال امنت انه لا اله الا الذي امنت به - الخ - ۹۰ - ۹۱ -  
ایمان د یاس دے معتبر نہ دے نوٹکہ پے باری تعالی رد کوی  
الان وقد عصیت قبل - ۹۱ - الیواقیت والجواہر کینے د  
فتوحات مکہ نہ د ایمان د فرعون نقل دے خو پہ دغہ کتاب کینے  
زنا دقو دسبت کرے دے - او پہ صحیح سنخو د فتوحات کینے د  
ایمان د فرعون ذکر نشے - (عثمانی)

فالیوم نجیک بید نک - ۹۲ - "پہ چپو کینے بہ لا ہو کور  
بدن ستا نو مشتق دے د بخوینہ - یعنی مکان مد تقح تہ  
وائی بخوہ رس یا بہ بیج کر و بدن ستا نو مشتق دے د بخات  
نہ - یعنی ستا دے دے بے فائدے ایمان پشان بہ بے فائدے  
بچاؤ در کر و تالوہ -

فائدہ:- دجدید تحقیقات نہ معلومہ شوے دہ چہ د  
فرعون بدن دقاہرے پہ عجائب کھر کینے محفوظ دے خو د  
الفاظ قرانی صحت پہ دے موقوف نہ دے (عثمانی)

فلولا کانت قریۃ امنت فتنعھا ایمانہا الا قوم یونس - ۹۸ -  
یونس نینوی علاقہ موصل تہ مبعوث شوے دہ - خلقو  
ئے خبرہ او نہ منلہ - نو دہ او وے چہ پتا سو بہ عذاب راشی  
نودہ ہجرت اوکا او پہ دریمہ ورخ عذاب شروع شو۔ نو  
قوم تمام میدان تہ رائے او چغے ئے کرے "ا منابما جاء به  
یونس" نو عذاب واپس شو۔ کہ عین عذاب داخل وی نو  
استثناء متصلہ دہ - اوکا د عذاب امارات بشکارہ شوی وی



۴۸ روح  
۱۹۳ جزان

یو بیاستثنامقطع ده - ده پہا غر کیتے پیوس اوک د خا ر نہ  
نو چا ورتہ اووے چہ خیر دے - او پہا دغہ زما نہ کیتے عرف  
وہ چہ دروغ زن بہائے ختمولو - نو دہ بے داذن دباری تعہ  
نہ ہجرت اوک نو دماہی واقعہ وربا ند راغلہ ر معارف  
تفہیم والا وائی قران شریف کے اشارات اور صحیفہ یونس کی  
تفصیلات سے صاف معلوم ہوتا ہے - کہ یونسؑ سے فریضہ رسالہ  
کے ادا کرنے میں کچھ کوتاہیاں ہو گئی تھی - (تفہیم: ج ۲: ص ۳۱۲)  
د قران نہ چرے دا خبرہ نہ دہ معلومہ او صحیفہ یونسؑ  
خو صرف کتاب دے دہغہ تہ اعتبار دے - (معارف)  
واتبع - ۱۰۹ - دلیل وحی دے -

وا صبر - تسلی دہ چہ پہا اتباع دما یوحی کیتے یہ  
ضرورت تکلیف وی نو صبر بہا کوے -  
حق یحکم اللہ - چہ حکم دجہا دراشی -  
وہو خیر الحاکمین - دہغہ ہر حکم د فائدے دی -  
سورۃ یونسؑ ختم شو

۲۸ - ۴ - ۱۰۱ھ

دلا تا کی درین کاخ مجازی کئی مانند طفلان خاک بازی  
۱۷ زہرہ تر خوب پہ دے بکلم مجازی کھنہ کو بھی پیشان یو بے کوے -



# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ۱۱۔ سورۃ ہود مکی دے ۵۲۔

دا سورۃ دویم

تفریع دے چہ

ہرکہ شفیق قہر

نیشے نوغابا

حاجات صرف

دباری تعالیٰ

نہ غواہے

داتفریعات

دوہ قسم دی

بعض دبیان

او بعض د

غوبہتلو ۱۲

بعد یونس ۴۔ و قبل یوسف ۶۔ زمانہ نزول دور اخیر مکہ معلومہ

(۱) سورۃ یونس کہنے فرمایلی وو۔ چہ شفیق قہر ی

ربط

نیشے۔ دلتہ بطور تفریع فرمائی چہ غیبا نہ حاجات

صرف دباری تعالیٰ نہ غواہے حکم چہ یوازے دے غیب دان

دے اوکار ساز دے۔

(۲) ہلتہ دلائل تنلیہ وو۔ پہ توحید بانہ۔ او دلتہ

نقلیہ دی۔

پہ دے سورۃ کہنے خلور دعویٰ دی (۱) صرف د

خلاصہ

باری تعالیٰ نہ خپد حاجات غواہے (۲) حکم چہ

صرف دے غیب دان اوکار ساز دے (۳) پہ تبلیغ کہنے دمایوحی

نہ حۃ مہ پریدہ اکبر کہ خلق اعتراض کوی۔ (۴) مسئلہ صافہ

دہ خلق تے چہ نہ منی حقہ ضد یان دی۔

دروی متعلق اوہ قصے دی مرتبے۔ (۱) منکبے درے قصے د

اولے دعویٰ سرہ تعلق لری۔ خلور مہ او پنجمہ د دوی سرہ

شیر مہ بیا داولے سرہ متعلقہ دہ حکم چہ حقہ مقصود یادہ

اوومہ قصہ ددریے دعویٰ سرہ متعلقہ دہ۔ بیا یو خو

ایاتونہ دی د خلور مہ دعویٰ سرہ متعلق دی۔ پہ آخر کہنے

د قول سورۃ خلاصہ دہ۔

الاتعبد والالہ - ۲ - دعویٰ اول -

الانہم یشنون صدور ہم - ۱ - ۵ - د دعویٰ ثانی خبر

اول چہ غیب دان صرف باری تعالیٰ دے۔



یعنی استفہام  
بالجمیع دے۔  
تہ اوپہ صفحہ  
پورے انحصار  
مطالعہ ۱۲

لیستحقوا منہ - (۱) ہمزہ استفہامیہ انکاریہ پہ کہتے محذوف  
دے (۲) یا امر برائے تعجیز دے - اصحابو پہ دغسل وغیرہ کارونو  
کہتے تکلیف کو لوگوں باری تعالیٰ اووے چہ دے تکلیف تہ ضرورت  
نہشتے - (۳) یا لام برائے تعلیل دے یعنی تاوہی سینے چلے و  
پارہ دے چہ پت کی ہفہ لفاق چہ پہ سینو ددوی کہتے دے  
نذول تے پہ حق د اخنس بن شریق کہتے دے -

بہ دفعہ کور  
دکاناد مشہور  
کلی نور نور  
کہتے دے او  
دفعہ کوزہ  
حکمر وہ  
او دہفہ  
نوم شکاؤہ  
-----  
اے کیج کہ از  
غزینہ غیب  
مگر و ترساو ظہیر  
خورداری  
دورستان راکی  
کئی سردم  
تو کہ بادشہ  
نظر دہی

وما من دآبۃ فی الارض الا علی اللہ رزقہا - ۴ -

یو کو روہ چہ دہے بے تے پچہ ولے پہ  
واقعہ دمعاینے | تے دکیہ او دہے درمیان بہ نشہ  
پخیدہ - تے چہ ماقہ شوہ نو پہ دغہ حائے کہتے چہنچہ وہ - او  
دہفہ پہ خولہ کہتے شنہ پا نہ وہ -

وهو الذی خلق السموت - ۷ - دا دعوہ ثانی جز ثانی  
دے یعنی کار ساز صرف باری تعالیٰ دے -

وکان عرشہ علی الماء - ای قبل ان یخلق السموت (ابن جریر)  
تا ئید؛ اہل یمینو اووے چہ سوال کوو لتا شہ یا رسول اللہ  
دے مخلوق متعلق - نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام اووے  
کان اللہ ولم یکن شیئ غیرہ وکان عرشہ علی الماء (بخاری  
ج: ۱ ص: ۴۵۳)

شیخ القرآن صاحب فرمائی چہ داکنا یہ دہ چہ باری تع  
چاتہ محتاج نہ دے - تا ئید؛ قال صلی اللہ علیہ وسلم یمین  
اللہ ملا لا یفیضہا شیء سحاء اللیل والنهار ارا ئیتم ما انفق منذ  
خلق السموت والارض فانه لم یفرض مافی یمینہ قال علیہ  
الصلوۃ والسلام وعرشہ علی الماء (مسلم - ج: ۱ ص: ۳۲۲)

فلعلک تادک بعض ما یوحی الیک وضائن بہ صدک  
ان یقولوا - الح - ۱۲ - دا دریمہ دعوہ دہ دینی دخلقو



واعتراضو نو دوجے نہ دمایو حی نہ خہ مدہ پریدہ -

افن کان علی بینة من ربه - ۱۷ - داخو رمدہ دعوه دہ چہ مسئلہ  
بالکل صافہ دہ خلق دضد دوجے نہ نہ منی دبینے نہ مراد عقل  
دے - ویتلوہ شاہد منہ - دشاہد نہ مراد قرآن دے - یتلو  
دتلو نہ دے نہ دتلو نہ - یعنی توحید عقل منی - او قرآن  
ممد دہ تائید کوی - او مخکنے کتابو نہ ہم دتوحید اعلان کوی  
فوا یبقی لہ موضع شہرتہ - تائید فی الحدیث : ان الامانت  
نزلت فی جذر قلوب الرجال ثم علما من القرآن ثم علما من  
السنة مشکوة : ج ۲ ص ۴۶۱

ولقد ارسلنا نو حالی قومہ الخ - ۲۵ - قصہ اول متعلق  
بدعوی اولی - یعنی کفار اعتراض کوی چہ - ماسمعنا بهذا فی  
الملة الاخرة ان هذا الاختلاق - (ص : ۷۷) یعنی نوح ددے  
دعوی اعلان کوی دے - دا نو دے مسئلہ نہ دہ -

ولآ اقول لكم عندی خزائن الله - ۳۱ -

قل لا اقول لكم عندی خزائن الله (انعام : ۵۰)

ولله خزائن السموات والارض - (منافقون : ۷)

له مقالید السموات والارض (زمر : ۶۳)

قال علیه الصلوة والسلام فبینا انا نائم او تیت بمفاتح خزائن  
الارض فوضع فی یدی - قال ابو هريرة ر و قد ذهب رسول الله صلی  
الله علیه وسلم وانتم تنقلونہا (بخاری : ج ۱ ص ۱۸۷)

ویصنع الفلک - ۳۸ - کان یصنع - دے شوہ کمرہ جہاز او کد  
وہ - او پنکھو ش کمرہ پلن وہ - او دیر ش کمرہ د نلک وہ - دے  
چتہ وہ - اول کوبنی آدھو دپارہ - دویم د نورو حیوانا تو دپارہ  
چہ دھر جنس نہ جوہرہ اغستے شوے وہ برائے بقائے نسل - او  
دریم کنبے راشن وہ - اول صنعت د جہاز د نوح علیہ السلام نہ دے

لہ یعنی داسے نہ  
دہ چہ نبی علیہ  
السلام کعب بخش  
دے البتہ بخیل  
رشدگی کیے نے  
خلقوتہ وغنیہ  
مال او خذکوة  
مال و رکولو ۱۲

مار یہ وعدہ  
سورہ مہارۃ  
بوتلہ وہ او  
دغنیہ تر نہ  
سلیمان علیہ  
السلام وعدہ  
اغستے وہ د  
نہ ضرور انو  
خوکی چہ مار  
او وینی پر کو  
کنبے نو ہنہ  
یہ او وائی -  
انا نسا ک  
بعہد نوح  
وسلیمان بن  
داؤد الا  
تو ذینا ۱۲  
مشکوۃ ملا







(۳۲) بعد العلم - استثناء تے نہ حیرہ شوے دہ یائے دے مصداق  
نہ شی سحر زہ ولے شفقت پے غالب شوے دے -

(۳۳) بعد الہلاک و قبل العلم - نو تپوس د حکمت د ہلاکید و  
دھفہ کوی -

(۳۴) و بعد العلم - استثناء تے نہ حیرہ شوے دہ یائے دے مصداق  
نہ شی سحر زہ ولے شفقت پے غالب شوے دے نو د منشی د ہلاکت  
سوال کوی - نو باری تعالیٰ جواب ورکے -

انہ لیس من اھلک - ۴۶ - نو پہ قیامت کینے بہ نوح نقسی  
وائی چہ د غیر اھل د پارہ تے ولے سوال اوکے - روی انہ لم یرفع  
رأسہ الی السماء اربعین سنہ حیاء من اللہ تعالیٰ (منہاج العابدین)

قیل یا نوح اھبط بسلام منا - ۴۸ - یعنی خیال مد کوہ چہ  
پہ کو زید و کینے بہ نقصان اوشی - و برکات علیک - یعنی دا  
خیال مد کوہ چہ ز مکہ د اسباب د عیش نہ خالی شوے دہ  
وامم ستمتعہم ثم یمسہم مناعذاب الیم - یعنی دا خیال  
مد کوہ چہ اوس د دعوت نہ فارغ شوم - بیا بہ ہم شرک پیدا  
کیڑی -

تلك من انباء الغیب - ۴۹ - جملہ معترضہ برائے صداقت  
بنی صلی اللہ علیہ وسلم -

ان العاقبة للمتقین - لکہ نوح علیہ السلام لرہ -  
وائی عا دا خا ہم ہودا - ۵۰ - دویہ قصہ د او لے دعوے متعلق  
دہ - ان ربی علی صراط مستقیم - دین ربی - یا ان ربی بحکم - (۳) یا  
رب عظاملا و یربی پہ صراط مستقیم بانہ -

وائی ثمود ا خا ہم صالحا - ۴۱ - دویہ قصہ متعلق بہ دعویٰ اول  
ولقد جائت رسلنا ابرہم بالبرہی - ۴۹ - ثلوثہ قصہ متعلق  
بہ دعویٰ ثانیہ - یعنی کار سازا و غیب دان صرفی باری تعالیٰ دے

۱۔ دامام  
غفر الیہ و کتاب  
دے دہ کتاب  
و طریقت نہ  
روستو کی دی ۲



ابراہیم علیہ السلام ملائکہ لہ او نہ پیچندے - نوغیب دان  
نہ شو اوٹان لہے دھوئی غور نہ شو گوے نو کار ساز نہ شو  
اویریدہ کمہمان نہ اویریزی ہخہ شوک چہ عاجزہ وی -  
واوجس منہم خیفہ - ۷۰ - نوغیب دان او کار ساز نہ شو -

ولما جائت رسلنا لوطا سیئ بہم وضاق بہم ذرعا - ۷۷ -  
پنجمہ قصہ متعلق بد عوی ثانیہ - یعنی لوط علیہ السلام  
غیب دان نہ وہ - ملائکہ او نہ پیچندہ - او کار ساز نہ وہ  
نو ویریدہ - او خقہ شو چہ تمامہمانا نو تا بہ ضرر اورسی  
وما حی من الظلمین ببعید - ۸۳ - (۱) الحجارة (۲) او بلادہم  
(۳) او الحادثتہ - تائید؛ وما قوم لوط منکم ببعید - ۸۹ -  
والی مدین اخاہم شعیب - ۸۴ - قصہ سادس متعلق  
بد عوی اولی - او ان نفعل فی اموالنا ما نشاء - ۸۷ -  
ان نفعل عطف دے پہ ان نترک باند اول پہ کینے مقدار  
دے - یا عطف دے پہ ما یعید باند -

پہ دنیا کینے درے نظامہ دی (۱) سرمایہ دارانہ نظام  
چہ بہ مال دمالک ~~دچاہق~~ <sup>دچاہق</sup> ~~بہر~~ <sup>بہر</sup> ~~نشتہ~~ - (۲) او اشتراکیت والاولی  
چہ مال د بیت المال دے - یا دمالک دپارہ بہ یوہ حصہ پریدی  
او فور بہ پہ فقراء تقسیموی - دادوارہ نظامہ د کفارودی  
(۳) دیم شرعی نظام چہ مال دمالک دے چہ پہ سبب شرعی  
مالک شوے دے البتہ پہ دے مال کینے دغر بآء حقوق واجبہ  
دی - تائید؛ والذین فی اموالہم حق معلوم للسائل والمحروہ  
د۲۴ - ۲۵ - معارج) - او حقوق غیر واجبہ دی - تائید؛ فی

اموالہم حق للسائل والمحروہ - (۱۹ - الذاریت)

قوم شعیب د سرمایہ دارانہ نظام والا وو -  
وما آرید ان اخالفکم الی ما اٹھلکم عنہ - ۸۸ -



بہ نظر بنی علیٰ رجل  
یقابل المشربین فقال  
هو من اهل النار -  
فیما یروی البیہد لعل  
عسل اهل الجنة وانه  
من اهل النار وانه  
فیما یروی الناس  
عسل اهل النار  
هو من اهل الجنة  
انما الاموال بالقواتیم  
رواہ ابن الجوزی  
فتح الباری  
مشکوٰۃ ص ۱۱

(۱) ذہ نہ غواہم چہ خلا ف اوکم ستا سوتہ چہ دعوت و رکوم  
ہغہ شئی نہ چہ منع کوم تا سوتہ ہغہ نہ - یعنی نہ کولو نہ  
ہغہ نہ (شیخ)

(۲) ذہ نہ غواہم چہ وروستو ستا سوتہ اوکم ہغہ کارچہ منع  
کوم تا سوتہ ہغہ نہ - (عثمانی)

ولقد ارسلنا موسیٰ بالآیۃنا وسلطان مبین - ۹۴ -  
اوومہ قصہ متعلق بد عوی ثالثہ - چہ موسیٰ ثو مرہ  
مصائب برداشت کورہ پہ تبلیغ کینہ نو تہ ہم برداشت کو ہ -  
ذلك من آباء القرۃ بقصہ الخ - ۱۰۰ - دادہ قو لو قصو  
سره تعلق لری -

وكذلك اخذ ربك اذا اخذ القرۃ وحی ظالمۃ ان اخذہ  
الیم شد ید - ۱۰۲ - فی الحدیث ان اللہ علی الظالم حتی  
اذا اخذہ لم یفلته ثم قرء وكذلك اخذ الخ (مشکوٰۃ)

یوم یأت لا تعلم نفس الا باذنہ - ۱۰۵ - دا جمعہ و ہ  
فمنهم شقی و سعید - دا تفریق دے - اما الذین شقوا - ۱۰۴ -

واما الذین سعدوا - ۱۰۸ - دا تقسیم دے - (بلاغتہ)  
علامات شقاوت (۱) قسوت (۲) عدم بکاء (۳) رغبت دنیا -

(۴) طول امل دی -  
علامات سعادت (۱) نرمی دل (۲) کثرت بکاء (۳) عدم امل -

(۵) نفرت دنیا رہ - (۶) شقیق بلخی رحمت اللہ تعالیٰ  
ذفرہ لورے آواز - شقیق ذخرہ لورے آواز یعنی ورقار -  
خالدین فیہا ما دامت السموات والارض الا ما شاء ربك - ۱۰۷ -

خلود تراجم دی -  
(۱) ہمیشہ یہ وی پہ ہغہ کینہ پہ مقدار مدے داسمانو نو  
او ذمک د دنیا مکرک رضا شئی د اللہ تعالیٰ نو ہمیشہ بہئے کسی



پہ ہغہ کیتے (رجلا لین)  
(۲) ہمیشہ بہ وی پہ ہغہ کیتے تر شو چہ وی اسمائونہ اوزمکہ  
دالخرت مکرکہ رضا شی دالہ تعالیٰ نو عصاة المؤمنین بہ تر  
را اوپاسی - رتقتا زانی

(۳) مکرکہ رضا شی دالہ تعالیٰ نو عذاب بہ ورلد نورہم زیات  
کوی - تائید؛ سارہقہ صعودا - (مدثر۱۷۱) (شیخ)  
(۴) مکرکہ رضا شی دباری تعالیٰ نو اوپاسی - دا اشارہ  
دہ وسعت قدرت خداوندی تہ - یعنی دوزخی راویستے شی  
د دوزخ نہ خوندے را اوپاسی رعثمانی

پہ بشارت کیتے چہ واما الذین سعد وادی - ۱۰۸ - ہم دغہ  
تراجم دی - خود تفتا زانی پہ توجیہ عصاة المؤمنین بہ پہ  
جنت کیتے ہمیشہ نہ وی پہ اعتبار دابتداسرہ - اوک شیخ پہ  
توجیہ داستنانہ مراد زیادہ رحمت دے -

وان کلا لکمالیو فینہم ربک اعمالہم الخ - ۱۱۱ -  
خلو توجیہات دی -

(۱) یقینا دا اتول خلق ہرکله چہ را پورہ کوی نو پورہ بہ ورکری  
نو فعل شرط دالماخذ وف دے اولیو فینہم جزا دہ (شیخ)  
(۲) یقینا دا اتول خلق ہرکله چہ پورہ ورکوی دب ستا بدلا د  
اعمالو دوی نو ورہ کی حکم چہ باری تعالیٰ پہ اعمالو دوی  
خبر دے - نو لیو فینہم فعل شرط دے اولام زاید دے - او  
جزاخذ وف دہ چہ یفعل دہ - او اندہ بما یعملون الخ دلیل د  
جزاخذ وف دے (شیخ)

(۳) دا اتول خلق ثابت دی دہ غونہ چہ پورہ بہ ورکری الخ  
نولما پہ اصل کیتے لمن مادے نو نون بدل شو پہ عیم نو درے مہمہ  
جمع شو نو یومیم حذف شو حکم چہ مثلین جمع شی نو پہ کیتے تخفیف

یبعثنہ



کیدے شی یا پہ حذف یا پہ ابدال یا پہ ادغام سرہ - دلته جذ فی  
شوعے دے ادغام دوستہ شتے - (جامع البیان)

(۸) داتول پہ جمع خاٹھا پورہ پہ وکرہی رب ستا بد لہ داعبالو ددوی  
نولما پہ معنی دجیعا دے اوتاکید د کلا دے - حالت وصلی جاری  
دے پہ بھری د وقف - یقال لمیت الشیء ای جمعته - (خازن)

ولا ترکوا الی الذین ظلموا الخ - ۱۱۲ - یعنی د ظالم رکن مہ  
سردہ چہ د هغه د ظلم اود بد عتہ اود شرک تاکید وکھے -  
نہ چہ تلطف فی الدعوة او حکمت فی الدعوة او موعظہ حسنہ پہ  
نہ کوے - پہ خرہ پہ ہلہ باروہے چہ تو برہ ورلرہ ورکھے  
رشیخ سرحد)

عن الاوزاعی ما من شیء ابغض الی اللہ تعالیٰ من عالم زارعا ملا  
عن محمد بن مسلم الذی باب علی العذرة احسن من قاری علی  
باب هؤلاء (روح) یعنی چہ یو عالم د ظالما نو تائیڈ کو ی  
او چہ شی ددوی خنک تہ د رد د پارہ اود دعوة د پارہ او خہ  
محنت کو ی نو داخو چھا د دے -

فائدہ :- د ۱۰۹ نہ تر ۱۱۴ پورے ایا تو نہ تعلق لری د خلور  
دعوے سرہ - یعنی ددوی د غیر اللہ د عبادت نہ چہرے شکی  
نہ شے دا پچوانے کسب دے اللہ تعالیٰ پہ ورلرہ بد لہ ورکوی -  
واللہ غیب السموات والارض والیہ یرجع الامر کلہ - فاعبدہ

وتوکل علیہ وما ربک بغافل عما تعملون ۵ - ۱۲۳ -  
د خلور وواہ و دعوا عاده دہ بطور نتیجہ و خلاصہ -  
یعنی واللہ غیب السموات والارض د دعویٰ ثانی د جز اول  
اعادہ دہ - والیہ یرجع الامر کلہ د دعویٰ ثانی د جز ثانی  
اعادہ دہ - فاعبدہ د دعویٰ اولی اعادہ دہ - وتوکل  
علیہ د دعویٰ ثالث اعادہ دہ -

بئس الفقیر علی  
باب الامیر  
ونعم الامیر  
علی باب الفقیر



وَمَارِبْكَ بَغَا فُلْ عَمَّا تَعْمَلُونَ ه دَعْوے رابع اعادہ وہ -  
 فائدہ :- پہ اول کہنے دعویٰ ثانیہ داولی دپارہ دلیل وہ  
 دلتہ دعویٰ اولہ تقریب وہ پہ ثانیہ یاند - داتفتن فی  
 العبارت او ایراد دمقصد یو دے - پہ مختلفو طریقو  
 سرہ -

فائدہ :- قال کعب الاحباء خاتمة التوراة خاتمة سور ه  
 ہود - رخازن )  
 ختم شو سورة ہود بفضلہ تعالیٰ

( ۲۹ - ۴ - ۱۰۱ھ )

این سعادت بزور یازو نیست یا تانہ بخشد خداے بخشندہ  
 داسعادت دمتونہ دے چہ او نہ بخشی خداے تعالیٰ بخشنو کہ



# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۱۲۔ سورۃ یوسف مکی دے - ۵۳

\*\*\*\*\*

بعد ہود و قبل ہجر - زمانہ نزول دورۂ اخیر مکہ معظمہ  
سورۃ ہود کہتے فرمایا دی چہ غائبانہ حاجات صرف  
ربط دے۔ نو پہ دے سورۃ کہتے فرمائی کہ بل شوک غیبدان اوکار ساز  
وے نو دومرہ لوئے پیغمبر بہ وے پچیل حوئی پسے دومرہ کو ید  
اولہ زیدہ - نو سورۃ یوسف دے سورہ ہود دے پارہ دلیل  
نقلی شو۔

پہ دے سورۃ کہتے خلور<sup>(۱)</sup> دعوے دی -  
خلاصہ (۱) غیب دان صرف باری تعالیٰ دے (۲) اوکار ساز  
ہم صرف باری تعالیٰ دے - دا دؤہ دعوے دے سورۃ تہ  
مفہومے دی -

(۳) تہ صادق پیغمبرے چہ داسے غیبی قصے کوے - ۱۰۲ -  
(۴) مصائب بہ راجی برداشت کوہ لکہ<sup>(۵)</sup> کہتے پیغمبرانہ - ۱۱۰ -  
باقی تفصیلی سرگزشت دے یوسف علیہ السلام اللہ دورو والا  
چہ مشتمل دے پہ بے شمارہ فوائد و بانید -  
منجملہ دے غوینہ داری - (۱) دے تقدیر دافع نشے - (۲) دے خدائے  
تعالیٰ فضل شوک نہ شی منع کوے (۳) صبر دے دارین دے کامیابی  
مفتاح دے (۴) دے حسد انجام خذلان دے (۵) عقل دے انسان  
شریف جو ہر دے چہ سبب دے کامیابی دے (۶) پاکدامنی سرے  
دے دشمن پہ نظر کہتے خائستہ کوہ<sup>(۷)</sup> (۷) پہ تبلیغ کہتے موقع شناسی -  
فائدہ :- بیان دے شہید و فوائد عثمانی دے - اوکوم دے غریب -



| ازواج یعقوبؑ          | ابنائے یعقوبؑ                       |
|-----------------------|-------------------------------------|
| (۱) لیا - (۲) دین - ← | (۱) شمعونؑ، لاویؑ، یھوداہؑ، اشکنازؑ |
| (۲) بلہا -            | (۲) زبلونؑ                          |
| (۳) راحل -            | (۱) دانؑ، (۲) نفتالیؑ               |
| (۴) زلفہ              | (۱) یوسفؑ، (۲) ابن یمنؑ             |
|                       | (۱) جد - (۲) اشیر -                 |

(مولانا آزاد ترجمان القرآن)

نوٹ: مولانا آزاد د حق بینی د وچ نہ علماء دیوبند دہ  
تہ خہ کوری -

انما انزلناہ قرآنًا عربیًا - ۲ - قال ابن عباسؓ قال علیہ الصلوۃ  
والسلام احبوا العرب لثلاثہ لانی عربی والقرآن عربی ولسان  
اہل الجنۃ عربی (رواہ البیہقی) (روح)

احسن القصص - ۳ - حکہ چہ پہ کیتہ د توحید بنہ  
وضاحت دے - (شیخ)

وان كنت من قبلہ لمن الغافلین - ووجدک ضالًا فہدای  
(ضحیٰ - ۷) - وما كنت قد رى ما الکذب ولا الایمان (شوری: ۲۵)  
تاوید الاحادیث - ۶ - حائے تہ رسول د خبر و عثمانی  
تعبیر د خوابونو (عام)

اذ قالوا - ۸ - عاملے قال قائد دے - ۱۰ -  
غیبت الحب - "جو روالے د کوھی شیخ" (کنام کوھی (عام)  
(۳) طاقہ د کوھی - قالہ ابو الحیان صاحب بحر محیط (عثمانی)  
وشر وہ - ۲۰ - "وارد اواصحاب دہ (۲) یا برادران یوسفؑ  
دراهم معد ودة - ۱۸ - "دوپی (عثمانی) (۲) لا وضعہ علیہ دلالت



فی کتاب اللہ وخبر ابن جریر - اودا تعین من وضول العلم دے  
یعنی پہ دے کہنے خہ فائدہ نشے - (غریب)

وراودتہ التی ہوئی بتیہا عن نفسه - باب مقاعد دیا رہہ دشرکت  
نہ دے لکہ عاقبت اللص (شافیہ) اوکا دپارہ دشرکت شی نو ذراعیل  
نہ طلب دوقاع او دیوسف نہ طلب دامتاع دے - اوکا دجا نبین نہ  
طلب دوقاع شی نو دطرفہ ذراعیل نہ طلب اختیاری او دطرفہ د  
یوسف نہ طلب طبعی غیر اختیاری دے - لکہ چہ دصائم او بو تہ  
ذہہ کیبری - اوکمال ہم دادے چہ دسری ذہہ یو کار تہ کیبری او  
کو لے ہم شی خود اللہ تعالیٰ دیرے نہ تے نہ کوی - اوچہ نہ شی کو لے  
نو دھغ کار نہ منع خہ کمال نہ دے - لکہ دہاندہ نہ کتل حل موتہ  
کمال نہ دے بلکہ کمال دجوہ سری دے چہ نہ کوری حرامو تہ  
پہ موصول سرہ ذراعیل نہ تعبیر او شو دوجہ داستہجان د  
تصریحہ پہ اسم دھغ ٹکک چہ دھغ نہ غلط کار شوے وہ - او  
بد دپارہ دزیا دہ تقریر دغرض ممشوع لہ الکلام چہ پاکوالے  
دیوسف دے - چہ ذراعیل پہ کور کہے وہ او حان نے ہیج کہ -  
ولقد همت به وهم بها - ۲۳ - (۱) ذراعیل دطرفہ ہم  
دوقاع او دیوسف دطرفہ ہم دامتاع وہ (۲) یاد دیوسف  
دطرفہ ہم طبعی غیر اختیاری وہ - (۳) اوکا داد لولا مؤخر د  
پارہ جواب مقدم شی نو دسرہ دپادری فنہ اعتراض وار د  
نہ شوچہ دتورات نہ معلومیبری چہ یوسف ہم نہ دے کہے  
او دقرآن نہ ہم معلومیبری ٹکک چہ لولا راجی دپارہ دانقی د  
ثانی دوجہ دوجود داول نہ برہان ما وعد اللہ علی الذ فی (ابن جریر)  
سیدھا - ۲۵ - واسطی وائی چہ دالفظ پہ قبطنی ژبہ کہے شوہر  
تہ وائی (لغات القرآن)  
وشہد شاہد من اہلہا - ۲۶ - شیرخوار ہیج وہ - نو د

دجاء و اباہم  
عشاء یكون  
قال ابن عباس  
فالبکاء اربعة  
۱، بکاء من الخوف  
۲، بکاء من الجوع  
۳، بکاء من الفرح  
۴، بکاء ریا  
قرطبی ج ۹  
۲۶۱  
زلیخہ چہ کلہ  
یوسف کمرے تہ  
لاستونو ہغے پہ  
بت شادرواچو  
فوسف ورتہ  
اووچہ تہ د  
جہاندہ شریو  
نوخہ ہم دہل  
مولی نہ شرمیر  
مسوق لہ -



ارٹھاص دے یوسف علیہ السلام دے۔ یعنی خوارق قبل النبوة رتھا نووی  
یا قاضی دے اوہنہ تہ ثبوت کبرأت دے پلے وجہ نہ معلوم و ہ  
دا صرف تسلی دہ - (عثمانی و شیخ)

قد شغفها حباً - ۳۰ - ای دخل شغاف قلبها حبہ - نو حباً  
تمیز محمول عن الفاعل دے - یعنی ننواتے وہ دے یوسف محبت پس  
پردہ دے کہ دے کہنے -

فلما سمعت بمكرهنَّ - ۳۱ - دغیبت نہ تعبیر پہ مکر سرہ او شو  
او مکر والی تدبیر حقیقہ تہ - ٹکھ چہ مقصود دے دوی دے الزام  
نہ دا وہ چہ دے راعیل پہ ذرہ دے نہ پور قہ شفی نو مونہ پہ دے داخلہ  
وقطعن اید یهن - دا محبت دے مخلوق دے نو محبت دے خالق پہ  
خومرہ لوی وی - بیت (ارشاد حسین بریلی)

بے دوست زندگانی ذوق چنان ندارد  
پہ دے غلبہ دے محبت کہنے بعض مجذوبیا نو خان مہ کرے دے -  
لیکوناً تنوین پہ اصل کہنے نو ن تاکید دے دا کتابت شاذہ عثمانیہ دے  
حاشی اللہ (۱) ای سبحان اللہ کلمہ دے تعجب دہ (عام)  
حاشی یوسف المعصیت لاجل اللہ تعالیٰ ای تنجاعتها لخواف اللہ  
تعالیٰ (مبرد)

لمتنفی فیہ - ۳۲ - پہ مراد دے کہ کہنے نہ چہ پہ محبت دے کہنے  
ٹکھ چہ محبت امر اختیار ی نہ دے (تلخیص)

اصبا الیہنَّ - ۳۳ - پہ مقتضاد طبیعت سرہ ورنہ پیغمبران  
خو معصوم دی - بنی علیہ الصلوۃ والسلام فرمائی حشا شیطان  
مسلمان شوے دے یا تے زہ ہج شوے یم (مشکوۃ ص ۱)

یسجننہ حتیٰ حین - ۳۵ - دے جیل کولونہ دے عزیز مقصد دا وہ  
چہ یوسف علیہ السلام دے راعیل دے ستریز ورنہ پناہ شفی نو دا بہ تے نہ  
صبر شفی - او دے راعیل مقصد وہ چہ دے او پریدی نو حمالا س لہ بہ

۱۰ معنی دلالت  
۱۱ پیغمبر نہ چہ  
۱۲ پخواں پیغمبر  
۱۳ نہ خوارق  
۱۴ ظاہر شدہ  
۱۵ ارٹھاص والہ

۱۶ الہول و محبت  
۱۷ العلاقہ  
۱۸ الحب اللام  
۱۹ کلف صو  
۲۰ شدۃ الحب  
۲۱ العشوہ  
۲۲ الحب الفاضل  
۲۳ عن القدار  
۲۴ الشغف  
۲۵ حوارق القلب  
۲۶ مع اللذۃ

۲۷ القیاسیہا  
۲۸ سید پہ  
۲۹ قطبی ثبوت کہنے  
۳۰ شوہرہ وال  
۳۱ او پہ عربی کہنے  
۳۲ مشرتہ وال  
۳۳ لغات القرآن

۳۴



یوسف

راشی۔ او د یوسف مقصد دا وہ چہ، د زنا نو د قریب مذبح نشی۔

و دخل معه السجن فتيان - ۳۶۔ یونا نبائی نوم مجلب وہ۔ او بیل

شرابی نوم بیوص وہ۔ یہ دوی دیورت شوے وہ چہ، دوی بادشاہ

تہ زہرا چولی دی۔ بادشاہ د دواہ و نہ تلا ش اوک، نونا نبائی د خیل

دوتی، ما خہ ما شوہ خوہے۔ او شرابی د شرابو نہ کوہ اوک۔ نو

بادشاہ تہ د شرابی صفائی او دنا نبائی غدر معلوم شو۔ خود مزید

تحقیق د پارہ تہ دواہ جیل تہ اولیکل۔ دواہ و خوابو نہ اولیدل

یہ جیل کینے او یوسف علیہ السلام تہ تہ بیان اوک۔ نو خہ د دعوت

موقع بیا موندہ۔ او د توحید بیان تہ ورتہ مخکینے اوک د

تعبیر نہ۔ مطابہ اوک د یوسف علیہ السلام نہ نو خہ اووے۔

قال لا یأتیکما طعام ترزقنہ الا نبأ تکما بتأویلہ قبل الخ۔ ۳۷۔

۱، اووے یوسف چہ رابہ نشی تا سوتہ طعام چہ خورہ و لے کیری

پتا سو یہ خواب کینے مکرزہ بتا سوتہ خبر کم یہ تعبیر د خہ یہ

وینہ مثلاً د پیو دا تعبیر دے وغیرہ (جلا لیں) یعنی زہ تعبیر د رکولے شتم

۲، کوم طعام چہ راجی نو د راتلو مخکینے زہ بتا سوتہ وایم۔ چہ

نہ فلانکی طعام راروان دے بطور معجزہ۔ یعنی تا سو خا نہ

تپو س خہ کرے دے زہ بتاے جواب درکم۔ (تھا نو)

۳، د غرمے د طعام نہ بہ مخکینے تا سوتہ تعبیر اوکم بے فکر ہ

اوستی خود تعبیر نہ مخکینے ضروری خبرہ واری یعنی د توحید

مسئلہ تہ ورتہ اوک رہ۔ (عثمانی)

علوم د نبوہ د ظاہر و لوشی دے او علوم د ولایت د پتولو

شی دے (غریب)

ما تعبدون من دونہ الا اسماء سمیتو ہا انتم و آبائکم الخ۔ ۳۸۔

یعنی چاہتہ مشکل کشا اوچاتہ دغا خو نو والا اوچاتہ د سنہ د

لہ حرمہ  
اسماء کا ذبہ  
باطلہ لا مستی  
لہا فی الحقیقہ  
کن سمی قشور  
البصل لہا  
واکلا فیقال  
ما اکلہ من  
اللحم الا اسمہ  
لا اسماء  
ابن قیم ص ۳۱۶



### حیج دلیل نشی -

اذکر فی - ۳۴ - "ما یا دکر بادشاہ تہ چہ بے کتاہیم (عام)  
 ۳۵ یا دہ کہہ مسئلہ حیا یعنی د تو حید دعوتہ و دکر بادشاہ تہ (رتجان)  
 قال تذرعون سبع سنین دایا - ۳۷ - دا تعبیر دخر بوخوا کا نو  
 دے - فما حصدم فذروه داتدیر دقحط سالی دے -  
 ثم یأتی من بعد ذلک سبع شداد - ۳۸ - دا تعبیر دخوا رو  
 غوا کا نو دے - ثم یأتی من بعد ذلک عام الخ - ۳۹ - دا تبشیر د  
 (عثمانی)

فلما جائه الرسول قال ارجع الی ربک - ۵۰ -  
 قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رحمہ اللہ لو طالعداوی الی  
 رکن شدید ولولبت فی السجن مالبت یوسف ثم اتانی الداعی  
 لا حجت (بخاری)

لے  
 داد رسول  
 علیہ السلام  
 تواضع دہ

قالت امرأة العزیز الان خصص الحق الخ - ۵۱ -  
 مخکنے د راعیل عشق حد کمال تہ نہ وہ رسیدے نو حکدا قرار  
 ئے او نہ کہ او د معشوقے ایذا ئے برداشت کرہ ۱/۱ او اس نے  
 عشق درجہ کمال تہ رسیدے وہ نو پر وائے او نہ لرلہ دخیل  
 شرم (ابوالکلام)

ذلک لیعلم انی لم اخذہ بالغیب - ۵۲ -  
 ۱، دا اقرارے او کرہ چہ عزیز معلومہ کری چہ ما خیانت نہ  
 مے کرے پسے شا - یعنی راعیل وے چہ صرف مطالبہ ما کرے دہ  
 نورس - (ابن تیمہ)  
 ۲، یا چہ معلومہ کری یوسف چہ ما دھغہ بد خواہی نہ دہ کرے  
 الخ (ابوالحیاء)

پہ دے دواہ و تقدیر و داقول د راعیل دے - خو پہا اول  
 توجیہ کئے ضمیر منصوبہ - کلم اخذہ - عزیز تہ راجع دے - ۱ و



نفس برتوہ پہ سہدن دانسان کینہ پرستانی تو کہہ سکتا ہوں کہ نفس سنا مے یا صبر، ذائقہ، لہجہ اور شامہ پر  
غلطی ہو سکتی ہے اور یہ نیکو کینہ تو مطمئن ہو یہ ۲۷ غلط خفہ شی نو توامہ دے ۲۲ (یوسف ۲۷)

پہ دویم تقدیر کینے یوسفؑ تو راجع دے -

(۳) قال یوسفؑ ذلک اثبت مع ما تلاہ من القصۃ اجمع فہومن  
کلام یوسفؑ ذہب الیہ غیر واحد (روح)

ان النفس الامارة بالسوء - ۵۳ - ای ان النفس البشریۃ التي  
نفسی من جملتها فی حد ذاتہ (روح)

قال اجعلنی علی خزائن الارض - ۵۵ - چہ دخدمت اسلام  
موقع ورتہ ملاؤ شی راہوالکلام

چہ دسری یقین وی چہ ذہ دا خدمت کو لے شم او بل ٹوک  
بہ تے سرتہ او نہ دسوی نو دغہ منصب اغسل پکار دی - ورتہ  
پریخودل پکار دی - منصب شرعی پشان دل قلعے دے توامام  
صاحب حکم تے نہ انکار کئے چہ نو رخلق لایق موجود وہ - یہا  
خلاف دزمانے دامام یوسف صاحب نہ نو حکم ہغہ منصب قبول  
وہم لہ منکرون - ۵۸ - لائے فی مقام عالی - نہ چہ د یوسف

ولما جہز ہم بچہا زہم - ۵۹ - یوسف علیہ السلام حر  
مسافر تہ یو بار غلہ ورکولہ - نو ہر گلہ چہ برادران یوسفؑ د  
ہغہ مہربانی اولیدے نو درخواست تے اوکا دعائے رور  
د حصے - نو جواب ورتہ ملاؤ شہ چہ رور راوی - ورتہ دودرغو

دوجے شاہد بیا دلہ خما قلمروت نہ راجی (عثمانی)  
فائدہ :- کیل پہ دے قصہ کینے مستعمل دے پہ معنی د اوکی  
غلہ - بار - جوک - سرہ

لعلہم یرجعون - ۶۲ - چہ خما مہربانی او وینی شہ چہ احرام او  
ذلک کیل یسیر - ۶۵ - راہ دا موثرہ چہ راوہے دہ غلہ

کہ وہ (۶) دایو بار خہ کہ غلہ دہ نو استفہام پہ کینے مقدار دے  
مجاہد والی چہ بعیر چہ عبرانی کینے باروہ ونکی جا پور شہ  
والی (لغات القرآن) -

لہ نفس  
تو امہ اقلیت  
نفس مطمئنہ  
رفی ۲۷

علیہ السلام  
پہ پنج پر وہ  
کما قیل

وہ

کئی

نہ

نہ

نہ

نہ

نہ

نہ



وقال یٰبنی لا تدخُلوا الٰی - برادران یوسفؑ پلارتنہ قصہ  
او کہہ - چہ وزیر مصر تجو بندہ یرقد راوک نو پہا واپسی کیتے ہر سری  
مونہ تہا کتہ - نو یعقوب د نظر بد نہا ویریدہ نو ہفوی تہ  
ے راتہ بید او خودہ - چہ پہ مختلفا روہ و نو صدارت لہ شئی  
قال صلی اللہ علیہ وسلم العین حق ولو کان شئی سابق القدر

لسبقته العین اذا استغسلتم فاعسلو (مسلم)  
د غسل طریقہ :- لاسو نہا و خکے او خپے او رنگن نہا یہ او وینمی  
او مستعمل او بہا بہ جمع کی او پہ مریض چہ نظر پہ لہزید لے و ی  
وابہ چوی رمرقات)

او چہ دچا خطرہ او شی د نظر لہزید و خپد نو او دے وائی  
بارک اللہ فیک - او بد نظر چہ او لہزی دچا نو ہفہ دے  
استغفار وائی خکے چہ نظر بد د فاسق لہزی - او د نیکانو نظر  
نیک لہزی - یعنی سرے دے راعب شی نیکئی تہا - او فخر پہ  
نظر لہزید و خطر ناک شے دے -

وانہ لذو علم لما علمناه - ۶۱ - چہ تہ پیر او تو عل دولہ  
ے او کہہ - - بیت -

گفت پیغمبر بہ آواز بلند با توکل زانوے اشتر بہ بند (روئی)  
انکم لسا رقون - ۶۰ - کہ دا آواز د یوسفؑ پہ حکم شوے  
وی نو پہا کیتے تور یہ تہ چہ مخکیتے تا سو غلا کریدہ - او کہہ  
نو کرا نو د خاند آواز کرے وی نو بہا خدا اشکال نشے -

فہو جزائہ - ۵۵ - یو کال د مالک غلام کیدہ -  
فی دین الملک - ۵۶ - الضرب - و تغريم مثلی المروق -

کہ نالیو سف - ثبوت حیلہ محمود چہ پہا کیتے د انسان حق  
نہ ضائع کپی - لکہ چہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام او دے چہ  
خراب خرما کمانے خرشہ کرے ارزانے او اعلیٰ خرما کمانے واخلی  
او بنی بوترہ -

لہ یعنی خدا  
مخکیتے غلا  
مراد دہ  
چہ یوسف  
علیہ السلام  
تہ د پلار تہ  
پہا کہہ و  
۱۳ ۱۲ ۱۱  
تہ مشکوۃ  
۲۵ عن  
ابی ہریرۃ  
ان رسول  
اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم  
الخ ۱۲  
او پیغمبر  
پہ آواز بلند  
سورۃ اہد وکل  
سورۃ لکونہ  
او بنی بوترہ



سمرات - اور شرابے خرما کھائے چیرے اور اعلیٰ ضرائع کائے بڑے مہ بدلے لوئے ویشٹو،  
 ان یسرق فقد سرقا اخ له من قبل - ۷۷ - جنہا سحر زفہ دہای فلا  
 عجب (فرز الکبیر) (۱) دوی دروغ اوئے (شیخ) یوسف ۴ دتور سرہ  
 وہ - نو یعتزب علیہ السلام تے نہ واپس کا وہ نو هغ د یوسف علیہ  
 السلام پہ ملا باندے د پلا رکر بند او تارہ او بیائے پہ د غلا تہمت  
 د مسارہ د لو د پارہ جو رکہ نو دوی دغ غلا تہ اشارہ رکہ (جامی)  
 ومن قبلہ (۱) خبر مقدم - ما فرطتم فی یوسف - مبتدا مؤخرہ  
 او حکم اللہ - باللائہام (شیخ) (۲) او بالموت او بالانجاء (عثمانی)  
 وما شہد نا الا بما علمنا وما کنا للخبیاء حافظین - ۸۱ -

(۱) بیان د مسئلے مونز د خپد علم سرہ موافق کھیدی - او نہ و  
 خبر چہ غلا ز مونزہ رورکے وہ - ورنہ مونزہ دغہ مسئلہ نہ  
 وے بیان کرے -

(۲) لتا سرہ عہد درا وستو درور مونز کرے وہ موافق د علم  
 خپد سرہ - او نہ و خبر چہ رورہ غلا کوی -

(۳) د غلا تہمت مونزہ پہ هغہ د علم خپد سرہ موافق بڑہ وے  
 دے او د غیب نہ نہ یو غیب خبر چہ غلا چا کرے وہ -

واسئل القریۃ - ۸۲ - ای اهل القریۃ مجاز بالحد فی ذکر تلخیص

قال بل سولت لعم انفسخم امرا - ۸۳ - چہ دومرہ ہم او نہ  
 وے تاسو چہ داوکی د راوتو نہ پہ بار درور مؤثرہ کتے خبر  
 معلومہ شوہ چہ دہ غلا کرے وہ بل چاہہ دا ایخے وی بلکہ تاسو  
 خہ تا یید د غلا او کہ (عثمانی)

انما شکونہی وحزنی الی اللہ - ۸۴ - البت اشدا الحزن - د غم پہ  
 وخت داویل طاق مجرب دی خو پہ پٹ سرہ بہ ذہنی اشارہ کوی  
 خپد غم تہ (غریب)

وابینت عیناہ - ای ضعف بصرہ او محمول علی الحقیقتہ



حسن ثانی نے عطا اللہ شاہ بخاری سے پوچھا کہ برادران یوسف نے یوسف کو سجدہ کیا ہے یعنی سجدہ  
غیر اللہ تو جائز ہے، میرا شریعت ہے کہ جس شخص نے عطا اللہ یوسف کے بھائیوں نے پہلے کون سے اچھے

لجواز ذلك على الانبياء بعد التبليغ (رجل)

قالوا اذاني لانت يوسف - ۹۰ - اوس نے ستر پڑے پورا کرتے

نواذی پیچندہ (شیخ) و هذا في ذكره لتعريف نفسه (خازن)

يات بصيرا - ۹۴ - یہ وحی سرہ نے معلومہ کرے وہ (شیخ)

لولا ان تغدون - کہ ماتہ نے عقل نہ دائی -

انك لفي ضلالك القديم - ۹۵ - یعنی داستا وھی ادراک دے -

سوق استغفر لكم ربی - ۹۸ - را، د یوسف نہ دینے غوختو تا

تے صبر او کہ رہا، یا وقت فاضلہ (عثمانی)

وآخر والد سجدا - ۱۰۰ - داسجدہ نے تعظیمی رہ چہ پہنچتے ادیانو

کینے جائزہ وہ - هذا تاویل رؤیای - یہ دے کینے مراعات النظر

دے - یعنی سرگزشت د یوسف ۴ پہ خواب شروع شدہ او پہ تعبیر

ختم شو - (ابوالغلام)

وجاء بكم من البذر - حکم نشر د توحید د مرکز نہ کیوری (شیخ)

من بعد ان نزع الشيطان بيني وبين اخوتي - یعنی دادرونی و

گناہ نہ دے بلکہ د شیطان گناہ دے - لکہ یوسف کے قاصدا ولیرا

بل چاہیے د کھلو د پارہ - نوگناہ د لیرا و لکی دے نہ دہ قاصد -

داد خدا نے تع د دوستا نو فہراست دے - بیت -

۱۔ شنیدم کہ مردان راہ خدا دل دشمنان ہم نہ کردند تنگ

۲۔ ترا کی میسر شود این مقام کہ بادوستانت خلافت و جنگ (سعدی)

توفی مسلما - ۱۰۱ - یعنی چہ کوم وخت م وفات کوئے - نہ چہ اوس

م وفات کہ - چہ تعارض نے رائہ شی د قول د بنی علیہ الصلوۃ والسلام

سرہ چہ لا یتیم احد کم الموت لضر نزل بہ -

مسئلہ: - د دنیوی تکلیف د وچے نہ سوال د مرک غلط دے او د

دینی خرابی د وچے نہ سوال د مرک صحیح دے - لکہ چہ علی کرم اللہ

وجہہ او دے پہ فتنہ کینے - اللهم خذ فی الیک فقد سئمتهم - و

کام کے تھے جو

۱۔ اچھا کام

کیا -

۲۔ عطا اللہ شاہ

بخاری

یعنی برادران یوسف

کے سجدہ سے

جواز مدرم نہیں

ہوتا -

۳۔ چہ

سجدہ دے

غیب دان

او کار ساز

نہ دائی -

الجدہ لکم

فمن یؤدک

قال لا

تسلوا تیلیم

الیہود ولا

النصارى

فان تیلیم

الیہود

بالکف د

تیلیم النصارى

بالاشارة

قرطبی ج ۹

ص ۱۲

ما اور یہی دے

چہ اللہ والہ

و دشمنان نوز

ہم نہ قصہ کوئی

۲۔ تامل یہ کلمہ

وامقام دکنال

۱۔ اصل شی

چہ د دوستان

سرہ سناجک

دے -



مہوئی۔ او کہ معاملہ مشتبہ وہ نو داسوال بہ کوی اللہم احینی ما کانت  
الحیوة خیرالی و توفنی اذا کانت الوفات خیرالی۔

ذٰلک من انباء الغیب نو حید الیک۔ ۱۰۲۔ (۳) دریدہ دعوہ دہ  
یعنی تہ صادق پیغمبرے چہ داسے دغیبی خبر و نو نہ خبر پردے۔  
وما اکثر الناس ولو حرصت۔ ۱۰۳۔ داز جردے معلومہ شود چہ  
بنی صلی اللہ علیہ وسلم د مخالفین بہ ایمان حریص وہ۔

وما یؤمن اکثرہم باللہ الا وہم مشرکون۔ ۱۰۴۔ بہ دے کہنے  
قبر پرستی او نذر لغیر اللہ داخل دی۔ او بہ نزد د صوفیو التفات غیر  
اللہ تہ بہ دے کہنے ہم داخل دی۔ ومن هؤلاء عبدة القبور  
الناذرون لها المعتقدون النفع والضرر من اللہ اعلم بحالہ فیہا و  
ہم الیوم اکثر من الدود۔ (روح)

حتی اذا استیئس الرسل وظنوا انہم قد کذبوا۔ ۱۱۰۔  
د آیات د مشکلات د قرآن نہ دے۔ د اشکال درے مواضع دی  
(۱) متعلق د حتی (۲) د یئس معنی۔ (۳) وظنوا مرجع۔  
(۱) د حتی متعلق فتراخا نصر ہم دے۔

(۲) د یئس د وہ ترجمے دی (۱) یأس د ایمان د کفار و نہ۔ نہ چہ د  
رحمت د باری تعالیٰ نہ۔ یأس د خدائے تعالیٰ د رحمت نہ کفر دے۔ (۲) او  
کہ د خدائے تعالیٰ د رحمت نہ شی نو یأس طبعی غیر ارادی دے۔

بہ دے صیغہ کہنے خلوا حقالہ دی صیغہ مشد وہ وہ۔ یا تخففہ۔ بہ  
ہر تقدیر معلومہ وہ یا مجھو لہ۔ چہ مشد وہ مجھو لہ شی۔ نو عمر وہ  
ابن زبیر پیوس او کہ دعائے نہ چہ د صیغہ کذبوا وہ یا کذبوا۔  
نو کہ کذبوا شی نو تکذیب د کفار و پیغمبرا نو لہ یقینی دے نہ ظنی۔ او  
کہ کذبوا شی نو داکما ن پیغمبرا نو خٹکہ او کہ۔ ہنغ و رلہ جواب  
ور کبرہ۔ (۱) دوستہ شوامداد تردے پورے چہ نا امیدہ شو پیغمبران  
د ایمان د کفار و نہ (یا بہ یأس طبعی غیر ارادی سرہ چہ عین ایمان دے)

ہود دے ہم شاید دے تہ رجوع کرے دے۔

د لہ انصاف۔ ۹۰  
نیک دیر الہکم کرد فرزند  
دے روشنی  
مشرقی نور پرست  
د اور چا کفالت  
نہایت احوال من برق جہانت  
عقیدہ دود کردیم نہایت  
نہایت اعلیٰ  
نہایت اعلیٰ  
نہایت اعلیٰ

د تہ

(د اشعار و ترجمہ)

یوسس پیوس و کفر

د یعقوب نہ چہ

اے نہ امل والہ

ولی عاقلہ۔

چہ دمصر نہ و

بوی د قیص ہوم

کبر و نو تاوے

بہ کوحی د کفالت

کہنے او نہ لیدو۔

ہنغ او وے احوال

زمو نہ پشان د

برق دی کلمہ پیدا

او کہ پتہ دی۔

کلمہ بہ د لگہ بکلمہ

خیجو، او کہ پہ شا

دخو خہ نہ وینو۔

بہ یخ میخ، دکنو

مشدد کہ اود

خفیفہ پہ تو اتر کہنے

فرق نہ راجی۔

نور دیر و ہمای

د صیغہ تخففہ نقل

کبر دے دے



اولاً ن اوک دوی چہ تکذیب بہ نحو نذاوشی د جانب د اتباع نہ  
مؤکوم تکذیب چہ قطعی دے چہ د جانبہ د کفار د دے ہفہ مراد  
نہ دے۔ اوکوم چہ مراد دے چہ د جانب د اتباع نہ دے ہفہ ظنی  
دے (بخاری)

(۲) اوک صیغہ معلومہ مشددہ شی نو ایقن الرسل ان قومہم کذبوا  
(مدارک) اوک صیغہ مخففہ مجہولہ شی نو نہ منم چہ ضمیر د ظنوا  
پیغیرا نو نہ راجع دے بلکہ راجع اتباع نہ (مدارک) یا کفار نہ (بعض)  
یا حلقو نہ (بعض) اوک راجع شی پیغیرا نو نہ نو دا نہ منم چہ واکذب  
من اللہ دے بلکہ د جانب د نفسو نو د دوی نہ دے پہ تعین د مدے  
د نصرت کہنے (تھا نو) اوک د جانب د اللہ تع نہ شی نو دا نہ  
منم چہ دا ظن اختیاری دے۔ بلکہ دا وسوسہ غیر اختیاری دے۔ (عشال)  
اوک ظن اختیاری شی نو دا الزام المخاطب بہالم یلتزم دے چہ د  
مخاطب نہ بز کارشوی وی او متکلم پے دیر الزام اوکی (انور شاہ صاحب)  
اوک الزام نہ شی نو پہ معنی د قرب دے یعنی د گمان نہ قریب شو (مطلبی)  
اوک صیغہ معلومہ مخففہ شی نو پہ کہنے وروستی اوہ احتمال دے  
نو مجموعہ شیا رس احتمال شو او ہر احتمال سرہ د یأس د وہ احتمال  
صحیح کیڑی نو مجموعہ احتمال د وہ دیرش شو۔

لے تائید  
قرآن  
فہمہ اوک  
ہی پہ ما  
آرستہ پورے  
مستحق شی نو  
احکامات بہ  
خلو لا شریعہ  
شی۔ منہ

تفصیل کل شی - ۱۱۱ - د ہر ہفہ شی چہ ضروری وی پہ دین کہنے۔ نو  
کل استغراق عرفی دے لکہ جمع امیر الصاغتہ ای صاغتہ مملکتہ (تخصیص)  
یعنی استغراق حقیقی نہ دے۔ چہ د ہر شی تفصیل دے پہ کہنے۔ اوک لا رو  
موترو حکمت تے نہ انگریز معلوم کہے دے۔ دا خبرہ غلطہ دے پہ قرآن  
بنی دیر خدہ پوہ دے۔

ہدی د رحمتہ لقوم یؤمنون - بخلاف د کفار و نہ چہ د ہفوی  
د پارہ غضب دے۔ تائید ۱۔ ولیزیدن کثیرا منهم ما انزل الیک من ربک طغیلا  
د کفر ۱۔ (المائدہ ۶۴) ختم شو سورۃ یوسف بفضلہ تع۔ ۴ - ۵ - ۱۰۱ - ۱۰۲  
یا کریم العفو ستار العیوب  
یا عفوہ کوکبہ پتوکیہ د عیوبہ ہلہ نحو نذر نہ مہ اخلہ پہ کما صوفی کچھ



## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۱۳۔ سُوْرَةُ رَعْدٍ مَكِّي دے۔ ۹۶

داراج دہ اوچا ویلی دی چہ مدنی دے۔ دَمُضًا مین پہ اعتبار سرہ  
مکی معلومیدی۔ (شیخ) قبل رَحْمَن و بعد مُحَمَّد۔ زمانہ نزول دے  
دیکے معظمہ دورِ اخیر دے۔

نِس دَلائِل و عقْل و نقل و اِیراد تَنْبِیْہَات بِرْمُسْئَلِ تَوْحِید۔

تَنْبِیْہَاتِ عَقْلِیَّہ ، نَقْلِیَّہ ، وَحْی۔ پہ ابتداء کینے تمہید مع التَّغْیِیَّہ

پہ درمیان کینے دَمُنُوکُو اَو دَمُنُوکُو تَقَا یَل اَو پہ اخیر کینے

دَمُشْرَکَا نُو دَ سَوَالُو نُو جَوَابُو دَی۔ نُو رَتْبِعِی مَضَامِین دَی۔

اللہ الذی رفع السموات الخ - ۲۔ تَنْبِیْہِ تَوْحِیدِ عَقْلِی (۱) ای

خَلَقَ کَذَا لَکَ کَقَوْلِ الْحَمْدِ لِلَّهِ الذی کَبِرَ الْفِیلُ وَ صَغُرَ الْبَعُوضُ۔

بَغِیرِ عَمَدِ تَرْوِئِہَا۔ عَن ابْنِ عَبَّاسٍ وَ غِیرِہُ قَالُوا لَهَا عَمَدٌ وَلَکِن

لَا نَرِی۔ اَوْ هَذَا دَلِیلٌ عَلٰی کَوْنِ السَّمٰوٰتِ مَرْفُوعَةً کَذَا لَکَ۔

ذَہُوکَ قَوْلِ لَکَ اَنَّا بِلَا سِیْفٍ وَ لَا رَمَحٍ قَرَانِی۔ (روح)

صِنَوَان - ۴۔ جَوْرے جَمْع دَصْنُو دہ نُو اَعْرَابِیُّ بِالْجُرْحَاتِ

دے اَوچہ تَنْبِیْہِ شَیْ نُو اَعْرَابِیُّ بِالْحَرْفِ دے۔

وَ اَن تَعْجِبَ۔ ۵۔ شَکُوہ دہ۔ اللہ یَعْلَمُ مَا تَحْتِیْلُ الخ - ۸۔ تَنْبِیْہِ

تَوْصِیلِ عَقْلِی دَوِیْمِہ دَغِیْبِ دَائِی۔ لَہُ مَعْقِبَاتُ الخ - ۱۱ تا ۱۳۔

تَخْوِیْفِ دِیْنِی۔ وَ یَسِیْحُ الرِّعْدُ بِحَمْدِہ - ۱۳۔ دَرْعَدَا وَ اَرْجَہُ شَوْکِ

وَ اَوْرٰی نُو دَا دَعَاہُ کَوِی۔ "سَبْحَانَ مَنْ یَسِیْحُ الرِّعْدُ بِحَمْدِہ وَ الْمَلٰئِکَةُ

مِنْ خِیْفَتِہُ اَللّٰہُمَّ لَا تَهْلِکْنَا بَعْدَ اَبْکَ وَ عَاقِبَاتِ قَبْلِ ذٰلِکَ"۔

وہم یجادلون فی اللہ - یعنی اللہ تعالیٰ دل سے عجیب کاروں سے

کوی اودوی سرہ دَ ذَلَّتْ نَ جَکَرِے کوی پہ تَوْحِیدِ دَخْدَاے تَعَد

یَدْبُرُ اَمْرَہ - ۲  
اَزْہَا نَقْمَ نَشْوِ  
سَمَاءِ کَلَوِ  
کَا لَکُو یَرْقَمُ رَا  
ہَقِی لَارْخُو ۱۲  
دَوِی

۸ لا تَقْتُلُن  
بِغَضَبٍ وَلَا







# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۱۴- سُورَةُ اِبْرَاهِيمَ مَكِّي دے - ۷۲

\*\*\*\*\*

قبل الانبیاء وبعد نوح - زمانہ نزول مکی معظمہ دور اخیر دے -

ربط | دتبیہات بعد بیان وقائع دنیویہ و آخر و یہ -

خلاصہ | دلائل عقلیہ - دلائل نقلی اجمالی - دلائل نقلی تفصیلی د

ابراہیمؑ نہ - مجموعہ دلائل دی -

امور دفعیہ عذاب پہ ابتدا کئے ارشاد دے چہ وقائع بیان کہ چہ خلق  
و ظلمت نہ نور تہ را اوئی - لکہ چہ مخکین پیغمبران و وقائع بیا بول - یہ  
در میان کئے بیان وقائع دنیوی و آخر و دے - ۱ و پہ آخر کئے دعویٰ  
توحید دے -

و ذکر ہم بایام اللہ - ۵ - یعنی وقائع مراد دی ایام العرب ای

خرو بہا - ۵ - بیت -

ایام مشہورہ فی عدونا لها غرر معلومہ و محو ل (حماہ)

لان شکرتم لا زید نکم - ۷ - (بیت)

شکر نعمت افزون کند کفر نعمت ارکفت بیرون کند (روحانی)

فرد و اید یہم فی افواہہم - ۹ - "واپس کرہ و کافرو لاسو نہ  
خپل پہ خلو خپلو بانڈ یعنی اشارہ ئے و کرہ پیغمبران و تہ چہ بس کرہ  
و بیان نہ -

(۲) واپس کرہ لاسو نہ خپل پہ خلو د پیغمبران و بانڈ دا دیر توہین  
دے (۳) واپس کرہ لاسو نہ د پیغمبران و پہ خلو د دوی بانڈ دا بیان  
دیر زیات توہین دے -

(۴) واپس کرہ لاسو نہ د پیغمبران و پہ خلو خپلو بانڈ دا احتمال  
عقلی غیر جائز دے (عثمان)

قالوا وحدنا

اللہ (۳۱)

۷۷ نہ موند تہ

اللہ تعالیٰ خونہ

کہے وے پہ دنیا

کہے نوموند تہ

تاسو تہ کہے وے

خوموند گمراہ و

اوتاسو تہ ہم گمراہ

خود تہ تائید قصص

(۲) کہ موند تہ اللہ

تعالیٰ لا رجعات

خود تہ و کدو نہ

نہ نوموند تہ تاسو

خود تہ وے نو

موند تہ کمان نہ شو

و بستہ نو تاسو

خنگہ او پاسو

تائید لحم مؤمن

ع۲۴ ۱۲

شکر نعمت نعمت

زیرا قوی او کفر

د نعمت نعمت د

لا سہ او پاسو



الان وموتام  
۲۲ -  
استثناء منقطع

المدتوكيف ضرب الله مثلا الخ - ۲۶ - دليل توحيد نقلي از انبياء  
يعني توحيد تولوا نبيا و متبوط كرهے دے - اد شرکے ختم كرهے دے -

|      |     |       |      |      |       |
|------|-----|-------|------|------|-------|
| ۵    | ۴   | ۳     | ۲    | ۱    |       |
| ثمره | خاخ | دیح   | زیله | زمكه | شجر   |
| ثواب | عمل | اقرار | تصدق | زہرہ | ایمان |

احلوا قومهم دارالبوار جهنم - ۲۸ - (بيت)  
اذا كان الغراب رئيس قوم سيد يهيم الى قذر و جيف  
واشكم من كل ما سألتموه - ۳۲ - يعني دركولے شی -  
واذ قال ابراهيم رب اجعل هذا البلدا منا - ۳۵ -  
دليل نقلي دا ابراهيم عليه السلام يعني ابراهيم عليه السلام و  
شرک نہ دیکھ کید و دعا کا نے کړی دی - رد شرک نوے شی نہ دے  
دا سوال هلہ دے چہ دایلد جو پوہ - اور پ اجعل هذا بلدا مقرب  
هلہ وہ چہ دایلد لا جو پ نہ وہ -

**قصہ** ابراهيم اُر علاقہ عراق کیتے پیدا شو - دمرود داور نہ  
چہ را اوت نوحرے نہ لایہ هلته دہ ترہ هاران  
رئيس وہ هغه ورلہ خپلہ لورسارہ و رکړه چہ ابراهيم واپس  
شی د اسلام نہ لورسارہ مسلمانہ شوہ پ دے شرط چہ ابراهيم به  
د دے خبرہ منی نو هاران دوی د خپل کورنہ بے عز نہ پھر کړه  
مصر نہ داغله هلته بد فعلہ بادشاہ وہ چہ د حسینو زنانہ و  
خاوند به ئے قتل کولو - نو دہ توریہ وکړه چہ داغا خورده یعنی  
مسلمانہ د ترہ لورم دہ لورسارہ بی بی هغه بوتله ابراهيم  
په غاز او دریدہ - هغه ظالم به چہ دے قد دست اندازی کولہ  
نو غوثہ به پے راتله - نو هغه حاجرہ بی بی دے لره وکړه  
اور خست ئے کړه - نو ابراهيم عليه السلام خوشحالہ شو - په

یہ وہ من کی  
بی بی حبیہ زینب  
ابراہیم کی بیوی  
دیکھئے تو کیا کہیں  
گھر میں لوندی بن  
کر رہی ہیں  
دو سران کے گھر  
میں بیوی بن کر  
رہنے لگی  
سیلان نہ دے



ابراہیم ۱۲

الشعم جعل  
بالمدین

ما جعلت بککة  
من البرکت  
(مکتبۃ اشاعت)

مسیحی ابراہیم علیہ السلام خہ دعوت نہ دے کرے۔ روان شو شام  
نہ علتہ دعوت تاثیر اوکرہ او مال ہم جمع شو۔ اوہاجر بی بی سرہ  
تے نکاح اوک۔ نو اسمعیل علیہ السلام پیدا شو نو سارے بی بی ورتا  
اووے چہ دادوارہ خوشی میدان کہنے پریدہ۔ نو دباری تعالیٰ پہ  
حکم تے دوارہ راستہ او د بیت اللہ پہ خٹلہ کہنے تے دوارہ پر بخودہ  
د بیت اللہ صرف میدان وہ ادا آبادی نہ وہ۔ ابراہیم علیہ السلام  
دیتہ توخہ او بہ پر بخودے او دے روان شو نو دے ورتا اووے  
چہ تہ باری تعالیٰ پہ حکم سرہ مونبرہ دلتہ پریدے۔ نو  
دہ اووے چہ او۔ نو دے اووے اذالا یضیعنا نوچہ کلہ تے  
او بہ او توخہ دخر ماکا نو ختم شوہ نو دے پی اوچ شو  
نو دالارہ د او بوپ تلاش کہنے صفا تا او مروہ تا بہ ختہ  
او پہ منج کہنے بہ تے مندرہ وھلہ چہ بچے زراوینی۔ دغہ کار  
اوس د حاجیا نو عیارت دے پہ اووم خٹل پہ مروہ با ندے  
دے خہ او ازاو وریدہ نو د زمرم او بہ بنکارہ شوے  
نو دے جمع کہے ورنہ نو دابہ جاری ولدے۔ دجر ہم  
قبیلہ باغلہ دلتہ د او بو د وچ نہ آبادہ شوہ نو اسمعیل علیہ  
السلام چہ لوئے شو نو د دغہ قبیلہ د جینی سرہ تے نکاح اوک  
ابراہیم علیہ السلام رائے او اسمعیل علیہ السلام نہ وہ۔  
د دغہ بی بی نہ تے تپوس اوک نو خٹل حال تکلیف بیان کہ  
نو ابراہیم علیہ السلام اووے چہ خاوند نہ دے خا سلام وایہ  
او داورتا او وایہ چہ د خٹل کور درشل دے بدلہ کری۔ شو  
اسمعیل علیہ السلام دغہ جینی رخصت کرہ او بدلہ جینی تے نکاح  
کرہ۔ بیا ابراہیم علیہ السلام رائے۔ نو دے جینی د خٹل حال  
ویرکمال بیان کہ۔ نو ابراہیم علیہ السلام ورتا اووے چہ خاوند  
تہ دے خا سلام وایہ او ورتا وایہ چہ د کور درشلی دے پنے دی۔

قرآن مسیح  
بروز بنت فضیل  
ابو علی وولدہ  
عشرین



دریم محل چہ ابراہیم علیہ السلام راغے نو اسمعیل علیہ السلام  
لاندو، و تیل نو دوی ملاقی شو۔ اوپہ شام کیتے د سارے بی بی حوئی  
اسحق صم شوے وہ نو هغ دہ تہ د حصارید و اذن کرے  
وہ۔ نو د بیت اللہ شریف تعمیر دوی اوکہ۔

فائدہ:- د ذبح واقعہ ہم پہ دے دوران کیتے شوے دہ۔ چہ  
ابراہیم علیہ السلام بہ پہ پراق سحر مکی معظمے تہ راتہ بطور  
معجزہ بیابہ واپس کیدہ شام تہ۔ رواہ ابو یحیٰم بروایت حسنہ  
(فتح الباری)

ختم شو سورۃ ابراہیم بفضلہ تع

(۱۱ - ۵ - ۱۴۰۱ھ)

۱۔ نالم و ترسم کہ او باور کند و از ترم جو را کتر کند

پیشکش

۱۔ جارم او یریزم چہ هغه بہ باور و کری، حکماء ترسم او دغم نہ بہ جور کم کری۔

اسم ترا لی الذین بدلوا نعمت اللہ کفرًا و اخلوا قومہم دار البوار۔ ۲۸

حدثنا عمرو بن عطاء عن ابن عباس عن محمد بن قریش و محمد بن نفعہ اللہ

دار البوار النار یوم بدر۔ (البدایہ و النہایہ ج ۳ ص ۲۹۵)۔



# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۱۵۔ سُوْرَةُ حِجْرِ مَكِّي دے ۵۶۔

﴿١٥٦﴾

قبل انعام و بعد یوسف۔ زمانہ نزول یے دور اخیر مکی معظمہ و  
ربط | ددومرہ بیانات نہ بعد کہ بیا ہم نہ منی نو یو وخت داروان  
دے چہ نادم یہ شئی پہ کیتے ۔

خلاصہ | دلائل عقلیہ ۔ نمونے د تباہ شدہ و قومونو۔ درے د  
محکینو امتو نو او دوہ د دے امت ۔ دیتہ اشارہ دہ پہ  
الکتاب و قرآن مبین سرہ پہ ابتدا کیتے تہید مع الترغیب دے ۔ پہ  
درمیان کیتے اعلان دے چہ د ابلیس خبرہ مہ منی حکم چہ ستا سو  
ابائی دشمن دے ۔ او د پیغمبر خبرہ او منی حکم چہ ستا سو خیر خواہ  
پہ آخر کیتے تسلی دہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم لرہ۔ دوہ وا رہ  
باقی تبی مضامین دی ۔

ربما یود الذین کفروا الخ - ۲ - رب د پارہ د تکثیر دے رشیخ  
او کہ د پارہ د تقلیل شئی نو وجہ ئے دادہ چہ کافر پہ ہوشوی  
نو چہ کلہ پہ خودشی نو تمنا پہ او کہی ۔ (تفتازانی)  
نو ۔ مصدریہ دے ۔

لَقَالُوا إِنَّمَا سَكِرَاتُ ابْصَارِنَا الخ - ۱۵ - سحر دادے چہ پہ یو شئی  
باندی جادو او کہے شئی نو ہر چاہتا مارو غیرہ معلومیدی ۔ او نظر بند  
دادہ چہ پہ حاضرینو جادو او کہے شئی نو نور و خلقتہ بیا دغہ  
شے سم ہیکاری رشیخ

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدَمِينَ مِنْكُمْ الخ - ۲۴ -  
(المستقدمین الخ پہ ۲۴ او سکورہ)



| المستدین                           | المستأخرین                           |
|------------------------------------|--------------------------------------|
| (۱) من خلق الله تعالیٰ -           | من لم یخلق الله تعالیٰ - (ابن عباسؓ) |
| (۲) قرون ماضیه -                   | امت محمدیہ - (بجاءہؓ)                |
| (۳) فی الطاعت -                    | عن الطاعت - (حسنؓ)                   |
| (۴) المسلمین فی الوقت الاول الکامل | فی آخر الوقت - (اوزاعیؓ)             |
| (۵) فی صف القتال -                 | عن صف القتال - (مقاتلؓ)              |
| (۶) الی الصف الاول فی الصلوۃ -     | عن الصف الاول - (ابن عباسؓ)          |

قلو یعلم  
الکافر بکل  
الشیء عند الله  
من الرجۃ  
ثم یبأس  
من الجنة  
ولو یعلم  
المؤمن بکل  
الشیء عند الله  
من العذاب  
لم یأمن  
من النار  
بجاءہ ص ۲۵

واخفض جناح الی - ۸۸ - تشبیہ کدای کد طائر سرہ -  
استعارہ بالکنایہ دہ - اوجناح ورلہ ثابول تخلیہ دہ او خفض  
ثابول ترشیحہ دہ - (بلاغت)

کما انزلنا علی المقسمین الذین جعلوا القرآن عضین ۹۰-۹۱ -  
خلو رمة لکونہ دہ کتبہ شدہ و قومونہ - ای نزل علیہم العذاب  
کما انزلنا الی - دادولس کسان وو چہ کوٹھے کدکی معطیئے تقسیم  
کپے دے - کھرے کوٹھے پیریدہ یو کافر ناست وو - کدنی علیہ الصلوۃ  
والسلام او دقران نہ بہئے دہ بھر نہ راتلونکی خلق توری کول  
او دے بہئے چہ دقران کھانت دے یا سحر دے یا شعر کدیا دروغ  
دی وغیرہ - او بنی علیہ الصلوۃ والسلام نہ بہئے شاعر وغیرہ  
دے - دوی پد آفت سماوی سرہ ہلاک شوی وو - نو موجودہ  
کافرو تہ باری تعالیٰ فرمائی چہ تا سویہ ہم دغسے ہلاک شے کد  
دکفر نہ نہ بس کوئے - (رشیح)

۹۲ در کپے دے تالہ قرآن عظیم لکد چہ م نازل کپے دہ  
کتاب پد تقسیم کونکو باند چہ دوی کدزہ ولے دے قرآن تھکے  
تھکے - بعض منی چہ ددوی دخواہش سرہ موافق وی او بعض نہ  
منی چہ مخالف وی ددوی دخواہش نہ - تائید: تجعلو نہ



آئی انا الفخوذ ۱۴۱۹ھ . حدیث حدیثی پاک راہ انکے ایملر دلاشت خاک را . ان کا وکر حکم صحر  
سرد قوم لوط را زیر وزیر . بقصد یادگیر ۲۱۵ کشد تیغ حکم بمانند کرد بیابان صحر دیکم . اگر یک صحر کرم

فرائیسی تبددنها و تخشون کثیرا (انعام: ۹۱) عثمانی۔

۳۔ نازک چہیم نازل کئے دئے کتاب پہ قسم کوٹکو بانڈ پہ عداوت  
 دے پیغیڈ خیل بانڈ چہ سکر حوئے ئے دے خیل کتاب تکرے تکرے

بعض منى او بعض منى - تا ميد : قالوا تقاسموا يا لله لنبيته

واھلہ ثم لنقولن لولیہ ما شھدنا مھلک اھلہ وانا الصادقون

رحملہ : ۹۴، عثمانی -

فائدہ :- ذکر ان اطلاق پاکتب سابقو کیڑی - قاضیہ : قضا

رَدَاؤُهُ يَا مَرْبِدْ وَآيَهُ فَتَسْرِجُ فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ قَبْلَ أَنْ تَسْرِجَ (مُشْكُوتُ

مذہب شریک -

انا كفيئك المستهزئين - ٩٥ - وانيحمة ثورده ربنا ه

شده و قومونو - دایم<sup>(۵)</sup> کسان دی روستو هلاک شوی و

۱۱، عاص بن وائل بن اسود بن مطلب (۳)، اسود بن عبد یغوث

(۴) ولید بن مغیرہ (رح) حارث بن طلحہ - (معارف)

اوله نمونہ <sup>(۱)</sup> - ۴۱ = دویم نمونہ <sup>(۲)</sup> - ۷۸ = دریم نمونہ <sup>(۳)</sup> - ۸۰

ولقد نعلم انك يضيق صدرك - ٩٤ - تسلي دہ - یعنی د

کفا روپہ خبر وچہ دے سینہ تنکہ شی نور توحید بیان لہ

زور و رک - اجتماعی اور انفرادی ترمیم کے پورے - (بیت)

اند رین راہ میتراش و میخراش      تادی آخر دی فارغ مباحش (روئی)

نو معلومہ شوہ چہ دمرکہ پورے سپے مکلف دے

یہ طاعت چہ ذی عقل وی۔ نو را دعوی غلطہ ده چہ پیہ

کثرت عبادت سرہ بیا سرہ د عبادت نہ وڈکارشی۔

اللہ یہ کثرت عبادت سرہ عبادت کو سہی عادت سہی

بیا پے نہ غمیری -

حاجی امداد اللہ صاحب رشید احمد کنگوھی تہ اووے چہ

ماڙخيل حال نه خبرڪو نو هغه ورتو او ليڪل ڇو :-

بہر فرقت

مذاہریں گویے

نہجہ (۲)۔

2004-05-05

مولانا محمد

ایمان ہے و رکرو

اس کی خاطر وہ لڑی۔

وقت دس گھنٹہ

کے و قوم پرور

لا تدرج باندي.

۱۸۰۰ پر قلعے سو

الرباسی قیغ و حکم  
نورجانی سبب

ملاٹک کا خرہ ہو

چار کلاں .

(۴) او کہ آواز د

انعام وکری تو

مرکز ملی به او وائی

پہ حصہ برہم



کہ وہ دایہ  
چہ ہونے کا  
نیت دے  
دعہ یا شہاد  
سورہ  
۵ سفیافوسرہ  
سورہ اسان د  
۱۰۶ مہی  
مہیہ کو لکھ  
مہیہ نہ دے  
مہیہ اقلہ پہ  
مہیہ ہونے کا

(۱) امور شرعیہ حقا امور طبعیہ شوی دی۔  
(۲) او صراح او ذام راتہ برابر دی۔  
(۳) او پیا مصوص کہنے راتہ تعارض ختم شو ہے دے (مولانا طیب)  
ختم شو سورة حجر بفضلہ تعالیٰ  
( ۱۵ - ۵ - ۱۶۰۱ ھ )

یا رب لك الحمد كما ينبغي لجلال وجهك وعظيم سلطانك -  
تو مگو مارا بدن شاہ بار نیت باکریان کار بار بار شوار نیت  
یا کریم العفو ستار العیوب انتقام از ما کش اندر ذنوب

شیرین شیرین شیرین شیرین شیرین شیرین شیرین شیرین شیرین شیرین

مسئلہ تقلید شخصی :- عن سعد ابن ابی وقاص عن ابی النبی انہ سمع علی الحنفین  
وان عبد اللہ بن عمر سأل عمر عن ذاک فقال نعم اذا حدّثک شیئاً سعد  
عن ابی النبی فذلک قال غیرہ - (بخاری ص ۲۲)  
ان اهل المدينة سألوا ابن عباس عن امرأة طافت ثم حاضت قال تنفر  
قالوا لا تأخذ بقولك وند في قول زيد بن ثابت - (صحيح البخاري)  
اجتهاد منشاء اهل العلم اذا لم يوجد نص صريح في المسئلة يثبت احد  
احد خاتبيها ويبطل الثاني - (منهاج المسلم)  
قال ابو موسى اشعري لا تسألوني ما دام هذا الخبر فيكم، يعني عبد الله  
ابن مسعود - ۱۲







طبقات الفقہاء ۱۲، چہ د اصول و فروع استخراج کوی مکہ خلو امامان صاحبان ۲۲، چہ د فروع استخراج کوی  
موفق د اصول د مقدم سرہ مکہ امام یوسف صاحب (۲۸۸) وغیرہ ۳۳، استخراج د حنفیہ کوی  
چہ پکینے مکلف  
نہ روایت نہ وی  
لکھ ابو جعفر  
طحاوی وغیرہ  
۴۴، تفصیل کوی  
شیخ د مبہم قول  
د مجتہد لکھ  
صاحب حدیث  
رہ، ترجیح کوی  
شیخ د یو قول  
بلوایند لکھ  
احمد قدری  
صاحب وغیرہ  
۴۵، تمیز کوی شی  
د ضعیف د غیر  
لکھ صاحب د  
وقایہ الروایۃ  
وغیرہ ۱۲  
(۴) چہ صرف  
مقلدین وی  
پہ هغوی اتباع  
لازمہ دہ د علماء  
هغوی فتوہ  
نہ شی و رکولے  
پہ د نقل نہ لکھ  
روستو فقہاء  
شور عثمانیہ  
البتہ پہ تعین  
د بعض مجتہد  
د بعض درج  
د پارہ محل د  
فکر دے خوب  
مثال بانہ گرفت  
د اہل د محصل  
ذکر ۱۲  
لکھ و لغزاف  
صوالات الملاحہ  
فاسا خانہ  
الا صاغر الشریعہ  
بغیر المقلدین  
الذین سمو  
انفسہم باہل  
المحدث و نشان

د مفعول لہ ا د فعل معللہ یونہی دے ا د زینتہ نہ حذف شوی دے  
لام حکم چہ فاعل د دواہ دیو دے - (غریب) احتج بہذا الایۃ منیری  
تحریم لحوم الخیل و هو قول ابن عباس و تلا ہیذا الایۃ والیہ ذہب  
مالک و ابو حنیفہ - (روح) مشکوٰۃ ص ۳۳

و سحر لکم اللیل والنہار والشمس والقمر والنجوم مسخرات باہرہ  
(۱۲) النضج من الشمس والطعم من القمر واللون من النجوم (کفایہ)  
(بیت)

بادومہ و خورشید و فلک درکارند تا توانی بکف آری و بغفلت نخوری  
یمہ از ہر تو سرگشتہ و فرمانبردار شرط انصاف نباشد کہ تو فرمان نہبری  
اموات - ۲۱ - د داما یا فی الحال یا فی المال (عثمانی)  
فَسْئَلُوا اهل الذکر ان کنتم لا تعلمون - ۴۳ -

د دے نہ معلوم شو و جوب د مطلق تقلید پہ تقدیر د عدم تحقیق  
سرہ - د تقلید فر دین دی (۱)، شخصی - (۲)، غیر شخصی - پہ تقلید  
شخصی باند قائل دی احنا ف - شوافع - حنابلہ - مالکیان - او پہ  
غیر شخصی باند قائل دی اہل حدیث - د اپنچہ واپہ فر پتے  
اہل سنت و الجماعت دی - تقلید حقیقی قبول د قول د غیر دے  
بلا دلیلہ - او تقلید حکمی قبول د قول د غیر دے سرہ د دلیل نہ  
تقلید شخصی بہتر دے حکم چہ پہ دہ کہنے انتظام دے - او بل  
تقلید غیر شخصی کہنے تعارض د اصول وازی - مثلاً د امام شافعی  
اصل پہ نماز کہنے نقل و حرکت دی حکم چہ د عبادت بدنی دے  
نودے جہر کوی پہ تسمیہ کہنے او پہ امین کہنے اورفعہ د ید کوی  
پہ انتقالات کہنے - او د امام صاحب اصل سکون دے حکم چہ دا  
حاضری دہ د دلبار الہی - تائید؛ قوصواللہ قننن (بقرہ: ۲۳۸)  
نو حثہ اخفی کوی پہ تسمیہ او پہ امین کہنے - اورفعہ نہ کوی  
نو کہ یو سرہ پہ تسمیہ کہنے مذہب د امام صاحب او پہ دفعہ د

ماہیزم و بین اہل الحدیث قد شاع فی بلاد الهند وغیرہا ۱۰، اخبار مومنین لعبد الحمی ۲۲، ص ۱۲، لکھ احوال و جہان  
الذلیل و التقلید محمود دے ا و بلا وجود الدلیل و التقلید وغیرہ محمد دے ۲۲  
لکھ تا مکروہ اللہ ۱۲، شرح مفاید شفی ۱۲، ص ۱۲۴



وہیوت محضت  
ہنکست سہ لاد  
ولا تکیوت احاد  
اتبعت ہدایا  
تقلید  
قسطانی  
حاشیہ بنامہ  
۱۲۸  
احد اللہ جمع  
بین المذاہب  
او احد حدیث  
انتخاب من ہدایا  
کوی  
شاولی اللہ فوہ  
اکرحت فتوت  
تغییل تقلید

یہ کہنے مذہب و شافعی صاحب مختار کی نو تعارض رازی پہ اصولو  
و دوی کہنے۔ نو غیر مقلد چہ انتخاب من المذاہب کوی نو پہ دعوی دا  
خرابی لازمیدی۔ او صوفیہ جمع بین المذاہب کوی۔ پہ دے زمانہ کہنے  
تقلید محکمہ لازم دے چہ کاجتہاد شروط نہ شی راتیل۔  
شروط کاجتہاد دادی۔

۱) د کوم ایہ نہ چہ استنباط کاحکام موکیبی ہغہ دے یاد وی  
لفظاً ہم معنی او معنی لغوی او معنی مراد بہ ورتہ معلوم وی۔ دا  
نہجہ سہ آیات دی۔

او د کوموا احادیثو نہ چہ احکام را اوچی ہغہ بہ ورتہ ہم  
معلوم وی متنا و سنداً۔ وادرتے زرہ احادیث دی۔ پہ دے  
زمانہ کہنے د سند تحقیق مشکل دے بلکہ محال دے۔ چہ دراوی نہ  
بہ تر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پورے قول راویان ورتہ جہا  
او تعدیل معلوم وی اوکل موضوعی احادیث بہ ورتہ ہم یاد  
وی۔ دا ہم پہ دے زمانہ کہنے نہ شی کیدے۔

امام مالک صاحب او امام صاحب پہ یوہ زمانہ کہنے وہ۔ او  
امام شافعی صاحب ورتے دے۔ امام شافعی صاحب یودلے قول  
نہ دے کہے۔ چہ ہغہ کدواہ واما مانو نہ خلاف وی چہ خرق  
الاجتماع لازم شی۔ او ہم دغہ سے امام احمد حنبل صاحب دے۔  
انحصار مذہب پہ خلور کہنے نحو بڑہ ک عقولونہ بالاتر دے  
مبنی دے پہ حکمت الہی بانہ ر نورالانوار

مونہ احنافو چہ مذہب ک امام صاحب مختار کہے دے  
نوحو بڑہ پہ تتبع سرہ ک امام صاحب مذہب احادیث او قرآن  
سرہ اوفق وہ نوحو بڑہ محکمہ مختار کہ۔

انور شاہ صاحب فرمائی چہ پہ کوم کجائے کہنے امام صاحب منفرج  
وی۔ او فتوی فقہاء پہ قول ک نور واما مانو کہے وی۔ نو پہ



کتبہ الاشاعت ڈاٹ کام - MAKTABA TUL ISHAAT.COM  
 شاہ صاحب فرمائی کہ امیاء تغلیبہ انہم دے پم دے اجماع دے (عند ائید واد شہاء) پہ موجودہ زمانہ کہہ چہ دائرہ اربعہ تغلیبہ نہ کوی موضع فاشی دے۔ (مجموعۃ السائل)

دعہ خائے کہنے ماتہ دامام صاحب پہ مذہب کہنے داسے نکتے معلوم  
 شویدی چہ دعہ اسرار پہ نور و مذاہب کہنے نہ وی۔ مثلاً امام صاحب  
 وائی چہ تکبیر و نہ دایام تشریق دے داختر دے عصر پورے وائی۔ او  
 مفتی بہ قول دادے چہ تکبیر و نہ دے دیا آرسے دے عصر پورے وائی  
 دا اختلافی مبنی دے پہ دے روایات بائیں۔ پہ جہر کہنے ثواب  
 کنول جے دایام تشریق نہ بدعت دے۔ نوپس دے عصر دے عید نہ  
 پہ یور وایت کہنے ثواب دے۔ اوپہ بل روایت کہنے چہ حضور صلی اللہ  
 علیہ وسلم جہر دے تکبیر کہے دے دے عصر دے عید پورے۔ نو دا  
 جہر پس دے عید نہ بدعت شو۔ و ماتر دین بدعت و سنتا فیتک  
 نو حکم امام صاحب پہ یور وایت دے عصر دے عید بائیں عمل اوکرو۔  
 ماردق قولہ۔

وانزلنا الیک الذکر لتبین للناس ما نزل الیہم ولعلہم  
 یتفکرون ہ ۴۴ - الذکر قرآن - لتبین حدیث - لعلہم یتفکرون  
 اجماع و قیاس۔

فلا تضر بواللہ الا مثال - ۷۴ - کفار و دے چہ پہ دنیا کہنے سرے  
 لوئے بادشاہ تہ رسی پہ ذریعہ دے اقارب دے ہفتہ سرہ - پہ دعہ  
 شکل اولیاء دی - بوباری تعالیٰ پہ دوی رد کوی چہ دایاس مع  
 الفارق دے - مخلوق نہ دی خبر نو ہفتہ سرے خبر وی پہ ذریعہ سرے  
 واللہ تعالیٰ خو خبر دے (عثمانی)

نوامثال جمع دے مثل شوہ - یا مہ جو رہ دے اللہ تعالیٰ لہ مقابل  
 نوامثال جمع دے مثل شوہ - قائید؛ فلا تجعلوا اللہ انداداً (بقہ ۲۲)  
 ان اللہ یا مر یا العدل - ۹۰ - ای بالتوحید - (ابن عباس)  
 دا امور دفعیہ دے عذاب دی چہ شوگ مہ کوئے ظلم مہ کوئے  
 احسان کوئے۔

الفحشاء - یو دزالت دے چہ پیدا کیڑی دے قوہ شہوانی نہ۔

نہ پہ یو حدیث  
 کہنے دی چہ نہیں  
 علیہ السلام پہ  
 اخترا و کہنے اوہ  
 او پتہ تکبیر  
 وکیل دی پہ بل  
 حدیث کہنے دی  
 چہ نہیں علیہ السلام  
 طور تکبیر و نہ  
 وکیل دی یوہ  
 افتتاح اوکرو  
 روایت بواب  
 صاحب پہ دے  
 حدیث عمل کہنے  
 دے حکم چہ  
 پہ ذریعہ تکبیر  
 خلاقی دی اوصل  
 پہ اذکار کہنے  
 اخفاء وہ نوہ  
 پہ اقل عمل کوی  
 احتیاطا مشکوہ  
 ۱۲ ۱۳  
 تہ کہ فکر کل  
 امت وہ نواجہ  
 وہ ورنہ قیاس  
 دے ۱۴ ۱۵  
 تہ فان القیاس  
 نوعان، قیاس  
 طرح یقتضی ثبات  
 الحکم فی الفرع  
 لثبوت علۃ الادل  
 فیہ، و قیاس  
 عکس یقتضی  
 نفی الحکم عن  
 الفرع لنفی علۃ  
 الحکم فیہ  
 فاما اللہ سبحانہ  
 حوالا لک لکلیہ  
 نیق کیف یشاء  
 و هذا علۃ جہت  
 هذا العلۃ منتزعة  
 قلا ما سواها  
 از اینا قیم تیغیر ہر ۲۳۳



فالمعمل بالبدن في مسائل الشريعة ان كانت كذا في جوده الدليل في الكتاب في السنة فقد رخص فيه النبي كما  
في قوله بعد لما بعثته فاهتموا بم تقضي ٢٩ قال بكتاب الله قال فان لم تجد قال في سنة رسول الله قال

فلا لم تجد قال  
اجتهد برأى و  
هو حديث صالح  
للاحتجاج به -  
فتح القدير لمصنفه  
مشوكان من اهل  
الحديث -

المنعور - وا پيدا کي پدي د قوه و هميه شيطانيه فذ - البغي - د قوه غضبيه  
سبعيه ن رتھا نوي

قال اکثم بن صلیٰ لما سمعتها فکونوا في هذا الامر رؤسا ولا تكونوا ذنابا -  
قال عثمان بن مطعون لما سمعتها صار الایمان في قلبي راسخا وحب النبي م  
کاملا عثمان

با حسن ما كانوا يعملون - ٩٦ - انما اضيف اليه العمل الا حسن للشعار  
بکمال حسنه لا لا فاده قصرا لجزاء على الا حسن را بسعود

فاذا قرأت القرآن الخ - ٩٨ - د یون خاص عمل د احیا ط ن د یخ کید و  
تدبیر -

والذين هاجروا الى - ١٠١ -

جائز سفر و نه  
د ١١ رنیت سماء ١٢ لارے معلومول ١٣ رجوم للشیاطین ر خازن  
من کفر بالله من بعد ایمانه الا من اکره وقلبه مطمئن بالایمان - ١٠٤ -  
سرحد ر، طلب علم ١١ ملاقات اعزہ ٩٩ جهاد - ر معارف

ويا لنجم هم يهتدون - ١٠٥ - ستوری د دریو مقصد و کپاره  
دی ١١ رنیت سماء ١٢ لارے معلومول ١٣ رجوم للشیاطین ر خازن  
من کفر بالله من بعد ایمانه الا من اکره وقلبه مطمئن بالایمان - ١٠٤ -

د عضل او د قاری خلق را غله او د بنی علیه الصلوة والسلام  
قصه  
ن د تبلیغی جماعت طلب کد او د عاصم صاحب نوم ن خاص

طور وانستو - نو بنی علیه الصلوة والسلام لش کس جماعت قیار کد  
او امیر د وی ن عاصم صاحب مقرر کد هر کله چه دوی لاره نو  
د کفار و طرفه بنی لیمان دوی پسے را غله دوی غر ته پناه وانسته  
او جهاد شروع شه - ما عاصم صاحب د سلاخ کافرے خوئی په ا حد  
کینه مردار کپه وه - نو عاصم صاحب ته پته اولد ید ه چه دا حما  
د سربیه وه - نو الله تعالیٰ ته ن سوال او کد چه "اللهم انی حمیت دینک

شاه ولی الله فزونی  
په یو لاکه محابو  
کینه ١٩٢ مفتیان و  
دوی فتوه و کوه  
او خلقوت رینه  
دلیل نه د  
غوبیتله نو په  
تقلید باند ابعاد  
وشوه په زمانه  
د امحابو نیجه  
(عقد الحمید)

شاه صاحب قول  
په امیا نو تقلید  
لازم ده په  
اجل و ده -  
(عقد الحمید و الاشیاء)  
د اموار بمو تقلید  
چه د کوی په  
موجوده زمانه کچه  
حضه فاسق ده  
لر مجموعه الرماکی



صدر النهار فاحمی لکھی۔ نو هر غلہ چہ دے شہید شوا و کا فر کردہ  
د سر د غوغ و لو انتظام اوک نو سرے پئی دا غلے د سر د شوکی د پارہ  
نودوی ما بنام دا غلہ نو چپا ہونے۔ نودوی سحر دا غلہ۔ نود عام صاحب  
بدن مبارک سیلاب چرہ دفن کرے وہ۔ دا بچا تب د قدرت د بازی تم  
دی چہ شہید تے کہ نو د سر حفاظت تے ورلہ اوک (شاہ کشمیری صاحب)  
اوک د عام صاحب اختیار پیا و ستو د چھو کیتے وے کا قیل نودا خو  
اتهام د خود کشی دے پیا عام صاحب بانہ۔

عام صاحب د خان نہ غشی نہ شو بیج کوئے نو دے بیت ہ  
اولیاء را بہت قدرت از الہ تیر جسنہ باز آردش زراہ (رومی)  
معنی داشوہ چہ د بد عات غشی پیا سپی لہزی۔ نو د اولیاء د ہدایت نہ  
دغہ سپے د دغہ غشو نہ بیج شی (شیخ)

اڈوہ کسہ شہیدان شوا و زید بن دثنہ خبیث او یوکس پل دوی  
پیا معاہدے سرہ رکوز شو۔ نو کفار و دوی او تہل نو ہغہ یوکس  
اووے چہ دا اول غدر دے زہ خو لتا سوسرہ نہ حتم نو ہغہ تے  
ہم شہید کہ۔ زید بن لہ د امیہ خامنو دا غستو د  
قتل د پارہ۔ او خبیث حارث بن عمر لہ  
قتل کرے وہ۔ نو دے تے د حارث پیا خامنو خرخر کرے۔

نو چہ کلہ تے زید مرکا وہ نو د حرم نہ تے بھر کہ ورتا تے  
اووے کہ د اسلام نہ واپس کیڑے نو بیج بہ شے۔ نو دہ اووے چہ  
دانہ شی کیدے۔ ابوسفیان لا نہ وہ مسلمان شوے نو ورتا تے  
اووے چہ کہ ستا پیا مقابلہ کیتے موبذہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام مرکو  
نوخنگ بہ وی نو دہ اووے چہ کما دروح او د ہغہ پیا پوندہ کیتے د  
از غی مقابلہ راشی نو خیل مرگ تہ تیاریم۔ ابوسفیان اووے چہ  
اصحاب د بنی خرنکہ پیا ہغہ مین دی۔ نو شہید تے کہ۔  
او خبیث صاحب جیرہ زمانہ محبوس وہ پیا مکہ معظمہ کیتے۔ پیا

عہ عبد اللہ  
بن طارق  
نہ  
طبع الارض



دورانِ وحس کینے د کورناتہ واتی چہ مادے اولیدہ چہ انگورے خوب  
اوپہ مکہ معظمہ کینے دانہ د انگورنہ وہ داغی رزق وہ - نو چہ کلمہ  
شہید کا وہ نو چاہے او غوختہ د خان د صفائی د پارہ او غسلیخان  
تلاپ نوھلتہ د کورنہ وہ وکے لاپ - نو د کور خلق پریشان وو - نو  
خبیب صاحب اووے چہ دامعصوم بہ خٹکہ مرکرم -

نودے تے د حرم نہ بھرک - دہ دوہ رکعتہ نماز اداک - دادے گناہ  
شہید د پارہ د خبیب سنت دی - د نماز نہ بعد دہ اووے چہ نماز راتہ  
چیرہ مزہ راکھے وہ - بیائے اووے ے

ولست ابالی حین اقتل مسلماً علی ای شق کان لله مصرعی  
وذلك فی دین الاله وان یثأ بیارک فی اوصال شومری

یا اللہ تجا سلام بنی علیہ الصلوۃ والسلام تہ اورسوہ - نو بنی علیہ الصلوۃ  
والسلام پہ ذریعہ دوحیٰ خبرشوہ - نو اووے وے وعلیک السلام یا خبیب  
اوپہ مدینہ منورہ کینے تے خلق ددہ د شہادت نہ خبرکرہ -

معلومہ شوہ چہ د اصحابو د یقین وہ چہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام  
عالم الغیب نہ دے یعنی بے دوحیٰ نہ نہ خبریڑی - او بنی علیہ  
الصلوۃ والسلام د خیل خوب مکرری گواخ نہ شوکولے - نو معلومہ شوہ  
چہ غیب دان او کار ساز صرف باری تعالیٰ دے -

و هذا ایمانی وایمان من معی وبذلك امرت وانا من المسلمین -  
دادایمان گواھی م ستا سرہ امانت دے یا مولیٰ پہ وخت د ضرورت  
بہ درنہ خیل امانت خواہم - تجا د امانتو حفاظت بہ تہ کوے دشمن  
م صعب دے او پتا نا چاہہ دے (غریب)

د عمار صاحب پلاریا سترے شہید کا او هغه د هضر علمہ او نہ  
وے - او مورسمیہ تے ورلہ چیرہ پسے عزتی سرہ شہیدہ کرہ  
او هضر علمہ د کفر او تہ ویلہ - او عمار صاحب د کفر کلمہ او ویلہ  
نو کفار وازادک - مدینہ منورہ تہ خبر داغے نو بنی علیہ الصلوۃ



والسلام اووے۔ کلا ان عمارا املاً ایمانا من قرنه الی قدمه واختلط  
الایمان بدمه ولحمه فجاء عماراً یبکی فجعل<sup>۲</sup> یمسح عینه وقال<sup>۱</sup> مالک  
ان عاد و لک فعد - (صاوی)  
نو معلومه شوہ چہ کلمہ ک کفر ویل جائز دی پیا اکراہ کینے

اوک شہید شو نو داعز میت دے۔  
فلنجینہ حیوة طيبة - ۹۷ - الاستغنا عن الخلق والافتقار  
الی الحق - رضا بالقضا - (قرطبی)

چون چتری سنجری رخ بخت سیاه باد در دل اگر بود ہوس ملک سنجرم  
آنکہ کہ خبر یافتم از ملک نیم شب من ملک نیم روز بیک جو نمی خرم  
داجواب دے د بادشاہ چہ ہغہ طلب کرے وہ کردہ نہ د اقتدار۔  
صاحب اللیل فی لیلہم الذ من صاحب الہو فی لہوہم -  
یو ولی وائی کہ بادشاہا نو بہ خوندہ بادشاہی معلومہ و  
نو خوندہ نہ بہ ئے د اغستو کوشش کا وہ - (عقائی)

وما امر الساعۃ الا علیح البصر او هو اقرب - ۷۷ -  
ای بل هو اقرب - یعنی لمح البصر د پارہ د تفہیم د مٹا طب دے  
اوپہ حقیقت کینے ترتب د مراد پیا ارادہ خداوندی با ند آئی دے  
اولمح البصر خو زمانی دے -

ولاہم یستعینون - ۸۴ - او نہ بہ ددوی نہ طلب د پچلا  
کولوا و کرے شی - یقال استعینتہ فاعیننی ای استرضیتہ فارضانی  
(ابو سعور)

ان ربک من بعد ہا لغفور رحیم - ۱۱۰ - ای من بعد  
المہاجرۃ والمجہاد والصبر فہو تصریح بسبب المغفرۃ - او  
من بعد الفتنۃ المذکورۃ فہو لبیان عدم اخلال ذلک با لحکم  
(ابو سعور)

فاذا قہا اللہ لباس الجوع - ۱۱۲ - اضافت د مشبہ بہ دے

۱۔ چہ زبہ  
۲۔ مطہر  
۳۔ علی الایمان  
۴۔ وہ  
۵۔ باز آ باز آ  
۶۔ گوی باز آ  
۷۔ محکمہ و کافرت  
۸۔ پرستی باز آ  
۹۔ این در گہی ما  
۱۰۔ در گہی نا میری  
۱۱۔ نیست  
۱۲۔ صد باز آ  
۱۳۔ بہ کستی باز  
۱۴۔ ۳



مشیہ تہ - یعنی جوع چہ پشان دلباس وہ پہ اشتمال دے -

ان ابرہم کان امتہ - ۱۲۰ - ای ماموما - یا پنا دہ کیتے چیر خصائل  
ذخیر جمع شوی دو - (ریت)

ولیس علی اللہ بستنکر  
واوحی ربک الی النحل - ۶۱ - یوحیم د شیشی چہ اولکاؤ چہ د

چو نہ د کین چل یا دکوی - پھی چہ راغلے نو د دنتہ طرف نہ ئے د خاورو  
اچارہ ورکھہ (معارفی)

انما جعل السبیت الخ - لم ۱۲۱ - اختلاف علمی مراد دے یا علمی - تائید:  
واسئلہم عن القریتہ الخ (اعراف: ۱۶۳)

ادع الی سبیل ربک الخ - ۱۲۵ - خلق درے قسمہ دی -

۱) علماء کامل ہغویتہ دعوتہ پہ حکمت سرہ دے یعنی پہ قوی دلائل  
سرہ (۲) اصحاب د نظر سلیمہ - ہغویتہ دعوتہ پہ موعظہ حسنہ

سرہ دے یعنی پہ مؤثر الفاظ و اوقات انگیز گفتار سرہ - (۳) اصحاب  
جدل - ہغوی تہ دعوتہ پہ مناظرے سرہ دے - ولے چہ دلخراش

الفاظ پہ کیتے نہ وی -  
واصبر الخ و اتسلی دہ پہ دے کیتے د پنحو و ہد یا توارشا د

دے - (۱) صبر (۲) عدم حزن پہ مخالف (۳) عدم دل تنگی -  
(۴) تقوی (۵) اخلاص -

ختم شو سورۃ نحل بفضلہ تع

۲ - ۵ - ۱۰/۱۵

~~~~~

ثم هذا (یوم البعث)  
یومہم الذی فرض  
علیہم یعنی البعثۃ  
خالطوا فیہ  
فہم انا اللہ لما  
والناس لنا فیہ  
تبع الیہود فدا  
والنصری بعدئذ  
پہ خوش گفت مہیش  
کتا دست اکہ شہ  
توبہ کرد و گمراہ شکت  
اگر او توبہ بخشد بماند  
درست و گمراہ  
مایہ ثبات ست  
سست - (سہی)  
(ترجمہ)  
خہ خہ او و نہ درویش  
کنہکار - د شہ پہ  
توبہ او ویتہ او  
سحر پہ ئے ماتہ  
سحرہ -  
کہ اللہ تعالیٰ توفیق  
د توبہ را کرچہ نو  
پاتہ بد شہ حکمہ  
حکمہ چہ وعدہ  
حکما بیکارہ دہ



# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۱۴- سُورَةُ بَنِي إِسْرَآئِيلَ مَكِّي دے۔ ۵۰

بعد القصص و قبل یونسؑ - زمانہ نزول مکی معظمہ  
دور آخر - دھرت نہ یو کال بھکنے دے -

برائے تسلیم توحید بیان معجزہ معراج - کہ بیاہم نہ  
منیٰ نو ہلاک بہ شئی د بھکنے قومونو پہ شان -

دلائل عقلیہ - دلائل نقلیہ - د موسیٰ ؑ او د ملائکہ  
نہ او د داود ؑ نہ او د کتب سابقہ و د منونکو نہ

او بعض آیات معجزہ - پہ درمیان کینے امور دفعیہ عذاب  
او طریقہ تبلیغ او اعلان دے چہ د چیل ابائی دشمن ایلیں  
لمسہ مہ منیٰ - او د پیغمبر خیر خواہ ہدایت تسلیم کی - او

پہ آخر کینے دعویٰ سورۃ چہ - "قل ادعوا للہ او ادعوا للرحمن  
ایما تدعوا فلہ الاسماء الحسنیٰ - ۱۰  
نور تبی مضامین دی -

قصہ معراج | بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام د آم ہانی پہ کور کینے  
وہ - دھغے نہ لاپ حطیم تہ د شپے ہلتہ ددہ د  
رترہ صفائی او شوہ بیا ورلرہ ہراق راغے او بیت المقدس تہ لاپ  
(بیت)

دران مسجد امام انبیاء شد صف پیشینیاں را پیشوا شد  
قول انبیاء ورلرہ راغی وو - استقبال لاپہ جسم مثالی سرہ - او  
عیسیٰ علیہ السلام راغی وہ پہ جسم عنصری سرہ (ملا علی قاری)  
پہ اول آسمان کینے ملاقات او کہ د آدم علیہ السلام سرہ - پہ  
دویم کینے دیحیٰی او د عیسیٰ علیہما السلام سرہ - پہ دویم کینے دیوسف

د معراج نہ معلوم  
شوہ چہ ہندہ پہ  
کہا لا توترہ د  
ہندگی نہ نہ و جی  
شیخ اکبر علی الدین  
ابن عربی والی  
والصمد عبد وان  
ترقی و ترتب  
وہ وان تنزل  
چہ ممکن است کہ  
دایہ بندگی زمین  
زین نکل شود  
خدا نہ شرد

مشکوہ ۲۰

۹۱



علیہ السلام سرہ اوپہ خلورم کیتے دادرین علیہ السلام سرہ اوپہ پنچم کیتے  
دھارون علیہ السلام سرہ اوپہ شپیم کیتے دھارون علیہ السلام سرہ اوپہ اوپہ اوپہ  
کیتے دابراہیم علیہ السلام سرہ - پہ سدرۃ المنتہی کیتے تے جبرائیل علیہ  
السلام پاتے شولا مکان تہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام لایہ - (بیت)

انوکرا دماغ کہ پرسد زباغبان بلیل چہ گفت دگل چہ شیند صباچہ کرد  
وس وچادماغ وی چہ تپوس وکری دباغبان نہ: بلیل خماوے اوکھ غہ وایدیہ وچو مباغہ وکریہ  
(خافظ شیرازی)

باری تعالیٰ تہ تہ تحفہ دتوحید پیش کرہ چہ - التحيات لله ولصلوة  
والطيبات - نو باری تعالیٰ او فرمايل السلام عليك ايها النبي ورحمت  
الله وبركاته - نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام اووے - السلام علينا و  
على عباد الله الصالحين - (مرقات)

معلومہ شوہ چہ توحید غتہ د الی دہ - نو پہ توحید کیتے چہ شوک  
عذرکوی نو داخیا نت دے پہ تحفہ د بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام کیتے  
(غریب)

پنچوش مونخو نہ پے باری تعالیٰ فرض کرہ - دجنتو نو او دوزخونو  
سیر پے باری تعالیٰ اوکرہ - پہ واپسی کیتے پہ موسیٰ علیہ السلام باند  
رانے چہ د موسیٰ علیہ السلام تمنا د رأیت د باری تعالیٰ فی الجملہ پور  
شی - نو موسیٰ علیہ السلام تہ بیان اوکھ نو موسیٰ اووے چہ ستا  
امت دانہ شی کوئے د رت نہ اسانی اوغوارہ نو بنی علیہ الصلوٰۃ  
والسلام واپس شو او پنچہ پنچہ مونخو نہ مکیدہ - آخر پنچہ پاتے  
شو پہ دے بنی صابر شو - نو حکم رانے چہ مونخو نہ پنچوش دای او  
تاسوئے کوئے پنچہ - واپس رانے او خلقوتہ تے قصہ اوکرہ -  
کفار اووے چہ بیت المقدس خٹکہ دے - نو بنی علیہ الصلوٰۃ  
والسلام اووے چہ ماتہ خفکان رانے نو آسمان تہ اوکاتہ نو  
بیت المقدس پہ فضا کیتے مخامخ وہ - نو د کفار و جوابونہ دے  
اوکرہ - ابو جہل ابو بکر صدیق تہ د معراج قصہ اوکرہ چہ دا



بدن چون بر فرشتہ گزشت، علم پر لا ممکن ہے ۲۹۸ حشرہ افراشت۔ (وہ جالی) معلومہ شوقہ چہ مد جالی

شامی مذہب

۱۳-۱۵

یہ ہم منیٰ۔ نو هغه اووے چہ او۔ چہ ملک د آسمان نہ راجی  
نودے دے لاہشی آسمان نہ۔

یہ معراج کہتے نشر الزمان او طے المسافت دے۔ او باری تعالیٰ  
یہ ہر خہ قادر دے۔ دے استبعا د کرفع د پارہ خلقو قسما قسم  
خرافات تیار کوی دی۔ بعض خلق وائی چہ د دنیا نہ خو کرہ ناری  
محیط وہ نو خٹکہ بنی تے نہ اووت۔ ورتہ وایہ چہ۔ صاحب البیت  
ادری بما فیہ۔ بعض خلق وائی چہ آسمان نشے۔ ورتہ وایہ۔ ہاتوا  
برہانکم ان کنتم صدقین۔ او دا اعتراض ہم ختم شہ چہ  
آسمان خرق او الیتام نہ قبولی رتھا نوئی)

سبحان الذی اسرا بعیدہ الخ۔ ۱۔ دامام صاحب مذہب دے  
چہ معراج جسمانی یہ ویکہ دے۔ یہ دے دلالت کوی لفظ دعبد  
او د سبحان۔ او چہ حضور تہ کفار و اووے چہ د بیت المقدس  
محراب وغیرہ خٹکہ دی۔ نو حضور نمکین شوا و جواب ورنہ کرو  
چہ ما خواب لید لے دے۔

بعض تہ اشتباہ داخلہ دہ د حدیث د شریک نہ چہ۔ ثم استیقظت  
نودوی قول اوکہ چہ معراج فی المنام دے۔  
جواب:- اول شریک قوی نہ دے۔ د واپسی د عالم بالانہ تعبیر  
شوے دے یہ استیقاظ سرہ۔ حکم چہ داکار تراوسہ پسر ہو  
کہتے نہ وہ شوے۔ نو دے کار لفظ نہ وہ پسر ہی کہتے۔

۳۔ معراج متعدد دے۔ دامعراج روحانی دو۔  
۴۔ بلہ اشتباہ دہ د حدیث معاویہ او عائشہ نہ۔ ما فقد  
جسد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

جواب:- ۱۔ معاویہ لا نہ وہ مسلمان یہ دوران د معراج جسمانی  
کہتے۔ او عائشہ خولا و پرہ وہ (۲)۔ روک شوے نہ وہ یا طلب شو  
نہ وہ۔ حکم چہ پہ اول د شپہ کہتے حضور وہ دلہ۔



غدر ۱۲۰۱ - قال ولی حیث خرج من المسجد سبحان الملك القدوس والک العنالی - واضعاً یدہ الیمنی علی القلب ثم قال ان یسألیذ حبکم ویأی ۲۹۹ یخلق جدید وما ذالک علی اللہ بغزین -

او پہ اخیراً شیے کہنے بیا ہم موجود وہ - چہ معراج (۳)

متعدد دے -

درجہ اشتباہ وما جعلنا الرؤیا التي اريناك الا فتنۃ الخ - ۶۰ -

جواب :- عالم بالآقا دے تلو نہ تعبیر داغلے دے پہ رؤیا سرہ -

(۲) درؤیا اطلاق پہ یقینہ ہم کیڑی (۳) یا معراج متعدد دے (تھاوی)

پہ یورایت کہنے دی - "رأیت نورا یعنی غیر قاهرہ للبصر" - پہ یل روایت

کہنے دی - "نورانی ارآہ یعنی قاهرہ للبصر فلا منافات بینہما (عثمان)

پہ کوموروا یا تو کہنے چہ راخی چہ معراج فی الیقظہ دے نومراد دادے

چہ معراج محمود کہ خواب پشانے نہ وہ - او پہ کوموروا یا تو کہنے چہ

راخی چہ معراج فی المنام وہ یعنی محمود نہ دے سیر و سیاحت پشانے نہ وہ

فلا منافات بینہما (ترجمان القرآن)

اسرا دے مسجد حرم نہ وہ ترمسجد اقصی پورے - قطعاً منکرتے نہ

کا فردے ثبوتے داغلے دے پہ قرآن سرہ - معراج دے مسجد اقصی

نہ دے تولا مکان پورے دے ثبوت داغلیدے پہ احادیث سرہ او

منکرتے نہ فاسق دے -

او پہ ولقد راآہ نزلتہ اخری عند سدرۃ المنتہی (۱۲۱) کہنے احتمال

دے چہ رائے دے پہ سدرہ کہنے نہ وی - اذاجاء الا حقال بطل الاستدلال

(تھاوی) دے مسجد اقصی نہ مراد خود مسجد اقصی دے - او دے حضرت عمرؓ

پہ دوران کہنے دے مرمت شوے وہ (تھاوی)

حضورؐ دام آہانی پہ کور کہنے وہ دے ہف نہ لایہ مسجد حرام نہ او پہ

حطیم کہنے وہ دے حطیم نہ لایہ نومنافات رائے پہ روایات کہنے -

بارکنا حولہ پہ دے مزارات قیاس کول حماقت دے حکم چہ کو م

نص مدبرک بالعقل نہ وی "نو دھغہ تعدیت ناجائز دے بل پہ

ما بین دے مقیس او مقیس علیہ کہنے مساوات شرط دے - دریم قیاس دے

مجتہد دلیل دے نہ دے غیر مجتہد او نہ تش قول دے مجتہد - یوازے قول

رفع ہووے

فقالہ الشیطان

اقتضیٰ علیک

ان لا تعلم

باعد وقلہا

انت بنفسک

نقال واللہ لا

یلمنی الخ

علمہا ۱۲

بالحال موافق



وَلَقَدْ كَرَّمْنَا إِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِرَبِّهِ بِمَرِيضٍ وَوَيْفِي إِوْدًا مَعًا وَوَالَيْ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّاهُ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ  
وَيُنَاقِي وَفَضَّلَنَا عَلَى أَكْثَرِ مَنْ خَلَقَ تَقْضِيَةً ۝ ۳۱۱ - فَوَدَّعْنَاهُ مَرَضُهُ بِهِ يُخَيِّمُ شَيْءٌ مِنْ مَرَضِهِ بِهِ وَيُشْكَرُ لَهُ

صرف دَاللہ تعالیٰ دَ بِنی علیہ الصلوٰۃ والسلام دلیل دے اتفاقاً۔ اودھائی  
قول دلیل دے پہ نزدِ امام صاحبِ حُکمہ چہ اصحابِ قول عدول وہ  
نودہ چہ قول کہے وہ یا یہ مدرک بالعقل وی نو عقل ددہ دَ نو رو  
خلقو دَ عقلو نو نہ بنہ دے محکمہ وہ صحبت دَ بنی سرہ کہے دے یا یہ دغہ  
خبرہ مدرک بالعقل نہ وی۔ نو محمول وہ پہ سمع باندے۔ صہائی ہفہ  
دے چہ لاندے کہے تے وی بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام پہ اسلام کہے او مو  
وی پہ اسلام کہے او پہ درمیان دَ دواہ و کہے تحمل دَ ردت نہ وی را غلے  
تحقیق تیر شوے دے (اصول حدیث)

دَ اولے رکوع حاصل :- حاجت یوازے دَاللہ تعالیٰ نہ غوارے حُکمہ  
چہ دے سمیع بصیر دے۔ اود دے توحید دَ اظہار وہ پارہ معجزہ  
معراج دے۔ اوتوریت کہے ہم دغہ مسئلہ وہ۔ اے دَ نوح اول  
ہفہ عبد شکور وہ۔ اوک دَامسئلہ نہ منی نو دَ بنی اسرائیل حال  
واورے چہ انکارے اوک نو جالوت پہ خدائے مُسلط کہ نو دوی  
تائب شو نو باری تعالیٰ ورتہ بیا حکومت دَ داؤد ورک۔ نوچہ بیائے  
فساد اوک نو پخت نصر پہ حاکم شو۔ اوس دَ بنی ۳ راغ کہ کا فر  
کیہے نو بیابہ پہ عذاب پہے اوک مسلمان پہے نو اللہ تعالیٰ یہ  
دربان دے رحم اوکی۔ اوقران ہم دغہ مسئلہ کوئی۔

وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا - ۳۷ - بِنِی عَلِیْہِ الصَّلٰوۃ وَالسَّلَام  
فرمائی چہ عمل بندہ اوکی نو ملائک چیر پہ خوشحالی سرہ دغہ  
عمل دَ باری تعالیٰ دلبارتہ وہی۔ نو دَ اول آسمان پہ دروازہ کہے  
ملک دے۔ ہفہ اووائی چہ دَ غیبت والا سری عمل منظور نہ دے  
دَ دَ ویم آسمان والا ملائک وائی چہ دَ غرض دنیا والا عمل منظور نہ  
دے۔ دَ دَ ویم آسمان والا ملائک وائی چہ دَ کبر والا عمل منظور نہ دے  
دَ خلورم آسمان والا ملائک وائی چہ دَ اعجاب والا عمل منظور نہ دے۔  
دَ پنجم آسمان والا ملائک وائی چہ دَ حسد والا عمل منظور نہ دے۔

بِنِی عَلِیْہِ الصَّلٰوۃ وَالسَّلَام  
اذا اردنا الخ  
۱۶  
کسرہ خبر و عقب  
ملہ و فر د ثوب  
مع الدایہ  
خیر من العیش  
فی نعیم یکون  
بعد ما اللہ  
ارواء ص  
عقیدہ  
عام سلطانان  
غورہ دی د  
عام ملائک  
نہ خاص  
ملائک غورہ  
دی د عامو  
سلطانان نہ  
اوانبیاء غورہ  
دی د ملائک  
مقربونہ  
راجہ دادہ  
(عتائید)



وہاں انزلنے کے بعد اسے ایک نیا جبریت دیا اور اسے اپنے آپ سے پہلے ہی کہہ دیا کہ میں نے تم کو جو کہہ دیا وہی تم کو ہوا۔  
یوسفؑ پر یہ شیشہ کے ترقیہ مائے کرم اور کھاد کے چہرہ دارم پہ ڈکریا وہاں حق الیقین (بنی اسرائیل)۔

دشپہم آسمان والا ملائکہ وائی چہ دعدم رحمتہ والا عمل منظور نہ دے۔  
دوادم آسمان والا ملائکہ وائی چہ دسمعتہ والا عمل منظور نہ دے۔  
داتم خدا ربہ اللہ تعالیٰ او وائی چہ دارادے دغیر والا عمل منظور نہ دے۔  
اکر کہ دا نور کاروندہ دی کری خودا عمل ددہ پہ مخ او وھی (منہاج العابدین للامام الغزالی) ص ۱۹۰ فصل تلبیر مشکوۃ ص ۱۲۰۔

ولکن لا تفقہون تسبیحہم - ۴۴ - یعنی اے کافر! تو تاسو پہ تسبیح حالی نہ پوچھو۔ محکمہ پہ دے کہتے تدبیر تہ ضرورت دے او ہم دفعہ پہ تسبیح قالی دمسلمان کہتے تدبیر تہ ضرورت دے او دفعہ ستاسو نشے او تسبیح قالی دغیر انسان کہتے کشف تہ ضرورت دے (رتھا نوی)

عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا - ۷۹ - ای یحمدک فیہ الاولون والاخرون - داد شفاعت عظمیٰ مقام دے۔  
کہ چہ یہ قیامت کہنے باری تعالیٰ فیصلہ شروع کوی او خلقوبا ند تکلیف راشی نو جہ کہ بہ دادم علیہ السلام خوات لا بہ شی ہفہ بہ ورتا او وائی نفسی نفسی لست هنا کم یعنی زہ ددے نہ یم نو د نوح علیہ السلام خاتے تہ بہ لاہشی نو ہفہ بہ ہم دغہ جواب او کی نو ابراہیم علیہ السلام بہ ہم او موسیٰ علیہ السلام بہ ہم او عیسیٰ علیہ السلام بہ ہم دغہ جواب کوی - بیا بہ خلق دینی علیہ الصلوۃ والسلام دلبار تہ لاہشی نو بئی علیہ الصلوۃ والسلام بہ د خدائے تعالیٰ پہ دلبار کہتے سجدہ او کی - نو باری تعالیٰ بہ او فرمائی ارفع رأسک سل تعطی - بیا بہ عام شفاعتوں شروع شی۔

نومعلومہ شوہ چہ دشفاعت عظمیٰ دینی علیہ الصلوۃ والسلام نہ مخکنے شوک شفاعت نہ شی کوئے - نو پہ قبر کہتے شفاعت خود دشفاعت عظمیٰ نہ مخکنے دے نو محکمہ غلط دے۔  
قال علیہ الصلوۃ والسلام فاکسی حلتاً من حلال الجنة ثم اقوم عن یمن العرش لیس احد من الخلائق یقوم ذلک المقام غیری (ترمذی)

قولہ ان  
ثبتناک بقدر  
یعنی داللہ تعالیٰ  
د محکمہ کولو دوجہ  
نہ میلان کاؤتہ  
مستاحم شوہ  
د دے نہ معلوم  
شوہ عصمت  
انبیاء و... تائید  
منہ ۱۱۳  
۱۷، قلم ۱۷  
۱۷، حدیث  
لکن اعانی  
اللہ علی عالم  
یعنی اللہ تعالیٰ  
خا سردا مدد  
کہے دے نو  
خا شیطان سلا  
شوہ دے  
او خہ تر نہ  
دع شوعیم  
مشکوۃ ج ۱  
مسئلہ عصمت  
ابن کثیر ج ۳  
ص ۵۲  
معارف ج ۵  
ص ۱۶  
روح المعانی ج ۸  
ص ۱۱۲  
تہذیب ج ۱  
قرطبی ج ۱  
ص ۳۳  
خوات عثمان  
ص ۳۵  
قل الحسبہ  
دعا یہ تہ بئی  
ایہ عزت ویلے  
دے دینی عید  
مطلب حکمت  
تہ بہ نہ بنود  
کہ چہ ہفوی  
بہ باننا ف شوہ



من روایہ ابو ایوب سجستانی دیو قاسق جنازہ نہ حاضر نہ مشو دے سر پہ چا پہ خوب کپڑے لپیرو ہفت  
اوجہ چہ اللہ کے معاف کرے چہ تہ دومرہ عاجز چہ نہ گمان و جنازہ نہ رانی ہفت اوٹ چہ حضرت تہ اوٹ

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ - ١٥ - قِرَاءَةُ عَمَشٍ فِي رَوَايَتِ ابْنِ مَسْعُودٍ  
وما او تو امن العلم الا قليلا - نو معلوم پیدی کہ دینہ چہ خطاب یہود  
سائلین تہ دے - او نہ دے دا آیات نص پہ دے کہنے چہ نہ پیچنی یو  
احد دامت محمدی نہ حقیقت کہ روح لکھا چہ داکمان کیپی او سکوت  
کہ شریع مستلزم نہ دے امتناع کہ معرفت لہرہ بلکہ چہ وارہ سکوت  
شرعی حکم کرے وی چہ دے امر دقیق وی کہ دے معنی فت عام امت  
نہ شی کوئے - اگر چہ بعض کوئے شی - پس زردہ کرہ دا خبرہ چہ  
موندہ کہ روح حقیقت معلومہ نو نوادے چہ داروح مبدہ  
کہ حیوۃ دہ پہ حیوان یعنی دا حیوان پہ نفخ کہ روح سرہ زندہ  
کیپی او پہ مفارقت کہ روح سرہ مردہ کیپی - بیا چہ موندہ  
دقیق نظر او کو - نو ظاہر پیدی چہ پہ بدن کہنے یو بخار لطیفہ  
دے چہ متولد دے پہ قلب کہنے کہ خلاصہ کا خلاط نہ - کہ دے  
تفصیل مذکور دے پہ کتب کہ طب کہنے - او داسے ساری دے  
پہ بدن کہنے لکھا ماء الورد پہ ورد کہنے - بیا چہ موندہ عمیق نظر  
او کو نو دا حقیقت سرگند شی چہ داروح پہ حقیقت کہنے سورلی  
دہ دپارہ کہ روح حقیقی - او داروح یعنی بخار لطیفہ مطبہ دہ  
دپارہ کہ تعلق کہ دے روح حقیقی کہ بدن سرہ رجعت اللہ البالغہ  
کہ اهل طبو پہ نزد روح پہ درے قسمہ دے (۱) طبعی پہ کپد کہنے  
(۲) حیوانی پہ قلب کہنے (۳) نفسانی پہ دماغ کہنے - (۴) قافو پنچہ  
جسد لکھا کارخانہ روح لکھا کیجلی کر نہ - (عقائی)  
فَابْنُ الْكَثَرِ النَّاسِ الْاَكْفَرُ - ١٦ - اِي لَمْ يَرْضَ اَوْ اِنْجَلَتْ سَوَى  
الْكُفْرِ - یعنی دا کلام غیر موجب دے معنا نو استثنیٰ پہ کہنے صحیح شوہ  
(ابو سعود)  
وَإِنَّا لَأَطْنُكُ يَا فِرْعَوْنُ مَثُورًا - ١٧ - جَوَابُ دَرَشْتِيْ پِه دَرَشْتِيْ  
سرہ پہ بعض مواضع کہنے مناسب وی (تہاوی)

ہ حقیقت دا  
دے چہ داسو  
دے کہ دے  
روح چہ مدبر  
کہ بدن دے  
روح المعانی  
یہود داوے  
چہ کہ کپی رعی  
السلام نہ توں  
او کہ دے روح  
او دے اصحاب  
کہ دے او دے  
دے والقرین  
کہ کہ دے  
جواب دے دے  
نو پیچیدہ  
او کہ دے  
وارہ جواب  
دے دے کہ  
نو بیا پیچیدہ  
نہ دے او کہ  
جواب دے  
بعض او کہ  
نو پیچیدہ  
نو کہ دے  
او اصحاب کہ  
جواب دے  
پہ سورت  
کہ کہ کہنے  
او دے روح  
جواب دے  
کہ دے  
قال ودریجہ  
علی عید فار  
فاسیل اللہ  
وہ دے  
وقل لا  
یجمع علی  
عبد امنین  
وہ دے  
استثنیٰ فی الدنیا



کلتیہ الشاعت ڈاسٹ کام -  
جہرہ دعا کیتے تعلیم و دعوت و ترمیم یا نزدہ او اصل پہ دعا کیتے افشاء دہ اعراض وہ ایتہ  
طائفہ میا حہ پہ دعا کیتے مکروہ دہ مسئلہ

او قولہ قولنا - (طہ: ۴۴) پہ ابتدا کیتے وہ او پایا انتہی کیتے -

و یخرون للاذقان یبکون - ۱۰۹ - معلوم شو فضیلت د جہرہ -

قال رجل یارسول الله بما اتقی النار قال یدموع عینک فان عینا بکت  
من خشیتہ الله لا تمسها النار ابدًا - قال علیہ الصلوۃ والسلام عینا ن

لا تمسها النار عین بکت من خشیتہ الله وعین تحرست فی سبیل الله -

قال علیہ الصلوۃ والسلام لا یلج النار رجل بکی من خشیتہ الله حتی

یعود البن فی الصرع - قال علیہ الصلوۃ والسلام لو ان عبد ا بکی فی

امت لا یحی الله تعالی تلك الامت من النار بیکاء ذلك العبد (روح)

قل ادعوا الله وادعوا الرحمن - ۱۱۰ - دعوی السورۃ - ایا ما

تدعوا فله الاسماء الحسنی - ذباری تعالی یوکم سل نومون دی

چاچہ یا ذکرہ یعنی اعتقادے ہے اوکا چہ داصفات صرف ذباری تعالی

دی نہ ذباری چا بولہ بہ شئی جنت تہ (حدیث)

ولا تجهر بصلواتک ولا تحافت بها - یعنی دعا پہ زور نہ کوہ

کافر خاندی او روہم مہ کوہ چہ اصحاب چل ددعا یا ذکرہ -

عن عائشہ رضی انزل بهذا فی الدعاء (مسلم)

وقل الحمد لله - ۱۱۰ - دا تقریع دہ پہ قل ادعوا الله بانہ - لم یجند

ولدا نفی د امداد من الصغیر - ولم یکن لہ شریک فی الملک نفی د

امداد مساوی نہ - ولم یکن لہ ولی من الذل نفی د امداد دہ د

کبیر نہ و کبرہ تعبیرا - سورۃ پہ تسبیح شروع شوے وہ او پہ

تکبیر ختم شو او پہ حمد بہ کھف شروع شئی نو پہ توحید شروع شو

او پہ توحید ختم شو - دا مراعات النظیر دے -

ختم شو بنی اسرا یئل بفضلہ تعالی و کرمہ  
خدایا بعزت کہ خوارم مکن بذل گناہ شر مارم مکن

پہ پشیمانی

و غش رحم یو  
القیمۃ علی وجہ  
عمیا و بکا و ص  
قال مقاتل هذا  
قید لہم اخصو  
فیہا ولا تکلمون  
یعنی انکو منون  
فیصرون باجمعہم  
صما و بکا و عمیا  
فلا منافات سہو  
لہا تقیضا و تقی  
وراعی المحرم  
النار کہہ  
دعوا هذا  
ثبورا - فرقان  
-----  
یخرون للاذقان  
یبکون ۱۰۹ -  
قال رجل یارسول  
الله بما اتقی النار  
قال یدموع  
عینک فان  
عینا بکت من  
خشیتہ الله  
لا تمسها النار  
ابدا - ابن ابی  
الدنیا ۱۲  
یا جہرہ قوتہ  
سہ دومہ مہ  
کوہ چہ کفار  
او خاندی او  
دومہ روہم  
ہو و بکا چہ  
مہانا نام  
نہ اوری  
را مسلم  
پہ پایہ ہر  
موع کتہ جہر  
مہ کوہ یحی  
پہ ظہر او  
عمر کتہ جہر

مہ کوہ، کفار تو تہ کوی، او خیر او عشا کیتے بنو کفار و دہ وی، او ماہنام پہ خوراک مشغول  
وہ نو جہر کیتے کوئے شے - تسہیل مہ



من در کوه پنهان روزی چند پائی نیکان گرفت ۳۱۴ مردم شد - چرخ بایدها نشاند خاندان نبوتش گم

# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۱۸- سُوْرَةُ كَهْفٍ مَكِّي دے - ۴۹

\*\*\*\*\*

بعد الغاشية وقبل النحل - زمانہ نزول مکی معطلے دور اخیر

رفعہ شبہات چہ واردیدی پہ نفی کشف قہری باندی

ربط

یعنی پہ توحید پائی -

دخلوں رو شبہ و جوابونہ را، کاصحاب کھفا متعلق (۱) دجنات

خلاصہ

متعلق (۳) دحضرت متعلق (۴) دذوالقرنین - چہ دوی پہ

غیب دان کار ساز وی - ٹکے چہ ددوینہ خوارق صادر شوی دی  
او خلق دوی لرہ یلی -

جلوز نثر  
شریف  
خاندان شرافت  
گم شد  
نہ الخد  
صحاب کھف  
(۱) مکسلیتا  
(۲) قلیا  
(۳) مرطوس  
(۴) بینوس  
(۵) ساریوس  
(۶) زرنوس  
(۷) کشفطوس  
(شیکے)  
(۸) قطیر  
(سے)

(۱) داول جواب حاصل: "انهم فتية امنوا بربهم" - ۱۳ - یعنی

هلکان و خو مؤمنان وو - ددوی پحق کینے افراط تقریط مہ کوئے -

(۲) ددویم جواب حاصل: "فسق عن امر ربه" - ۵۰ - یعنی

دجنات نیکہ خو فاسق وے دھغہ نہ خٹکے امداد غواہے -

(۳) ددریم جواب حاصل: "ما فعلته عن امری" - ۸۳ - یعنی

حضرت وائی چہ مادا کار نہ دے کرے پچید اختیار -

(۴) دخالورم جواب حاصل: "اذا مکنالذ" - ۸۴ - یعنی ما ورلرہ

طاقت ور کرے دے -

داولے شبہ درفع نہ بعد داصلاح دمنکرین دپارہ امور

ثلاثہ دی (۱) سلب دنیا - (۲) تقلید دنیا (۳) عذاب

عقبی (۴) - اوالور امور متفرعہ دی از ۲۴ -

ددریم جواب نہ بعد زجر و نہ دی پہ ابتدا کینے تمہیدی بیان دے

پہ اخیر کینے یوہ رکوع دہ دھغاولہ حصہ پہ جواب اول باندے

بالذات او ثانی باندے بالتبع متفرعہ دہ - او دویمہ حصہ پہ جواب



ثالث باندے بالذات اور اربع باند بالفتح متفرع وہ۔

دسورہ کھف نہ دقران دریمہ حصہ شروع کیبری تر سورہ سبا پورے نوٹکہ پہا محمد سرہ شروع شہ۔ داسورہ ددے حصے حاصل دے بیان سلطنت یعنی پہا تخت دبا دشاہی باند باری تعالیٰ پچیلہ دے۔ او چاتے شہ شہ نہ دے حوالہ کرے۔ ددے خلور و حصو بیان امام ربانی صاحب دحضرت علی کرم اللہ وجہہ نہ نقل کرے دے۔

وینذ الذین قالوا اتخذ الله ولداً - لم - اعادہ بعد عہد دہ برائے بیان مندرلہ۔

ام حسب ان اصحاب الکھف والرقیم - ۹ - داولے شہجے جواب دے رقیم غارتہ وائی نو اصحاب کھف اور رقیم یودی - یا د رقیم قصہ پہ حدیث کہنے دہ چہ ہغہ درے کسہ پہ غارتہ بند شوی وہ - او ہغو خیل خیل عمل باری تعالیٰ تہ پیش کما و آزاد شو داقصہ مخبئے تلیدہ - یا رقیم مشتق دے د رقیم نہ یعنی بادشاہ ددوی نومو نہ لیکلی وہ۔

من يهد الله فهو المهتد ومن يضلل فلن تجد له وليا مرشداً - ۱۰ - یعنی چہ شوک و وائی چہ د نورا وختہ دباری تعالیٰ تصرف و ددوی پہ کہنے صیغ دخل نہ وہ نو دغہ ہدایت دے او چہ شوک ددوی تصرف تا بتوی نو گمراہ شو۔

قال الذین غلبوا علی امرهم لننخذن علیہم مسجداً - ۲۱ - حکای ابن جریر فی القائلین ذلک قولین (۱) احدھا انھم المسلمون والثانی اهل الشریک منهم فاللہ اعلم۔ والظاہر ان الذین قالوا ذلک هم اصحاب الکلمۃ والنقوذ ولكن هل هم محمودون ام لا فیہ نظر لان البنی صلی اللہ علیہ وسلم قال لعن اللہ الیہود والنصارى اتخذوا قبورا بنیاء هم د صالحیہم مساجد - یحذروا فاعلوا وقد روینا عن امیر المؤمنین ع

الباقیات ۲۶  
توصیف جمال  
متعلقہ وہ  
یعنی شوبہ باقی دے  
نوی فرماؤ بکبر  
خیل تبسع ولا حول  
ولا قوۃ الا باللہ دی  
اخر جلالکم وکرم  
روحہ العالی منہ  
حاشا غارتہ  
نوی فرماؤ پر چہ  
چہ بادی تم میرا  
دکری او ہغہ  
وائے ہاشا واللہ  
لا قوۃ الا باللہ نو  
دغہ بکری باری تم  
دھن نہ آفت تر  
مکرم روح منہ  
جمع المؤمنین ۴۱  
بمیر قلزم او میر ارزق  
یا نور اقوال  
دی روح منہ  
فقال لصاحبہ  
اسم الشریک  
قطر و ص و  
اسم المؤمن  
یہود ۱۰



وَعَلَىٰ هَٰذَا - اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ بِمَنْعِیْ مِنْ غَیْرِکَ وَبِقُوْلِیْ بِتَوْرِ مَعْرِفَتِکَ اَبَدًا یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اِیُّهَا اَلْقَیُّوْمُ  
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْأَلُکَ اَنْ یَّجْعَلَ عَلَیَّ بِتَوْرِ مَعْرِفَتِکَ اَبَدًا یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ

ابن الخطایہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ انہ لما وجد قبر دانیالؑ فی زمانہ  
بالعراق امر ان یحیی عن الناس وان تدفن الرقعة التي وجدوها  
صندہ فیہا شیء من الملاحم وغیرہا - (ابن کثیر: ج ۳: ص ۷۷)

و یقولون سبعة وثامنهم کلیمہم - ۲۲ - اقول صحیح دے  
او ابن عباسؓ صاحب وائی چہ الاقلیل کہنے زہیم او دوی او وہ دی  
او اُنہ نے سپے دے ٹککہ چہ دے قول باری تعالیٰ تردید نہ دے  
کہے یہ رجما بالغیب سرہ او دے مخکے قول نو رد شوے -

او بل قال قائل منهم - ۱۹ - نہ یو او دے قالوا لبثنا نہ درے  
او دے قالوا ربکم نہ درے معلوم شو مجموعہ او وہ شو -

فلا تمار فیہم الامراء ظاہر - جگرہ یہ حق دے دوی کہنے  
مہ کوہ چہ مرہ دی یا نہ او پہ کوم ٹٹائے کہنے دی ٹککہ دا جگرہ  
بے فائدے دے وہ - البتہ ظاہر جگرہ کوہ - یعنی کہ چا دویتہ  
غیب دان یا کار ساز او وہ او وایہ چہ نا غیب دان کار ساز  
نہ دی بلکہ فتیۃ یعنی ہلکان دی او کہ چا دے دوی تو ہین  
کا وہ نو ورتہ وایہ چہ غلط شوے - امنوا ہر بہم - ۱۳ -

ولبتوا فی کہفہم ثلاث مائۃ سنین وازدادوا تسعا - ۲۴ -  
یعنی قبری کلونہ درے سوہ او نہ وہ - او شمسی درے سوہ  
وہ (عثمانی)

ابن عباس صاحب فرمائی چہ و اباری تعر قول د خلقو نقل  
کہے دے نو ٹککہ پے باری تعر رد او کہ یہ - قل اللہ اعلم سوہ  
مولانا اشرف علی صاحب فرمائی چہ باری تعالیٰ خو پہ - قل  
ربی اعلم بعد تہم - ۲۲ - سرہ رد کہے دے نو دلتہ خد رنگہ  
رد کیہوی -

فوجدوا عبدا من عبادنا - ۲۵ - دا خضر علیہ السلام وہ  
خضرے لقب دے او نوم نے بلیا دے او کینہ ابو العباس وہ  
رہا تہم ص ۳۱

موسیٰ علیہ السلام  
سوال او کہ وہ  
اے اللہ مجاہ قبر  
بیت المقدس نہ  
نزدے کہے  
او دے عین بیت  
المقدس سوال  
نے او نہ کہہ  
چہ خلق پے  
گمراہ نہ شی  
رجاری ص ۲۸  
نبی علیہ السلام  
فرمائی اللہم  
لا تجعل قبری  
و ثنا یعبد  
نوحکہ و انبیاء  
او دے اصحاب  
قبر و مستور  
دی سلطان  
قلادون صلی  
گنبت خضر  
لہ جو کہے  
دے ۲۶  
وہوا پرست  
وہ راہ سنت  
ص ۱۲  
دکوم مسجد  
نسبت دے تبرک  
چہ اولیاء تہ  
کیکی پہ خضر  
موت مکرہ  
دے ٹککہ چہ  
پہ عبادت کہنے  
توجہ راہی  
غیر اللہ تہ  
رکایان و لیاء  
مولانا اشرف علی  
نو ٹککہ شاہ  
اصحی صاحب  
پہ خضر مسجد  
کہنے موت نہ  
کو لوچہ خضر  
رہا تہم ص ۳۱



مثل البیوة النبیة ۲۵ - اهل دنیا کا فریضہ مفتی ۳۲۰ : روز و شب در زق زق و بقی و بقی اند - رومی

من ابناء الملوك (نبراس) قال عليه الصلوة والسلام انما سمى خضرا لانه اذا جلس على فردة فاذا هي تهتز من خلقه خضراء (بخاری)

دینی علیہ السلام پہ وفات کینے ہاتھ دوی (السلام علیکم اہلبیت ورحمۃ اللہ وبرکاتہ) ان فی اللہ عزاء من کل مصیبتہ - قال علی کرم اللہ وجہہ ائدروا من هذا وهو الخضر (مشکوۃ ص ۵۵)

دیر علماء و صلحاء وائی چہ خضرؑ ژوندے دے او بعضو خو لیدلے دے - امام بخاری، امام ابن قیم، شیخ العلام، ابن تیمیہ، امام ابن کثیر، امام ابن جوزی وائی چہ خضرؑ وفات دے - او بحر محیط والا وائی والجمہور علی انہ مات - او کا ژوندے دے نو دینی سرہ پہ جہاد و نو تم حاضر شوے وہ - قائمید؛ واذ اخذ اللہ میثاق النبیین الخ - (ال عمران ۸۱) (شیخ سرحد)

خضر یو منصب دے دوی نو ہفتہ لیدلے شوے دے - او اعمال ہم مشکل کیدی - پہ دے مسئلہ کینے چیرے فائدے دے دامئلہ اختلا فی د - (غریب)

استطعا اهلها فابوا ان يضيفوها - ۷۷ - الاستطعام وظيفة السائل - والضیافتہ وظيفۃ المسؤل (روح ج ۱ ص ۱۹ ص ۱) یعنی صداق د دواہ ویو دے او فرقے اعتباری دے - نو پہ دے حدیث کینے چہ (اصنعوا لال جعفر طعاما فقد ائتہم بما یسغلہم) (مشکوۃ ص ۱۵)

الطیبي فرمائی - دل الحدیث علی انہ یستحب للاقارب والجيران تہیتہ الطعام لا ہل المیت و یحمل لہم الطعام ثلاثۃ ایام مدۃ التعزیتہ واصطناعہ من بعید او قریب للناحیات شد ید التحریم واصطناع اہل البیت لہ لاجل اجتماع الناس علیہ بدعتہ مکروہتہ بل صح عن جریر کنا نعدہ من النیاحۃ - او دناٹے پہ حق کینے نبی علیہ الصلوۃ والسلام فرمائی رانا نحتہ اذالم تنب قبل موتہا تقام

دیانے دے ص ۲۰  
جوہر کیم وہ  
شاہ عبد العزیز  
صاحب جوارہ  
مقبورے شاہ  
ولی اللہ صاحب  
حکے چہ پہ دے  
زمانہ کینے دے  
توجہ غیر اللہ  
تہ نہ وہ او  
روستہ داتوجہ  
پیدا شوے وہ ۱۲  
مولنا اشرف علی  
صاحب فرہانی چہ  
دامجد حکہ  
جوہر شوے و  
چہ د صاحب  
کھفہ عیدیت  
خرگند شی ۱۳  
د توحید پہ  
مسئلہ کینے دے  
احتیاط لازم  
دے رغریب  
لہ لکہ کھفہ  
نسبت چہ او  
فاعل تہ  
نوصد ورد  
او مفعولہ  
نو وقوع دے  
(شیخ سرحد)  
اتینا ذرینہ ۱۷  
۲۵  
۷۱ نبوۃ ثلاثہ  
ہود ۲۳۰  
فقال لصاحبہ ۳۱  
نوم د مشرک قلموس  
او د مودہ یہودہ  
دے ۱۲



یوم القيمة وعلیہا سربال من قطران ودرع من حریب (رواہ مسلم مشکوٰۃ ص ۵۷)  
نود دینہ منع دضیا فت اغستل بدعتہ شائع کول دی -

وفی البزازیہ ویکرہ اتخاذ الطعام فی الیوم الاول والثالث وبعد  
الاسبوع ونقل الطعام الی القبر فی المواسم رقناوی دیوبند ص ۷۰

او دعاصم بن کلیب حدیث چہ استقبالہ داعی امرأتہ الخ (مشکوٰۃ ص ۵۷)  
دے حدیث حوالہ دہ یہ ابوداؤد ہلتہ داعی امرأۃ دے (ابوداؤد ص ۷۰)  
او (مسند امام اعظم ص ۲۱۳) کہنے داعی رجل دے -

یہ مقدمہ دے (مسند امام اعظم ص ۷۱) کہنے دی دعاصم بن کلیب  
یہ حق کہنے چہ رہی بالارجاء - دحدیث دبخاری ص ۱۱۵ - دتلبے نہ ماہنام  
ثابتول حماقت دے داخود قبیلے ددوا دی غمجن مریض لرہ - بدین  
عقل و دانش بیاید گریست -

چالیونی تداوے چہ دوہ درے خوشو - ہفتہ اوے چہ  
لطیفہ پنچہ چوہے - نوہفتہ ورتا اوے چہ چوہے دکوہ  
راغلے - ہفتہ ورتا اوے چہ داخوہما مقصد دے - نو دغسے ماخام  
د بدعتی مقصد دے - (مولانا عبد الغفور صاحب)

فكانت لمساكين - ۷۹ - سمو مساكين لزمانتهم اوان السفينة  
لم تكن ملکا لهم (روح)

فكان ابواه مؤمنين - ۸۰ - اسم الملك جالندی ابن کرکر بنجیرہ  
اندلس اول الرجل افسد فی البحر کالقابل فی البر واسم ابیه کازبرا  
وامہ سہوا (روح)

وكان تحته كنز لهما - ۸۲ - عن الحسن هولوح من ذهب  
مکتوب فیہا ربسم الله الرحمن الرحيم عجبت لمن يؤمن کیف یحزن -  
عجبت لمن یوقن بالموت کیف یفرح - عجبت لمن یعرف الدنیا کیف یطمئن  
الیہا - لا اله الا الله محمد رسول الله (ابن جریر)

وما فعلته عن امری - والجمہور علی ان الحضرة بنی وکان علمہ

لہ یوانضاری  
بنی علیہ السلام  
لرہ دعوت  
کچھ وہ نو  
انضاری یہ  
موقع نہ وہ  
نوبت کدھ  
سر پہ نہی  
علیہ السلام  
پسے اولیہ  
نوحہ کہہ  
روایت کو کہی  
راخی استقبال  
داعی رجل  
وداعی امرأۃ  
وداعی امرئہ

فیج سرحد

اما الغلام

اسہ بیس

بخاری ص ۲۲

خلان دوم

نہ چہ بلتہ

پکچہ نقصان

نہ وہی نوجان

دے

سہ خضر بنی

وی نوہفتہ

داکاروند یہ

وحی سہ

کری دی او

سہ ولی وی

نوپہ قیاس

کامقن سرہ

بدے کہی

وی نوہفتہ

سابقہ یہ

قیاس او

یہ دلیل ظنی سرہ پکچہ تحقیق حائر وکرتما فنی



معرفة بواطن قد اوحيت اليه وعلم موسى الاحكام والفتيا بالظاهر  
 (بحر محیط) نودغه کاروندے کپی وہ پہ وحی سرہ اوکھ وی وی نو  
 دغه کاروندے کپی دی پہ المہام سرہ اوپہ ادا یا نو سا بقو و کپے تخصیص  
 و نصوص پہ المہام سرہ کیدے شو نو پہ دین و محمد صلی اللہ علیہ  
 وسلم کپے رتھا نو ی) او خلاف و موسیٰ و وعدے نہ جائز وہ حکمہ چہ  
 بد چاتے تھے خہ نقصان نہ رساؤ رتھا نو ی)

وليسئلو نك عن ذي القرنين - ۸۳ - وجب القطع بان المراد من  
 ذي القرنين هو الاسكندر الرومي المقدم بالفئ سنة عن الاسكندر  
 اليوناني المشرك القاتل للدارا ووزيره ارسطاطاليس ووزير الاول  
 الحضرة (روح) پہ نظام الدین صاحب باند پہ سکندر نامہ کپے اشتباہ  
 راغلے دہ ددواہ وہ حق کپے رنقیب احمد شارح سکندر نامہ)

قالوا يا ذا القرنين ان يا جوج وما جوج مفسدون في الارض - ۹۴ -  
 اخيره زمانه كپے بہ کفار یو طرفتہ شی او مسلمانان بہ بل طرفتہ شی  
 مہدی ۴ بہ پیداشی دے حسنی او حسینی سید دے - پہ خوئی  
 او شکل کپے دہن سرہ مشاہدے نوم تے محمد او د پلار نوم تے  
 عبد اللہ دے - دہغہ سرہ بہ کرھا بیعت اوشی - پہ مقام ابراہیم  
 کپے بیا بہ شام تہ لارشی نو عیسیٰ علیہ السلام بہ نازل شی داسمان  
 نہ - ددہ وزارت بہ کوی بیا چہ مہدی وقات شی نو عیسیٰ علیہ السلام  
 بہ خلیفہ شی او دجال بہ ددہ دلا سہ مردارشی - دجال یوہ لو یہ  
 فتنہ دہ ہر پیغمبر تے نہ خپل امت یرہ ولے دے - ددہ پہ جبین  
 لیک دی، ک، ن، ر، یوہ ستر بردے تے باتہ او بلہ تشہ دہ - ابن  
 صیاد شبہی دجال دے نہ عین دجال - دحدیث نہ دامعلومیزی - بیا  
 بہ باری تعالیٰ یا جوج ما جوج را او باسی - او عیسیٰ علیہ السلام پہ سرہ  
 دملکرو کوہ طور تے دایو خاص قوم دے - روسیان چینیان ہم شبہی  
 یا جوج ما جوج دی نہ عین دوی - بیا بہ دعیسیٰ علیہ السلام پہ خیر و سرہ

۵  
 اے کل از چہ  
 باکلان آمینہ  
 تو مگر از شیشہ  
 روغن ریختہ  
 انصبا ۱۲  
 دا اولہ حصہ  
 د رکوع دہین  
 اولیلہ شفیع  
 قہری نہ دی  
 نوجبات چہ  
 دومہ قصہ کہ  
 پہ طریقہ اولی  
 سرہ شفیع قہری  
 نہ دی  
 قل یوکان الخ ۱۳  
 دا دومہ حصہ  
 دہ د رکوع چہ  
 غیبیان صفی  
 باری تعالیٰ دے  
 فہ خضر نو  
 سکندر پہ  
 طریقہ اولی  
 سرہ کار ساز  
 نہ دے او نہ  
 شفیع قہری دے  
 کار سازی بنو  
 پہ غیبیان سر  
 متفرع دہ ۱۴











ان منکم - ۳۱ - قال لا يموت لمسلم نَفْسُهُ من الولد فیلج النار الا غلطة القسم - مشکوٰۃ ۳۱  
جبار شقیہ - ۳۲ - ہمارے برسرِ مرغان ازین شرف دارو کہ استخوان طوڑے نیاز آرد -

دائجیل لو قانہ معلومیڈی چہ عیسیٰ علیہ السلام د بیت اللحم کلی پہ غوجل  
کینے پیدا شوے دے - او د قرآن نہ معلومیڈی دور دراز مکان کینے د  
خرا د وئے دلائل پیدا شوے دے - د حقانی والا جواب کوی چہ د  
قصیا معنی دور و دراز نہ دہ بلکہ یو طرف دے - او دا ثلثہ محالہ دہ چہ  
د کرمی پہ وخت تھاروی د خرماد وئے دلائل دے خلق تھری -  
سریا - ۳۴ - چینہ یا سردار دواہہ معانی صحیح دی - ابوالکلام  
آزاد وائی چہ معنی رے سردار دہ ٹکے چہ فریاد دمریم د دے  
د تندیٰ نہ خونہ وہ - لیکن -

ہا مارہہ پیدار  
کینے حکم مینہ  
دے چہ ہر  
خوری او  
مرغان نہ  
آزادی -

فکلی واشربی - ۳۶ - تہ ظاہر معلومیڈی چہ د سری معنی چینہ  
دہ - یعنی دادا سے با برکتہ بچے دے چہ اوچہ زمکہ کینے چینہ پیدا  
شوہ او د اوچے وئے نہ بار پیدا شو - (عثمانی)  
نذرت للرحمان صوما - پہ دغہ زما نہ کینے پہ روڑہ کینے امساک  
وہ د مفطرات ثلثا ثوونہ او ہم د خبر و نہ - لیکن بنی علیہ الصلوٰۃ  
والسلام منع کرے دہ د صوم الصمت نہ - چہ صمت د شعائر و د  
روح نہ او گنری -  
ابو بکرہ دا خلب شو پہ یوہ بنجہ چہ نذرے کرے وہ چہ خبرے  
بہ نہ کوم نو ورتے او وے چہ اسلام دا خبرہ ختمہ کرے دہ  
پس خبرے کوہ (روح)

اسمع بھم وابصر - ۳۸ - پہ نذر د سبویہ صار وا ذا سمع  
پہ نذر د اخفش صیر ہم د اسمع -  
وما اسمعہم پہ نذر د سبویہ ائی شئی اسمعہم - او پہ نذر د  
اخفش الذی اسمعہم شئی عظیم -

ابراہیم - ۴۱ - پہ سریانی کینے معنی رے اب راحم دہ -  
وکان رسولاً نبیا - ۵۱ - عام مفسرین وائی چہ د رسول  
او د بنی پہ درمیا ن کینے عموم او خصوص مطلق دے -







الرحمن علی العرش استوی (۵) علی الشافی عن الاستواء فاجاب "مفت بلا تشبیه و اتهمت نفسی فی الادراک  
وامسکت عن الحوضی کل الاماک (۱۲) توریم مرشح (۱۳) (۱۴) وہ چہ معنی بعیدہ اغتے شوے وہ  
چہ استقر در  
سره دلوار سو  
کہ معنی قریب نہ  
رس، یا استعارہ  
تمثیلیہ وہ فافہم  
-----  
فلاتأخذ بالحیثی  
رسو، اما لاخذ  
دوئی القیض کیا  
یفعلا المغاربتہ  
ومخنتہ الرجال  
فلم یجہ احد  
فتح القدیر  
قال خالفوا  
المشرکین او فر  
اللی واحفوا الشو  
شکوہ ص ۳۱  
کان ۳ یاخذ من  
لحیتہ من طولها  
وعرضها شکوہ  
ص ۳۱

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

### ۲۰۔ سُوْرَةُ طه مَكِّي دے۔ ۲۵

\*\*\*\*\*

قبل واقعہ بعد مریم - زمانہ نزول و حضرت عمرؓ و اسلام  
نہ ٹھکنے نازل شوے دے۔

ہر جگہ چہ مسئلہ توحید و شبہات نہ پاکہ شوہ نو اوس  
لے یہ بہا درئی سرہ رسوہ لکہ موسیٰؑ پہ سورہ مریم کہنے وہ  
لا یملکون الشفاعتہ - ۸۷ - دللہ فرمائی لا تنفع الشفاعتہ - ۱۰۹ -  
ایات توحیدی - دے ثمرے - ایات تشجیعی باقی  
دلیل نقلی تفصیلی و موسیٰؑ نہ یہ اخیر کہنے امر مصلح  
دے۔

ربط

خلاصہ

ط ای شخص مخاطب کقولہ دعوت بطرفی القتال فلم یجب  
ابن عباسؓ فرمائی داعشی زبان دے معنی وہ یا محمدؐ۔

قصہ  
بنی علیہ الصلوۃ والسلام پہ صفا بانڈ و توحید دعوت  
ورکو و او ابوجہل ورتہ کٹھن کول - نو حمرہ صاحب  
وینجے دا قصہ حمزہؓ صاحبہ تہ اوکرہ - نو دہ بنی علیہ الصلوۃ و  
السلام تہ اووے چہ ذہ دھعہ نہ بدل اخلم - نو بنی ورتہ اووے  
چہ تہ خوہم کافرے نو دے مسلمان شو - او ابوجہل تہ لے دھعہ  
تہول کٹھن اوکرل - ہعہ دعوت تیار کہ او دینی علیہ الصلوۃ  
والسلام و سرکارہ لے لوئے انعام پیش کہ یعنی ذرا و خان  
اوزرا و قی سرہ زر - نو عمر صاحب دے انعام کپارہ روان شو  
عبد اللہؓ مسلمان ورتہ اووے چہ دا ارادہ دے کرا نہ وہ - نو  
دہ ورتہ اووے چہ تہ ہم صحابی محمدؐ لے نو عبد اللہؓ ورتہ اووے  
چہ ما سرہ خہ کوئے ستا اوئے سعیدؓ او خورفا طہم مسلمانان

وکان ابن عمر اذا  
ج او اعقر قبض  
عل لحیتہ فضا  
فضل اخذہ  
بخارجہ ۲ ص ۱۷  
فعل دھو ای  
تقصید و فعل  
کہ بنی علیہ السلام  
ر غریب  
پہ کہ کیرہ کہنے  
قینی کول لہ  
تو ایک کنڈل بدعت  
اعتقاد دے  
او کہ عذاب یکے  
کثر تو عذاب  
کفر یلوند کم دے  
مفتی کفایت اللہ  
صاحب ۱۲ ص ۱۷  
رسا کل سا کل  
ص ۱۷  
و اگر کہ شعلت  
نہا کسرم علی اللہ  
علیہ وسلم کوئے  
مقدار مقرر نہیں کہے ۲ دوسری جگہ ص ۱۷  
بیدار مفاوت راہ از کلمات تا بیکجا ۱۲

ہر جگہ سے نزویک کہہ کہ دارم چھوئے یا بڑے ہونے کو کوئی خاص فرق واقع نہیں ہوتا۔



شوی دی عمر صاحب درپسے روان شو۔ دروازہ بند وہ اودوی تہ خبا  
صاحب سورۃ طہ نوستہ۔ دہ دروازہ اووہلہ نوخیاب صاحب پتہ  
شو۔ خیلہ خورا اووینے دواہہ اووہل۔ نو بیائے ترس رائے۔ نو  
اوئے چہ تا سوختہ ویل نو ہغہ صحیفہ ورتہ فاطمہ پیش کرہ۔ نو  
دہ اودس اوکرہ اوئے لوستہ نو دایمان محبت تے پیرہہ کتبے پیدا  
شو۔ نو اوئے وئے چہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام چہ تہ دے۔ زہ  
خو مسلمانیزم۔ نو خیاب صاحب راووت اودہ تہ بشارت ورکہ  
چہ پرون بنی علیہ الصلوۃ والسلام دعا کرے وہ چہ اللہم اید  
الاسلام باحد العمرین۔ مبارک شہ دعا ستا پہ حق کتبے منظور شہ  
دہ اوئے چہ بنی کوم کھائے دے نو ہغہ اووے چہ دارقم پہ کور  
کتبے دے نو دے روان شو سرہ دویتلے تورے نہ نو بنی علیہ الصلوۃ  
والسلام ورلرہ مخے تہ رائے۔ چہ اے عمر خویہ کا اسلام دشمنی کوئے  
نو دے مسلمان شو۔ نو مسلمانا نو نعرہ تکبیر بلندہ کرہ۔ اوخلوخت  
مسلمانان پورہ شو۔ اوحریم تہ راغلہ اوچہرا نمازے ادا کرہ  
او جمیل ابن معمر قولہ مکہ معظمہ کتبے اعلان اوکد دہہ کا اسلام  
نو خلق دوی پسے راغلہ چہ کور ورلرہ سستی کری نو مخے لا ورلرہ  
رائے عاص بن وائل اودوی تہ اوئے چہ پیرتہ مخی نو خلق  
واپس شو۔ (تاریخ الاسلام ص ۱۰۱)

قال ہی عصای التوکؤ الخ - ۱۸ - ذکر کول دمسندالیہ اود  
منافعو بسط الکلام دے حکم اصغا مطلوب دہ - (عام)

اوشیخ فرمائی تفصیل د سوال معاد فی الجواب دے -

وفتناک فتونا - ۱۰ - حج م ک، تالرہ د قسما قسمہ تکلیفو نو نہ  
قتل دیکو - بحر - قتل د قبطی - اجرت د نفس - ضد الطریق - ضد الغم  
لیلۃ مظلمہ - وکان ابن عباس یقول عند کل ہذہ - ہذہ فتنۃ باین  
جبر - ثم جئت علی قد ریموسی - خدا کے دینے کا موسی سے پوچھے احوال کہ

عن یحییٰ قال  
کنا عندما ک  
بن انس لجام  
رجل وقال  
یا ابا عبد اللہ  
الرحمن علی  
عروش استوی  
کیف استوی  
طاهرہ راسہ  
ختم علاۃ الرضا  
قال الاستواء  
غیر مجہول و  
الکیف غیر معقول  
والایمان بہ و  
والسوال منه یوم  
وما اراک الذ  
مبتدئا ثم امر  
بہ ان یمرح  
احسن للفقہاء  
فی شأن الشیخ  
لا ستادی مودنا  
لطافت الرحمن  
مشہور بہ  
رائیال مولوی  
صاحب



والقیت علیک بحبہ منی ۲۹ علی بن حسینؑ خلقوا لاروکیۃ جبراسودۃ نوحا اووے داخوکر دے  
فوزرتق اووے ۱ ہذا الذی تعرف البطماء و طابیتہ ۳۱۴ و البیت یعرفہ والجل والحرم - دعاء المصنف

فکذب وانی  
۵۶ عن ابی  
هريرة قال قال  
رسول الله صلى  
الله عليه وسلم  
كل امتي يدعون  
الجنة الا من ابى  
قيل ومن ابى  
قال من اطاعني  
دخل الجنة  
ومن عصاني  
فقد ابى رواه  
البخاري بحواله  
مشکوۃ ص ۱۲۷  
جمع وازرق  
ده افعل  
صفتی قیاسا  
جمع کیدی  
پہ فعل باندا  
رشافیہ  
اذا وحینا ۳۸  
اجہام یراد بہ  
تعظیم الامیر  
تسمیٰ مسمی  
۳۶  
کما یأول  
وی دھقکنا  
نہ چہ حنا  
دے - فوستا  
دکرم نہ بنو  
امید وایم  
عذب مرکوبہ  
دعند دپارہ  
رافلہ نیم  
متاد بارت  
قورنہ وریف  
یم

آگ لینے کو جائے پیری بلجائے -  
وفیہا نعید کم - ۵۵ - دپچی پہ نطفہ کینے د قیر د هغه نہ خاورہ  
ملا ویکلی - (معارف)  
ولا یفلح الساجر حیث اقی - ۶۹ - ای حیث کان - د آتی معانی دی  
راتلہ - قریب - هلاک - کان - (امام افریقی)  
قال بصرت بما لم یبصر وا الخ - ۹۶ - را، ما اولید هغه شے چہ دوی  
نہ وہ لیدلے - چہ د جبریل د اسپ د چنے لاند پہ سبزی توکیدہ - پس  
ما و اعستہ یوموتے د خاورے د اثر د خافر د رسول نہ چہ جبرائیل د  
پس دام اچولے دغه موتے خاورے پہ نم د عجل کینے (عام)  
۳، ما معلوم کہ هغه شے چہ دوی نہ وہ معلوم یعنی عجل تیارول  
ما اوکد لہ متا بعت د موسیٰ پیام پر بخودہ (مولانا آزاد)  
ان تقول لا مساس - ۹۷ - دا اصل دے پہ ہجران د اهل بد عو  
کینے (قرطبی)  
زرقا - ۱۰۲ - الا بدان - یاشین سترکے - اوشن سترکے پہ نزد  
دعر بو بدے دی - حکہ دعر بو رومیان دشمنان دی اوکد هغوی سترکے  
عمرما شنے دی روح -  
عزما - ۱۱۵ - النیة بالمجد فغوی - ۱۲۱ - عن مطلوبہ وهو  
المخلو فی الجنة رحل، ولا تمدن عینیک - ۱۳۱ - د دینہ معلوم شو  
نظر بر قدم - د صوفیو عجیبہ الفاظ دی - سفر د وطن - خلوة در انجن  
با هغه بے هم - دل بیارتن بکا د -  
من اصحاب الصراط السوی ومن اهتدی - ۱۳۵ - را، هم الذین  
کم یضلوا اصلا کالبنی ۳، هم الذین سبق لهم الکفر ثم اسلموا -  
۴ - ۲ - ۶ - تمام شو سورة طه بفضلہ تعالیٰ دکرہ و عظیم سلطانہ -  
اگر خلاص محالست زان گنہ کہ مر است بدان کرم کہ توداری امید واری هست  
عقوبت مکن عذر خواه آدم بدرگاہ توروسیا آدم



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۲۱۔ سُوْرَةُ اَنْبِیَاءٍ مَکِی دے ۴۳

قبل المؤمنون و بعد ابراہیم زمانہ نزول مکی معظمہ دورِ آخری

ربط | یوموسیٰؑ نہ بلکہ تولو انبیاءؑ و تہ توحید وحی شوعے دہ -

خلاصہ | دلائل عقلیہ تفصیلیہ - دلیل وحی - دلائل عقلیہ و دلیل نقلی  
اجمالی اذ انبیاء - مجموعہ دلائل - ع

پہ ابتدا کتبہ دعویہ سورت چہ غیبہ ان خاص باری تعالیٰ دے  
او پہ درمیان کتبہ دمنکرانہ و سوالونو جوابونہ - او اعلان دے چہ د  
توحید نہ خلاف د باغیانہ تحریک دے - او پہ آخر کتبہ اعادہ  
توحید برائے مراعات النظر - ع

لقد انزلنا الیکم کتابا فیہ ذکرکم - ۱۰ - مسئلہ توحید نصیحت  
شہرت، مذکور، مطلوب - تائید : ولوان عندنا ذکران الاولین  
لکن اعبا دالله المخلصین - مصافات - ۱۴۸ - ۱۴۹ ع

لوکان فیہما الہما الخ - ۲۲ - فساد نہ مراد خروج د عالم دے  
د نظام مشاہد نہ او ملازمہ عادیہ دہ (عام)

عثمانی فرمائی چہ اللہ ہر غہ ذات تہ وائی چہ ہر غہ کولے شی تول  
صفات د کمال پہ کتبہ بالفعل موجودی - کن فی کون وی - نوکہ تعدد  
فرض شی - نوہر یونظام نہ شی چلو لے نو معبودان نہ شو - او کہ یو  
چلو لے شی نو ہر غہ بل معبود نہ شو - او کہ دو اہرہ چلو لے شی - نو  
کہ پہ دے موجود بالہ مقابلہ او کبری نو د انظام بہ درہم برہم شی  
او کہ پہ معدوم بانہ مقابلہ او کی نو ہیچ شے بہ وجود نہ رانہ شی -  
مارتو نک بابا صاحب بہ فرمایا چہ بالفرض یو د زید د وجود  
ارادہ او کبری یا عدم - نو پہ عین د غہ وخت کتبہ کہ د غہ بل د خلاف

اقترب للناس  
صلیہم را  
قال ابونواس  
الناس فی غفلتہم  
ورجی المنیۃ  
تظن  
یسیر المرء ما  
ذہب البالی  
وکان ذہابہم  
لہ ذہابا  
یوصحابی دیو  
جو پادہ چہ  
بل صبابی راغ  
نودہ پتوس  
او کہ و چہ  
نن خہ حکم  
راغی دے  
نوحہ ورتہ  
دالیت او  
نوحہ دغہ  
دیوار پیچو  
رقرطی  
اخذت  
وقل متعین  
ینافیقوا  
سلیق الشاق  
کما لقی



ارادہ کو لے شی یا نہ۔ نو کہ نئی کو لے نو اللہ نہ شو۔ او کہ کو لے شی۔ نو یا بہ  
د واپ وپہ اراد و مراد مرتب کیری نو اجماع د نقیضین لازمیری۔ او یا  
بہ د واپ وپہ اراد و مراد نہ مرتب کیری نو ارتفاع النقیضین لازمیری  
او یا بہ د وپہ ارادہ مرتب کیری نہ د بل نو دے اللہ شو نہ ہنہ پل۔

لعلہم الیہ يرجعون - ۵۸ - (۱) یعنی دے غنہ تہ بہ رجوع  
او کی چہ ستا پہ موجود کی کیتہ داکار او شو داتہکم دے پہ ہنہ  
پو دے (۲) یا بہ د ابراہیم دین تہ رجوع او کی کلہ چہ عجز د معبودانو  
خپلو معلوم کی۔

قلنا یا نار کوئی الخ - ۶۹ - کلہ چہ ابراہیم تہ تہال کیتہ کینا و  
نوا ابراہیم د او وے "لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الْمُلْكُ  
لَا شَرِيكَ لَكَ" یعنی داکار ستا دے۔ نو جبریل باری تعالیٰ تہ د  
دہ د نجات در خواست او کہ نو باری تعالیٰ ورتا او وے چہ تہ تہ  
املا د او کہ نو جبرائیل حضرت ابراہیم علیہ السلام تہ او وے  
چہ "الک حاجتہ" نو ہنہ ورتہ جواب ورتہ "امّا لیک فلا"  
نو جبرائیل او وے "فاسئل ربک" نو ہنہ او وے "حسبی من سؤالی  
علمہ مجالی" نو او وے کلزار شو۔ نو مروتا ورتا او وے چہ ستا ہنہ  
تیزی خہ شوہ؟ نو او ورتہ جواب ورتہ چہ تیزیم خودا د خدا  
حکم دے چہ تہ سیزہ۔

ففہمئذھا سلیمان - ۷۹ - بیڑ و فصل او خوب او قیمت د بیڑ و  
او د فصل ہلاک شوی برابر وہ نو داؤ د علیہ السلام حکم او کہ و  
چہ بیڑے د فصل د خاوند شی۔ سلیمان او وے چہ د بیڑے مالک بہ  
فصل سنبالوی او بیڑے بہ د فصل د مالک سرہ مرہن وی چہ فصل  
خپل حد تہ او رسید نو بیڑے بہ واپس شی خپل مالک تہ۔ د سلیمان دلیل  
استحسان وہ او د داؤد قیاس وہ (عثمان)  
باری تعالیٰ فرمائی سلیمان تہ فہم ورتو نما کارنامہ دہ (شیخ)

قرطبی والاولہ  
چہ حکم د سلیمان  
علیہ السلام  
ناسخ وہ د  
حکم د داؤد  
علیہ السلام  
اد دواہ  
حکومت پہ  
وٹی سرہ  
دو ۱۲



وایوب اذ نادى ربه - ۸۳ - یعنی ایوب خود باری تعالیٰ سے حاجت غوختہ -

## دعوات المکروبین

(۱) ایوب علیہ السلام فی المرض - رب انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین (۸۳)  
(۲) زکریا علیہ السلام - رب لا تذر فی فردا وانت خیر الوارثین (۸۹)  
(۳) یونس علیہ السلام فی بطن الحوت - لا اله الا انت سبحنک انی کنت من الظالمین (۸۷)

(۴) ابراہیم علیہ السلام حین اللقاء الی النار - لا اله الا انت سبحنک  
لک الحمد ولک الملک لا شریک لک -

(۵) یوسف علیہ السلام فی الحبس - یا صریح المستصرخین ویا غوث  
المستغیثین ویا مفرج کرب المکروبین قد ترى مکانی وتعلم  
حالی ولا یخفی علیک شیء من امری -

(۶) آدم علیہ السلام - ربنا ظلمنا انفسنا وان لم تغفر لنا وترحمنا  
لکونن من الخسیرین (اعراف: ۳۲)

(۷) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - اللہم رحمتک ارجوا فلا تعلنی  
الی نفسی طرفۃ عین واصلح لی شانی کلہ لا اله الا انت -

دامونہ دہ - یعنی قول غتہا ن دباری تعالیٰ نہ حاجات غواہی  
تک کہ چہ واللہ الغنی وانتم الفقراء (محمد: ۳۸) حاجت مند بہ پہ  
دعا کیے خیل حاجت تہ اشارہ کوی -

فائدہ :- چہ دعا کوی نوداہہ وائی مثلاً رب انی مسنی الضر  
نوپہ ضر سرہ بہ اشارہ اوکی خیل تکلیف تہ - نوپہ ذہن کیے راجی  
چہ تکلیف خود سری دخیل لاسکتہ دہ - تائید و ما صابکم  
من مصیبتہ فبما کسبت ایدیکم (شوری: ۳۰) نودے بہ بیادخواست  
اوکوی چہ وانت ارحم الراحمین - یعنی اے مولا ذہ غولت نہ د  
خیل عمل فیصلہ نہ غواہم اے اللہ تجا سرہ درحم معاملہ اوکرہ -







خبر الدنیا - ۱۱ - دکتبرین دنیا صبح، صوفیان - دین صبح - شامین دوسرا خراب - علماء حق دوسرا صبح  
حکایت اولیاء ص ۳۴ ج ۲۲

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

### ۲۳۔ سُوْرَةُ حَجِّ مَدَنِي دے ۱۰۳

بعد النور وقبل المنافون - اولیٰ خلیفہ نشئت الیالوفا د مکہ  
معظمیٰ پہ آخری دور کینے اویا بقی سورة د مدینہ منورے پہ اول  
دور کینے نازل شوے دے -

ربط | پہ سورة انبیاء کینے فرمائی وہ چہ غائبانہ حاجت صرف  
نہ خواہے دلالتہ فرمائی چہ دے نذر و نیاز ہم صرف و باری تع  
کوئے - نوہلتہ نفی د شرک فی التصریف اودلتہ نفی د شرک فعلی دہ  
نودا سورة د ما قبل د پارہ تتمہ شوہ -

خلاصہ | پہ دے سورة کینے د وہ حصے دی - پہ حصہ اولہ کینے  
نفی د شرک فی التصرف دہ - پہ دے کینے د وہ دلائل  
عقلیہ دی - پہ د ویمہ حصہ کینے نفی د شرک فعلی دہ - پہ دے  
کینے یو دلیل نقلی دے - د دواہ و حصون بعد اعلان چہا د  
دے - سرہ د اعلان فتح نہ بیا اعادہ دہ د دواہ و حصو - پہ  
درمیان کینے د منکرانہ نہ منلو وجہ دہ - اویو پہ کینے مثال دے  
چہ د ہفہ تعلق دے د دواہ و حصو سرہ - پہ آخر کینے اعادہ  
مضامین سورة دہ -

یوم ترونها تڑھل الخ (۱) داکار پہ قرب د قیامت کینے پہ وی  
کلہ چہ اسرافیل علیہ السلام پوکے شروع کی پہ شیلی کینے - نو د  
حاملہ او مرضع نہ حقیقی حاملہ او مرضعہ مراد دہ -

(۲) یا دا واقعہ د قیامت دہ نو مراد دادے کہ مرضعہ دے  
او حاملہ دے نو حمل پہ غور زہ و لے دے او غافلہ پہ دے چہی نہ  
د آیات چہ نازل شو نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام پہ اصحابوہ

عہ المرضع  
منالها ولد  
ترضعہ -  
والمرضعۃ  
منالقتل اللہ  
للمرضعہ - فکل  
مرضعۃ ابلغ  
من مرضع  
فان الرأۃ  
قد تذلل  
عن المرضع  
اذا کان غیر  
مباشراً للرضعۃ  
فاذا التقم اللہ  
لم تذلل عنہ  
الا لانہ هو  
اعظم عندہا  
ابنا قیم ص ۳۴



اولو ستہ پہ غن وہ بنی مصلوق کچھے نو سحر اصحابوؑ حائلہ د نظم  
انتظام نہ کا وہ - نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام اووے داہغہ  
و ریح وہ چہ باری تعالیٰ پہ آدمؑ نہ او فرمائی چہ دوزخ لبکر  
را او باسہ - نو دے پہ او وائی چہ ثورہ ؛ نو ارشاد بہ اوشی چہ  
د زر و کسا نو بنیو کم زر - نو اصحابوؑ او وید چہ دغہ یو پہ شوک  
وی نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام چہ مبارک شئی دغہ یو کم زر پہ  
کفاروی او یو بہ تاسوئے - تاسود و مرہ کم یے لک پہ سپین غوایہ  
کینے تور و یختہ - اوزہ کمان کوم چہ تاسو بہ ریح د جنت شئی - نو  
اصحابوؑ تکبیر اووے نو بنیؑ او فرماید چہ محاکمان دے چہ تاسو بہ  
ثلث د جنتیا نو شئی - نو اصحابوؑ بیا د خوشحالیؑ نہ تکبیر اووے  
بنی علیہ الصلوۃ والسلام اووے چہ محاکمان دے چہ تاسو بہ  
نصف د جنتیا نو شئی -

لہ کہ دے  
طبع د غیر  
د درہ برنجوہ  
بادشاہی  
مبارک شہ  
کہ فقیر دے  
۱۲ ۱۳

کہ دطبع د غیر  
درہ و کرہ  
فقیر عباد مبارک  
شہ کہ بادشاہ  
کے  
۱۰ د غیر اللہ سجدہ

چم کوی نو کافر  
دہ، اللہ لہ  
کوئے مقرر  
کوی نو کافر  
دہ -

د اسلام کار د غیسے د ابتدائے خوف او د انتہائے خوشحالیؑ نہ  
چک دے - تائید : ان مع العسر یسرا ان مع العسر یسرا -

ید عوامن دون اللہ مالا یضرہ و مالا ینفعہ - ۱۲ -

یعنی ضرر نہ شئی رسو لے البتہ بلکہ ددوی ضرر دے فلا تعارض

بین الایتین یعنی - ۱۲ - ۱۳ - (ابیات)

- |                                 |                                       |
|---------------------------------|---------------------------------------|
| جو ٹھہرے بیٹا خدا کے تو کافر    | (۱) کرے غیرت کا پوجا تو کافر          |
| جھکے آگ پر بھر سجدہ تو کافر     | (۲) کو اکب میں مان کر شہ تو کافر      |
| عبادت کرے شوق سے جسکے چاہے      | (۳) مگر مومنوں پر کشادہ بہا رہیں      |
| شہیدوں سے جا جا کے مانگے دعائیں | (۴) مزاروں پہ بجا جا کے نذریں چڑھائیں |
| نہ ایمان بگڑے نہ اسلام جائے     | (۵) نہ توحید میں کچھ فرق اس سے آئے    |

من کان یظن ان لن ینصرہ اللہ فی الدنیا والاخرۃ الخ - ۱۵ -  
دا زجر دے - (۱) دچا چہ تمنا دی چہ امداد د اوند کی د بنی علیہ  
الصلوۃ والسلام سرہ باری تم پہ دوا د وجھا نو - نو او کدہ د کی



رہی چت تہ اوٹھان دہر کی۔ نو بیا ہم اللہ تعالیٰ دہنی علیہ الصلوۃ  
والسلام سرہ امداد نہ بندہ وی رجلا لیں،

فائدہ :- بھکنے حال دہمونا نو وہ اودا حال دہنی علیہ الصلوۃ و  
السلام دے اونی علیہ الصلوۃ والسلام خو بھکنے مذکور دے معنی  
(۲) دچا چہ تمتی : ہ چہ امداد دہر اوند کی باری تعالیٰ دہنی علیہ الصلوۃ  
والسلام سرہ پہ دواہہ جہا نہ نورسئی دہر اوند کی عین آسمان تہ  
اواؤ دہر خیر اولا رک امداد دے بند کی۔ نو اودہر اوی اے ختمولے  
شی فریب ددہ ہنہ شہ چہ دے قہرہ وی چہ امداد دہنی علیہ  
الصلوۃ والسلام دے یعنی نہ شہ بندہ ولے نو ولے ٹھان کپہ  
وی۔ (تھا نوی)

(۳) دچا چہ کمان دے چہ امداد نہ کوی ددہ سرہ خدائے تع  
پہ دواہہ جہا نہ نو اودے غواہی امداد دہر باری تعالیٰ نہ  
اویا دہر غواہی امداد دہر غیر اللہ نہ بیا دہر اودہر چہ کوم ٹھائے  
کپے ددہ کار کیری (بعض) داتھد ید دے نہ تجویز۔ لک

فمن شاء فليؤمن ومن شاء فليكفر (کہف: ۲۹) (غریب)  
(۴) دچا چہ کمان وی چہ امداد نہ کوی ددہ سرہ خدائے تع  
پہ دواہہ جہا نہ اودے تسلیم نہ کوی دہر خدائے تقدیر تہ نو  
اوندہ دہر رسی چت تہ اوٹھان دہر کپہ نو اے دے پہ تقدیر  
غالب کیدے شہ! ہیٹ کلہ نہ۔ نو ولے تسلیم نہ کوی۔ (ابوسعود)  
(۵) دچا چہ کمان وی چہ امداد نہ کوی ددہ سرہ باری تعالیٰ پہ  
دواہہ جہا نہ کپے نو مثال دادے چہ رسی وہ چت تہ او احتمال دہ  
ختو وہ۔ اودہر رسی ٹے غوٹہ کپہ (شاہ عبدالقادر)

یعنی چہ دہر باری تعالیٰ نہ حاجت غواہی نو امید دہر قلیلہ و شہ  
ٹھک چہ باری تعالیٰ قادر او عالم اور حمان او غفور او صبور دے۔ او  
چہ دہر غیر اللہ نہ حاجت غواہی نو احتمال دہر قلیلہ و شہ۔ ٹھک چہ



غیر اللہ " ما یملکون من قطمیر رفاطر: ۱۳) دے۔

(۶) د چاچہ کمان وی چہ امداد نہ کوی ددہ سرہ باری تع پ دواہ  
جہانہ نوا وکدہ دکی رسی چت تداوٹان د مہ کوی۔ یعنی خوک  
چہ د باری تعالیٰ د امداد نہ نا امید شو نو ہغہ لہ حق د زندہ کی  
نستہ - (ترجمان)

(۷) د چاچہ کمان وی چہ امداد نہ کوی ددہ سرہ باری تع پ دواہ  
جہانہ نو ملاحظہ دکی حال د موحد چہ دیر کاروندے کیڑی۔ بیا  
د ملاحظہ کی حال د مشرک چہ د ہغہ دیر کاروندے کیڑی۔ او  
کہ د غیر اللہ پہ لاس کینے کاروے نو د مشرک بہ ہر کار کیدہ  
اود موحد بہ ہیچ کار نہ کیدہ۔ پس اودے کوری چہ آیا ختمولے  
شی تد بیر ددہ ہغہ شے چہ دے خقہ کوی چہ امداد د باری  
دے (حضرت صاحب)

وما أرسلنا من قبلك من رسول ولا نبی الا - ۵۳ -

(۱) اولوستہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام۔ " افرئیتم الات والعزای  
ومنات الثالثۃ الاخرای" (نجم ۱۹) نو شیطان جاری کہ پہ زبان  
د بنی علیہ الصلوۃ والسلام باند " تلک العرائق العلی وان شفاعتہم  
لترتجی" نو حضور صلی اللہ علیہ وسلم خقہ شو نو د آیات مازل  
شو۔ دا توجیہ غلطہ دہ - تائید: وما تنزلت بہ الشیطین - (شعراء ۳)  
فانہ یسلک من بین ید یدہ ومن خلفہ رصدا (جن - ۲۷)

وما هو بقول شیطن الرجیم - (تکویر: ۲۵)

(۲) شیطان بہ سکتات د بنی علیہ الصلوۃ والسلام کینے آوازشاہ  
کہ د بنی علیہ الصلوۃ والسلام سرہ اودائے اووے۔ داہم غلطہ  
دہ - پہ دے کینے رفعہ دامن دہ

(۳) پیغمبر بہ اجتہاد اوکے نو غلطی بہ راغلہ پہ دغہ اجتہاد کینے۔ نو  
باری تعالیٰ بہ اصلاح اوکرہ۔ کہ د ید رد اساراؤ پہ حق کینے



بنی علیہ الصلوۃ والسلام اجتہاد کرے وہ دے دے نوباری تعالیٰ اصلاح  
اولیہ پہ زجر سرہ - انفال ۶۷

۴) پیغمبرؐ پہ اولوستو کتاب نو شیطان د خلق پہ قلوب کو کینے شکوک  
ارتاؤ کرہ نوباری تعالیٰ محکمت واضح الدالت آیات نازل کرہ - کہ

ولا تقولوا لمن يقتل فی سبیل اللہ اموات بل احياء ولكن لا تشعرون (بقرہ ۱۵)

نو شیطان وسوسہ واپولہ خلقوتہ چہ شہداء د خلق و امداد کو ی -

نوباری تعالیٰ او فرما یل چہ - اللہ لا الہ الا ہو (ال عمران: ۲) (غریب)

تائید: ہوا الذی انزل علیک الکتاب - تا - وقود النار - الاعلان ۷۷، ۷۸

تقابل واضح دے (عثمانی)

(تمنی الکتاب) ای قرءہ رتمنی کتاب اللہ اول لیلۃ - واخرہ لاقی

حام المقادر - (ابن کثیر)

۵) تمنا بہ و کرہ پیغمبرؐ پہ اول د دعوت کینے د ایمان د قوم نو شیطان

بہ مائل شوا و وسوسے بہئے واپولے پہ قلوب د خلق کو کینے - نو

خلق پہ مسلمان نہ شو موافق د تمنا د پیغمبرؐ (فیض الباری: ج ۴، ص ۲۱۹)

والذین ہاجروا فی سبیل اللہ - ۵۸ تا ۶۵ - عن ابی حنیفۃ ان

اسم اللہ الاعظم فی الایات الثمینیۃ لیستجاب لقارئہا البتہ (مدارک)

فلاینا عنک فی الامر - ۶۷ - مخالف دے تاسرہ نزاع نہ کو ی

پہ دین کینے او تہ خو - ادع الی سبیل ربک (نوار) نملہ ۳۵

ان الذین تدعون من دون اللہ - ۷۳ - طلب المحتاج من المحتاج

سفه فی رأیہ و ضل فی عقلہ (سجاد)

استغاثۃ المخلوق بالمخلوق کاستغاثۃ المسجون بالمسجون

(ابو یزید بسطامی روح المعانی) -

وجاہدوا فی اللہ - ۷۸ -

(۱) جہاد نفسی - ترک حظوظ -

(۲) جہاد قلبی - ترک تعلق بغير اللہ -

بعدول صفات  
اسماء باری  
ص ۳۴

لہ قبل الذی  
انزل شیطان  
الانس کقولہ  
تعالیٰ والغویہ  
سجدہ ص ۱۲



قال المجاهد  
من جاهد  
نفسه تزوج  
قدر جعنا من  
جهاد الاضغیر  
بافنی اندر  
جهاد اکبر  
(روئی)  
(آهن المتون)  
واپس شو مرتبہ  
دور کی جہاد  
فہ پید اقباع  
دینی سرچہ  
لوئے جہاد  
سورہ - ۱۷

- (۳) جہاد روحی - فنا فی ہستی -  
(۴) جہاد بدنی - لسانی لکھ دعوت الی اللہ - سیفی لکھ غز ۱ -  
قلبی - لکھ نصیف -  
(۵) جہاد مالی - اتفاق فی سبیل اللہ تع -  
ونعم المولی ونعم النصیر -  
دھنہ چا د پاره چہ پدے (اداب عمل او کری -  
ختم شو سورہ حج بفضلہ تعالیٰ  
(۷ - ۶ - ۵ - ۴ - ۳ - ۲ - ۱ - ۰)  
پیشہ پیشہ پیشہ پیشہ پیشہ پیشہ پیشہ پیشہ

| تفصیل    | اسماء ذات | اسماء صفتی | ضمائر بارز | ضمائر مستتر | مجموعہ |
|----------|-----------|------------|------------|-------------|--------|
| ایات ۵۷  | ۳         | ۱          | ۱          | ۱           | ۶      |
| ۵۹ - ۲   | ۱         | ۲          | -          | ۲           | ۱۳     |
| ۶۰ - ۳   | ۲         | ۲          | -          | ۲           | ۱۹     |
| ۶۱ - ۴   | ۲         | ۲          | -          | ۲           | ۲۴     |
| ۶۲ - ۵   | ۲         | ۳          | ۲          | ۳           | ۳۹     |
| ۶۳ - ۶   | ۲         | ۲          | -          | ۲           | ۶۶     |
| ۶۴ - ۷   | ۱         | ۲          | ۲          | ۳           | ۵۳     |
| ۶۵ - ۸   | ۲         | ۲          | ۲          | ۴           | ۶۳     |
| کل تعداد | ۱۵        | ۱۶         | ۹          | ۲۳          | ۶۳     |

اسماء ذاتی ۱۵

اسماء صفتی ۱۶

کل ضمائر ۲۲

مجموعہ ۶۳ مولوی عبدالحسین ناظم نشر و اشاعت و ناظم تعلیمات



# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۳۳۔ سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ مَكِّي دے - ۷۶

بعد الانبیاء وقیل السجدة - زمانہ نزول مکی معظمہ دور متوسط -  
 ربط | دغیر اللہ بلکہ او دغیر اللہ پہ نوم نذر دنیا زخود رکنا ر دوی  
 نور ہم کنندہ کنندہ اعمال کویٰ ولہم اعمال من دون ذلک ہم لہا عملون<sup>(۳۳)</sup>  
 خلاصہ | دلائل عقلیہ - دلائل نقلیہ - دلیل نقلی اجمالی برائے  
 نفی شرک فعلی - پہ ابتدا کتبہ امور دفعیہ عذاب - او  
 پہ درمیان کتبہ اعادہ امور دفعیہ عذاب او طریقہ تبلیغ - او اعلان  
 دے چہ دغیر اللہ بلکہ د باغیا نو تھر یک دے - او پہ اخر کتبہ  
 خلاصہ سورۃ ۵ -

والذین ہم عن اللغو معرضون - ۳۳ - شرک اعتقادی نہ کوی  
 (ابن عباسؓ)

او صوفیہ وائی چہ لغو تعلق دغیر اللہ نہ وائی - دا تعلق یو محبت  
 دے - او بل عشق - محبت یو ہفہ دے چہ سرے محبت د اللہ تع نہ  
 نزد کوی نو دا محبت دغیر اللہ مستحب دے - لکہ محبت د عالم ربانی  
 بل ہفہ محبت دغیر اللہ دے چہ سرے د محبت د اللہ تع نہ لے کوی  
 دغہ حرام دے لکہ محبت د مشرک عالم سرہ - ۳۴  
 (۳) او دریم ہفہ محبت دے چہ نہ سرے لے کوی او نہ لے نزد کوی  
 لکہ محبت د مباحات - دا محبت کمول پکا ردی -  
 او عشق دغیر اللہ ناجائز دے - او چرتہ چہ اطلاق د عشق دا غلے دے  
 پہ اولیاء نو د ہفہ نہ فرط محبت مراد دے - عشق د زہرہ پہ پردہ  
 کتبہ دتنہ وی - او محبت بھر وی د پردہ نہ تا یئد : قد شغفہا حباً  
 (یوسف : ۳۰) او بنی علیہ الصلوۃ والسلام فرمائی کہ ما خان لہ



خلیل یعنی معشوقہ جوہرہ کے نوابو بکرؒ بہ عجا معشوقہ دے۔ لیکن معشوق عجا دباری تعالیٰ نہ غیر نشے۔ (مشکوۃ ص ۵۵)

عشق دغیر اللہؐ یو کسی دے ددہ وجوداودوام دواہرہ حرام دی اوئل غیر کسی دے ددہ دوام حرام دے رطرقا ازالہ عشق غیر اللہؐ (۱) تصور قیامت چہ باری تعالیٰ بہ وائی چہ اے احقہ دچاسرہ دے محبت کرے وہ اوزہ دے پرے لیجے وم۔

قصہ مولانا  
عشق اسم اود  
شاکر د۔

(۲) مطالعہ کتب چہ پکینے تعلق داللہ تع مذکور دے۔  
(۳) مجلس دعالم ربانی چہ داللہ دتعلق فضائل بیا نوی۔  
(۴) لا الہ الا اللہ ذر وارہ ویل پہ ضرب باسرہ۔  
فائدہ :- ضرب کینے ثواب کتہل بدعت دے دایو ذریعہ دہ حضور دذہرہ تہ۔

(۵) دادعا ویل اللہم طہر قلبی من غیرک و نور قلبی بنور معرفتک اید۱۔ یا اللہ یا اللہ یا اللہ۔

(۶) قطع تعلق دہغہ معہود سرہ۔

(۷) ادعا ئے جنہ ورسرہ کول۔

نو کہ داطرق ئے مستعمل کرہ او عشق زائل نہ شو۔ او دے پے خفہ وہ نو معد ورددے۔ بنی علیہ الصلوۃ والسلام فرمایؑ من عشق ضعف وصبر وکم ومات مات شہید۱۔ داحدیث پہ جو سند و نو سرہ منقول دے۔

او کہ اذالہ مذکوی اوپے خو خ وی نو خطرہ دسو خاتمہ دہ تائید :

یا محیط الکلیا کھف الوراۃ یا اللہ العرش یا رب الثرا

کن انیس القلب ا ختم لی بخیر انت حبیبی انت کافی لیس غیر

چہ عشق داللہ سبب دے دحسن خاتمہ نو عشق دغیر اللہؐ سبب دے دسو خاتمہ اعوذ باللہ منها (تھا نوی)



سہ مکہ خشاک  
جمع کرمی یو  
چاپریات  
بیا دغہ  
چاپریہ برتاؤ  
کرمی - منہ

البتہ بعض پیرانو خپلو مرید انوتہ د عشق ترغیب ورکریدے  
د پارہ ددے چہ یکسوئی راشی پہ طرف د معشوتے دہو لو تعلقا تو  
نہ - نوچہ ہر گلہ د دغہ معشوتے تعلق ختم شی نو صرف تعلق  
باللہ پہ پاتے شی و هو المقصود - مولانا عبدالغفور صاحب

ثم انکم بعد ذلک لمیتون - ۱۵ - مؤکد ابان واللام او د  
مرکی نہ خوانکا رنشتے - خو غفلت د دوی نازل دے پہ منزلہ د  
انکار د مرکی نہ نو محکہ تاکید او شو پہ آن سرہ - نو کلام  
موافق شو د مقتضی د باطن سرہ د مطول

وقل رب انزلنی منزلاً مبارکاً وانت خیر المنزلین - ۲۶ -  
دعائے اقامتہ - د قل رب پہ محائے یا اللہم وائے -

عما قليل - ۴۰ - بعد زمان قليل جدا - نو عن پہ معنی د  
بعد دے او ما تاکید د قلتہ او قليل صفت دے د زمان -  
معین - ۵۰ - د معن نہ دے نو فعیل شو - یا دعان نہ دے  
نویشان د مبیع شو - معنائے دہ - او یہ جاری - پہ دواہ و  
تقدیر و سرہ -

انما - ۵۵ - ما موصولہ دے د کتابت شاذہ عثمانیہ دے  
محکہ چہ ما موصولہ د ان نہ مفصل لیکلے شی - تمدہم بہ صلہ  
دہ - من حال بیان د موصول دے -  
نسارع - ۵۶ - خیر دے د ان -

والذین یؤتون ما اتوا وقلوبہم وجلت انہم الی ربہم راجعون  
عن عائشہؓ قالت سألت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن  
ہذہ الایات اہم الذین یشربون الخمر ویسرقون قال یتیمایا بنت  
الصدیقؓ لکنہم الذین یصومون ویصلون ویصدقون وہم  
یخافون ان لا یتقبل منہم داجما عت ربانی دے -  
او کل حزب بما لدیہم فرحون - ۵۳ - دغہ جماعت شریانی دے -



### مستکیرین بہ سامرا تہجرون - ۶۷ -

(۱) واپس کیڑی پہ دے حال کبے چہ تکبر کوی پہ قرآن لوستونکی باندے او دے پریدی قصہ کوکثرے - نو مستکیرین حال دے دے تنکون نہ او بہ متعلق دے پہ مستکیرین پورے او سامرا مفعول بہ مقدم دہ د تہجرون د پارہ او تہجرون د ہجرت نہ دے -

(۲) پہ دے حال کبے چہ واپس کیڑی چہ تکبر کوی او قصہ کوی پہ سر د قرآن لوستونکی باندہ او بکواس کوی - نو بہ متعلق شو پہ سامرا مؤخر پورے - او تہجرون د ہجرت نہ دے معنی ئے دہ ہزیان - (راہو سعود)

بذکرہم - اے مذکور - نصیحت - شہرت - د توحید مسئلہ تمتا - تائید؛ لو ان عندنا ذکر من الاولین لکننا عبد الله الصالحین - (صافات - ۱۶۸ - ۱۶۹ -)

پہ تائید  
نمبر ۱۵

وقل رب اعوذ بك من همزات الشیطین - ۹۷ - یعنی شیطان  
الانس سرہ نیک سلوک کوہ او د شیطان الجن نہ امن خواہہ پہ اللہ تعالیٰ  
فلا الشاب بلینہم - ۱۰۱ - یعنی شیب بہ مفید نہ وی - یادایوہ  
موقع دہ او "یتعارفون بینہم ریوس" ۱۵۱، بلہ موقع دہ -  
کالحون - ۱۰۴ - عیس او قطب مترادف دی یعنی او چولی تروہل  
نو کہ ورسرہ قہر وہ نو یسئل شوا وک ورسرہ خفکان وہ نو  
بسر شوا وک ورسرہ غا خونہ بشکارہ کوی وہ نو کلحہ شو -  
تائید؛ و ہم فیہا کالحون - جہنمیان بہ او کی شی نو ذ قوم بہ  
ورتہ ملاؤشی نو دا ذ قوم بہ ئے پہ مروکبے او تخی نو کرم حمیم  
بہ ورتہ ورکبے شی نو برہ شو نہ ہ بہ ئے سرتہ او خیر شی او  
لا نہ شو نہ ہ بہ ئے زوہ نہ ہ شی او کولے بہ ئے د برہ ارتاوی  
شی - فقطع امعائہم - (محمد؛ ۱۵)



قال اخسئوا فيها الخ - ۱۰۸ (۱) اول درخواست (صم مؤ من ۱۰۹)  
 (۲) دویم درخواست (زخرف ۷۷) (۳) اقال اخسئوا دریم دے (شکوہ ۷۷)  
 انفسہم الخ - ۱۱۵ - بھلول دے علی کرم اللہ وجہہ نوسے اولیدہ  
 چہ لوپے نہ کوئے نو دہ ورتا اووے چہ تہ وے لوپے نہ کوئے نو  
 ہغہ ورتا اووے چہ مونز دے لوپو دے پارہ نہ یو نو بھلول ورتا  
 اووے چہ ماتہ وعظ اوکرہ نو ہغہ ورتا اووے -

(ابیات)

اذا الدنيا تجهز بانطلا ق مشمرة على قدم وساق  
 ولا الدنيا باقية لحي ولاحي على الدنيا ببا ق  
 (ہامش عرائش ص ۱۸)

وقل رب اغفر الخ - ۱۱۸ - تفریح دہ پہ مسئلہ دے توحید  
 باند حکمہ رحمت دے باری تعالیٰ چہ پہ چا باند اوشی نو دے بے پرواؤ  
 دے غیر نہ - اور رحمت دے غیر سہے نہ شے بے پروا کوئے دے رحمت دے باری تم  
 نہ - وانت خیر الراحمین - دے ہر راحم نہ باری تعالیٰ غورہ  
 دے - نو حکمہ حجاج اووے خیلے مورقہ کہ باری تعالیٰ مالرہ اختیار  
 را کوی چہ فیصلہ دے پہ ما کوئے یا پہ خیلے مور نو قسم دے  
 چہ ذہ خیلہ فیصلہ پہ باری تعالیٰ کوم ہغہ دے تھو لو راحمینو  
 نہ بہتر دے -

ختم شو مؤمنون بفضلہ تعالیٰ

(۹ - ۴ - ۱۴۰۱ھ)

ولاتا کے درین کاخ مجازی کئی مانند طفلان خاکبا زی  
 خدا یا بعزت کہ خوارم مکن بذل گناہ شرمسارم مکن

بشیرت

۱۷ زہد تر خوبہ پہ دے شکلہ مجازی نہ کوئے بہ دور و پیشاد خاور و لوہ  
 اسے خدا یہ پیم عزت خیل سرکہ ہامہ خواروہ پہ ذلت دے نہا مامہ شرمندہ کوئے -

لہ بعینہ  
 محدثین دانی  
 چہ دا حدیث  
 مرفوع نہ دے  
 لیکن پہ حکم  
 دے مرفوع کہنے  
 دے حکم چہ  
 عقد دا سے  
 خبری نہ شے  
 معلوموئے او  
 اصحاب خو  
 عادلان دی  
 نو دوی بہ دا  
 حدیث دے نبی  
 علیہ السلام  
 نہ اور یکلو  
 درمات مع  
 التعمید



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۲۴- سُورَةُ نُورٍ مَدَنِي دے - ۱۰۲

\*\*\*\*\*

قبل الحج وبعد الحشر - زمانہ نزول شہ یا سہ -  
 ربط د منافقا نو پہ تہمتو نو سرہ پہ مقتدی ستا سوباند  
 چرے پہ مسئلہ بدگمانہ نہ شئی خیال کوئے -  
 پہ دے سورہ کہنے دوہ حصے دی پہ حصہ اول کہنے خلور  
 خلاصہ احکام متعلق زنا دی - پہ تہمت لبرہ ونکو باند زجر و  
 دی - قوانین دی چہ سہے د تہمت نہیح شی -  
 پہ حصہ ثانی کہنے اعادہ قوانین دہ - او تقابل د صفات د  
 مؤمنان نو او د منافقا نو دے - پہ ابتدا کہنے تمہید دے او پہ  
 درمیان کہنے دعوی د توحید دہ مع الدلائل - پہ آخر کہنے اعادہ  
 توحید دہ - نور تبعی مضامین دی - مجموعہ لشی قوانین دی -  
 الزانیۃ والزانی الحج - ۲ - تقدیم د زائے دے وجہ نہارے  
 چہ دامستورہ دہ نوچہ خانے غیر تدبیر پر دے کہ نو دا اولی  
 بالعقوبت دہ - پہ دے حد کہنے تعزیری عام حکم سیاسی دے  
 حکم چہ پہ خبر واحد سرہ زیادت پہ کتاب اللہ نا جائز دے  
 الزانی لا ینکح الحج - ۳ - زانی زنا نہ کوی مکر د زائے یا د  
 مشرکے سرہ حکم چہ زنا حرام دے پہ مؤمنان نو باند - نو مراد د  
 نکاح نہ زنا دے - او د حرمت نہ مراد حرمت شرعی دے -  
 (۲) یا مناسب نہ دی زانی لبرہ چہ نکاح کوی مکر د زائے یا د  
 مشرکے سرہ نو مراد د نکاح نہ عقد شرعی دے - او مراد د حرمت  
 نہ تکوینی حرمت دے کہ - "وحرمتنا علیہ المراضع (قصص ۱۳۱)  
 (۳) وحرام علی قریتہ اھکنہا (انبیاء: ۹۵) مرشد بن ابی مرشد غنوی

لہ پہ خبر  
 واحد سرہ  
 خویان دکتا  
 اللہ کیجی  
 او پہ مشہور  
 سرہ تقید  
 کتاب اللہ  
 دے کامرہ  
 ---  
 عہ یعنی حرام  
 پہ دوہ قسم دی  
 رد یا طل لکھ  
 نکاح د حرام  
 (۲) چہ یکے گناہ  
 ویا او کا لعدیم  
 نہ وی لکھ موخ  
 پہ ارض غصو  
 کہنے (معارف)  
 مع مشکوٰۃ  
 البکر بالبکر  
 جلد مانک و  
 تعزیر عام  
 (حدیث)  
 الشیخ واشفق  
 ختا اذا زنی  
 فارجموہا  
 نکاح من اللہ  
 واللہ عزیز  
 حکیم  
 قرآن مشو  
 التدوۃ او  
 حکمے باقی  
 دے حکم چہ  
 نبی علیہ السلام  
 لہم کہے دہ



قال لا يزني الزاني حين يزني وهو مؤمن ۳۳۳ مشکوٰۃ ص ۳۳۳ نور ۲۲  
قال ابو عبد الله لا يكون لهذا مؤننا تاما ۴

یوسفین مسلمان د مکے معظمہ را وستو مدینے منورے تہ - نو  
عناق بندھے دے اولید و او ددہ سرہ تے پہ جاہلیت کینے ناچا  
تعلق وہ - نو هغه دہ تہ دعوت ورکھا نو دہ ورتہ جواب ورکھا  
چہ داکار پہ اسلام کینے منع دے - نو چہ راغے مدینے منورے تہ  
نو حضور صلی اللہ علیہ وسلم تہ تے دھغے سرہ د نکاح اذن  
طلب کا نو دا حکم راغے -

باربعہ شہد آء - ۴ - زنا د دوہ وہ کسو کار دے نو دھریو  
دپارہ دوہ گواہان دی ر مولنا فضل رحمان مجذ و بار حکایات اولیا  
الا الذین تابوا - ۵ - استثننا صرف فاسقون سرہ لکیری  
نہ کل ما سبق سرہ - کما قیل حکم چہ پہ کل ما سبق کینے فاجلد و ہم  
دے -

والذین یرمون ازواجہم الخ - ۶ - دخلوا و شاہدا نو حکم  
چہ راغے نو سعد بن عبادہ او وے یا رسول اللہ زہ چہ پکور کینے  
سرے او وینم نو د بازار نہ بہ شاہدان نہ را ولم بلکہ مرکوم  
بہ تے نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام او فرما ید ستا سو مشر غیرتی  
دے او زہ ہم غیر قییم او باری تعالیٰ دھ چاندہ یر غیرتی دے  
نو د باری تعالیٰ امتحان وہ ددہ د قوم ہلال بن امیہ د بنی علیہ  
الصلوۃ والسلام پہ حضور کینے پہ خیلہ بنحہ تہمت پہ شریک  
بن سہام باندا و لکاو - نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام او وے  
شاہدان را ولہ ورنہ حد قد فی دے پہ تابا نہ نو حکم دلعان  
راغے - لعان او شو او دوی جدا شو نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام  
او وے کہچے پیدا شو نرے اوچ نو دابہ د ہلال وی او کہ شہت  
ور پند وروہ نو دابہ د شریک وی - نوچے پہ غلط صفت پیدا

شو - بخاری ص ۲۹۹ مشکوٰۃ ص ۳۳۳  
د فقہ مسئلہ وہ چہ خاوند نہی چہ تہ لرے غائب وی پسا کلونہ

يجوز للزوج  
ان يقتل الزاني  
حين يراه يزني  
بامر آتة ديانة  
ثم ان يلقه امره  
الى القاضي فيقتله  
قصصا ان  
يجز عن اقامة  
البينة على  
الزنا  
رفيعضا الباري  
ج ۴ ص ۲۱۱



عن الشافعی او امام صاحب خوامکان شرط ذکر و ذکر -

او دینچے پی کیڑی نو دایچے ددغہ سری دے ٹکھہ چہ پیچے دفراش والاد  
اوزانی محروم دے - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیلی  
دی، الولد للفراش وللعاہر الحجر - فیض الباری ۲۱۲  
یعنی پیچے دہ فراش والاد دے، او دلتہ داسرے ہم دفراش  
والاد دے، او کہ دے والی حمانہ دے، نو لعاہر دے  
او کسری -

تلمہ اوسا مکتبہ  
ورقہ او دے چہ  
تا اعلیٰ دے  
مونیہ تہ پکینے  
خفہ نقصان  
معلوم نہ دے  
او علیٰ کرم اللہ  
وجہہ ٹاسفہ  
کہ واو دغہ  
او دے چہ پیچے  
خو خفہ کئے دی  
بے لدغہ خوتہ  
تپوس او کہہ  
دے برے نہ  
فوجے او دے  
بنی علیہ السلام  
چہ ماتہ پیچے  
کئے خفہ نقصان  
معلوم نہ دے  
خود اکثرہ دہ  
او او دہ شی  
او دے کور بیڑہ  
وہ خوری  
دعائے نہ کہ عائد  
خفہ شوی وے  
فرہوانیشے  
خفہ دینے لہا  
کریہ و و  
سیدنا فضل محمد  
کلمایان وہ د  
سمطان محمود  
یہ حکم ملنے  
ماتہ کریہ

والخامستہ - ۹ - عطف دے پی اربع بانہ -

ولولا فضل اللہ الخ - ۱۰ - جزائے محمد و فہ دہ ای لعاجل با  
لعقوبتہ -

ان الذین جاؤ بالافک الخ - ۱۱ -

### قصہ

پہ غزوہ د بنی المصطلق کہنے حضرت عائشہؓ د بنی علیہ الصلوۃ  
والسلام سرہ وہ - پہ واپسی کہنے د شپے عائشہؓ د قضائے  
حاجت د پارہ لاہہ د سفر د پارہ تے تیارے کاوہ نو ہارے او شوکید  
د دغہ پہ تلاش کہنے وہ چہ فوج لاہہ نو داپہ دغہ ٹائے د فوج کہنے  
کینا ستہ نو او دہ شوہ صفوان بن معطل امین الجیش رائے او دائے  
پہ او بنی باندے راوستہ او دہ د او بنی واکے نیولے وے - چہ فوج  
تدارغلہ نو ہلک من ہلک منافقا نو تہمت شروع کریہ - او دا خبر  
نہ وہ صرف پہ دے شکنتہ وہ چہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام پہ دے  
سرہ مہربانی نہ کوکہ - بنی علیہ الصلوۃ والسلام پورہ تفتیش  
او کہہ - لیکن پہ دے بانہ پئے خفہ تہمت معلوم نہ کہ - نو انصار  
تے راجع کریہ چہ ما خلق ولے خفہ کوی ما خو پچیل اہل خفہ نہ دے  
معلوم کریہ - سعد بن معاذ او وے چہ کا دغہ سرے داوس نہ وی  
نو تھا قوم دے زہ بہ تے مر کریم او کہہ د خرچ نہ وی نو ماتہ اذن  
و کریہ چہ مرے کریم - نو سعد بن عبادہ پہ دے خفہ شو - اسید

یہ دہ علیٰ عیون و کبری - (مولا نا فضل محمد)

ماتہ کریہ (مولا نا فضل محمد) یہ دے خبر سعد بن عبادہ لو غضب رائے چہ داہا او وایہ چہ سعد بن



بن حنیفہ ورتا اووے چہ دمنافقا نو مرستہ مہ کوہ۔ پے دے بانی  
د دواہو فریقو جنلہ شروع شہ نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام دوی  
منع کرہ۔

حضرت عائشہؓ فرمائی چہ پہ واپسی کینے زہ ناجوہہ شوم نو چہ کلہ  
خہ شوم نو زہ اوام مسطح بھرتہ لار و د قضاے حاجت د پارہ۔ نو  
داو خوئیدہ۔ نو مسطح تے خیرے اوکریے۔ نو ما ورتا اووے  
چہ دادے بنہ اوٹا کرہ۔ بد ری دے دویم او دریم حل تے بیا خیرے  
اوکریے نو ما پے رداوکہ نو دے اووے چہ اے بو لکے عجم حوئی دے  
خود اسے خیرے کوی۔ زہ دیرہ خفہ شوم اوکورتہ راغلم او د بنی  
علیہ الصلوۃ والسلام پہ اذن سرہ پلا رکرہ راغلم د تحقیق د پارہ  
نو چہ ہر کلہ مور زہ خبر کرم۔ نو پہ جہرام شروع اوکریہ۔ مور  
او پلا رتولو راسرہ جہل۔ دوہ شپے او یوہ درخ ما او چہل۔ ما  
جہل او مور و پلا ریم ناست وہ۔ او یو انصاری بنجہ پہ دروازہ  
ناستہ وہ د اذن د پارہ پہ دے کینے بنی علیہ الصلوۃ والسلام  
اذن او غوختہ اورغے تراوسہ پورے حما پہ خنلہ کینے شہ وہ  
ناست۔ نو تشہد تے اووے بیا تے اووے۔ اے عائشہؓ ستا پہ  
حق کینے مونہہ خہ خبرے آورو۔ نو کہ تہ پاکہ تے نو باری تعالیٰ  
بستا تبریہ اوکی او کہ خہ کناہ د کرے وی نو توبہ او پاسہ  
بندہ چہ اقرار اوکری او تائب شی نو باری تعالیٰ ورتا معافی  
کوی۔ چہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام خبرہ پورہ کرہ۔ نو ما مور  
پلا رتا اووے چہ جواب اوکی۔ نو دوی انکار اوکریہ۔

زہ وہہ جینی وم نو ما اووے۔ کہ زہ اقرار اوکرم د کناہ  
او قسم دے چہ پاکہیم نو تا سو عجم تصدیق کوئے۔ او کہ زہ انکار  
اوکرم او قسم دے چہ ما د کناہ شہ دے کرے۔ نو تا سو عجم تصدیق  
شکوئے۔ نو عجم حال پشان د پلا ر د یوسف علیہ السلام دے۔

لے فی روایت  
قد فرغنا من  
شاننا و فی  
روایت ما قد  
ان اقصی حاجتہ  
و وجہ الجمع بین  
روایتین بان  
معنی قولہا  
قد فرغنا من  
شاننا ای من  
شان المسیر  
لا قضاء الحاجۃ  
(فتح الباری  
ج ۱ ص ۳۲)  
(فائدہ)  
وامتدد واقع  
بیم دارے چہ  
د عائشہؓ عجبت  
د باری تعالیٰ  
سورۃ اودنی  
سورۃ زیارات  
(مروءنا فضل محمد)



فصیر جمیل واللہ المستعان علی ما تصفون - (یوسف: ۱۸)

اوبیا حَمَلًا ستم او حَمَا خِیال وُه چہ باری تعالیٰ بہ عَمَّا تَبْرِیہ او کَرِی  
نوبنی علیہ الصلوٰۃ والسلام بہ خواب او وینی عَمَّا دَ پا کئی او حَمَا حال ماتہ  
ویر عاجز بنکاریدہ لہ رینہ چہ حَمَّا پہ حق کینے بہ قرآن راشی - پہ  
دے کینے پہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام باندے و حَمَّا شروع شوہ  
نہ ہر جگہ چہ و حَمَّا ختم شوہ نوبنی علیہ الصلوٰۃ والسلام اووے  
یا عائشہؓ اما اللہ فقد براک - نو عَمَّا مورا اووے پہ پا حَمَّا بنی علیہ  
الصلوٰۃ والسلام تہ نو ما اووے چہ زہ دَ خیل مولیٰ شکر یہ ادا کوں  
نو نازل شو - "ان الذی الخ لیس ایا تونہ - یعنی دانامہ رکوع -  
ہو ایوب النضاری خیل بَنَی تہ دَ شک خبرہ او کرہ - نو بَنَی ورتہ  
اووے چہ کہ زہ صفوان راوستے وے؟ نو ہغہ اووے چہ عَمَّا پہ  
صفوان ہیچ شک نشتہ - نو ہغہ اووے چہ کہ تا عائشہؓ راوستے  
وے؟ نو ہغہ اووے سبحان اللہ ہغہ عَمَّا مورده - نو دَ اووے  
چہ دَ صفوان رُہم مورده نو دَ ہغہ شک ختم شوہ -  
بعضے خلقو صفوان رُہ تا نامرد ویلے دے خودا خبرہ غلطہ  
دہ - دَ ہغہ حدیث دَ وجے نہ چہ دَ صفوان رُہ بنی راغلہ - او  
بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام تہ اووے - چہ صفوان رُہ عَمَّا خاوند  
چہ زہ مَوْنَحْ کوم نو دے عَمَّا مَوْنَحْ ما توی - او چہ روژہ نیسم  
نو دے عَمَّا روژہ ما توی او حَمَّا لہ دَ نمر پہ سیرہ پا شی - صفوان  
ناست وہ نوبنی علیہ الصلوٰۃ والسلام تے پیوس اوکد - نو ہغہ اووے  
چہ دا اوکد مَوْنَحْ کوی او مَوْنَحْ غریب دَ مذ دورے خلق یو  
نوبنی علیہ الصلوٰۃ والسلام اووے - چہ بیا مختصر مَوْنَحْ کوہ - نو  
صفوان رُہ اووے چہ زہ حَمَّا ن سہے یم او داپہ محمہ ثقلی روژے  
نیدی - نوبنی علیہ الصلوٰۃ والسلام اووے چہ زہ نا نہ بہ ثقلی روژہ  
دَ خاوند پہ رضا بنی - نو صفوان رُہ اووے چہ زہ دَ ورع مذ دور



دادہ کو کم نو سحر نا وختہ و یح شم نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام  
ورثہ اووے چہ کو کم وخت بیدارشوے نو نماز ادا کہ -

لہ خائستہ  
مستقل مزاجہ  
دہ متہم نہ دہ  
سحر پاخی وے  
دغوبنو و  
نما فلو بنحوہ

اقسام رجال تہمت (۱) شائعین - دامنا فکان وواو عبد اللہ بن  
ابی بن مسلول نے مشروہ -

(۲) مخلصین - د متافقا پید غلط فہمی کینے داغے وہ لکہ حسان -

(۳) ساکتین - عام مخلصین مومنین وہ -

22

(۴) اوخلورم قسم کاملین مومنین و وچہ دے کذب دفعہ پہ نے  
کولہ لکہ اسامہ رن اوعلیٰ چہ دعائشہ خدہ مرستہ نے کرے دہ

اوجماعت دافک داوہ - (۱) مسلح بن اثا شہ - (۲) حسان بن

ثابت (۳) حمہ بن جحش (۴) زوجہ طلحہ بن عبید اللہ (۵) عبد اللہ

بن ابی بن مسلول داے رئیس وہ -

مسروق وائی چہ حسان صاحب راغے دعائشہ صدیقہ وبارتہ

پس دہندید ونا اودا قصیدہ نے پیش کرہ -

حسان رزان ماتزن بریہ و تصبیح غرثی من الحوم الغوافل

نوعائشہ صدیقہ ورتہ اووے چہ تہ خوداسے نہ نے تاخو حتما

ہیرے غوہنے خوبلی دی - نو مسروق اووے چہ ولے دے دے

دبارتہ راجی اوباری تعالیٰ فرمای "لہم عذاب عظیم" (۱) یعنی

افک والہ لرہ عذاب دے - نو ولے دے دلتہ راجی - نو حنف ورتہ

اووے چہ دغہ عذاب دے چہ ہر وند شوے دے - یعنی دہ لرہ

دغہ دینوی عذاب دے - اووعائشہ صدیقہ بہ دحسان صاحب

تہ بہ بد و خفہ کیدہ حکہ چہ دہ دینی علیہ الصلوٰۃ والسلام ہر

صفتو نہ کریدی اودہ ویلی دی -

فان ابی ووالدتی وعرثی لعرض محمد منکم وقا

ولایاتل اولوالفضل منکم والسعة الخ - ۲۲ - الفضل کمال -

السعة مالداری - ابو بکر رنہ قسم اوکا چہ زہ بہ بیامسطح لرہ

لہ یقینا  
پلارچا او  
ابن حنا او  
عزت حنا  
دعوت محمد  
نہ بجا وے  
سنا سود  
بد کوئی  
نہ ۱۳



خیرات نہ ورکوم - نوچہ دا حکم رائے نو ہفہ خیلہ صدقہ پہ  
مسطح جاری کردہ -

الحیثیات للخبیثین الخ - ۲۶ - یعنی دمنافقا نو سرہ دغہ تہمت  
مناسب وہ اود عائشہ سرہ پاک کارونہ مناسب دی - دھریو  
لوخی نہ ہفہ شے خاشی چہ پکینے وی - دسپی سرہ غیا مناسب  
(بیت) د -

طیبات ازبھرکہ للطیبین خوب خوبی را کند جزب ازیقین (روای)  
شاہ عبد القادر صاحب فرمائی چہ زہ خیلے خیلے او بجم چہ  
داعستے نو حلالے بدشی غل لہ نو ہفہ ئے ناخلی ہفہ خو حرامے اخلی  
اودا خو حلالے دی ہفہ لہ - (ترجمہ) پاک کارونہ دپاکو دپارہ  
دی - اودا پاک دپاک خائے دپارہ دی الخ -

یا ایہا الذین امنوا الخ - ۲۷ - عن ابی ایوب قلت یا رسول  
اللہ ص ما لاستیناس قال یتکلم الرجل بتکبیرہ وتسمیہ وتحمیدہ  
وینحی فیؤذن اھل البیت رکالین

ولا یبدین زینتھن الخ - ۳۰ - یعنی مواضع دزینت -  
الا ما ظہر منها - وهو الوجه والكفان والقدمان هذا فی  
البیت - او خارج د بیت تہ پورہ ستر بہ کوی - تائیداً ولا تبرجن  
تبرج الجاہلیت الاولی - (احزاب: ۳۳)

(۳) یا ایہا النبی قل لا زواجک الخ (احزاب: ۵۹)  
اونسا ئھن - مسلمانانے نیجے - نو د بد چلن بنحو اود کا فرو  
بنحو نہ احتیاط پکاروے -

لہ او مملکت ایما ئھن - مراد و نیجے دی - قال سعید بن المسیب  
لا یغیر نکم النور انما عنی بہا الاماء دون العبیہ -  
وا توھم من مال اللہ الذی اشکم - ۳۳ - پہ دے کینے رد  
دے پہ سوشلزم بانو (معارف)

۵  
دوہ اقبامو  
پردہ اوجہا  
بہشت - نہ بچہ  
ستر کعورت  
تورنہ نیشتہ  
(از معارف)



۱۳۳۹ھ مکوۃ - زجاجہ - ۳ مصباح - ۲ زیت - ۲۲ نور

ولا تکرهوا فتيا تکم الی - ۳۳ - را، زورمه کوئے پچیلو جینکو  
یعنی ہویند ولونرو با ندیہ زنا - کہ دوی ارادہ کنکاح کوی پیہ  
دبان حال سرہ داقید برائے مزید قباحت دے - چہ طلب کرے  
تا سوسامان د دنیا - یعنی لوئے خاندان تہ پیہ طمع ئے او غریب لہ  
ئے نہ ورکوئے - (انور شاہ صاحب) او عام مفسرین وائی چہ پچیلو  
وینکو پیہ بازار کینے زنامہ کوئے -

اللہ نور السموت والارض الی - ۳۵ - "نور د باری تعالی پیہ  
ہر جائے کینے دے - خاص کر نور د باری تعالی پیہ زہد د مؤمن  
کینے جائے مثال دے لکہ طاق دے پیہ کینے شیشہ وی او پیہ دے  
کینے مصباح وی او پیہ مصباح کینے صافی تیل د خونہ معتدل  
وی چہ د خاندہ تے نہ رنیا خیر ی او تیلو تہ اور لکیدلے وی  
پیہ دغہ شکل بد ن د انسان دے پیہ کینے سینہ دہ او پیہ  
دے کینے زہد دے او پیہ ہغہ کینے خہ استعداد دے او بیا ورتہ  
ہدایت ربانی شو دے دے (عثمانی)

د باری تعالی تصرف پیہ اسمائو نو او زمکو کینے داسے ہسکارہ  
دے لکہ پیہ تورہ شپہ کینے چراغ - (شیخ)  
فی بیوت - ۳۶ - خبر مقدم - اذن اللہ صفت بیوت -  
فیہا تکرار برائے تاکید - رجال مبتدا اھو کھرہ یا فاعل د  
یسع علی سبیل التنازع -

والذین کفروا - ۳۹ - یعنی عمل نیک د کفارو پیہ سبب د شرک  
سرہ لغو دے -  
او کظلمت الی - ۴۰ - دابل قسم کافر د ی چہ عمل ئے ہم خرابیہ  
الم تر ان اللہ یسع الی - ۴۱ - یعنی د باری تعالی تصرف داسے  
بدھی دے لکہ چراغ پیہ تورہ شپہ کینے - او کھوانان بے شمارہ ئے  
حم پیہ مساجد کینے د باری تعالی توحید بیا نوی دومرہ خلق

۱- ان علمتم فیہم  
خیرا (۳۳)  
یعنی قدرت د  
کسب او صلوح  
یعنی مال د کتابت  
کتنی شی او مفید  
ہم نہ وی ۱۲  
راز معارف  
رجل ۱ ۲۶  
قلل قتادہ کان  
القوم بیا یحرون  
و یغیرون و یکنہ  
اذا نابہم حق  
من حقوق لم  
تلمہم تجارۃ ولا  
بیع عن ذکر اللہ  
حتی یؤدوہ -  
(بخاری)  
فی بیوت الی - ۳۶ -  
ترکیب وی -  
۱- فی جار مروت  
موصوف اذن اللہ  
صفت موصوف مع  
الصفة خبر و رجال  
جار مع الخبر و  
متعلق یسع شو -  
رجال فاعل و یسع  
دے فیہا تکرار  
فی بیوت برائے  
تاکید دے -  
۲- بیوت خیر مقدم  
رجال کھرہ موصوف  
مبتدا مخرجا دے -

رجال فاعل دے د فعل محذوفہ چہ یسع دے او د جواب د سوال مقدرہ دے چہ  
من یسعہ جواب یسعہ رجال - محمد رحیم خرمیہ -



خون غلطہ خبرہ نہ کوی۔ او بیا داسے نیک خلق او عقل ہم دا توحید  
غواہی او گورہ۔ "الم تر ان الله یسبح الہ - الم -

والله ملک السموات الہ - الم - الم تر ان الله یرجی الہ - الم -  
والله خلق کل دآیۃ الہ - الم - ویتقہ - ۵۲ - پی اصد کینے یتقیہ  
وہ نوئی پی جزم کینے حدی شوہ اوق ساکن شو پی قانون د  
کتف سرہ (شافیہ)

ثلث عورات لکم - ۵۸ - ای ہذہ الاوقات ثلث عورات لکم  
والقواعد - ۶۰ - جمع قاعدۃ لان فواعل جمع فاعل منحصرفی  
حر فین ہواک وھاک وفوارس وفارس - (بخاری)

من بیونکم - ۶۱ - ای اولادکم - تحیت من عند الله - نیکہ  
دعا دہ د خدائے تعالیٰ د طرفہ - مبارکت برکتی - طیبہ سترہ  
عن الشیخ ان رسول الله صلی الله علیہ وسلم قال یا بنی اذا دخلت  
علی اهلک فسلم یكون بركة علیک وعلی اهل بیتک (ترمذی)  
بحوالہ مشکوٰۃ ص ۳۶۹

واستغفر لهم الله - ۶۲ - تحکہ چہ پہ ظاہر کینے تقدیم د دنیا  
راعل دے پہ دین باند (عثمانی)  
لا تجعلوا دعا الرسول الہ - ۶۳ - اضافت د مصدر دے  
فاعل دہ یا غیر فاعل دہ

یتسللون - چہ پت پت راوچی - فتنۃ فی الدنیا عذاب الیم  
فی الاخرۃ -

الا ان لله ما فی السموات الہ - ۶۴ - منافقان د دے مسئلے د  
وچہ نہ پہ داعی تہمتو نہ لکوی -

ختم شو نور بفضلہ تعالیٰ

(۲۲ - ۶ - ۱۴۰۱ھ)

خدا یا بعزت کہ خوارم مکن بذل گناہ شرمسارم مکن

عید الفطر ۱۴۰۱ھ

لن علیکم جناح  
ان تاکلوا جمیعاً  
او اشتاتاً (۶۱)  
ما اکل رسول الله  
صلی الله علیہ وسلم  
علی خوان ولا  
سکرچہ: خوان  
میز سکرچہ  
تالی، یواخ  
خوراک منع دے  
د تکبیر یا د جلد  
قال صلی الله علیہ  
وسلم الا انبئکم  
بشرارکم الذی  
یاکل وحده  
و یجلد عبده  
و ینزع رفاة  
مشکوٰۃ ص ۱۹۲  
یعنی د تکبیر  
و چہ نہ یواخ  
خوراک منع دے  
- - - -  
ہہ چہ اول مفتوح  
او ثانی مکسور  
وی نو مکسور  
ساکن کیندی  
تحقیقاً ۱۲  
- - - -  
سہرا، مہ  
سحر محوی بلند  
د رسول علیہ  
السلام تاسوۃ  
النج (۲)، مہ  
سحر محوی بلند  
خپلہ نبی علیہ  
السلام تہ النج  
- - - -



۲۲۹

« باختصار »

**C:\WINDOWS\SYSTEM32\DRIVERS\CDROM\CDROM.SYS**

اثر شرک مخلوق فی النار او بطلان و عمل صالحہ دے  
 و اثر نیک عمل متدبھی و رائے وے۔ اثر توحید دخول فی



ابوداؤد عن الحارث عن ابی مسلم الخولانی قال لما ر (۳۶۲) نزل معاذ ثمص اتاه رجل شاب فقال ما ترى في رجل وصل الرحم وبرو صدق الحديث و

الجنة في الجبله دے - نو دا اثر بد عمل نہ شی وراثہ ولا - نو بد عمل  
مضرو نہ دے اثر تو منید تہ - نہ چہ فی نفسہ مضرو نہ دے - لک چہ  
دا خیال دے دمرجیو (مسند امام اعظم) (۱۸۱) لہ  
لولا دعاؤکم - ۷۷ - اضافت مصدر دے فاعل تہ - یا  
مفعول تہ -

فقد کذبتم - یعنی دہلئے پہ خائے تاسو تکذیب اوکے -  
یا باری تعالیٰ بلنہ اوکیرہ او تاسو تکذیب اوکے -  
یکون ای جزاء التکذیب - لزاما - ای لازما -  
ختم شو سورة فرقان بفضلہ تعالیٰ  
رتاری کتابت - ۸۳ - ۳ - ۱۹

پیش پیش پیش پیش پیش پیش پیش پیش پیش پیش پیش

فصل بہ خیرا - ۵۹ - فصل بسوالت ایا خیرا (قرطبی ج ۱۲) یعنی دھند چاند سول  
کوہ چہ ستاپہ سوال خیر دے (۳۲) سوال وکیرہ خبردار نہ چہ پخیلہ باری تعالیٰ دے  
دا جاهدن دیاری تعالیٰ دشان او برکت نہ خہ خیر دی (مثنوی)  
الرحمن خبر دے دمیستہ ہندو و فصل خان لہ مستقل جملہ دہ اوفا  
فصیہ دہ (روح المعانی ج ۳۸)  
یضا ف کہ العذاب الخ ۶۹ یعنی دا کناہ لوگ دے نوعہ اب بہے ہم لوگ  
وی ۱۲۰ (مثنوی)

وعمل ما استطاع  
من غیر غیرا  
شک فی اللہ و  
رسولہ قال انہا  
تجبت ما کان  
معہا من الاعمال  
قال فما ترى  
فی رجل ركب  
المعاصی سفک  
الدماء واستحل  
الفرج والاسوار  
فیوانہ شہد  
ان لا اله الا اللہ  
وان محمد عبید  
ورسولہ مخلص  
قال معاذ ارجو  
واخاف علیہ  
قال الفی واللہ  
ان کانت حی  
التی احییت  
ما معہا من علی  
ما قضر ہذا  
ما عمل معہا ثم  
انصرف فقال  
معاذ ما زعم ان  
رجلا فقہ بالنت  
من ہذا  
مسند اعظم مسلم  
لہ یعنی دہ خیر  
تفصیل دہلتہ  
چہ اثر تو جید  
تمل دی جنت تہ  
فی الجملہ اگر کہ پہ  
قدرد عمل بہ او  
کو یکما چہ ہند  
سچ پہ قعد  
جہنم کہے چو  
وہ او متحد  
وہ بیا تہ نہ  
خدا کے تعالیٰ را  
او دیتہ او  
اخرہ شرک وکول  
دے جہنم اولہ  
خالفا



رقصہ، حضرت صاحب مہمان والی تہذیب کے ذریعے دیوارہ تلوا و سبق نے نہ قضا کو لو فود دے سورت حاصل نے اشارتاً اشارتاً اووے حکم (۳۴۴) دے سورت مضامین آسان دی، نویو طالب اووے چہ

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

### ۲۶۔ سُوْرَةُ شُعْرَاءِ مَكِّي دے۔ ۴۷

\*\*\*\*\*

قبل النمل و بعد الواقعہ - زمانہ نزول د مکہ معظمی دور متوسط دے۔

ربط | د دعوی تبارک نہ منونکی کوم کوم قومونہ ہلاک شو خیال او کرے۔ نو داسورة تخويف دینوی دے۔

خلاصہ | پہا بتد اکبتہ تمہیدی بیان - دلائل نقلیہ - دلیل عقلی د ردوہ و سوالونو جوابونہ - ۱ - د دہ خلک تہ

جئات رائجی - جواب ۱ - انهم عن السمع لم عزولون - ۲۱۲ -

۲ - د اشاعر نہ کلام دے - جواب ۱ - والشعراء يتبعهم الغاؤون - ۲۲۴ -

ثمرہ - چہ ہرکله برکات دھندہ ہل شکوک نشے نو حاجات

صرف د باری تعالیٰ نہ غواہے - باقی تبعی مضامین دی -

طسم ۵ - ۱ - هو من اسماء الله تعالى - وقيل اقسام بطو لہ و سنائہ و ملکہ - رخا ذن

عن براء بن عازب ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الله تعالى اعطاني سبع الطوال مكان التوراة - واعطاني المبين مكان الانجيل واعطاني الطوسين مكان الزبور وفضلني بالحواميم و المفصل ما قرئته بنی قبلی (قرطبی)

واذ نادى ربك موسى - ۱۰ - د موسی د قصہ نہ دے مسئلے

معلومید دی را، پہا دینی کارونو کینے دیوید نہ امدا دغوختہ لکہ موسی علیہ السلام د ہارون علیہ السلام نہ - رہن تطف في الدعوة لکہ موسی ۴ چہ کرے وہ - ۳۱ د حجر پرور حستی بے رخی ذلت دے

حضرت صاحب  
تہ مؤبد پوجہ  
کوے اوکر زبون  
فختا بے فائدہ  
ضائع کوے  
نو حضرت صاحب  
پہ خوشحالی سڑ  
د سورت حاصل  
تفصیلاً اووے  
او پس د سبق نہ  
کے او فرمایا کہ  
کہ تا سومانہ  
کنحل ہم کوے  
نوحہ حیث کله  
نہ خفہ کیوہم  
حکم چہ تا سوبہ  
د خدا تعالیٰ  
کتاب خلقو تہ  
خانی رر سالہ  
تعلیم القرآن  
فیوضات حسنی  
حضرت صاحب  
صلی و علیہ  
و آلیہ  
لہ چہ یکوم  
سورت کینے طریقی  
راغلی وی ۱۳  
لے د سورت نہ  
تراخیر پور  
۱۲



لکہ چہ فرعون دے موسیٰ علیہ السلام بے رُخی اوکڑہ نوذلیل شو  
(رتھا نوی)

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنَّهَا عَلَيَّ أَنْ عِبَدْتُ ابْنَ إِسْرَآئِيلَ - ۲۲ -

(۱) تِلْكَ نِعْمَةٌ موصوف تمنا علی صفت موصوف سرہ دے صفت نہ  
مبتدا - ۱ - ان عیدت پیا تقدیر دے جارسرہ چہ پیا دہ خیر -

(۲) تِلْكَ اشاره دہ مافی الذہن نہ مبتدا - نِعْمَةٌ تَمُنَّهَا عَلَيَّ خیر  
ان عیدت تفصیل دے تِلْكَ -

(۳) اَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنَّهَا عَلَيَّ أَنْ عِبَدْتُ اِی لَان قَتَلْتُ یَعْنِی عِبَدْتُ  
پیا نیکی زبان کہنے دے پیا معنی دے قتل - (لغات القرآن)

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ - ۲۳ -

قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ الْاُولٰٓئِی - ۲۴ -

مَا شارحہ چہ پیوس پے کیدے شی دے معنی دے لفظ - پیا ہل  
بسیطرہ سرہ پیوس کیدے شی چہ داشے موجود فی الخارج دے  
یا نہ -

او ما حقیقیہ سرہ پیوس کیدے شی دے ماہیت دے شی نہ -  
نو بعض وائی چہ فرعون اووے چہ جواب موافق دے سوال  
نہ دے حکم چہ ذہ پیوس دے ماہیت کوم اووے جواب کوی  
پیا عوارض سرہ - بلکہ حقیقت دادے چہ فرعون پیا دے  
اصطلاحات دے فن نہ خبر نہ وہ - خو حقد دلے رد اوکڑ پیا  
موتی چہ تاسو نہ اووے چہ دے خہ وائی چہ ماتہ رب  
نہ وائی - (عثمانی)

فَعِبَدُوا<sup>۱۶۷</sup> اِیْنَامَ<sup>۱۶۸</sup> وَانْعَاوْنَ<sup>۱۶۹</sup> - اِکب لازم اوکب متعدی اوکب نہ پختہ

ارتا ویدا -

تَعْبَثُونَ - ۱۲۸ - عِبَث پے فائدے کار نہ وائی - پیا نماز

کہنے حرام دی او پیا خارج کہنے مکروہ دی -

لہ و من زعم  
من اهل المنطق

ان هذا سوال  
عن الماحیة

فقد غلطہ  
فانه لم یکنی

مقار بالصانع  
متی سأل عن

الماحیة بل  
کان چا خدا

بالکلیۃ فیما  
یظہر ۱۲

ابن کثیر ج ۳  
ص ۳۳۲

لہ تاکید دے  
ضمیر متصلہ

مرفوعہ پیا  
منفصل سرہ

چا نزد برائے  
عطف سرہ

دے فصل نہ

ولا تخزف بر  
یبعثون ۸۴

(تفصیل)  
ابن کثیر ج ۳

ص ۳۲۰  
اول پیوس کیدی

پیا ما شاہدہ  
سرہ چہ صا

الغضفر موتی

اسد - بیابہ  
ہل بسیطرہ

ہل الاسد موتی  
جواب نعم - بیابہ

پیا ما حقیقیہ  
سرہ چہ ما

الاسد جواب حیوان مفترس



فَعَقَرُوْهَا فَاصْبَحُوْا مِنَ النَّارِ مِيْن - ۱۵۷ - دُوْهُ حَسِيْنِ بَنِيْ وَه  
 وَهْغُوْى ثَارُوْى جِيْدُ فَهْ هْغُوْى مَصْدَغْ قَدَارْتَا اُوُوْى كَا تَا سُو  
 دَا اُوْبِنَهْ مِيْهْ كِيْهْ نُوْ مَوْبَزَهْ يَهْ سَتَا سُو مَقْصِدْ پُوْرَهْ كِرُوْ نُوْ هْغُوْى  
 دَغْهْ زَخْمِيْ كِيْهْ نُوْ صَالِحْ عَلَيْهِ السَّلَامْ اُوُوْى چَا تَا سُو يَهْ هَلَاكِيْ  
 نُوْ اُوْلُوْى وَرْخْ نُوْ زَنْكِيْ زِيْر شُوْ اُوْپُوْ دُوِيْهْ وَرْخْ سُوْر شَهْ اُوْپُوْ  
 دَرِيْهْ وَرْخْ نُوْ رَنْكُوْ نُوْ تُوْر شُوْ نُوْ رُوْى دَ صَالِحْ عَلَيْهِ السَّلَامْ يَهْ  
 تَلَا شْ كِيْهْ شُوْ چَا مَرِيْ كِيْهْ - اُوْپُوْ كَارْخُوْ دَا وَهْ چَا تَائِبْ شُوْى  
 وَهْ - لَكِهْ دَهْ يُوْ نَسْ عَلَيْهِ السَّلَامْ قَوْمْ چَا تَائِبْ شُوْ نُوْ عَذَابْ  
 تُوْ وَاپَسْ شُوْ - نُوْ هَلَاكْ شُوْ - (معارف)

وَانه لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعَلَمِيْنَ - ۱۹۲ - دَاكْمَانْ مَهْ كُوْنُوْى چَا  
 بَنِيْ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامْ نُوْ دَكْحَانْ جُوْرَهْ وَى - بَلَكِهْ رَبْ  
 چَا خَهْ رَنْكِيْ دَجِيْهْ رَبْ دُوْى نُوْ دَغْهْ سُوْ دَرُوْجْ هَمْ دِيْ دِيْ  
 اُوْ دَرُوْجْ تَرْبِيْتْ كِيْهْ يَهْ كِتَابْ اللّٰهْ سَرَهْ - لَكِهْ چَا دَجِيْهْ تَرْبِيْتْ  
 كِيْهْ يَهْ عَذَابْ سَرَهْ -

نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ - ۱۹۳ - نُوْ دَاكْمَانْ مَهْ كُوْنُوْى چَا دَجِيْرِيْلْ  
 يَهْ هِيْرْ شُوْى وَى بَلَكِهْ هَغْهْ رُوْجْ دُوْى طَاقْتْ اُوْ حَفْظْ وَالَادِيْ  
 الْاَمِيْن - نُوْ دَاكْمَانْ مَهْ كُوْنُوْى چَا دَهْ بَا عَذَابْ كُوْنُوْى وَى -

عَلَى قَلْبِكَ - ۱۹۴ - نُوْ دَاكْمَانْ مَهْ كُوْنُوْى چَا بَنِيْ يَهْ پُوْ نَهْ وَى  
 پُوْ هَدْ شُوْى بَلَكِهْ زِيْرَهْ تَهْ نُوْ دَاقْرَانْ رَاغْلُوْى دُوْى -

بِلِسَانِ عَرَبِيٍّ مُبِيْنٍ - ۱۹۵ - نُوْ دَاكْمَانْ مَهْ كُوْنُوْى چَا بَنِيْ يَهْ پُوْ  
 دُوْى لِسَانْ نَهْ پُوْ هِيْهْ يَهْ - بَلَكِهْ دَاكْتَابْ يَهْ عَرَبِيْ فَصِيْحْ دُوْى -  
 وَانه لَفِيْ زُبْرِ الْاَوَّلِيْنَ - ۱۹۶ - نُوْ دَاكْمَانْ مَهْ كُوْنُوْى چَا دَا  
 نُوْى مَسْئَلَهْ دَهْ بَلَكِهْ اَصْلِيْ مَضْمُوْنْ دَدَهْ اُوْ دَكْحِيْهْ كِتَابُوْى  
 يُوْ دُوْى -

اَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمُ الْاَيَةُ اَنْ يَعْلَمَهُ عُلَمَاءُ بَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ - ۱۹۷ -

وَ اَنَا مِنْ  
 (الضائرين ۲۷)  
 حَمَانَهْ حِيْدُوْهْ  
 (رَشِيْحُوْى پَنُوْى)  
 تَا يِيْدُ اِنْ تَضَلْ  
 اَحَدُ لَهَا فَنُتَذَكَّرْ  
 اَحَدُ لَهَا الْاُخْرَى  
 (بِقُرْ ۳۱)  
 يَا حَمْدُ رُوْكُوْمْ  
 اُوْ سُرَاغْلُوْى  
 تَهْ خَهْ اُوْ كِيْهْ  
 تَا يِيْدُ اِنْ تَضَلْ  
 الْمَاءُ فِي الْبَلَدِ -  
 (اِذَا ضَلَلْنَا  
 فِي الْاَرْضِ -  
 (السَّجْدَهْ ۹)  
 شَيْخْ مَرْجُوْدْ  
 عَذَابُكَ مَسْتَشْرِفَاتْ  
 اِلَى الْعِلَالِ  
 فَضْلُ الْبَقَاصِ فِي  
 مَشْنُوْى وَمَرْسَلْ -  
 (سِيْعَمْ مَقْلَقَهْ)



نودا کمان مہ کوئے چہ دامسلہ پخوانو علماؤ نہ دہ کرے ۔

داسے مضمون پہ پنجم کہنے دے دیریم آیات نہ ترلشم پورے ۔ او پہ  
تکویر کہنے دے نولشم آیات نہ تر پنچو لیستم پورے ہم شتے ۔

واخفض الی ۲۱۵ - سلوک مع الاتباع -

فان عسوک - الی - ۲۱۶ - سلوک مع الاخیار -

وتوکل - الی - ۲۱۷ - تسلی -

الذی الی ۲۱۸ - باعث توکل -

والشعر آء - ۲۲۴ - قالت عائشہ الشعر کلام فمتہ حسن

ومنه قبیح -

وسیعلم الذین - الی - ۲۲۷ -

ابوبکر صدیقؓ چہ وفات کیدہ نودا اصحابو پہ  
مرضائے دخلافت خط اولیکہ اواصحابو ورسدہ

قصہ

بیعت اوکہ نو علیؓ اوفر مایل قبول دے دا خلیفہ دان کان عمرؓ  
روافض دا آن وصلیہ وائی - لیکن دا آن مخفف دے دے مثقل نہ  
یعنی یقینا دامکتوب ملفوف عمرؓ دے - یعنی ستا وروستوبل شو  
سوا دے عمرؓ نہ مناسب نہ دے -

دے خبرے تا یئد معلومیہ دے دے نہ چہ کلہ عمر صاحبؓ  
زخمی شو نو علیؓ ورتا اووے چہ عجاوید دے چہ تا یہ  
خدائے تعالیٰ چلو مگروتا اورسوی - مابہ دیر اوریدہ دے  
بنی علیہ الصلوۃ والسلام نہ چہ فعلت انا و ابوبکرؓ و عمرؓ وغیرہ  
(بخاری)

چہ ہر کلہ ابوبکر صدیقؓ وفات شو نو خط کھلاؤ شو نو  
پہ دے کہنے مکتوب و -

بسم اللہ الرحمن الرحیم ہذا ما اوصی ابو بکر بن ابی  
تھافہ عند خروجہ من الدنیا حین یؤمن الکافر و یتقی الفاجر

د شعر ہوائ  
شرط  
۱، خالی بہ وی  
د دروغونہ  
۲، اور دریانہ  
۳، دھبہ نہ  
دھنہ چاچہ  
دھنہ ہجوت  
نا جائزہ وی  
۵، خالی بہ وی  
د ذکر دقت  
نہ  
۶، اور دقت نہ  
۷، خالی بہ وی  
د اوقات دقت  
نہ  
۸، خالی بہ وی  
د جوہر شغل  
نہ چہ بیکی  
تہ اوزکار  
نہ وی  
ہر قیہ ہفتہ  
۱۰







# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۲۷- سُورَةُ نَمْلِ مَكِّي دے - ۴۱

قبل قصص و بعد الشعراء - زمانہ نزول دمکے معظم دور  
متوسط دے -

ربط | برائے اثبات دعوائے تبارک ذکر ددوہ و دلیلونو  
(۱) غیب دان یوائے باری تعالیٰ (۲) اوکار ساز ہم صرف باری تم دے  
پا دے سورۃ کہتے دوہ دعویٰ دی (۱) غیب دان صرف  
خلاصہ | باری تعالیٰ دے (۲) ہلاکونکے او نجات و رکونکے ہم صرف  
باری تعالیٰ دے - او د پیغمبرانو کمال دادے چہ د عذاب پہ وقت  
کہتے بیج کیدے شی -

(۱) داولے دعویٰ دتا ئید دپارہ قصہ د موسیٰ ذکر کیدی چہ  
ہغہ اووے "انی انت نار" - د خدائے تعالیٰ نور تے نار  
اووے ٹھکے چہ غیب دان نہ وہ - او قصہ د سلیمان ہم ذکر  
کیدی چہ دے وائی "مالی لآاری الہد ہد" - ۲۰ - یعنی ہد ہد  
ورتہ معلوم نہ شو نو غیب دان نہ شو - دامت غو نہ خروار  
است -

(۲) ددوہیے دعویٰ د اشاعت دپارہ قصہ د صالح علیہ السلام  
بہ ذکرشی چہ "انا دمرنا ہم" - ۵۱ - وانجینا الذین امنوا - ۵۳ -  
یعنی نجات او ہلاک ٹھاکار دے نہ د پیغمبرانو - د هغوی کمال دادے  
چہ د عذاب پہ وقت کہتے بیج کیدی -

او قصہ د لوط علیہ السلام بہ ذکرشی چہ فانجیناہ - ۵۷ -  
وامطرنا علیہم مطرا - ۵۸ -

بیا دھرے دعویٰ دپارہ دوہ ثمرے پہ قل سرہ بیانیگی پہ

معلومہ مشوہ  
ماہب کشف قد  
کله حقیقتا د  
مکشوف معلو  
من و  
(۱) تجلی شالی  
لہ  
معلومہ مشوہ  
یہودن اولیاء  
ہم وید سورن  
اعداء ہم خبر  
غلبہ دہ ٹھکے  
چہ صالح علیہ  
السلام اولوط  
علیہ السلام  
نجان نہ شی  
بیج کولے او  
خیل مخالف  
نہ شی حلاکولے  
بلکہ ہلاکونکے  
صرف اللہ تعالیٰ  
او ہم بیج کونکے  
صرف اللہ تعالیٰ  
دے - نو د  
دکے سلاخبر  
غلطہ مشوہ  
فہکت الخ ۲۲  
ایکت الشہت  
مع الاستعار  
الغلبہ الدعوی  
الطیث الاقفا  
بالکان -  
(۱) الامام الفریق  
مفتی مفتی  
نواہدک ۱۱  
الایات -  
مکتوۃ ۱۹۳  
معلومہ مشوہ  
چہ انہاد  
ضمد پہ



نمل

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِذَا سَمِعْتَهُ أَنْظِرْ لِمَا يُقْتَلُ الْتَفْخِيرُ إِلَّا بِالْتَّوْبَةِ وَ-

سبیلہ دلف نشر غیر مرتب سرہ -

قل الحمد لله وسلم الخ - ۵۱ - دَدُوِي دعوے سرہ - قل لا يعلم  
الخ - ۶۵ - دَاوُلے دعوے سرہ - فقل انما انا الخ - ۹۳ - هم دَاوُلے دعوے  
سرہ لدی چہ غیب دان نہ یم صرف مندریم - وقل الحمد لله - ۹۳ -  
دَدُوِي دعوے سرہ لدی چہ کار ساز ندیم کار ساز صرف باری تع  
وے - دَاوُلے ثمرے نہ بعد لوازم الہ بیا نیکی بطور تنویر - دَوہ  
دلائل عقلیہ یو د غیب دانی - ۷۵ - او بُد کا سازی - ۸۶ - او  
یو د دلیل وحی دے - ۹۱ -

ان بورک من فی النار ومن حولها - ۱ -

۱، مبارک دہ ہفتہ تجلی چہ پہ اور کپتے دہ (۲) یا ہفتہ شوک  
چہ پہ طلب دے اور کپتے دی او ہفتہ ملائک چہ چا پیر ہ دے اور  
دی (عثمانی)

فتبسم ضاحکا من قولها - ۱۹ - مسکے شو نو اوئے خند ل -  
بلا اختیارہ دے فرط سرور نہ (عثمانی) نو اعتراض لازم نہ شو  
چہ ضحك دے شان دے پیغمبر سرہ مناسب نہ دے - حدیث بر مشہ  
فائدہ :- تبسم مستحب دے - یعنی خندہ پیشانی -  
(۲) ضحك مکروہ دے چہ د خند آواز صرف پچیلہ و اوری -  
(۳) قہقہہ حرام دہ چہ آواز دے بل شوک و اوری -

وادخلنی برحمتک - ۱۹ - دا تو سل دے پہ صفت دے باری تع  
سرہ - فمکت - ۲۲ - پس حصار شو ہد ہد - غیر بعید - نہ  
چیر لریے - فقال - پس راغے او اوئے وے -

انه من سليمان وانه بسم الله الرحمن الرحيم - ۳۰ -

عام مفسرین وائی چہ بسم الله برائے تبرک دہ - او حضرت  
ساحب فرمائی چہ دامطالیہ دے توحید دہ - ای استعینوا خاصتہ  
باسمہ تعالی -

السیاسة

کشف انبیاء

قطعی من قریب

دے او د اولیا

ظنی من بعید

دے -

(مورث نامہ خاتم)

الدقلموا الخ

نعمم الله

التسلط بالجبروت

لیعز من اذله

الله ویتزل

من اعز الله

مشکوۃ

یعنی معلوم دے -

لہ پرخندہ

قہقہہ سرہ

دخ نور خفیا

۱۲

زینا الخ -

چون کسی از مرضی

گل داشت دوست

مگر چہ پند ارد کم

خود قوت است -

قوت اصلی را

فراموش کردہ

است

روئے دقوت مرضی

آوردہ است -



ان الملوك الخ - ۳۴ - صوفیہ فرمائی چہ پیہ دغہ شکل صحبت د  
باری تعالیٰ یوزرہ تہ داخل شی نو پیہ دغہ زہرہ کینے انقلاب راوی  
یعنی صحبت د غیر اللہ چہ معزز وہ نو ذلیل شی اوصیت د اللہ تع  
پہ کینے معزز شی -

مشہورہ  
چہ د بلقیس  
سرہ سلیمان  
لکاح کربہ  
دے

فما آتني الله - ۳۶ - ہغہ روحانی اومادی دولت -  
قال الذي عنده علم من الكتاب - ۴۰ - (۱) اا اصف بر خیہ د  
او کرامت د ولی معجزہ دہ دغہ پیغمبر وی -  
(۲) یا خود سلیمان (۳) یا جبریل (۴) مراد دے اودامعجزہ د سلیمان دہ -  
تنظر آتہدی الخ - ۴۱ - یعنی چہ د ہدایت موند لو استعداد  
پہ کینے شو مرہ دے - لدینہ معلوم شو ثبوت د امتحان -

وصد هاما كانت تعيد من دون الله - ۴۲ - (۱) یعنی د  
ورونو معبودانوحیت دے لرہ منع کرے وہ د حاضرے تہ  
ورشد صداقت اجمالی علم دیتہ ٹھکینے شوے وہ -  
(۲) منع کرہ سلیمان دے لرہ د معبودانو باطلونہ -

قيل لها ادخلي الصرح الخ - ۴۴ - مقصود تحقیق د دے  
وہ چہ خہ رگے د شیشے اوداوبو فرق دے اونہ کہ - نو دغسے  
د معبود باطل اومعبود حق ہم دے فرق نہ وہ کرے - نہ چہ  
د دے پہ پنہا وویختہ وو ہغہ معلومول وو -

پہ باب اصالیہ  
رہی باندے  
قصہ ختم یک  
عبادہ بن  
عتیہ -  
دشمنی د  
عرف کن پیش  
ندیسری  
تہ دسی آوار  
پہ غورینو کلا

معلومہ شوہ چہ سترخہ شے دے - تائید : حورہ مقصورات  
فی الخيام - (رحمن : ۷۲)

لولا تستغفرون الله - ۴۶ - پہ استغفار کینے عاجز ی  
پکار دہ - (بیت)

زورانی عارف ژندپوش  
نوجے پنکارہ شو نو ہغہ عارف د سپی پشان ولاہ وہ دغا  
ٹے غوختہ د سپی د اواز پشان - نو ہغہ دہ تداو وے -



(۱) هر كه چاه ماته معلومه شوه چاه ياري تعالى په عاجزي خوشاله وي نو ما كيخود دود سر نه كبر اورا نه - (۲) پشان و سبي مادير آواز دك و كره چاه ماد سبي نه بل عاجز ونه بیدو -

(۱) چون دیدم که او عاجزی میخورد  
(۲) چون سگ بر درش کردم آواز بسی  
نهاد ز سر کبر و راء خرد  
که عاجز تر از سگ ندیدم کسی (پوشان)

واذا وقع القول عليهم اخرجنا لهم دآبۃ من الارض الخ - ۱۲ -

په آخيره زمانه كينه به د صفا نه يو دايه را اوخي چاه د هغه په يو  
لاس كينه به عساوي د موسي په هغه به سپين مهر لړوي په مسلمانانو  
بانډ - او په بل لاس كينه به ئه كوتقي وي د سليمان په هغه به تور  
مهر لړوه وي په كفار و بانډ - د دآبۃ الارض نه مقصد تحيقي  
د كفار و دے چاه د علماء او انبياء خبرے دوي اونه منله اوس  
ئے د يو حيوان لا يعقل خبرے مني - (علامات قیامت)

وترى الجبال تحسبها جامدة وهي تمر مر السحاب - ۱۱ -

(۱) ته به په پے کمان کوے اوس د ساکن چاه دوي به روان نشي  
او دوي به د سحاب پشان جلد روان شي -

(۲) ته به په پے کمان کوے د ساکن د سرعت سیر د وچه نه - او  
هغوي به د سحاب پشان روان وي -

من جاء بالحسنة - ۱۹ - يعني نيكي ئے د خدائے پاک د لبارته  
اور رسول - نيكي كول معتبر نه دي بلكه د خدائے د لبارته رسول  
معتبر دي - (بيت)

شرط من جاء بالحسنه ني كردن است بل حسن را سوي حضرت بردن است (روئي)  
په دغه شكل یدي ده يعني د بدئي كول نقصان نه دے بلكه د  
بدئي وړه د لبار د باري تعالى نه نقصان دے - الله تع دتے موبزه  
اوساتي امين -

ختم شو سورة نمل بفضلہ تع و كرمه

عقوبت مكن عذر خواه آدم بدرگاه تو عذر خواه آدم

~~~~~

من جاء بالحسنة ۱۹  
قال تعالى من ادم  
تقصر عن عبادتي  
املاء بذكر  
غنى واست  
فقر ولا تغفل  
ملايك بذكر  
شفاء وكم  
استفقر  
مسكونه من  
فتلك بيوتهم  
خاوية ۲۰  
خاوية  
اد ياساقطة  
على عروشها  
بقرة ۲۱  
غيبان  
آيت ۱۵  
۱۹۳ ۱۹۵  
۲۰ ۲۱  
۵۴ ۵۵  
۹۳ ۱۵۹  
۲۱ ۶۱ ۶۲  
۶۴ ۶۳



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۲۸۔ سُورَةُ قَصَصٍ مَكِّي دے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بعد النمل و قبل بنی اسرائیل - زمانہ نزول د مکے معظمہ  
دور متوسط دے -

**ربط** | ہر جگہ چہ مسئلہ د توحید صافہ شوہ نو اوس جے  
رسول - پہ بھا دری سرہ - مصائب پہ راجی برداشت کوہ - لکہ  
موسیٰ علیہ السلام -

**خلاصہ** | پہ حصہ اول کہنے تفصیلی واقعہ د موسیٰ علیہ السلام  
چہ مشملہ دہ پہ شپڑ و امور و باند - چہ متفرع پہ  
شی پہ شپڑ و امور د بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام د پارہ - پہ  
آخر د سورہ کہنے -

(۲) او حصہ ثانی کہنے دلائل عقلیہ - دلیل نقلی د محکمہ کتابونو  
د منونکو ندادی - او اعلان دے چہ پہ دنیا غرور مہ کوہ - راشہ  
توحید تسلیم کہ - قارون چہ پہ دنیا غرور کاوہ نو خہ شوہ  
د دواہر و حصو پہ درمیان کہنے جملہ معترضہ دہ د پارہ د  
صداقت د بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم -

لیکون لہم عدا و ا و حزنا - ۸ - ترقیب د عداوت پہ التقاط  
باند مشابہ شوہ د علت غائی سرہ نو مستعمل شو پہ کہنے حرف  
د مشیہ پہ - نو دا استعارہ مصرحہ تبعیہ فی الحرف شوہ (تقارن)  
فقال ہذا د لکم علی اہل بیت الی - ۱۲ -

بیاح مال الحربی برضائہ ولو یعقد فاسد فان استیجار الام  
لارضاع الاین فاسد عند الحنفیۃ (نوادر ص ۱۱)  
علی حین غفلت من اہلہا - ۱۵ - بین العشاء والمغرب

لہ و نرید ان نمین  
علی الذین استضعفوا  
فی الارض الا (۵)  
عمر عمار لہ  
کورن کریمہ اویا  
لے معزول کرہ  
نواوے و میل چہ  
تہ پہ خفہ شوہ  
نہ خوما داخولہ  
ستاپہ کورنری  
سرہ چہ و نریا  
ورنہ نو کورنری  
خہ نہ دے  
نوحہ اوہ  
چہ تاکلہ مالہ  
کورن کریمہ نو  
پہ خوشحالہ شہ  
اوکلہ چہ معزول  
شہ نو پہ خفہ  
لہیم (تاریخ)  
لہ دا خلورہ  
تفریع دہ اعراق  
خلہ قصص بیان  
دے چہ پہ بھار  
سرہ بیان کوہ  
لکہ موسیٰ علیہ  
السلام خو پہ  
اعراق کہنے نفی  
د شرک و التفرع  
او پہ خلہ کہنے نفی  
د شرک فی الشفاعت  
او قصص کہنے  
نفی د شرک فی  
البرکۃ پہ  
بھار د سرہ  
بیان نوہ ۱۲



(۲۱) اونسف النہار (سعید بن جبیر)

قال رب انی ظلمت نفسی - ۱۶ - المعاهدة التي تحرم دم الحر في عام للقالی  
والحال فان موسى لم يعاهد هم قالا فلذا سمی دم القطبی عمل الشیطن  
واستغفر منه (نوادر ص ۱)

فأئده :- اجتہاد غلطی و پیغمبر نہ راجی او پہ ہنغ گرفت ہم کیدے  
شی - او دھغ اصلاح کیدے شی - پہ خلا فی دغیر پیغمبر نہ -

فلما أراد ان یبطش الخ - ۱۹ - موسی اراده وکرہ چہ قبطی او  
وهی اوزور یئ کولہ خیل ملگری تہ نو هغه کمان او کما چہ ما وھی  
نوحال بشکارہ کہ -

قال اريد ان انکح احدى ابنتی هاتین الخ - ۲۷ - مراد معینہ  
وہ - او بالغہ جینی خیل مہر پلا رتہ بچلے شی -

فلما قضی موسی الاجل الخ - ۲۹ - قال ابن عباس قضی اکثرهما  
واطیبهما (بخاری ص ۳۶)

واضم اليك جناحك من الرهب - ۳۲ - هر خائف چہ لا س  
پہ زہرہ کیدی نوخوفی ذائل کیدی (رجل)

اجرهم مرتین - ۵۴ - حکہ چہ ایمان بالذات پہ انبیاء نورایمان  
بالتبع دے پہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام او بالعکس نو حاصل شو  
ایمان پہ ہر یو مرتین نو اجر تے ہم مرتین شو (شیخ اکبر فی الفتوحات)  
ویدرئون بالحسنۃ السيئة - ۵۴ - احتفاین قیس تہ چا کنحل کول  
هغه ورتہ او وے چہ دل تہ کنحل خلاص کہ د خلقو مخکینے را تہ کنحل مہ  
کوہ زہ فوجی افسریم نو کران پہ دے بے عن تہ کہی -

مالک بن دینار تہ چا او وے چہ اے مکارہ نو هغه او وے - چہ  
دغه نما اصلی نوم دے - او خلق راتہ ہسے حضرت صاحب وائی -

ابراهيم ابن ادهم نہ یوسپا ہی تیوس او کہ د بشار هغه مقبرے  
تہ تے اشارہ اوکرہ - چہ د بشار دے - هغه ورتہ او وے چہ تہ لامپا پورے

هذا من عمل

الشیطن (۱۵)

دا جکرہ ستسو

یا دا ظلم ستسو

اے قبطیا نو

ظلمت نفسی (۱۶)

کمی او کرہ د

خان سرہ او سی

بہ د وطن نہ حقم

تا نید کہف (۱۷)

فا غفرل (۱۸)

اے مولا ماہانیا

برہ وا چوہ

د دشمن نہ رشو

سرحد

پہ غلط اجتہاد

باید خو ثواب

ملا ویدہ دوجہ

د سعی نہ او پہ

صحیح کہتہ دہ

ثوابہ دی دحق

او سعی ۱۲

اے دا جاکر

د سعید بن جبیر

چہ تیوس کہے

وہ دانی عباس

نہ د مود د موسی

علیہ السلام کہ

چہ یہود د

چہ د سعید

بن جبیر تہ

تیوس او کرہ

د مود د

موسی علیہ السلام

۱۲ ۱۲ ۱۲

اے خیر امن

استاجرت ۲۶۱

عشر یہ او بنی نوئل

مکل د خارب دوجہ

لہ نو علی او وہ

چہ امیر المؤمنین

د دے ایت بیہ مصر

د دے







باند بہ ورلہ حسد ورتہ۔ نو یوحنا ئے رنہائے تہ د سرو زروتالے  
ورک چہ پہ موسیٰ با نڈ تہمت اولبڑہ وہ۔ نورنہائے راغلہ او موسیٰ  
بیان کا وہ قوم تہ د زنا متعلق اورنہائے ورتہ او زورک چہ تہ د  
بیگانی شے اجرت را کہ نو موسیٰ پہ غصہ شو او ہنچ لہائے سخت قسم  
ورک چہ واقعی ستا تہا سرہ اجرت شے؟ نورنہائے اور پیدہ او اقرار  
ئے او کہ چہ ماتہ قارون ویلی دی نو موسیٰ اللہ تعالیٰ تہ پہ سجدہ شو  
چہ (ان کنت لک نبیا فاغضب لی) نو باری تعالیٰ اوے چہ ستا اختیار  
نو موسیٰ علیہ السلام ز مکے تہ حکم او کہ چہ خذ یہ نو ز مکے د او نیو  
نو قارون او وے پس د چیرے زاری تہ چہ تہ تہ مال د پارہ ماوچہ  
نو موسیٰ علیہ السلام حکم او کہ او دغہ تول مال د قارون پہ سر  
دئی شو او پہ خکتہ روان دے۔

ولا تنس نصیبک من الدنیا۔ ۷۷۔ قال علیہ الصلوۃ والسلام  
يقول العبد ملی مالی و هل لک من مالک الا ما اکت فافنیت اولبت  
قابلیت او تصدقت فامضیت۔ یا کفن۔ قید اطلب بد نیاک الاخرۃ۔  
فحسفتا بہ و بدارہ الارض الخ۔ ۸۱۔ بنی علیہ الصلوۃ والسلام  
فرمائی چہ یو سرے پخوا متکبر وہ نو پہ زمکہ کہنے بنخ شو نو روان د  
پہ خکتہ ترقیامتہ پورے۔

نوفل وائی چہ مایو سرے اولیدہ دیر خائستہ نو ماتعجب او کہ  
نو حنفہ او وے چہ باری تعالیٰ ماتہ تعجب کوی۔ نو ما اولید چہ کمید  
نو د ملخ پشانے شو۔

ویکان۔ ۸۲۔ مرکب دے دوی برائے تعجب تہ او د کان للتشبیہ  
تہ۔ مستحلیزی پہ وخت د ندامت کہنے۔

لولا ان من اللہ الخ۔ پہ حدیث شریفہ کہنے دی چہ یو سرے نیکی  
کوی او بل ورتہ کہ پیڑی۔ نو د دواہ و ثواب یوشانے دے۔ او یو  
سرے گناہ کوی او بل ورتہ کہ پیڑی نو د دواہ و گناہ یوشانے دے۔

علی ان تاجہ  
نمائتہ حج (۲۷)  
چہ مال او کتہ  
شے او کخیل  
اہل پرورش  
کوئے شے د اد  
جینی مہرہ وہ  
چہ د امام صا  
د مذہب نہ  
خلا فثابت  
شی چہ داخو  
نکاح پہ غیرہ  
مال نہ او شو  
رشیخ سرحد  
د اسم اللہ پہ کتی  
سورۃ ملاح  
چہ دسم نو پورہ  
بہ شم۔



لر ادک الی معاد - ۸۵ - بہتر انجام تہ -

قصہ :- بنی علیہ الصلوۃ والسلام چہ مدینے منورے تہ تشریف راورد  
نو پہ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ باند تہہ راغلہ پہ مدینہ منورہ  
کینے نو ہفتہ دا اووے ے

الالیت شعری ہدا بیتن لیلۃ  
اوہل اردن میاہ محبت  
بواد حولی اذخر و خلیل  
وہلید ون لی شامتہ و طفیل  
او حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اووے - چہ نا جو رہ  
وہ - چہ ے

کل امرء مصیب اہلہ والموت ادنیٰ من شراک نعلہ  
نو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنی علیہ الصلوۃ والسلام  
تہ حال اووے - نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام د مدینے منورے د  
پارہ دعا اوکرہ - چہ خدا یہ موثر تہ مدینہ محبوبہ کرے - او د  
صحت ئے کرے او مرضو نہ ئے دیہود و کلو تہ بوئے -

وما کنتم ترجوا الخ - ۸۶ - معلومہ شوہ چہ نبوۃ و ہی شے دے  
او ولایت کلہ کسی اوکلہ و ہی وی - ے

تبارک اللہ ما اوئی بمکتسب ولا بنی علی غیب بمتھم  
(قصیدہ بردہ)

کل شیء ہالک الا وجہہ لہ الحکم والیہ ترجعون - ۸۸ -  
دا مسئلہ د وحدت الوجود دہ - ای لا موجو د الا اللہ -  
یعنی پہ نزد د وجود واجب وجود ممکن کالعدم دے -

کل ما خطر ببالک ہو ہالک واللہ اعلیٰ واجد من ذلک (نوار)

کل ما فی الکنون و ہم او خیال او مرا یا او عکوس او خیال (روئی)  
مگر وید باشی کہ در باغ و راغ بتابد بشب کر مک چون چراغ

دیتہ وحدۃ

اشہود والی چہ

فدائہ د اقامہ

ختم شہ

(احسن الفتویٰ)

مجموعہ

سہ تلبہ لیلہ دی ویا

پہ باغ اوکڑا کرے

چہ د شے خلیجی

چینے دیوے

پشان -



کہ وہ ورع اور  
شبیہ پہ موراکبہ  
ہیں، لیکن یہ محض  
دستور کا ہیکارہ  
نہیں۔

نودہ تہ چااوے چہ ولے دورے نہ بشکا ریڈے؟ نودہ  
ادوے چہ ے

کہ من روز و شب جز بصر اندام  
ولی پیش خورشید پیدا نہ ایم  
(سعدیؒ)

انت حسبی انت کافی لیس غیر (اخیر مثنوی)  
ختم شوقِ قصص بفضلہ تعالیٰ

(۱ - ۷ - ۱۴۰۱ھ)

بضاعت نیا وردم الا امید  
خدایا ز غفوء ام مکن نا امید

ے

کہ یہ حساب و کھائے م نشستہ  
اد کہ یہ احسان وی دخوازہ جانان بہیمہ

~~~~~

جلم معشوق است عاشق پرودہ - زندہ معشوق است عاشق مرودہ  
واجب مثل بحر است بحر بوجہا - این چنین فرمودہ مولانا

مارتوگ مولانا صاحب  
(مرض خیب سے سوچ)  
۹۲ / ۱۸ / ۸۸



# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۲۹ سُورَةُ عَنكَبُوتِ مَكِّي دے ۸۵

\*\*\*\*\*

قبل مطففين وبعث الروم - زمانہ نزول ہجرت حبشہ نہ

لہذا محکمے - یعنی دے مکے معظمہ اخیر دور والدہ دے لکھ داسے خیال دے۔

ربط | پہ تا سو بہ ہم مصائب رائجی چہ صادق او کاذب ممتاز شی۔

پہ حصہ اول کہنے دے دعوے دی - دے مؤمنان نواز میہت

خلاصہ

بہ ضرور رائجی چہ صادق او کاذب جدا شی۔

منکراً نو تا سودباری تعالیٰ دے عذاب نہ نہ شی بیچ کیدے۔

اولے درے قصے دے اولے دعوے سرہ لہری یعنی نوح ۱۲ - او

ابراہیم ۱۲ - اولوط ۲۸ - دے دعوے دے پارہ دیر تکلیف تیر

کرہ۔

باقی قصے دے دعوے سرہ تعلق لری - یعنی قوم شعیب ۳۲ - او

عاد - او فرعون او قارون او هامان او نمود - دے باری تعالیٰ دے

عذاب نہ بیچ نہ شو۔

پہ حصہ ثانی کہنے خلور دلائل عقلیہ دی اول ۱۲ - دوم ۱۲ - ثالث ۱۲

رابع ۱۲ - یونقلی دام سابقو نہ ۱۲ - او یوحی دے ۱۲ - طریقہ

تبلیغ ۱۲ - امر مصلح ۱۲ - او اعلان دے چہ منکرا نو پہ دنیا

غرفہ مد کوئے۔

پہ اخیر کہنے اعادہ مضمون اول برائے مراعات النظیر - پہ

درمیان دے دواہر و حصو کہنے دعویٰ سورہ دہ چہ -

مثل الذین اتخذوا من دون الله اولیاء کمثل العنکبوت الخ ۱۲ -

دے غیر اللہ بلکہ بے کارہ دہ نو دے اللہ تعالیٰ نہ

مختصرہ خلاصہ

حاجات غواہی - دے مسئلے منونکو یواحے

۹۵۰  
۴۰  
۹۹۰  
۶۰  
۱۰۵۰

۵  
محکمہ چہ برکات  
وہ کہے یواحے  
اللہ تعالیٰ دے



پہ منلو نہ خلاصیدی بلکہ محنت بہ کوئے۔ لکہ نوحؑ ابراہیمؑ او  
لوطؑ (چہ محنتو نہ کری وہ)

اوائے نہ منونکو تا سود عذاب الہی نہ نہ شیئ بیج کیدے لکہ  
فرعونؑ قارونؑ هامانؑ وغیرہ (چہ د عذاب نہ بیج نہ شو) او عقل ہم  
دا خبرہ نحوای۔

ولقد ارسلنا نوحا الخ - ۱۴ - یا دری فملا راعراض کوی چہ پہ  
توربت کینے دی چہ هرخلد طوفان رائے نوح علیہ السلام د شپہ و  
سووکالو وہ او پس د طوفان نہ درے سوہ پنھوس کالہ پاتے وہ  
او د قرآن نہ معلومیدی چہ طوفان پس د نہ نیم سوہ کالود را  
غلے دے۔

جواب :- پہ قرآن کینے دانستہ چہ فلا نکی عمر کینے طوفان را غلے د  
نود تفصیل او اجمال پہ درمیان کینے تعارض نہ وی۔ البتہ د توربت  
او د ابوسعود پہ درمیان کینے تعارض شے۔ نوکیدے شی چہ پہ  
توربت کینے تحریف وی۔ یا روایت د ابوسعود ضعیف وی۔

ابوسعود کینے دی کان عمر نوحؑ الفاء و خمسين عاما بعث علی راس  
اربعین سنتہ و دعی قومہ تسعمائة و خمسين وعاش بعد الطوفان  
ستین سنتہ۔ و بعد ما علیہ النظم الکریم للذی لآلہ علی کمال العدد  
(و تفحیمہ)

وزین لهم الشیطن اعمالهم الخ - ۳۸ - قال الامام القرطبی  
سمعت شیخنا الامام اباحمد بثغوالا سکتد ریتہ یقول ان الشیطان  
یقال له البضاوی یتمثل للفقراء المواصلین فی الصیام فاذا استحصم  
منهم الجوع واضربا دمغتہم یکشف لهم عن ضیاء و نود حتی یلا  
علیہم البیوت فیظنون انہم قد وصلوا وان ذلک من اللہ ولیس  
کما ظنوا (قرطبی) جز ۱۰ ص ۲۲۰ قرطبی نے سورہ کہف میں کہا ہے زیرایت افتخذو نہ عتہ۔  
کشد العنکبوت۔ ۱۴۔ عن علیؑ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم







بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ۳۰۔ سُورَةُ رُومٍ مَّكِّيٌّ دے ۸۴

قبل العنکبوت وبعد الانشقاق - زمانہ نزول  
کال دہجرت حبشہ -

ربط پس د ازمائش نہ یہ باری تعالیٰ تا سولہ فتح درکری -  
دلائل عقلیہ - امور دفعیہ عذاب - ظلم مکومے - شرک  
خلاصہ مہ گوئے - احسان کوئے -

یہ درمیان کہتے بطور ثمرہ دہ حلقہ ارشاد دے چہ د کوم مسئلے  
دوجہ نہ تا سو کامیاب شویئے یہ ہفت مضبوط شئی او اعادہ  
اعلان فتح -

یہ اخیر کہتے اعادہ اعلان فتحہ ثانیاً برائے مراعات النظیر - نور  
تبعی مضامین دی -

غلبت الروم - ۲ -

قصہ :- فارس پہ روم برے اوکہ نو مشرکان خوشحالہ شو  
حک کہ چہ فارسیان ہم مشرکان وو - اورومیان چہ اہل کتاب  
وودوی پہ لڑی مسلمانان خفہ شو - نو داحکم چہ رائے نو  
مسلمانان خوشحالہ شو - او ابو بکرؓ ابی بن خلف سرہ شرط او لگاؤ  
چہ کہ پہ دریو کا لو کہتے رومیان نو برے اوکہ نو تہ یہ لش او بیان مالہ  
راکومے ورنہ ذہ یہ درکوم - نوینی علیہ الصلوٰۃ والسلام ورنہ  
اووے چہ کلونہ نہتہ کہ او او بیان شل کہ -

سبب د غلبے د رومیان نو داشو چہ کلہ فارسیان نو برے اوکہ نو  
د کسری جریئل فرحان نام وہ ہخہ پہ تخت ناست وہ او شرابے  
او سکل نو اوئے وے چہ ماتتے داسے مزہ راکرہ لکہ چہ ذہ د کسرای

ب نصر اللہ ۵۰  
عنری در قبیل  
فرمان است  
نور فرمان  
دیل حوا  
است  
(اسدی)



پہ تخت ناستایم نو دا خبرہ کسری تہ او د سیدہ ہغہ د فوج  
 سپہ سالار شہرمان نام چہ د فرحان رور و ہ مشر۔ تہ خط را  
 اولیہ چہ فرحان مہ کہ نو دہ ورتہ او وے چہ دے بے بد لہ  
 جرنیل دے۔ نو ہغہ درے خلہ د قتل حکم را اولیہ ہ او دہ دا  
 جواب ورکرو۔ پہ آخر کینے ہغہ حکم را اولیہ چہ فرحان پہ  
 سپہ سالار شی نو چہ ہغہ تہ سلاسی او شوہ۔ نو ہغہ تہ دے  
 بد حکم را اولیہ چہ شہرمان مہ کہ نو دہ چہ د قتل ارادہ  
 او کہہ نو شہرمان ورتہ ہغہ احکام بشکارہ کہہ۔ نو دوی د  
 کسری خلا فی شو او قیصر روم سرہ تے معاہدہ او کہہ پہ  
 یوے خیمے کینے شہرمان او قیصر روم صلح او کہہ پہ ذریعہ  
 د ترجان او ترجان تے مہ کہ۔ نو عین د بد د فتح پہ موقع  
 روم پہ پارس برے او کہ۔ داتا رنج النساء کلو پیدا او برناتا  
 انگریز مؤرخینو تفصیلاً لیکلی دی (عثمانی)

فسیحان اللہ حین تمسون - الخ - ۱۷ -

نکتہ د تعین د اوقات (۱) فجر: دوجہ د حصول د حیاۃ نہ بعد  
 خمسہ و د پارہ د صلوات (۲) النوم - الظہر: دوجہ د حصول د

اسباب د عیش نہ - العصر: دوجہ د تلا فی د غفلت نہ پہ سبب  
 د نوم بعد الظہر - المغرب: داتمام نعم النہار - العشاء: د  
 تعین الخاتمہ رمولانا عبد الحکیم صاحب قمر لا قمار کینے

(۲) قانون دے چہ تغیر راشی نور جوع کیدے شی مغیر تہ۔ لکہ  
 استسقاء وغیرہ نو فجر کینے تغیر رائے چہ عالم رنہ راشو۔ او پہ  
 ظہر کینے پہ جرم عظیم د شمس کینے زوال رائے۔ او پہ عصر کینے پہ  
 رنہ د شمس کینے تغیر رائے۔ او پہ مغرب شمس پناہ شو۔ او پہ  
 عشاء ضوئی ہم خفہ شوہ۔ نو حکم پہ دے اوقات کینے رجوع دہ  
 مغیر دے تغیر تہ چہ باری تعالی دے (عثمانی)



یہ دونوں ہم ہمارا فرشتے کے بسطہ میں دیکھ لیتے ہیں اور عمل سے لیتے ہیں ۱۲ رو ۳۳

لقوم یتفکرون - ۲۱ - یہ دے کہ ترقی دہ د اعلیٰ نہ ادنیٰ کہ  
یعنی فکر مند سرے تو حید معلوموی دے دلائل نہ فکر پریدہ  
خوچہ علم کے وہ نوپورہ دے - او علم پریدہ خوچہ سمع کے وہ نو  
پورہ دے - سمع کے پریدہ خوچہ عقل دچاوی نو دباری تعا لی  
وحدانیت دے دلائل نہ معلومہ وے شی نو معلوم شو چہ د  
مشرکانوید عتیا نو نہ فکر شتے او نہ علم او نہ سمع او نہ عقل -

فانک لا تسمع الموتی الخ - ۵۲ - داتسلی دہ یعنی ددومرہ  
بیانا تو نہ بعد کہ نہ منی نو دوی پریدہ حکہ یہ دوی مہر  
وہلے شوے دے دوی کہ مر وپشان دی تھ نہ اوری -

د سماع الموتی متعلق اجمالی تحقیق دادے چہ بدن بالکل نہ  
آوری لکہ چہ دے آیات او د نوروا یا تو نو نہ معلومیدہ  
حکہ چہ سماع مطاوع دے داسماع متعدی دپارہ نو مطلب دادے  
چہ سمع نشتے جو اسماع ہم نشتے - نفی داسماع مستلزم دے  
نفی دسمع لرہ - آوری دہ د روح کار دے -

باقی د امام صاحب او د شافعی صاحب خلا فی یہ دے کہنے دے  
چہ روح عند القبر دے یہ نزد شافعی او داد روح علیین  
اوسجین دے - او د امام صاحب یہ نزد روح عند القبر نہ  
دے علیین اوسجین دجنت او د دوزخ د یوم مقام نوم دے  
اوروح ہلتہ کہنے دے - یہ دے دلالت کوی قصہ د اصحاب  
کھف او د عزراء بل یہ معراج کہنے بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام  
د آدم علیہ السلام بنی او کچ طرفتہ ارواح لیدلی وہ - او د  
ہفہ خفکان او خوشحالی ہم یہ دے دلالت کوی چہ روح عند  
القبر نہ دے -

شکوہ

۱) یہ بد رکبتے بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام او فرما یل یہ حق د  
کفار و کہنے - اَنَّهُمْ لَیْسَمَعُوْنَ - اوّل عائشہؓ لہ دینہ انکار کوی



اَوْفَرَمَائِيْ چہ دَالِيَعْلَمُوْنَ دے رنجاری ج ۲ ص ۵۶) او پہ راوی اشتباہ  
راغلے دہ۔ بل دا دَحْضُوْرُ معجزہ وہ۔

قال قتادة رضي الله عنه احياهم الله تعالى نقمته وحسرة رعيته يا دا  
تبنيه ده حاضر ينوتہ۔ فقها ء فرمائی چا چہ قسم اوکے چہ زہ  
بہ دَ زید سرہ خبرے او نہ کوم او پس دمرکائے خبرے او کرے  
نو نہ حانت کیری عکھہ چہ مہے فہم نہ شی کوئے۔ لیکن عبد الحمی  
صاحب فرمائی چہ عدم حنث دَ وجے دَ عرف نہ دے۔  
سجاد بخاری جواب کوی چہ دَ عرف ہم یو دلیل دے دلائل  
دشرعے نہ۔

(۲) یہ حدیث شریف کہنے راغی انہ لِيَسْمَعَ قَرْعَ نَعَالِيْهِمْ اِذَا  
النَّصْرُ قَوِيَ (مسلم) فتح القدير فرمائی دا مختص دے پہ اول وضع  
دَ قبر پورے عکھہ چہ کوم نص خلا فی دَ عقل نہ راشی نو ہغہ  
مختص وی پچپل مورد پورے۔ بہتر جواب دادے چہ دا دَ  
منکر نکیر دَ سرعت آمدن بیان دے (کوکب درّی) سوال دَ  
منکر نکیر پہ برزخ کہنے دے او قبر ہم دَ برزخ نوم دے۔ نہ ہغہ  
کندہ چہ موئذہ کتلے دہ۔ پہ دے کندہ کہنے فراخی نشے او دے  
پہ قرب کہنے خوینہ فصل وی او دَ برزخ یو بنامارکہ پہ دنیا کہنے  
ساہ واخلی نو سبزی بہ ختم شی۔

فتعاد روحہ فی جسدہ۔ دَ فی جسدہ لفظ پہ اکثر روایات  
کہنے نشے۔ سوال جواب حق دی ثواب او عذاب حق دی۔ الیستہ دَ  
عذاب قبر پہ کیفیت کہنے خلا فی دے۔ برزخی معاملہ موقوف علی  
السمع دہ۔ (از شیخ)

عوام تہ دَ زیارت قبور مسنون طریقہ خودل مناسب دی  
عکھہ چہ پہ مسئلہ دَ سمع کہنے فائدہ نشے بلکہ دَ قوت مضامین  
شرکیو کمان دے (نا نو توئی) جمال قاسمی

فہذا التاویل  
جدیر بیان یعنی  
بہ بصائر دَ  
مولوی صاحب  
حمد اللہ -  
۶۸  
بلکہ تاویل دَ  
مولوی محمد اللہ  
صاحب زید  
لا یقادرے  
چہ مؤمنان  
درپے خدا  
او کرے۔  
(غریب)  
نہ ان محوریہ کہ  
توران رود

اعتراف  
-  
مریود پس  
سمیع وکے ہورے  
کشار دقتیہ  
د خلقتہ  
(عثمان)



مبنى الاستدلال على التشبيه فشيء انكار بالموتى فقال له انك لا تسع الموتى فانكار  
مشيء والميت مشيء به ووجه التشبيه ٣٦٥ عدم التسع فهو الميت حقيقى وفي انكار (٣٦٢)

ان الضائقة عدم السماع لكن المستشفيات في الباب كثيرة (فتح اللهم)  
قال ابو حنيفة " لشخص مستمد من القبور كيف تكلم اجسادا لا  
يستطيعون جوابا ولا يملكون شيئا ولا يسمعون صوتا وقرأ ما انت  
بسمع من في القبور (فاطر ٢٢) (كتاب الغرائب)

تہ نہ شے اور ہولے مروتہ کھکھچہ اسباب ختم دی او کہ  
ما فوق الاسباب کو امتاً ستا خیرہ خدائے پاک مری تہ و اور ہ  
وی لد دینہ صلما نان انکار نہ شے کو لے - رعثمانی

التشبيه باعتبار الغرض اما مقبول له وهو الواقي بافا دته  
 كان يكون المشبه به اعرف شئ بوجه الشبه في بيان الحال نحو  
 زيد كالاسد او مردود وهو بخلافه اى يكون قاصرا  
 بافاة الغرض كتشبيه زيد بالاسد في الابخرية - (از تلخيص)  
 ختم شو روم بفضله تعالى

~~~~~

ادعائ<sup>ة</sup> يعف  
سمع الكما فزانال  
بمنزل لعمده  
مثل لا ريب فيه  
فالسريب نازل  
بمنزل لعمده  
وكذا الكافر  
مثل الاصم  
والاعشى في عدم  
السمع وعدم  
الرؤية و  
هكذا الاستوى  
الاحياء ولا  
الاهوات  
فاطرم ٢٧  
اسباب العلم  
المخوق ثلاثة  
الحواس الحسية  
والخبر الصارق  
والعقل  
(شرح عقائد فقه)



# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۳۱- سُوْرَةُ لَقْمَنْ مَكِّي دے ۵۷

\*\*\*\*\*

بعد الصافات و قبل السبا - زمانہ نزول دور متوسط و  
د مکہ معظمہ -

**ربط** | سورة روم کہنے فرمائی وہ چہ اللہ تعالیٰ بہ ضرورت فتح درک  
بشرطیکہ تا سو پہ توحید مضبوط شوے۔ نو پہ دے سورۃ  
کہنے بیان د توحید دے علی وجہ اکمال نو د سورۃ د اول تمہدہ۔  
پہ ابتدا کہنے تمہید مع الترغیب دے۔ بیا رجحان دے  
**خلاصہ** | چہ کفار د خلق پہ ذہر و نو کہنے شبہات اچوی۔ دلائل  
عقلیہ بعض د غیب دائی او بعض د کار سازے۔ دلیل نقلی د  
لقمان نہ۔ ثمرے۔

ربیت /  
عملہ دانا یا ن  
ہیں گفتہ یقین د  
ہستہ دانا رحمت  
للعالمین د  
دروسی  
تو لو عاقلہ و ولی  
دی چہ عاقل د اللہ  
پاک رحمت دے  
و ذی ہترین  
لم یعرف نبیا  
کذا لقمان فلما  
عن حیدال  
را حالی

لقد اتينا لقمان الحكمة - ۱۲ - لقمان ابن باعواء من اولاد  
ازرا بن اخت ایوب و عاش حتی ادرك داود و اخذ عتہ  
العلم و ترک الفتيا و قال الا اکتفی اذا کفیت۔  
چا ورتہ او وے چہ تھے رسولے تے دے منصب تہ نو ہغہ  
او وے صدق الحدیث و الصمت عمالا یعنی (ابن کثیر)  
الحکمتہ - العلم النافع و العمل الصالح و الاخلاص الدائم (حدیقہ)  
(۳) استكمال النفس الانسانية باكتساب العلوم النظرية (ابو سعود)  
ہر چیز کو اپنی مقام پر صحیح سمجھنا - (شیخ)  
و صاحبہما الخ - ۱۵ - دا حکم ہلد دے چہ حربیان نہ وی۔

تائید : انما ینہاکم اللہ عن الذین قاتلوکم فی الدین رمختہ - (۹)  
و ان اللہ عندہ عالم الساعة الخ - ۳۳ - د شیطان د دھوکہ جو او  
د قیامت نشے - ۱۰ : ان اللہ عندہ علم الساعة - او کہ راندہ شی



علم رقیات د  
اللہ سرہ دے  
او کہ باران بند  
کری نو بیا بہ  
خہ کوے ،  
او پہ تقدیر  
اکتفا بنویدنیا  
کچھ نہ کوے او  
تہ رسد  
ہم معلوم نہ دی  
سو کوے دین متا  
کوے ۔

وَلَمْ يَدْرْ ذِيْنَتْ دَرْوَنْدِ پِه بَارَانْدُ دے او "وَيَنْزِلُ الْغَيْثُ" یعنی دے  
باران اختیار دے خدائے تعالیٰ دے نو کہ تے بند کری نو بیا بہ خہ کوے ۔

(۲) اکتفا او کہ پہ تقدیر ۔ جواب :- وینا دار تہ او وایہ چہ اکتفا او کہ  
پہ تقدیر نو ہفہ بہ جواب در کری چہ زہ خیل تقدیر پہ تدبیر کینے  
وینم نو تہ ہم محنت کوہ او علم غیب اللہ سرہ دے ۔ و یعلم ما فی  
الارحام ۔

(۳) چہ بوچھا شوے نو نیکی بہ او کرے ۔ جواب :- ما تدری نفس ما ذا  
تکسب غذا و ما تدری نفس بائی ارض تموت ۔ دانچہ علمہ دی مختص  
پہ باری تعالیٰ پورے ۔

(۱) غیوب قیامت ۔ اللہ عندہ علم الساعۃ ۔

(۲) غیوب ماضیہ ۔ وینزل الغیث ۔ مضارع پہ معنی دماضی استمراری سرہ ۔

(۳) غیوب حالیہ ۔ و یعلم ما فی الارحام ۔

(۴) غیوب مستقبلہ ۔ و ما تدری نفس ما ذا تکسب غذا ۔

(۵) غیوب مکانی ۔ و ما تدری نفس بائی ارض تموت ۔ (عثمانی)

الایۃ نزلت فی الحارث بن عمرو اقی البنی صلی اللہ علیہ وسلم فسأ لہ  
عن الساعۃ و قال ان ارضی جد بتمتی یزل الغیث وترکت امرأتی  
حلی فمتی تلد و اذکرا تلد اُم انثی و لقد علمت این ولدت فبائی ارض  
اموت فانزل اللہ تعالیٰ ہذہ الایات ۔ (التبیان)

تمام شولقمن بفضلہ تعالیٰ

۹ - ۷ - ۱۴۰۱ ھ

خدا یا بعزت کہ خوارم مکن بذل گناہ شرمشام مکن

بہشتیہ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۳۲- سُورَةُ سَجْدَةٍ مَكِّي دے - ۵۰

بعد المؤمنون و قبل الطور - زمانہ نزول ابتدائی  
دور متوسط د مکے معظمہ -

ربط | اعادۃ نفی شفیع قہری فی البرکت -

دلیل توحید عقلی - ۴ - دلیل نقلی تفصیلی د موسیٰ

خلاصہ

۱ - ۲ - ۳ - ۴ - ۵ - ۶ - ۷ - ۸ - ۹ - ۱۰ - ۱۱ - ۱۲ - ۱۳ - ۱۴ - ۱۵ - ۱۶ - ۱۷ - ۱۸ - ۱۹ - ۲۰ - ۲۱ - ۲۲ - ۲۳ - ۲۴ - ۲۵ - ۲۶ - ۲۷ - ۲۸ - ۲۹ - ۳۰ - ۳۱ - ۳۲ - ۳۳ - ۳۴ - ۳۵ - ۳۶ - ۳۷ - ۳۸ - ۳۹ - ۴۰ - ۴۱ - ۴۲ - ۴۳ - ۴۴ - ۴۵ - ۴۶ - ۴۷ - ۴۸ - ۴۹ - ۵۰

دو سورۃ در رب العلمین مذکور ہے - پہ در میان کتبہ بتعی مضامین  
یعنی تحویف و بشارت - پہ اخر کتبہ دلیل عقلی ہر اے ثبوت قیامت  
نیز دلیل عقلی برائے ثبوت توحید - ۲۷ -

فلا تکن فی مریتہ من لقائہ - ۲۳ - مہ کیہ پہ شک د ملا وید لو د کتاب  
نہ تاتہ یا موسیٰ - ۲۴ - یا ملاقات ستانہ د موسیٰ سرہ پہ معراج کتبہ -

وجعلنا منہم ائمۃ یہد ون بامرنا - ۲۴ - معلومہ شوہ چہ امامت  
کو تکیہ یوحی اللہ تعالیٰ ہے - او امامت ملا ویری پہ بخت سرہ - لما صبروا  
او پہ توحید سرہ - وکانوا یا تینا یوقنون - او د امام کاریہ د خداے  
الی تم رسول وی مخلوق تہ - یہد ون بامرنا -

فاعرض عنہم وانتظرا نہم منتظرون - ۳۰ - ای لا تبال بکلامہم  
فلا حاجتہ الی النبی - ۳۱ - وایات منسوخ دے پہ ایات د سیف سرہ  
لہ دا خیال ہے دہ قد عزیز - قد مضی تحقیق النسخ بما لا مزید علیہ -  
ذم شو محمد - بفضلہ تعالیٰ

۹ - ۸ - ۷ - ۶ - ۵ - ۴ - ۳ - ۲ - ۱ - ۰

کپیہ حساب وی خائے م نشتہ - او کپیہ احسانی وی خواہہ جانان بہ لہ -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## سُورَةُ احْزَابٍ مَدَنِي دے ۹۰



بعد ال عمران و قبل الممتحنہ زمانہ نزول شد ہجری -  
 ربط چاہئے کہ شفیع قہری و یلو نہ شفیع قہری نہ جوہر یی لکھ چلے  
 بیٹھے نہ دھورو یلو نہ دھورو نہ جوہر یی او پردی ہلک نہ دھوئی و یلو  
 نہ دھوئی نہ جوہر یی -

خلاصہ  
 لیس قوانین برائے مومنین - شپہ قوانین برائے بنی کریم  
 ۱۰۰ قوانین برائے ازواج مطہرات - پہا ابتدا و انتہا کبے  
 زجرات برائے منافقین کوم چہ دے شرک یعنی شفیع قہری منل  
 او دے بد رسم یعنی متبئی دھوئی و یل حقیقتہً او ظہار والہ بیٹھے  
 نہ ابد احرامہ و یل - در رفع دپارہ فی جہاد نہ کاؤ التہ پہاؤ  
 باندے لے طعنونہ لزول -

مقاصد سورۃ (۳)  
 نفی شفیع قہری - رفع متبئی - رفع حر متا  
 المظاہر منها ایدا -

یا ایہا النبی اتق اللہ الخ - ۱ - نفی شفیع قہری - کفار و بنی علیہ  
 الصلوۃ والسلام نہ اووے چہ جوہر دے معبوداؤ شفاعت تسلیہ  
 کہہ باقی خیل تہول تبلیخ کوہ - دے پہا جواب کبے دا حکم راغ  
 یعنی د کفار و خبرہ مہ منہ بلکہ رد کوہ پہا شفیع قہری با نہ  
 ما جعل اللہ الخ - ۲ - داعلت دے دما قبل دپارہ - یعنی پہا بد ن  
 کبے خود وہ زہ و نہ نشے چہ پہا یو د اللہ تعالی عبادت کوئے - او  
 پہا بل د شفیع قہری - (رہیت)

۱۰ درین راہ حاصل جزیکہ لی نیست  
 ۱۱ یکی بین و یکی دان و یکی جوئے  
 ۱۲ یکی خواہ و یکی خوان و یکی گوئے

خارج ۳  
 ص ۲۵

پہا دے لارہ کبے  
 حاصل صرف  
 یک دلی دے  
 او دہ زہ و نہ  
 والا کیدل بے  
 حاصل دے -

۱۳ یو او ویتہ  
 ۱۴ یو او کثرہ یو  
 ۱۵ طلب کرہ یو نہ  
 ۱۶ او غوارہ یو او بلہ -



قال ابو عمر جميل بن اسد ان لي قلبين اعقل بكل واحد منها افضل  
من عقل محمد ۴ -

وما جعل ازواجكم الخ - وادما قبل دياره نظير اول دے -  
وما جعل ادعياءكم الخ نظير ثاني دے -  
ادعوهم لابائهم الخ - ۵ -

قصہ :- زیدؓ پہ جاہلیت کبے چاہتا کرے وہ اور خرخر کرے وہ  
نود خدیجہؓ سرہ وہ - نو چہ د بنی صلی اللہ علیہ وسلم سرہ دہ خدیجہ  
نکاح او شد نو ہن دے د بنی د خدمت د پارہ پیش کہ - نو یو دے  
قافلے دے دلتہ اولیدہ نو د دہ پلار تہے حال بیان کہ او پلارے  
جیر پریشان وہ نو ہن خدیجہ خوی اورور را اولیدل سرہ درقم  
نامکے معظمیہ تہ - دوی بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام تہ گذارش او کرہ  
چہ رقم واخلہ او زیدؓ ازاد کہ - بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام او دے  
چہ رقم تہ حاجت نشے - د زید صاحبؓ تہے پیوس او کہ چہ ددو  
سرہے نو ہن او دے چہ نا - تہ نما پلارے دوی م نہ دی پکار  
نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام خوشحال شو - او دے تہ خدیجہ متبنی  
کر و - نو دا حکم نازل شو - نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام ور تہ  
او دے چہ تہ نمونہ رورے - نو پہ خائے د زیدؓ بن محمد - زیدؓ بن  
حارثہ ویل شروع شو - نو د دہ د صدھے لرے کولو د پارہ باری  
د دہ نوم پہ قرآن کبے واغستہ -

بل روایت دے  
چہ خدیجہ دے  
تہ دے

فلما قضی زید منها وطرا - ۳۷ - او بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام  
د زینبؓ نکاح د زیدؓ سرہ او کہ او ہن دارخصت کرہ او بنی علیہ  
الصلوٰۃ والسلام پہ نکاح واغستہ - مقصود دارسم لرے کول و -  
چہ متبنی حقیقی خوی گنہے کیدہ -

البنی اولی بالمؤمنین الخ - ۴ - قانون اول برائے مؤمنین یعنی  
کہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام رسو نہ وراثت وی نو ہن ستا سو

نصیر

کعب بن اسد

بنو قریظہ -

حیی بن اخطب

بنو نغیر

خیر خواہ زیات دے دے نفسو نو ستا سونہ - او ازواج مطہرات د حضور  
ستا سومیندے دی نہ پہ میراث کینے بلکہ پہ شہقت کینے -

واذا اخذنا من النبیین میثاقہم الخ - ۷ - قانون اول برائے بنی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم یعنی ما د پیغمبرانوں وعدہ اغستے دہ چہ دوی  
بہ د باری تعہ احکام خلقتہ رسوی -

یا ایہا الذین امنوا اذکروا الخ - ۹ - قانون دوم برائے مؤمنین  
یعنی دا خطرہ مگوئے چہ رسمونہ ورا نول خود تمام خلقتو سرہ دشمن  
دہ - پہ احزاب کینے خٹکے باری تعالیٰ تا سولہ فتح درکہہ -

قصہ :- ہر جگہ چہ بنی نظیر د احد نہ بعد وعدہ ماتہ کچہ  
نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام دوی د ماحول د مدینتی منورے نہ او شہر  
خیبر تہ نو دوی پہ عری بو کینے او کرحیدہ اولوئے مسلح فوج ئے تیار کہ  
د قریش او بنی فزارہ او غطفان نہ دولس زرہ - او مسلمانان درے  
زرہ و - او پہ مدینہ منورہ کینے ہم منافقان وو - او پہ بنی قریظو  
بانہ ہم تسلی نہ وہ نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام د اصحابو نہ مشورہ  
واغستہ - نو سلمان فارسی د خندق تجویز پیش کہ - چہ د کوم طرف نہ  
د دشمن د راتلو خطرہ دہ ہلتہ پہ خندق جوہ شی - نو بنی علیہ الصلوٰۃ  
والسلام پہ لسو کسو پسے خلوت تخت کزہ حائے تقسیم کہ و او اصحابو  
پہ وے - ۱۱

لولاہ ما احدث بیننا ولا صدقنا ولا صلینا

والمشرون قد بغوا علینا اذا اراد وقتنا بیننا

نحن الذین بايعوا محمدا علی الجہاد ما بقینا ابد ا

او بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام پہ جواب و رکاوہ ۱۲

اللہم لا عیش الا عیش الاخرۃ فافقر للانصار والمہاجرۃ

او بنی قریظو ہم خیلہ وعدہ ماتہ کچہ - د سلمان فارسی پہ حائے

کینے پر خد را وختہ نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام لا ہا ودرے

یہ ایسیا دوی  
جذکرہ -



غوزارہ کے اوکھ اوپر خہ ماتہ شوہ - اوپہ ہر غوزارہ بھری  
 آلواتہ او مدینہ منورہ بہ رنہ اکیدہ او مسلمانا نو بہ اللہ اکبر  
 وے - نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام او وے چہ د اول غوزار سرہ  
 ماد کسری د بنگلے منارے اولیدے - اوپہ دیم غوزار سرہ ما د  
 قیصر د بنگلے منارے اولیدے اوپہ دیم غوزار سرہ ما د صنعاء د  
 بنگلو منارے اولیدے دامقامات بہ اللہ تعالیٰ مسلمانا نو تہ حوالہ  
 کہی - جا بر بن عبد اللہ فرمائی چہ بنی ہغہ پر خہ ما تولد نو ما یہ  
 بنی علیہ الصلوۃ والسلام سختہ اولدہ اولیدہ - نوزہ لایم کورتہ  
 اور غوغے م حلالہ کہہ - او یوا وکے وریشے عجبائی او یہ کہے  
 نوزہ واپس را غلم بنی علیہ الصلوۃ والسلام تہ نو ہغہ اہل خندق  
 تہ اواز او کہہ نو تولوتہ دغہ دعوتہ اور سیدہ او ختم نہ شوہ  
 بنی علیہ الصلوۃ والسلام د زنا نہ وو د شوکی د پارہ حسان صاحبہ  
 مقرر کہے وہ - یو یهودی جاسوس راغہ ہغہ د صفیہ د لا سہ  
 مردار شوہ

یہاں  
 ہاں  
 یہاں  
 ختم  
 تہ

د بنی علیہ الصلوۃ والسلام پہ انصار و باندا ترس راغہ - نو  
 د کفار و سرہ کے صلحہ کولہ خو انصار تیار نہ شوہ - نعیم ابن مسعود  
 مسلمان شو ہغہ او وے بنی علیہ الصلوۃ والسلام تہ چہ زہ خہ چل  
 جو یہ و مہ - نولا یہ یهود و پسے چہ کہ یہ دے جتلی کہنے فقہ  
 او شوہ نو غنیمت بہ اہل مکہ و اخی او کہ شکست او شو نو دوی بہ  
 لاریشی او تا سو بہ د مسلمانا نو پہ پنجہ کہنے پاتے شی - نو ضرور د  
 دوی نہ حفاظتی دستہ و اخی - بیالہ کفار و مکے پسے - چہ  
 یهود و د بنی سرہ بیالہ را غستہ دہ - او ستا سونہ بعض کسان ہغوی  
 تہ حوالہ کوی سوچ او کی -

نوا بوسفیان یهود و پسے سرے اولیرہ چہ جنگ کو چہ خبرہ  
 ختم شی - نو یهود و ورتا او وے چہ مونہ لہ حفاظتی دستہ را کہی



نواہل مکہ بدگمانہ شو -

سعد بن معاذؓ چہ جنہی لہ تلو نوزغرہ ئے لندہ وہ اووئے وے  
چہ لا باس ہا الموت اذا حان الاجل نو عائشہ صدیقہ اووے چہ آرمان  
دودہ زغرہ ارتا اووے وے - نواہل عرقہ پے گذار اوکہ نو پے  
رک دمت گذار برابرشہ اووئے وے خذہ وانا بن عرقہ - نو دہ  
ورتا اووے عرق اللہ جبینک فی النار -

یوحنا ان اووے خذیفہ ابن یمانؓ تہ چہ ارمان موئزہ بنی  
لیدلے وے نو موئزہ بہ ئے چہ خدمت کرے وے نو ہغہ ورتہ  
اووے چہ شاباش خو موئزہ ہم خدمت کرے دے پے خندق کینے  
بنی علیہ الصلوۃ والسلام اووے من یا تہی بخبر القوم ادخلہ اللہ  
الجنة دودہ حُلہ ئے دا اعلان اوکہ پے دریم حُلے ئے اووے علی ان  
یکون معی فی الجنة نو دچا طاقت نہ وہ اوڑہ دینخہ پروت و ام  
نوبی علیہ الصلوۃ والسلام ماتہ فرمان اوکہ چہ لاہر شہ خو غلے  
خبر راوڑہ اووے بس نو چہ لاہم لکسچہ حمام کینے نواہل سفیان  
اورتہ نامست وہ نوماخان برابرکہ غذارتہ بیام غلے غشتے ترکش  
کینے کینودہ نواہل سفیان اووے خبردار شوک دے ہر یوسرے  
دے خیل قریبا ونیسی - نو یوسری عجالاس اوئیوہ نوماڈ بل  
سری لاس اوئیوہ نو ہغہ اووے چہ زہیم نو عجالاس نو کی خیال  
اوکہ چہ ماد خیل مگوری لاس نیولے دے - ابو

ابو سفیان اووے چہ یهود و غدر اوکہ موئزہ بہ صبا ہو -  
ماہنی علیہ السلام تہ حال راوڑہ و ہغہ خوشحالہ شو اوڑہ او دہ  
شوم اوہنی علیہ السلام پے ماخیل کبل واپو لو حکہ پے ماہا ندے  
یعنی داغلہ کلہ چہ ماخیزہ راوڑہ سحر بنی علیہ الصلوۃ والسلام  
ماتہ اووے تم یا نومان نو د شے سختہ ہوا چلیدلے وہ اوکفار  
تختیدلی وہ - بنی علیہ الصلوۃ والسلام اووے چہ بیابہ موئزہ

لہ شیعہ وائے  
داؤنگہ اصحاب  
دی چہ د نبی  
علیہ السلام  
خیرہ نہ منی  
جواب دا خو  
عرض دے امر  
نہ دے اوکلہ  
چہ ہغہ امر  
اوکرو نو  
نواہل سفیان  
پا خید و -  
تختہ اثنا عشر  
(ص ۳۷۳)



ورپے ٹو۔

بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام غسل کولو نو جبریل علیہ السلام ورتہ  
اووے چہ ماخو فوجی وردی نہ دہ ویستلے۔ او اشارہ ئے اوکڑہ  
بنی قریظو تہ حُکھ چہ دوی د کفار و د امداد تیارے کپے وہ نو بنی  
علیہ الصلوٰۃ والسلام اعلان اوکا چہ (لا یصلین احدکم العصر الا  
فی بنی قریظہ) پہ لارے کپے اصحابؓ مختلف شو۔ چا د عصر نماز پے  
وختہ پہ بنی قریظو کپے اوکا د صریح نص د وچہ نہ۔ او چا اووے  
مقصود د حضورؐ تعجیل دے نو نماز ئے پخپل وخت ادا کا۔ نو بنی  
علیہ الصلوٰۃ والسلام د دواہ وند سکوت اوکا۔ معلومہ شو ہ  
چہ مجتہد پہ حقہ وی اگر کا غلط شی نو یو ثواب ورتہ ملا ویرہی  
بنی قریظہ قلاً بند شو ابو لبابہؓ د صلح د پارہ لاہرا و ہغوی  
تہ ئے اووے چہ صلح مرگی دے نو خفقہ شو نو خانِ ستنے پورے  
اوتارہ۔ او د تبوک د تحلف د وچہ نہ ئے ہم خانِ تہلے وہ پہ  
استوانِ توپے پورے نو توبہ ئے قبولہ شوہ او بنی علیہ الصلوٰۃ  
والسلام دے او سپردہ۔ بنی قریظو د سعد بن معاذؓ چہ د اوس  
مشروہ او د دوی ورسرہ پہ جاہلیت کپے ہلد وہ خبرہ او متلد  
نو سعد صاحبؓ داغے او مریض وہ نو دہ حکم اوکا چہ د دوی  
مقاتلہ د مرہ کپے شی او نساء او زراری بہ مریان شی او مال پہ  
ئے غنیمت شی نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام اووے (لقد حکمت بحکم  
اللہ تعالیٰ) ما بہ ورسرہ د یرخہ سلوک کپے وے کہ دوی د  
منصف مقرر کپے وے۔ نو دغیسے او شوہ او سعد صاحبؓ دعا او کپہ  
چہ اے اللہ کہ د قریظو جنلہ باقی وی نو مامہ وچنہ ورتہ نو د دے  
زخم نہ ما شہید کہ نو زخم او شلیدہ او دے شہید شو۔  
منافقا نو اووے چہ د دہ جنازہ سپکہ وہ نو بنیؓ اووے چہ حُکھ  
سپکہ وہ چہ ملا ٹکو پور تہ کپے وہ۔

بخاری ج ۲  
ص ۵۹۱

۱۲  
لم یعنفوا احداً  
منہم

۱۳  
جینو قریظہ او د  
خارجہ د لہوہ  
او مشرئ سعد  
بن عبد اللہ و۔

۱۴  
او د بنی قریظہ  
جلہ وہ۔



وَكُفِيَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ - ۲۵ - بِمَا خَپِلَ سِرُوا غَسَّتَهُ اللَّهُ تَعَرَّ  
جَنَّتْ دَمُؤُنَاؤُ -

قصہ :- اسمعیل شہیدؑ پہ تبلیغی دورہ رامپور تھا تلو۔ نو د  
رامپور علماؤ د مقابلے ارادہ اوکرہ نو د شاہ عبدالعزیز صاحبؒ شاگرد  
راغ د خبرہ ولود پارہ چہ حلتہ تلم مناسب نہ دی۔ نو شاہ صاحبؒ  
ورتا اووے چہ پر وائستے کہ هغوی حقہ ویلہ نو مونہ نہ منواوکہ  
هغوی مقابلہ کولہ نو دلیل عقلی او نقلی مونہ سرہ شیعہ۔ نو د  
دوی سرہ مقابلہ علماؤ شروع کرہ۔ درے ورخے مقابلہ او شوہ  
او هغوی لا جوابہ شو۔ نو شاہ صاحبؒ خلور سوالو نہ اوکرہ۔ دوہ  
عقلی او دوہ نقلی نو د هغو هغه مشر ملا تاریخ او غوغتہ۔ سحر  
نماز کینے تاخیر او شو نو چہ خلقوا وکاتہ نو هغه حآن قتل کرے  
وہ۔ (رحکایات اولیاء ص ۱۸)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكِ الْخ - ۲۸ - قَانُونِ دَوِيمٍ دَپَارَہ دَہِئِ  
قصہ :- ما حول د مدینے منورے چہ فتح شو نو پہ ماہاجرینو  
بانہ تقسیم شوا وک انصار جا نہاد هغوی تہ واپس شو نو پہ  
دوار و فریقو سہولت راغے او د بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام پہ  
کورو نو کینے هغے سختی وہ۔ نو ازواج مطہرات نو د سہولت درخوا  
اوکرہ۔ نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام تے نہ خفہ شو۔ نو پہ  
خلقو کینے نشر شوہ چہ حضورؐ خیلے بیبیائے رخصت کرے۔ نو  
پہ اصحابو دا خبرہ کرائہ شوہ خصوصاً پہ ابو بکرؓ او عمرؓ ہا نہ  
نودوی خیلے خیلے لونہ او زور لے او بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام یوہ  
میاشت د ہجران حلف کرے وہ نو پہ یو کم دیر شمعہ ورخ بنی م  
راکوز شوا و دغہ میاشت کہ وہ۔ او عائشہؓ صدیقہ تہے اووے  
چہ زہ یوہ خبرہ کوم خوتہ بہ تادی نہ کوئے او د ابی دادا نہ  
بہ اذن غواہے نو د الیات تے ورتا پیش کہ نو هغو اووے

یہ مارے قطبیہ  
تہمت وکید و د  
دترہ د دوی سرہ  
نوبنی علی تہ اووے  
چہ از صہ فاضل  
عنقہ ککہ دینی  
یقین شرع و د  
نوعی ناقابہ  
صغہ ولید و چہ  
د صغہ ککہ ککہ  
شروع نو انہ ککہ  
مالہ ذکر نو علی  
هغه لہ قتل نہ  
ککہ ککہ علت د  
قتل موجود نہ و د  
اکر چہ مریخی نص  
موجود و د نو دہ  
حمل ذکر پہ  
دریت د حدیث  
نہ پہ روایت د  
حدیث - ۱۲  
(از مقام المجاہدینہ)  
۳۳۲



٢ محمد عبد الله، عبد المطلب، أحاسن، عبد مناف، قصى، كلاب، أمية، كعب بن لؤي، غالب، فخير  
٣ مايك، المنصور، كنانه، آخر يه، مدركة، الياس، ٤٦، ٥٠، ٥١، ٥٢، ٥٣، ٥٤، ٥٥، ٥٦، ٥٧، ٥٨، ٥٩، ٦٠، ٦١، ٦٢، ٦٣، ٦٤، ٦٥، ٦٦، ٦٧، ٦٨، ٦٩، ٧٠، ٧١، ٧٢، ٧٣، ٧٤، ٧٥، ٧٦، ٧٧، ٧٨، ٧٩، ٨٠، ٨١، ٨٢، ٨٣، ٨٤، ٨٥، ٨٦، ٨٧، ٨٨، ٨٩، ٩٠، ٩١، ٩٢، ٩٣، ٩٤، ٩٥، ٩٦، ٩٧، ٩٨، ٩٩، ١٠٠، ١٠١، ١٠٢، ١٠٣، ١٠٤، ١٠٥، ١٠٦، ١٠٧، ١٠٨، ١٠٩، ١١٠، ١١١، ١١٢، ١١٣، ١١٤، ١١٥، ١١٦، ١١٧، ١١٨، ١١٩، ١٢٠، ١٢١، ١٢٢، ١٢٣، ١٢٤، ١٢٥، ١٢٦، ١٢٧، ١٢٨، ١٢٩، ١٣٠، ١٣١، ١٣٢، ١٣٣، ١٣٤، ١٣٥، ١٣٦، ١٣٧، ١٣٨، ١٣٩، ١٤٠، ١٤١، ١٤٢، ١٤٣، ١٤٤، ١٤٥، ١٤٦، ١٤٧، ١٤٨، ١٤٩، ١٥٠، ١٥١، ١٥٢، ١٥٣، ١٥٤، ١٥٥، ١٥٦، ١٥٧، ١٥٨، ١٥٩، ١٦٠، ١٦١، ١٦٢، ١٦٣، ١٦٤، ١٦٥، ١٦٦، ١٦٧، ١٦٨، ١٦٩، ١٧٠، ١٧١، ١٧٢، ١٧٣، ١٧٤، ١٧٥، ١٧٦، ١٧٧، ١٧٨، ١٧٩، ١٨٠، ١٨١، ١٨٢، ١٨٣، ١٨٤، ١٨٥، ١٨٦، ١٨٧، ١٨٨، ١٨٩، ١٩٠، ١٩١، ١٩٢، ١٩٣، ١٩٤، ١٩٥، ١٩٦، ١٩٧، ١٩٨، ١٩٩، ٢٠٠، ٢٠١، ٢٠٢، ٢٠٣، ٢٠٤، ٢٠٥، ٢٠٦، ٢٠٧، ٢٠٨، ٢٠٩، ٢١٠، ٢١١، ٢١٢، ٢١٣، ٢١٤، ٢١٥، ٢١٦، ٢١٧، ٢١٨، ٢١٩، ٢٢٠، ٢٢١، ٢٢٢، ٢٢٣، ٢٢٤، ٢٢٥، ٢٢٦، ٢٢٧، ٢٢٨، ٢٢٩، ٢٣٠، ٢٣١، ٢٣٢، ٢٣٣، ٢٣٤، ٢٣٥، ٢٣٦، ٢٣٧، ٢٣٨، ٢٣٩، ٢٤٠، ٢٤١، ٢٤٢، ٢٤٣، ٢٤٤، ٢٤٥، ٢٤٦، ٢٤٧، ٢٤٨، ٢٤٩، ٢٥٠، ٢٥١، ٢٥٢، ٢٥٣، ٢٥٤، ٢٥٥، ٢٥٦، ٢٥٧، ٢٥٨، ٢٥٩، ٢٦٠، ٢٦١، ٢٦٢، ٢٦٣، ٢٦٤، ٢٦٥، ٢٦٦، ٢٦٧، ٢٦٨، ٢٦٩، ٢٧٠، ٢٧١، ٢٧٢، ٢٧٣، ٢٧٤، ٢٧٥، ٢٧٦، ٢٧٧، ٢٧٨، ٢٧٩، ٢٨٠، ٢٨١، ٢٨٢، ٢٨٣، ٢٨٤، ٢٨٥، ٢٨٦، ٢٨٧، ٢٨٨، ٢٨٩، ٢٩٠، ٢٩١، ٢٩٢، ٢٩٣، ٢٩٤، ٢٩٥، ٢٩٦، ٢٩٧، ٢٩٨، ٢٩٩، ٣٠٠، ٣٠١، ٣٠٢، ٣٠٣، ٣٠٤، ٣٠٥، ٣٠٦، ٣٠٧، ٣٠٨، ٣٠٩، ٣١٠، ٣١١، ٣١٢، ٣١٣، ٣١٤، ٣١٥، ٣١٦، ٣١٧، ٣١٨، ٣١٩، ٣٢٠، ٣٢١، ٣٢٢، ٣٢٣، ٣٢٤، ٣٢٥، ٣٢٦، ٣٢٧، ٣٢٨، ٣٢٩، ٣٣٠، ٣٣١، ٣٣٢، ٣٣٣، ٣٣٤، ٣٣٥، ٣٣٦، ٣٣٧، ٣٣٨، ٣٣٩، ٣٤٠، ٣٤١، ٣٤٢، ٣٤٣، ٣٤٤، ٣٤٥، ٣٤٦، ٣٤٧، ٣٤٨، ٣٤٩، ٣٥٠، ٣٥١، ٣٥٢، ٣٥٣، ٣٥٤، ٣٥٥، ٣٥٦، ٣٥٧، ٣٥٨، ٣٥٩، ٣٦٠، ٣٦١، ٣٦٢، ٣٦٣، ٣٦٤، ٣٦٥، ٣٦٦، ٣٦٧، ٣٦٨، ٣٦٩، ٣٧٠، ٣٧١، ٣٧٢، ٣٧٣، ٣٧٤، ٣٧٥، ٣٧٦، ٣٧٧، ٣٧٨، ٣٧٩، ٣٨٠، ٣٨١، ٣٨٢، ٣٨٣، ٣٨٤، ٣٨٥، ٣٨٦، ٣٨٧، ٣٨٨، ٣٨٩، ٣٩٠، ٣٩١، ٣٩٢، ٣٩٣، ٣٩٤، ٣٩٥، ٣٩٦، ٣٩٧، ٣٩٨، ٣٩٩، ٤٠٠، ٤٠١، ٤٠٢، ٤٠٣، ٤٠٤، ٤٠٥، ٤٠٦، ٤٠٧، ٤٠٨، ٤٠٩، ٤١٠، ٤١١، ٤١٢، ٤١٣، ٤١٤، ٤١٥، ٤١٦، ٤١٧، ٤١٨، ٤١٩، ٤٢٠، ٤٢١، ٤٢٢، ٤٢٣، ٤٢٤، ٤٢٥، ٤٢٦، ٤٢٧، ٤٢٨، ٤٢٩، ٤٣٠، ٤٣١، ٤٣٢، ٤٣٣، ٤٣٤، ٤٣٥، ٤٣٦، ٤٣٧، ٤٣٨، ٤٣٩، ٤٤٠، ٤٤١، ٤٤٢، ٤٤٣، ٤٤٤، ٤٤٥، ٤٤٦، ٤٤٧، ٤٤٨، ٤٤٩، ٤٥٠، ٤٥١، ٤٥٢، ٤٥٣، ٤٥٤، ٤٥٥، ٤٥٦، ٤٥٧، ٤٥٨، ٤٥٩، ٤٦٠، ٤٦١، ٤٦٢، ٤٦٣، ٤٦٤، ٤٦٥، ٤٦٦، ٤٦٧، ٤٦٨، ٤٦٩، ٤٧٠، ٤٧١، ٤٧٢، ٤٧٣، ٤٧٤، ٤٧٥، ٤٧٦، ٤٧٧، ٤٧٨، ٤٧٩، ٤٨٠، ٤٨١، ٤٨٢، ٤٨٣، ٤٨٤، ٤٨٥، ٤٨٦، ٤٨٧، ٤٨٨، ٤٨٩، ٤٩٠، ٤٩١، ٤٩٢، ٤٩٣، ٤٩٤، ٤٩٥، ٤٩٦، ٤٩٧، ٤٩٨، ٤٩٩، ٥٠٠، ٥٠١، ٥٠٢، ٥٠٣، ٥٠٤، ٥٠٥، ٥٠٦، ٥٠٧، ٥٠٨، ٥٠٩، ٥١٠، ٥١١، ٥١٢، ٥١٣، ٥١٤، ٥١٥، ٥١٦، ٥١٧، ٥١٨، ٥١٩، ٥٢٠، ٥٢١، ٥٢٢، ٥٢٣، ٥٢٤، ٥٢٥، ٥٢٦، ٥٢٧، ٥٢٨، ٥٢٩، ٥٣٠، ٥٣١، ٥٣٢، ٥٣٣، ٥٣٤، ٥٣٥، ٥٣٦، ٥٣٧، ٥٣٨، ٥٣٩، ٥٤٠، ٥٤١، ٥٤٢، ٥٤٣، ٥٤٤، ٥٤٥، ٥٤٦، ٥٤٧، ٥٤٨، ٥٤٩، ٥٥٠، ٥٥١، ٥٥٢، ٥٥٣، ٥٥٤، ٥٥٥، ٥٥٦، ٥٥٧، ٥٥٨، ٥٥٩، ٥٦٠، ٥٦١، ٥٦٢، ٥٦٣، ٥٦٤، ٥٦٥،

چہ مشوریتہ ضرورت نشے (رافیک استشیر ابوی) زہ خدا کے نام  
او دھخہ رسولؐ غورہ کوم او تولو بیبیا نو داسے او کرہ -

يَا نِسَاءَ الْبَنِيَّاتِ مَنْ يَأْتِ مِنْكُمْ بِفَاحِشَةٍ مَبْنِيَةٍ الْحُجَّةُ - ٣٠ -

عام مفسرین دفا حشہ نہ معروفا حشہ اخفی۔ اوشیخ صاحب فرمائی  
 چہ فاحشہ دادہ چہ تاسواووائی چہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام دخیل  
 اختیار مالک دے نو حکہ ئے دخیل متبئی دیشی سرہ نکاح اوکاوتابعد  
 دادہ چہ دوی اووائی چہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام مامور من اللہ دے۔  
 اوہم دغسے تحقیق دے پہ " فلا تخضعن بالقول - ۳۲ - کہنے ۔

يعني عام مفسرين واي چي په نظم اندا سره خبره ټكوئ  
لكه بازي زنا نه نو منافقان به غلط طمع او كړي - او شيخ فرماي  
چي نومه مډ واي چي حضور د خپل اختيار مالک دى نو منافقان  
به د طمع او كي چي اوس دوى د توحيد خدمت نشي كولى حك  
چي پخپل كور كې مختلف شو -

وما كان لمؤمن ولا مؤمنة أن يكفرا بهما بما كانوا مسلمين - ٣٤ - زَيْنَبُ بِنْتُ أَبِي هُبَيْرَةَ

عبد المطلب چه بالغه شوه نو بنی اراده او کړه د هغه د نکاح د زید سره نو په هغوی دا خبره کړانه شوه - بیا د دے فرمان الہی د وچے نه منقا دشو او نکاح او شو نو زید با ند داغ د غلامی وه نو کله د زینب د ده خدمت کولو - نو زید صاحب په بار بار بنی تداو وے چه یا رسول الله عجا او د زینب هغه مناسبت دے - او اراده ئے د فراق کول او بنی علیه الصلوة والسلام به منظوری د فراق نه کول حکه چه دوی مخکینے هم حقه وو - او کد طلاق اوشی نو بیا به دلجوئی د دوی په بله طریقہ سره نه کییدی ترڅو چه بنی پخپله په نکاح سره نه وی قبوله کړے - او کد اوشی نو خلق به وائی چه د خپل حقوئی د شیئ سره ئے نکاح اوک - او الله تع ته منظوره وه چه دارسم وړان شی - نو

عمر، خطاب، فضل

صيد الغري، دباح

عبداللہ، قرظ

زواج، عہدی

کتاب

ابوبكر، ابو قحافة

مشال، عامر

مگر وہ کہے: مسعد

五、

عشقان، عفتان

أبو العاصم، أمية

میدادش

عبدمناف

عليه السلام، ابو طالب

عبدالمطلب

$$\frac{14}{14} \div \frac{14}{14}$$

علي - عبد الحليب

منازل - عید رشتاق

سکھ

بویکر۔ ع

1



اَوْ تَفَرَّ مَائِدَ - وَتَخْفَى فِي نَفْسِكَ مَا لِلَّهِ مَبْدِ يَه وَتَخْشَى النَّاسَ وَ  
اللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ - ۳۷۷ - مراد ارادہ دے نکاح دے - اود دے  
نکاح پیشین گوئی ہم شوے وہ پاتے شوہ د محبت خبرہ ہفتہ  
بعید دے - فافہم -

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ الَّتِي آتَيْتَ أَجُورَهُنَّ (۵)  
قِسْمَ أَوَّلٍ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ قِسْمَ ثَانِيٍّ وَبَنَاتُ عَمِّكَ الْخِ قِسْمَ ثَالِثٍ  
وَأَمْرَأَةٌ مُؤَمِّلَةٌ الْخِ قِسْمَ رَابِعٍ -

(۱) چہ د مختلف قوموں و سہرہ رشتہ اوشی چہ  
سبب کثرت ازواج سبب د نشر د اسلام دے -

(۲) اوچہ احکام د زوجینو ضبط شی پہ سبب د کثرت د ازواج و سہرہ -  
(۳) جسمانی طاقت د بنی د خلوت و خجوت جنتیا نو وہ - اود یو چنتی طاقت  
د دنیا د ستلو کسانو قدر دے نو خلوت و زرہ تنہ جوہ شو - اود نو  
متوسط سہری د خلوت و بنحو د تحمل طاقت کو لے شی نو کہ بنی علیہ  
الصلوة والسلام شپا رسا زرہ بنحو کرے وے نو داسے پہ وے  
لکہ چہ یوکس خلوت و بنحو اوکری -

سہرہ د دینہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام نکاح کرے دے پہ  
پنجویں شتم کال د خلوت و خجوت کال کو نہیے سہرہ د ہفتے پہ تقاضی سہرہ  
(۴) ہر نکاح د بنی علیہ الصلوۃ والسلام د وچ نہ شویدے (تفصیل)  
نسب د حضرت علی د پلا د طرفہ :- محمد بن عبد اللہ بن  
عبد المطلب بن ہاشم بن مناف -

اود مور د طرفہ :- محمد بن آمنہ بنت وہب -  
دوہ میاشے د پیدائش نہ مھکتے تے پلا د وفات شوہ - پہ شپہم  
کال تے مور وفات شوہ - پہ اتم کال تے نیکہ وفات شہ - نو چہ  
د ستلو کالو شہ نو ابو طالب سہرہ بصرے تہ لارہ - بحیرا را حب قافلے  
لوہ دعوت اوک بنی علیہ الصلوۃ والسلام چہ داغے نو سورے د

لے پہ مورہ  
د رضاع کچہ  
علیہ بعد کے  
کرہ وہ علتہ  
د بنی علیہ السلام  
شق الصدر  
اوشو نو مکلہ  
کے واپس چلے  
مور کرہ راوستو  
ورنہ ہفتوی  
پرچہ پرچو شہالہ  
۱۳ نو



فقد كان لعمد مبعثة اولاد اربعة اناث ثلاثة ذكور والاولى من تليها في الولادة هكذا،  
القاسم، فزینب فرقیہ فقاطبہ قام کثوم فلعبد الله ويلقب بطيب وهاهر فابراهيم

اُوْنِي دَه قَه كَوِيْدَ شَه - رَاهِب دَ بَنِي عَلِيهِ السَّلَام نَه تَبُوْس اَوْ كِي  
دَ دِيْن نُو حَضُوْر اَوْ فَرَاهِل چَه تَقْصِيْل رَا تَه مَعْلُوْم نَه دَه - اَلْبَيْتَه  
دِيْن دَخْدَا ئَه تَعَرِيْ دَنِيَا كِي تَوْحِيْد پَكَار دَه اَوْ قَوْم رَم مَشْرُك  
دَه اَوْ تَا سُو هَم غُلْطِيْ -  
پَه دَه كِيْنَه اَوْ هَ كَسَه سَوَارَه رَا غَلَه دَ بَنِي عَلِيهِ السَّلَام پَه  
تَلَا ش كِيْنَه نُو رَاهِب وَرْتَه اَوْ دَه چَه دَلْتَه هَفَه بَنِي نَشْتَه -  
رَاهِب اَبُو طَالِب تَه اَوْ دَه چَه وَرَارَه دَه كُو رْتَه بُو زَه يَهُودِيَه  
كِي هَلَاك كِرِي نُو اَبُو طَالِب كُو رْتَه وَاپَس شُو -  
پَه پَنُكْسَم كَال بَنِي عَلِيهِ السَّلَام دَخْدِيْجِيْ سَرَه نُو كُو شَه - دَا  
مَالِدَارَه كُو نِه هَ وَه - دَنُرُو كَار وَرْتَه حَوَالَه شَه - پِيَا ئَه دَ مِيْسِرَه  
سَرَه شَام تَه اُولِيْوَه دَ تَجَارَت دَ پَارَه - هَلْتَه حَنْطُوْرَا رَاهِب  
اَوْ دَه مِيْسِرَه تَه چَه دَا سَرْدَار دَ عَالَمِيْن وَاپَس كِي دَ يَهُود وَرْتَه  
خَطْرَه دَه - نُو سَا مَان دَ تَجَارَت هَفَه پَه غَتَه مَنَافِع خَرِش كِرَه  
اَوْ وَاپَس شُو دَ بِيْشَارَت دَ پَارَه بَنِي اُولِيْوَه لَه شُو - اَوْ خَدِيْجِيْ دَ  
كُو ر دَ پَا سَه وَه چَه دَ بَهْرَه يُو خَا شَسْتَه مَهْمَان رَا ئِيْ - دَه  
مَنْدُوْرَه اُولِيْوَه دَ دَعُوْت دَ پَارَه نُو هَفَه مَحْمَدٌ وَه - دَ  
دَه پَه زِهْرَه كِيْنَه عَشَق پِيْدَا شُو - نُو دَ اَبُو طَالِب پَه مَشُوْرَه سَرَه  
كِي دَ بَنِي عَلِيهِ الصَّلَوَة وَالسَّلَام سَرَه نَكَاح اَوْ شَه - نُو دَه  
خِيْل تَوَل مَال بَنِي عَلِيهِ الصَّلَوَة وَالسَّلَام تَه حَوَالَه كِرُو - اَوْ هَفَه  
دَخْدَا ئَه پَه لَارَه كِيْنَه خِيْرَات كِي -

وكلهم من خديجة  
الابراهيم من  
مارية القبطية  
وما تو جميعا  
في حياته الا  
فاطمة فهاشت  
بعدا ستة  
اشهر - جمل  
مسورة رعد  
عند قوله ولقد  
ارسلنا رسلا  
جلالين  
دحضرت خديجة  
عمر خلوينيت  
كالمه اوديني  
بنو نيت كالمه  
ووه بنو نيت  
كالمه رفاق  
كالي سره  
شوع دعه

١١) خَدِيْجِيْ چَه وَفَات شُو هَ نُو بَنِي عَلِيهِ الصَّلَوَة وَالسَّلَام  
خَوَا بَا وُلِيْدَه چَه دَرِيْخَمُو پَه كِيْرَه كِيْنَه يُو جِيْنِيْ دَه - اَوْ مَلِك  
وَرْتَه وَا ئِيْ چَه دَا سْتَا بِي دَه - هَفَه عَائِشَه صَدِيْقَتُ وَه -  
پَه مَكِه مَكْرَمَه كِيْنَه كِي تَكَاح شُو دَه پَه اَوْ وُم كَال اَوْ پَه  
مَدِيْنَه مَنُوْرَه كِيْنَه وَا دَه شُو دَه پَه نَهْم كَال - اَوِيْدَه تَكْسَم كَال تَوْنِدُوْ



سورہ بنت زمعه درم زوج سکران بن عمرو وک، حبشے ته ے هيرق کرے وک  
نوله چه دوی واپس شو مکه ته نوے وفات شو و دخول بنت حکیم به سجدہ ۳۲

مشورہ سرہ

درم نکاح

اوشوہ دینی

سرہ -

درم نوم

رملہ وے -

درم نوم

دع صغیہ وریہ

حکله والی چه

نبی داوغیت

نه کان دیاره

غورہ کرے وک

بنت حمی بن

احطب،

سرد اردینو

نصیر -

داییزه دایکتہ

وے درم

وچے نه انما ابو

خپله وینو د

بنی مصطلق

آزادے کرے -

(۳) حفصہ بنت عمرؓ کو نلہه شوہ - نو د عثمان مجابی ام کلثومؓ د بنی  
لور مرہ شوہ - نو عمر صاحب عثمانؓ تداو وے چه داواخله نو هغه  
انکار اوکدا ابو بکر الصديقؓ سکوت اوکد نو بنی علیه الصلوٰۃ والسلام  
او وے چه حفصہؓ لره به خدائے د عثمانؓ نه خه خاوند ورکری  
او عثمانؓ لره به خدائے د حفصہؓ نه خه بنکھ ورکری - نو حفصہؓ  
ئے پخپله په نکاح واغسته او عثمانؓ له ئے خپله بله لور رقیهؓ په  
نکاح سره ورکړه -

(۴) ام سلمهؓ چه کونلہه شوہ نو منتظم ئے نه وه نو بنی علیه  
الصلوٰۃ والسلام په نکاح واغسته -

(۵) د زینب قصه د نکاح قرآن کریم ید -

(۶) ام حبیبهؓ د ابوسفیان لور وه خاوند ئے مرتد شه په  
حبشو کینه نو بنی علیه الصلوٰۃ والسلام داپه نکاح واغسته -

(۷) حضرت جویریہؓ په قید کینه راغله وه نو د بنی علیه الصلوٰۃ  
والسلام په ترس راغی نو ازاده ئے کړه او په نکاح ئے کړه -

(۸) صفیهؓ د خیبر د بادشاه لور وه خطره وه چه اصحابؓ په  
مختلف شې نو بنی علیه الصلوٰۃ والسلام خاوند په نکاح کړه -

دارنگه سودهؓ او مموئنهؓ او زینب بنت خزیمهؓ او اسماء بنت  
نعمان خو دوی لره شرافت د صحبت نشته -

خدیمهؓ او زینب بنت خزیمه د وفات د بنیؓ نه مخکینه وفات شو  
وے -

(۹) درم د بنی علیه الصلوٰۃ والسلام وینو وے د صحبت - ماریه قبطیهؓ  
ریحانهؓ شمعونهؓ -

(۱۰) خلود هلکان دی د بنی علیه الصلوٰۃ والسلام عبداللہ - طیبہؓ  
طاهر د خدیجہؓ نه او ابراهیم د ماریهؓ نه - ټول زاهره وفات شوی  
دی -



بہ زلفِ منبری دی پہ جمال کبھ نلکہ نور دے ۳۸ ہم پہ من بستی کبھ دے مقولوں نیا لہ تر دے -

او جینکی خلور دی - فاطمہؓ د حضرت علیؓ بی بی - زینبؓ د  
ابوالعاص بی بی - ام کلثومؓ اور قیدہ د حضرت عثمانؓ بیبیان دے -  
نسل صرف د فاطمہؓ باقی دے -

لا یحل للنساء من بعد الخ - ۵۲ - پس دے افراد نہو دے  
نو آیات منسوخ دے پہ تو وی الیک من تشاء سرہ (۵۱) یا پس دے  
دے اقبا وار یعوونہ نو آیات منسوخ نہ شو -

یا ایہا الذین امنوا لا تکلونوا کالذین اذوا موسی الخ - ۵۹ -  
تکلیف موسیٰ تہے رساؤ پہ اتھام د زنا سرہ یا پہ اتھام د قتل  
سرہ - یا دوی برینہ لبیل او موسیٰ حیانا ک وہ د دوی سرہ تہے  
لبیل نو دوی او وے چہ پہ دے بد کے دے یا ادر دے - نو موسیٰ  
لبیل سرہ د لنگ نہ یو اے او جامے پہ کتہہ ایچے وے نو کتہہ جا مے  
او تختو لے نو دے ورپے روان شو او وے وے نو بی نو بی  
جہر او کتہہ او وھلہ او دوی د موسیٰ بدن مبارک صاف  
اولید و سرہ د لنگ نہ -

انا عرضنا الامانت الخ - ۷۲ - (۱) پیش م کا امانت چہ  
تکلیف شرعیہ دی آسمان نو او او مز کے او غرو نو تہ یعنی د دے  
مناسبت م معلوم کہ د آسمان نو نو وغیرہ سرہ نو دوی منع و کرہ  
رطبعا، او پو رتہ کہ دغہ امانت الشان پہ دے کینے استعداد  
وہ - حکم چہ دے جھول دے لیا قت د علم پہ کینے شتہ او ظالم  
دے لیا قت د عدل پہ کینے شتہ - او پہ شریعت عمل کیری پہ علم  
او عمل سرہ - انجام تے دارے چہ عذاب پہ ورکی ہغہ چالہ  
چہ ظاہر پہ عمل کوی نہ باطن او ہغہ چالہ چہ ظاہر باطن  
نہ منی - او مہربان دے باری تعالیٰ پہ ہغہ چا چہ منی ظاہر  
او باطن رشاہ ولی اللہ علیہ الرحمۃ

(۲) ما پیشی کا امانت (شریعت) آسمان نو او زمکے او غرو نو تہ

ایت  
ان الله و ملائک  
الانوار (۵۹)  
آن محمد افکار برین  
آن محمد رحمہ  
للعلمین  
آن محمد صادق  
۱- رائی ما  
آن محمد ذائق  
امراض ما  
آن محمد طہیان  
قلب ما  
آن محمد داستان  
چونہ ما  
تو بگوای مسلم  
پر میر گارہ  
الصلوۃ بر محمد  
صد ہزار  
(رومی)

۵۰ د بولہ ہو  
خیلہ بنہ دہ  
بورہ ملوک  
ورکرو او  
ابوالعاص کفہ  
تہ جوہر و کرہ  
چہ خیلہ  
بتکہ نہ خلافت  
نونی تربیت  
خوشحال شو  
د اوہد  
ایک سبب  
شو پہ پور  
کے دے قید  
مشور زینب  
خیل بارہ  
پہ قید کتہ  
و لیکو نونی

و لیکو نونی ہغہ واپس سرہ او ابوالعاص تے ازو کرہ دے شرط چہ زینب لاویہ نہ نوہد و قادی کرہ - بقیہ برہ

بقیہ از منقہ  
بیاد شام یہ سفر کتب مسلمانانہ دوی نہ

۳۸  
دوی منع او کہ ہ او و یرید ہ - او دا امانت پورقہ کہ انسان (ادم) ۴

جنس انسان ظالم دے چہ تا فرہانی کوی الخ - ۵  
۳) ما پیش کہ امانت (کوم شے چہ کخہ کار دپارہ پید او) غرونو وغیرہ

تا نو دوی منع و کہہ دخیانت نہ (حمل الامانۃ ای خانہا) خازن -  
از جاج - او خیانت او کہ انسان - تا ئید؛ فقال لها وللارض

ائتیا طوعا و کرہا قالتا اتینا طائعتین (رحم السجدہ: ۱۱)  
۴) قال اللہ تعالیٰ لا ادم انی عرضت الامانۃ علی السموات والارض

والجبال فلم تقطعها فہذا انت اخذها فقال یا رب وما فیہا قال  
ان احسنت جو ذیت وان اسأت عوقبت فقال بین اذنی و

عاقی قال اللہ نعم اما اذا تحملت فسا عینک واجعل لبصرک  
حجابا فاذا خشیت فارخ علیہ حجابا - (خازن)

آنکہ دوش کوہ بارش برتافت سطوت او زہرہ گردون شکافت  
بنگر آن سرمایہ آمال ما گنج اندر سید اطفال ما

(علامہ اقبال)  
تمام احزاب بفضلہ تعالیٰ

۲۸ - ۷ - ۱۰۱ھ  
(وفات ابنی محمد موسیٰ دیو کال اوہ میاشتی عمر کہنے)

۱۲ - ۳ - ۱۰ - ۳ - صوم (۴) ۱۲

فکنت ابو موسیٰ و کنت احبہ حیاشد ید اللہم اجعلہ لی فرطا و مات بعدہ حمود الرحمن  
بہذا المرض و بہذا العمر اللہم اجعلہ ایضا فرطا و قد مات قبلہا ابنی من امرأتی انور

ابن اخر اسمہ محمد اکبر اللہم اجعلہ لی فرطا -  
ولد لی ولد محمد عاصم ۱۲۰۵ھ اشجان ۶ - ۱۰ - ۳ - صوم (۴) ۱۲

ولد لی بنت اسمہا حمام ۲۰ھ سفر کتب ۱۲۰۵ھ ولد لی ولد اسمہ محمد ابو ہریرہ ۲۴ شعبان ۱۲۱۲ھ  
ومات قبلہا ابنی اسمہ خلیب بعد مرض مدید -

ورلہ آمان  
ورکب و اونی  
دکہ سامان  
دکہ تہ واپس  
کمرہ اوکے بیا  
حکم معطلے تہ  
داغے او دکفار  
امانتونہ دکہ  
واپس کمرہ  
اوسیا مسلمان  
شو او سریرہ  
تہ عہ ہجرت  
و کمرہ و تونی  
دکہ بی بی د  
تہ حوالہ  
کمرہ - ۱۳  
از حاشیہ  
نقوۃ العرب



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۳۲۔ سُوْرَةُ سَبَا مَكِّي دے۔ ۵۸

بعد لقمان و قبل زمر۔ زمانہ نزول دور اول یا دور  
متوسط ابتدا۔ د مکے معظمے۔

مرتضیٰ احمد  
۱۹ طبع غسان  
بلشام و انمار  
بیروت و بغداد  
بتعلم و  
الازد بعمان  
ابو سعید  
۲۰

**ربط** | رفیعہ شبہات چہ واردیدی پہ نفی د شفیع قہری باند۔

**خلاصہ** | د داود ۴۔ اوسلیمان ۱۲۔ اوجنات ۱۲۔ او ملا نکو ۱۲  
رفیعہ شبہات۔ دلائل عقلیہ خلور دی۔ یو د لیل

نقلی د محکمے کتا بو نو منو نکو نہ دے۔ یو د لیل وحی دے۔ اکتہ  
طریقہ د تبلیغ دی۔ باقی تبعی مضامین دی۔

لے پہ بضاو  
د محمد اللہ موی  
صاحب کینے  
ید مرو ن  
اعداء حم  
وینصر ن  
اولیاء حم  
رفا فہم  
سلیمان علیہ  
السلام  
امداد و شہ  
کولے فاللہ  
الشتکی ۱۲

فلما قضینا علیہ الموت ما دللہم علی موتہ الخ۔ ۱۲۔ سب  
د عبارت النص دے پہ دے کینے چہ جنات عالم الغیب نہ دی  
اشارہ النص دے پہ دے کینے چہ پہ سلیمان علیہ السلام باند  
باری تعالیٰ د مرک حکم کرے دے اوسلیمان ۴ د خیل عصا نہ  
ارضہ نہ شوہ دفع کولے۔ اوسلیمان ۴ پس د مرک نہ د خیل  
جسے تحفظ نہ شو کولے د ارتا وید و نہ۔ اود لالت النص دے  
پہ دے کینے چہ سلیمان علیہ السلام پس د مرک نہ نہ حان تہ  
فائدہ رسولے شوہ۔ اوندے ضرور دفع کولے شو۔ او پہ دے  
کینے چہ د بدل چاندے ہم ضرور نہ شو دفع کولے اوندے فائدہ  
رسولے شوہ۔ او پہ دے کینے چہ کل انبیاء اولیاء چاہا فائدہ  
اونفع مافوق الاسباب نہ شی رسولے۔ البتہ ماتحت الاسباب  
نسبت د نفع اود ضرور نہ ان تہ کیدے شی۔ اگرچہ خالق د  
ہر شی یوازے باری تعالیٰ ہے۔ د دینہ معلومیری خسران دھندا  
چاہا موات نہ طبع لری او خوف تے نہ کوی او "الحی الذی لا یموت"



تے پرے ایچے دے - (غریب)

الادآیت الارض - الارضۃ اضعف الی فعلها یقال ارضۃ الارضۃ  
المخشب ارضا را بسعود -

ولقد کان لسیا الخ - ۱۵ - ارتاج مؤرخ یورپین او اکا ترشید  
یونانی مؤرخ دغسے تحقیق کرے دے لکھ قرآن (عثمانی)

سیل الحرم - سیلاب دزور - یا د بند - سد ما رب دنک فت  
اوپلن ۵۰ قہ وہ - (اشعار سیاہ) قال سیاہ -

(۱) سیمک بعدنا ملکاً عظیماً بنی لایرخص فی الحرام

(۲) ویمک بعدہ منہم ملوکی یدینون القیاد بکل دام

(۳) ویمک بعدہم منا ملوکی یصیر الملک فینا باقتسام

(۴) ویمک بعد قحطان نبی تقی نخب خیر الانام

(۵) یمی احمد یا لیت ا فی اعر بعد مبعثہ بعام

(۶) فاعنہ و احضرہ بنصری بکل مدح و بکل رام

(۷) متی یظهر فکونوا ناصری ومن یلقاه یبلغہ السلا

ولا تنفع الشفاعۃ عندہ الا لمن اذن له الخ - ۳۴ -

فالمشک انما یتخذ معبودہ لما یحصل له بہ من النفع والنفع لا

یکون الا فیمن فیہ خصلت من ہذہ الخصال الاربعۃ - اما مالک

لایریدہ العابد منہ - فان لم یکن مالک کان شریکاً للمالک فان

لم یکن شریکاً له کان معیناً وظہیراً - فان لم یکن معیناً وظہیراً

کان شفیعاً عندہ - فنتی سبحانہ تعالیٰ المراتب الاربعۃ مرتباً منتقلاً

من الاعلیٰ الی دونہ فنتی الملک والشرکۃ والمظاہرۃ والشفاعۃ

اللتی یطلبہا المشرک واثبت شفاعۃ لا نصیب فیہ للمشرک وھی

باذن اللہ تعالیٰ فکفی بہذہ الایات نوراً وبرہاناً - (شیخ الاسلام ابن تیمیہ)

وما انفکم من شیء فهو بخلفہ الخ - ۳۹ -

(۱) ولیہ - دوادہ خیرات رس الخرس دچی دپید ایشیہ ورج خیرات -

وجفان کا جواب

(۳) پہ جفتہ

سویکی زیات

خلق دلسونہ

او پہ قصعہ

سویکی لکسہ

او پہ صفحہ لکریکی

نختہ کسہ او پہ

لکھ لکھ لکھ

درے کسہ

او پہ صفحہ

سویکی یوتن

لکھ پہ پینتہ

کینے دی خانک

خانک کا کسہ

کاسہ کو نکال

مولنا اور سیاتہ

القیاد القصا

دام - خون

مدیح - تیارہ لار

رام - برا برار

احبۃ

اعطوہ



(۳) اَلْوَكِيْرَةُ دَکُوْجِي دَیْنَاء خَیْرَات۔ (۴) اَلْوَحِيْمَةُ دَمَصِيْبَت خَیْرَات۔  
(۵) اَلْعَقِيْقَةُ۔ پیا او وُمہ ورعے دَپچی خَیْرَات او یا پیا خَوارِ سَمَہ او یا  
پیا یُوْشِیْمَہ۔ دَھلک دَپارہ دوہ نری خَاروی چہ قریبا فی پے کیو ی  
یا یُوْیَا دَکُوْجِي خَاروی او وُمہ حصہ۔ او دَچینی دَپارہ یُوْشِیْمَہ  
خَاروی یا او وُمہ حصہ دَکُوْجِي خَاروی۔ (۶) اَلْعَدَار۔ دَسْتُو  
دَپچی خَیْرَات پس دَ شَفَاہ دَ شَکْرے دَپارہ۔ (۷) اَلنَّقِيْعَةُ۔ دَ  
مَافِر کُوْرَتہ دَرا تلو خَیْرَات۔ (۸) اَلْمَادِيْتَةُ۔ دَپارہ دَمَہما ن  
اَوْلہ ورعے بندہ طَعام۔ بیا دُوہ ورعے دَخِل کُوْر طَعام۔ بیا دُوستہ  
طَعام ورلہ مَسْتَحِب دے خُو پکار دہ مَہما ن لہ چہ بیا خُو رَحاشیہ  
بِخَارِی ص ۷۷۶ بتغیر۔

لہ پر ورعے  
دَسْتُو دا  
خَیْرَات ہم  
چا تُو دے  
رہ تہا تہا مَوْلِی  
صاحب

(۹) اَلْهَدِيَّةُ۔ یُوْبَد تہا لے ورکول۔ (۱۰) اَلصَّدَقَةُ۔ غَرَبَاء تہا خَیْرَات  
کول دَاللہ تَعَالٰی دَپارہ مَظْلُوْج یا مَقِيْد۔ اَلْبِتَّہ دَمَقِيْد حَضُوْر صَفَت  
نہ کوی۔ او چہ سِرے دَکھی مَثَلًا نَذرا و کوی او بیا تے حَلال کوی  
نَوْخَانِلہ پتے تہ نہ خَوْرِی او نہ پتے تہ خَیْلُو بچو لہ ورکوی۔ او  
پتے دَچے سِرہ چہ خُو مرہ پتے قِیْمَت کینے تاوان داغے نو دَغہ تاوان  
بہ ورکوی (مارتو نلہ بابا)۔  
(۱۱) اَلْوَشُوَّةُ۔ دَغیر مَشْرُوْع کار دَپارہ ذی اَقْتَدَار تہا خَیْرَات ورکول  
دَا حَرَام دَی اَعْسَتْوَنکے او ورگُوْنکے او دَلال دَرے واہ مَلْعُوْن دَی  
اَلْبِتَّہ دَخِل حَلال مال دَبیح کولو دَپارہ مال ورکول چا تُو دَی۔  
او اَعْسَتْوَنکے مَلْعُوْن دے۔

قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ مَا مِنْ يَوْمٍ يُصْبِحُ الْعِبَادَ فِيْهِ اِلَّا وَ  
مَلَكَانِ يَنْزِلَانِ فَيَقُولُ احَدُهُمَا اَللّٰهُمَّ اعْطِ مَنْفَقًا خَلْفًا وَيَقُولُ  
اَلْآخَرُ اَللّٰهُمَّ اعْطِ مَسْكَاتَلْفًا (بخاری) (مکاتبة ص ۱۳۴)

(ابیات)

پر کار دَگرو دَا بَارَش تہی لیکن اندر مَزْرَعہ یا شَد ہی





# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۳۵۔ سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَكِّي دے - ۴۳

بعد الفرقان و قبل مریم - زمانہ نزول دور متوسط د

مکے معظمہ دے -

**رَبُّط** | ہر جگہ چہ شفیع تہری نشے نہ ملائک او نہ انبیاء  
او نہ جنات - داد محکمے نہ معلومہ شوہ - نو اوس پہ دے سورۃ

لے دایم  
تفریح دے

کینے فرہائی چہ غائبانہ حاجات صرف د باری تعالیٰ غواہ ہے -

**خلاصہ** | دلائل عقلیہ د وہ قسمہ - غیب دان د کل امور صرف  
باری تعالیٰ دے - ارکاز ساز د کل امور صرف باری

دے - او د دلائل شرعیہ او تقریعات - یو د لیل وحی - او تسلیہ  
او پہ آخر کینے تخویف دنیوی دے -

ولا یغرنکم باللہ الغرور - ۵ - غرور مصدر دے او بالفحہ

صنت مشبہ دے د حرکت د شیطان )

(۱) اول منع چہ نیکی مہ کوہ (۲) دویم حُل تا خیر چہ وروستو پہ  
تے اوکے (۳) دریم وار تعجیل چہ ذرا اوکا - (۴) خلوم حُل ریاء  
چہ دا خود خہ موم اوکا خلق پہ درقا خہ اووائی (۵) پنجم حُل  
عجب (۶) شہیزم حُل تلقین د اجتہاد پہ طاعت کینے سرا پہ طمع  
د ظہور - (۷) اووم حُل اعتماد پہ تقدیر پائید (امام غزالی )

۲۵ محانتہ  
کند تکبر بلکہ  
کوز کند دا  
د وارہ حرام  
دی ۱۲  
- - - -  
۲۵ خہ دوکے  
و شیطان پہ  
لقمہ کینے  
تیر و تلی دی  
۱۲ ۱۲

والذین یکرون السیئات - ۱۰ - المکوصرف الغیر عما یقصد  
بحیلۃ و ذلک ضربان - محمود (۱) و ذلک بان یتجری بہ فعل  
جمیل - و مذموم و هو ان یتجری بہ فعل قبیح - (مولانا دریس صاحب)  
فللہ العزۃ جمیعاً - قال علیہ الصلوۃ والسلام من اراد عذر الدار  
فلیطمع العزیز - قال صاحب الجمل من اعتز بالعبید اذلہ اللہ تع



اللهم اجعلني فقيرا الى الغنى ولا تقطعني فقيرا الى الفقر اللهم اجعلني غنيا عن الفقر ولا

۳۸۶

تجعلني غنيا عن الغنى ۱۲ صوفی

فاطر ص

قال أجمع اليأس

مهما في ايدي

الناس احبك

الناس او

كما قال ۱۳

ومن اعتز بالله اعزه الله -

ومكر اولئك هو بيور - هو مبتدأ ثانى ده - يا ضمير فعل دے - شرط  
الفعل ان يكون الخبر معرفة او الفعل من اتفاقا او فعلا مضارعا عند  
الزجاج - ۳، يا بدل دے د "لا ينبغي لك مثل خير" - ۱۴ - كذا الله تعالى في  
شان تاخوك نه شي خبر و لے - يعني بد عتيان او مشركان تاتہ غلط خبر  
كوى چه دا غير الله معبودان آوری - او مالكان او متصرفان دى -

يا ايها الناس انتم الفقراء - ۱۵ -

اقسام د فقرآء (۱) فقير حريص - سائل چه غواړی د خلقو نه

(۲) فقير معتر - چه مخكنه مخكنه كيږي چه سلام له راغلي

يم - (۳) فقير طامع - چه په كورناست دے او طمع ئے ده - خوك چه

د غير الله نه طمع كوى د هغه سوال نه قبلېږي په دربار سېحاني كېنه -

(۴) فقير قانع - چه طمع ئے نشته خو چه خوك ور له خه وركوى نو دے

په خوشحالي سره اخلي - اقسام بنده دے - بنى عليه الصلوة والسلام

فرمائي لودعيت الى الكراع لاجبت -

(۵) فقير زاهد - چه دة لره خوك خه وركوى نو دے په خفه

كيږي - په دے زمانه كېنه واقسم عنقا دى - دے زمانه سره

خلورم نمير خه مناسب دى - (غمر ۱۰۷)

وغرابيب سود - ۲۷ - غرابيب جمع د غرابيب ده او سود جمع

د اسود ده تقديم د صفت دے په موصوف معنى ئے ده تك تور

انما يخشى الله من عباده العلماء - ۲۸ - قال الله تعالى في

المعشر للعلماء ابني لم اضع علمي فيكم الا لعلكم بكم ولم اضع علمي

فيكم لاعد بكم انطلقوا قد غفر تكلم وطبراني رجاله ثقة (معارف ص ۳۲۱)

ثم اور ثنا الكتب الخ - ۳۲ - حديث كېنه دى كلهم في الجنة - قال

عليه الصلوة والسلام اما السابق بالخيرات فيدخل الجنة بغير حساب

واما المقصد فيحاسب حسابا يسيرا - واما لظالم فيحسب في المقام

له افضل صفتي  
قياسا جمع كيږي  
په فعل با ند  
ر شافيه  
ذلك لن خشي  
ربه : بينه و  
يعني دغه صفت  
هرغه چالره  
دے چه ږيكي  
نوخشي كلي  
مشكد دے  
نه چه دعوامو  
ده سره ږيږه  
نيشته چه د  
جنت نه محروم  
شي ر غريب





بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۳۶- سُورَةُ یَسِیَسٍ مَّکِی ۱۱-۴۱

\*\*\*\*\*

بعد الجن و قبل الفرقان - زمانہ نزول د دور متوسط آخر  
یا دور آخر د مکی معظم دے -

ربط کہ شفیع قہری دے نو شفیع قہری منونکی خومونہ ہ  
ہلاک کپہ ہغہ بہ تے بیج کپری دے -

دعویٰ سورة اعتخذ من دونه الہتا ان یردن الرحمٰن  
بضولا تغنی عنی شفاعتہم شیئا ولا ینقذون - ۲۲- خلاصہ

دلالت عقلیہ پہ ابتدا کینے د تمہید نہ بعد تخویف و زجر پہ درمیان  
کینے تخویف اخروی و بشارت او تسلی او د یو سوال جواب پہ آخر  
کینے د ثبوت قیامت د پارہ دلیل او خلاصہ سورة -

فائدہ :- سورة سبأ مبدئہ دہ د پارہ د یس - صافات د  
د پارہ - او فاطر مبدئہ دہ د پارہ د حوامیم سبعو و لهذا د

دواہ و پہ ابتدا کینے الحمد للہ مذکور دہ - بیا دادواہ مسئلے  
یعنی غیر اللہ لہ شفیع قہری منے مہ بلئ - او غیبانہ حاجات  
صرف د باری تعالیٰ نہ غواہے پہ د مرکب جمع شویدی -  
یس - ۱ - معنی یا انسان دہ راہن عباس

(۲) د سعید بن جبیر نہ روایت دے چہ لفظ حبشی دے پہ معنی د  
یا رجل سرہ دلغات القرآن

(۳) یا اسم دے د اسماء د باری تعالیٰ نہ (جامع البیان)

(۴) یا اسم دے د اسماء د بنی کریم نہ (دلالت الخیرات)

(۵) یا معنی دہ یا سید البشر - (۶) یا اسم دے د اسماء د قرآن نہ (رجل)

(۷) یا قرآن مرکب دے د دے حرف فونہ نو تا سوہم عرب تے - او

عن عطایہ ابن  
ابن ربیع قال  
من قرأ یس  
صدر النهار  
قضى حاجته  
(رداری)

لہ خود ویم  
مسئلہ پکینے  
زیادہ دہ ۱۲



خشی الرحمن الخ ۱۱۔ رحمت موقوف آن ۳۹۰ گریہا است: چون گریست از بحر رحمت صوب خاست۔

داحروفی مویاد دی نو داسے قرآن را ورے۔ بنا پہ دے لیکلے کی پوری  
مسمی د سین چہ س دے۔

وا ضرب لهم مثلا اصحاب القریتہ اذ جائئها المرسلون الخ۔ ۱۳۔  
اعلم ان بعض السلف واكثر المتأخرين على انهم رسل عيسى  
واسمائهم يحيى ويونس وشمعون والقریتہ انطاکیة وذكروا ان تلك  
القریتہ اکثر اهلها امنوا بتقويتهما بثالث بظهور معجزاتهم ومن  
بقي على الكفر اهلكوا وكلام بعض السلف دال على انهم رسل و  
اسمائهم صادق وصديق وشكوك وهو ظاهر لقرآن انظر الى قوله  
ما انتم الا بشر مثلنا۔ ۱۵۔ وايضا ذكر المؤرخون ان اول مدینة آمنت  
برسل عيسى هو انطاکیة وفي القرآن ان اهل هذه القریتہ اهلكوا  
بكفرهم وايضا صرح كثير من السلف في قول الله تعالى۔ ۱۶۔ ولقد  
اتينا موسى الكتاب من بعد ما اهلكنا القرون الخ (قصص۔ ۲۳)  
ان الله ما اهلك من الامم عن اخرهم بالعذاب بعد انزال  
التوراة بل امر المؤمنين بقتال المشركين فكيف يكون هلاك  
قریتہ رسل عيسى عليه السلام (جامع البيان)

قيل ادخل الجنة۔ ۲۶۔ اي بعد الموت۔ عن قتادة دخله  
الله الجنة وهو فيها حتى يرزق (رجل)  
حيات برزخی مراد دے (غریب)

وجعلني من المكرمين۔ ۲۷۔ اوجہ شامل کبرہ مالرہ پہ عزت مند  
کہنے۔ داکرامت بعد الموت دے۔ نہ چہ دخلقو شرک او بدعتا۔  
ما يأتیہم من رسول الا كانوا به يستهزئون۔ ۳۰۔  
داماضی استقراری دہ پہ قرینے کا نواہ الخ سرہ۔ نو استدلال  
د مرزا ختم شو۔

والشمس تجري لمستقر لها۔ ۳۸۔ ۱، تر مستقرہ پورے چہ  
قیامت دے ۲، یا مستقر لا نہ دعرش نہ دے۔ بنی علیہ الصلوۃ و

تا نگیرد ابر کے  
خند چن  
تا نگیرد طفل  
کے جوش بن۔  
(رومی)  
تقوا عابین  
ایدیکم الخ ۱۵  
ددینا عذاب  
او د آخرۃ  
عذاب یا  
آخرۃ نہ د  
خہ دیورہ  
او د نیاتہ د  
خہ پر بخود  
۱۳۔



السلام فرمائی تم رچہ ز موندہ نہ غائب شی نو دعرش دلا ند سجد ہ  
اوکری نو باری تعالیٰ ورتہ او فرمائی چہ د مشرقہ نہ را او خیر ہ  
قریبہ دہ چہ سجد ہ بہ اوکری اوئہ بہ قبلہ د نو بیا بہ ورتہ او  
وائی چہ د مغربہ را او خیرہ - رخازن

غائب کیدہ د تمر پہ اعتبار د مدینہ منورہ دی او سکون ئے انی  
او حرکت ئے زمانی دے نو منافات رائدغے رتھا نوی

یا واحد یث د متشابہات نہ دے - صاحب البیت ادری بما فیہا  
ونفخ فی الصور الخ - ۵۱ - (۱) برائے امانت کلی -

ما ینظرون الا صیحة واحدة - ۵۹ - (۲) احیاء کلی -

ونفخ فی الصور - ۵۱ - (۳) د پارہ د بے ہوشی - ونفخ فی الصور

(۴) د پارہ د پیشی - ثم نفخ فیہ اخری الخ (زمر) (شہادۃ القادر)

فی ظلال - ۵۶ - معلومہ شوہ چہ پہ جنت کینے پہ تمر وی چہ پہ  
ہفتہ کینے پہ کینا ستہ یو قسم مزہ وی او پہ سورۃ کینے پہ بل قسم  
مزہ وی - سلام قولا - ۵۱ - ای بالقول نو منصوب پہ نزع د  
خافض سرہ -

عن جابر بن عبد اللہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم بینا اهل الجنة فی نعيمهم  
اذ سطح لهم نور فرفعوا رؤسهم فاذا الرب قد اشرق علیهم  
من فوقهم فقال السلام علیکم یا اهل الجنة قال وذلك قولہ  
سلمہ قولا من رب رحیم - قال فنظر الیہم وینظرون الیہ فلا یلتفتون  
الی شی من النعم ما داموا ینظرون الیہ حتی یحتجب عنہم ویبقی  
نورہ - رواہ ابن ماجہ مشکوٰۃ ص ۵۰۰

وما علمناہ الشعر الخ - ۶۹ - بنی علیہ السلام پردے شعری  
سم نہ شو ویلہ حالانکہ د قریشو ما شومان شاعران وہ -  
نہ دہ مناسب بنی ۴ لہ چہ مشتمل شی کلام دہہ پہ مضامینو  
وہم یوخیایو پانڈ چہ مصداق نہ وی صرفی د انبساط او

الیوم نختم علی الخ

(۶۵) تفصیل

مشکوٰۃ ص ۱۱۵

عن انس قال

کنا عند رسول

اللہ فضحک

فقال حل

قد رونا ما

اضحک قال

قلنا اللہ و

رسولہ أعلم

قال من غایبہ

العبد ربہ

یقول الم

تعبیر فی من

الظلم قال

یقول بلی قال

فیقول لا حیر

علی نفسی اللہ

شہادۃ منی

قال فیقول

کفی بنفسک

الیوم علیک

شہادۃ واکبر

انکا تبیین شہود

قال فیختم علی

نفسہ فیقال

لا رکانہ لظقی

فتنطق باہمالہ

ثم یخفی بینہ

وین کلامہ

قال فیقول

فعلن کن کن

اقاضل - رسولہ

مشکوٰۃ ص ۱۱۵



قال مکی بالاسلام وشیب للمرء ناصیا ۳۹۲ فقال ابو بکر لیس كذلك یا بنی الله انما

قال الشاعر

مکی الشیب و

والاسلام لمرء

ناصیا۔

سدا قال

یا قیام من تم

یتزود بالادخل

شعر

ستیدی ملک

الایام ما کنت

جاصدا۔ و

یا قیام بالاد

خبار من تم

تزود۔

(سبع)

مع القیاس ما

شعری یتألف

من المخیلات

لا تتر من بها

التفرد کن

تتأثر منها

ترغیباً وترغیباً

لا سها اذا

اقرن بها

السجع۔

(منق)

و نشاط دپاره وی بلکه الیق دشان د بنی علیه الصلوة والسلا م  
سره داده چه تعرض بدکوی حقائق و قعیو تا ر فیض الباری ص ۳۹۴  
نواعراض واردند شوپہ بعض اشعار و د بنی یا ند محکمه چه مراد  
د شعر ند دلتہ مقفی کلام ند دے بلکه هغه مراد دے چه مرکب  
وی د مخیلاتو ند۔

لا یستطیعون نصرهم - ۵ - طاقت ند لاره دغه معبودانو  
دامداد کو خیل خان یا دامداد دعا یدینو -  
وهم لهم چند محضرون -

(۱) اودا عابدین معبودین لره لبشکودے حاضر کوی شوے امداد  
د هغوی تہ -

(۲) یا دا معبودین عابدین لره لبشکودے حاضر شوے امداد  
د دوی تہ یہ زعم د دوی کینے -

(۳) یا دا معبودین سره دعا یدین ند لبشکودے حاضر شوے  
جهنم تہ -

تمام شویسن بفضلہ تعالیٰ

~~~~~

الله اکبر الله اکبر - لا اله الا الله والله اکبر

قول ابراهیم

قول جبریل

الله اکبر والله الحمد

قول اسماعیل

تہ

مؤلف - مطلب عبد الشمس ۳۹۳ حاشم متاف -

# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۳۴- سُورَةُ صَفَّتْ مَكِّي دے - ۵۶

بعداً نعام و قبل لقمن - زمانہ نزول دور اخر متو سط  
دے مکے معظم دے -

ربط ہیج کول خودر کنار چاتہ چہ دوی شفیع قہری وائی (اولیاء  
انبیاء ملائک) هغوی دالله تعالیٰ پیہ دربار کینے عاجزی کوی -  
بیان احوال ملائک و جنات و انبیاء مکرر مکرر - یعنی  
خلاصہ چہ دے حال دے نو هغه بہ خنگہ حاجت روا - او  
شفیع قہری شی - پیہ در میان کینے تحویفا و بشارت و زجر  
پیہ اخر کینے خلاصہ سورت -

و بشرته باسحق نبیامن الصلحین - ۱۲ - معلومہ شوہ  
چہ ذبیح اسمعیل دے نہ اسحق -  
عمرو بن عبد العزیز تپوس اوکد دیو یهودی عالم نہ چہ مسلمان  
شوہ وہ چہ ذبیح خوک دے هغه اووے چہ اسمعیل دے  
داسحق خبرہ مونزہ نشر کرے دہ غلطہ -  
اسمعیل تپوس اوکد داباعمر نہ چہ ذبیح خوک وہ نو هغه ورتہ  
اووے چہ چرتہ تلے دے عقل ستا اسحق چرتہ وہ پیہ مکہ معظمہ  
کینے دلتہ خوا اسمعیل وہ -

سیرۃ ابن هشام کینے دی چہ عبد المطلب نذر اوکد چہ کہ حما  
لسن حامن او شو نو یو بہ پکینے نذر وی دالله تعالیٰ دپارہ  
نو چہ سن پورہ شو نو دہ قرعہ اوکرہ او سوال کاوہ چہ دعبد  
قرعہ پاتے نہ شی - قام عند عبد ید عوالله تعالیٰ - نو قرعہ پیہ  
نوم دعبد الله پاتے شوہ - نو دہ ارادہ اوکرہ کذبیح د

ایشانہ عبد المطلب  
عباس ۲ جزہ  
۳- عیوالله  
۴- ابوطالب  
۵- زبیر حارث  
۶- جہل مستم  
۷- خسرار  
۸- ابولہب  
۹- منات  
۱۰- حفصہ  
۱۱- عکیم  
۱۲- عاتکہ  
۱۳- اروی و برو  
۱۴- یسکیر و ن  
۱۵- برین استان  
۱۶- عجز و مکتہ  
۱۷- یہ از طاعت  
۱۸- و خود بیتہ  
۱۹- تکبیر عزرائیل  
۲۰- را خواہ  
۲۱- برزندان لغت  
۲۲- گفتار کرد  
(سعدہ)



مثل هذا

۹۱۰

عبد الله بن مبارک

دوسری پیرت

ستر کے پیرت

کریہ اوصاف

اووہ لٹل

هذا الخ

دعوت دوج

نہ دھنہ

مکری نصر

وژل اوصاف

ورقہ اووہ

چپ شہما

دعا کریہ وک

اللهم آمین

حیات الاشیاء

وامتنی

موت الفقیر

احیاء السوء

۳۳۳

۳

کفر پہ

درجہ د

خلق کتبہ

حکمت وک

اوپر درجہ

دکب کتبہ

آفت دے

عبد الله یقوم دے منع کرہ - نو دے لارہ خیمہ برتا عرا نے پیسے چہ نایب  
ئے نوم وہ نوہنے ورتا اووے چہ دلاشوا و بنا نو او د عبد الله قرعہ  
واچوہ نوکہ د عبد الله قرعہ پاتے شوہ نو لسا بہ زیا توے تر دے  
پوئے چہ د او بنا نو قرعہ پاتے شی نو دہ قرعہ وکرہ - وقام عند  
ہبل یدعو الله تعالیٰ نوچہ شل او بنان پورہ شو نو د او بنا نو قرعہ  
پاتے شوہ نو دہ ہغہ او بنان خیراتی وکرہ نو حکمہ بنی علیہ  
الصلوة والسلام فرمائی چہ انا ابن ذبیحین عبد الله واسمعیل۔

والله خلقکم وما تعملون - ۹۶ -

سوال :- رضا پہ قضا واجبہ دہ او کفر پہ قضا خدائے تعالیٰ  
سرہ دے او رضا پہ کفر کفر دے۔

جواب :- بیت

کفر ہم نسبت بخالق حکمت است و رہما نسبت کنی کفر آفت است (رومی)  
یعنی کفر پہ درجہ د خلق کہنے رضا پہ واجبہ دہ او کفر پہ درجہ  
دکب کہنے رضا پہ کفر دے (رتھا نوی)

ختم شوصفت بفضلہ تعالیٰ

~~~~~

مفہوم ہے د  
سورۃ سبا  
پہ شان دے۔

# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ۳۸- سُورَةُ ص مَكِّي دے۔ ۳۸

ابتداً بالمشا  
شم سرور

بعد القمر و قبل الاعراف - زمانہ نزول د نبوۃ لشم یا یولسم کال -  
ربط عاجزی خود رکنا پچپلہ د باری تعالیٰ پہ امتحان کینے دا غلیڈ

دعوۃ سورۃ مامن اللہ الا اللہ الواحد القہار - ۶۵ -  
خلاصہ دلائل نقلیہ - د داؤد دے - ۱۷ - او د سلیمان ع د - ۳۰ -  
او د ایوب ع د - ۴۱ - تفصیلاً او د باقیو د اجمالاً - ۴۵ -

بیان احوال بلائیک چہ منقاد دی - ۷۱ - بیان حال ابلیس چہ  
مردود دے - ۷۴ - یو دلیل عقلی - ۷۷ - دؤہ دلیلہ وحی - ۷۹ - ۸۰ -  
پہ ابتدا کینے تمہید او تخویف دنیوی - پہ درمیان کینے تخویف  
او بشارت - پہ آخر کینے اعادۃ تخویف دنیوی برائے مراعات  
النظیر -

ص - ۱ - اسم للسورۃ ای ہذہ صادر - او معناه صدق اللہ  
تعالیٰ - او صدق محمد صلی اللہ علیہ وسلم -

جنداً ما هنالک الخ - ۱۱ - "لوئے لوئے لبکرے پہ مقام د  
خلا فی کینے شکست ورتہ ملاؤ شو د فریقو د (شاہ رفیع الدین ص)  
(۲) یو لبکر کو تے دے پہ مکہ معظمہ کینے شکست بہ ورتہ ملاؤ شی  
د محکبے فریقو پشانے - (تھا نوی)

فائدہ :- (۱) پہ اولہ توجیہ کینے تنوین برائے تعظیم او ما برائے  
تاکید تعظیم دے -

(۲) پہ دومہ توجیہ کینے تنوین برائے تحقیر او ما برائے تاکید  
تحقیر دے - (غریب) -

کلّ لہ اواب - ۱۹ - تول د هغه د تسبیح د وچے نہ مشغول



قال لعلي اذا تقاضى اليك رجلا من هذه القبيلة فاقض له ما له من حقك حتى تسبح كلام الله قال فما

ذکر وہ -

وہاں اُنکے نبی الخضم الخ - ۱۲ - لغزش داؤد داؤہ - چہ  
ضعیف سری خبرہ تے واؤریدہ او کمالدار سری خبرہ تے  
پریخو رہ او دھغہ نہ تے پیوس او نہ کرو - او پکار داؤہ چہ  
دجا بنینو خبرہ تے خہ آوری دے - او ورستی تے فیصلہ  
کریے وے - خودہ دے پہ نور و ظالما نو قیاس کد - تا ئید - انا  
انزلنا الیک الکتاب لتکم بین الناس بما ارسلک اللہ الخ (نارہ)  
د بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام ارادہ شوے وہ چہ د یهودی لاس  
غوش کری نو فرمان رائے چہ پہ کمان سرہ فیصلہ مہ کوہ -  
دلہ فرشتے پہ طور امتحان باری تعالیٰ دالیکھلے وے - بیا  
اللہ تعالیٰ دھغہ قصور معافی کد -

باقی دلہ مفسرین داوریا قصہ کوی دغہ غلطہ دہ چہ د  
داؤد علیہ السلام یو کم سل بنجے وے - او دہ ارادہ او کدہ چہ د  
اوریا سپاہی نہ بنجہ واخلی - علی کرم اللہ وجہہ فرمائی چہ چا  
دا قصہ او کدہ ہغہ نہ یہ سزاملاؤشی -

حضرت داؤد نے جو کچھ کیا تھا اگرچہ وہ بنی اسرائیل کے ہاں ایک عام دستور  
تھا اور اسی دستور سے متاثر ہو کر اس سے یہ لغزش سرزد ہو گئی تھی -

چنانچہ یہ یہودی اخلاق ہی کا اثر تھا کہ مدینہ میں بعض انصار اپنے مہاجر  
بھائیوں کے خاطر اپنی بیویوں کو طلاق دیکر ان سے بیاہ دینے پر آمادہ ہو گئے  
تھے (تفہیمات ص ۴۰) سید ابوالاعلیٰ مودودی (اشاعت تاجو تھی اگست ۱۹۵۱ء تا اکتوبر ۱۹۵۱ء)  
دہ دامشہورہ قصہ صحیح کدہ نو کد سزالائق شو پہ قول د  
علی کرم اللہ وجہہ سرہ -

او بعض انصار و کمدینی منورے چہ د جذبہ ایمانی د  
وجہ نہ ارادہ کریے وہ چہ خیلہ بی بی طلاق کری او مہاجری  
تے پہ نکاح کری - داجذبہ ایمانیہ دہ حمل کدہ پہ تاثر د

شکست بعد

مشکوٰۃ

رہ اسناد

ہکم نہ معلوم

شو حقیقت

و مذہب

دما توریو

چہ احناف

پہ عقائد کتب

تابع دی چہ

نہن مختارون

فی افعالنا

وارادتنا ولسنا

بما نقین وفعانہ

بلکہ خالق باری

تعالیٰ دے -

تابید

واقفہ خلقکم وما

تعملون

صفت ۹۶

یہود و بائد - اوانضا روڈ طلا قوارادہ کرے وہ طلاق ئے ورکری  
نہ وؤ -

دالسان نہ غلطی کیڑی شاید ہتھ بہ قائب شوی وفات  
شوی وی -

ذکر المفسرون ہہنا قصہ اکثر ہا ما خودۃ من الاسرائیلیات  
(ابن کثیر)

قال علی کرم اللہ وجہہ من نقلها جلد تہ مآة وستین  
(جامع البیان)

(۲) داؤد علیہ السلام تدا خبرہ خوہ بنہ شوے وہ چہ اے  
مولیٰ چما پہ کور کینے ہر وخت ستا ذکر کیڑی - نو باری تعالیٰ  
اوفرہاید دا عجا تو فیک دے - اخرج ہذا الاثر المحکم فی المستدرک  
وقال صحیح الاسناد و اقر بہ الذہبی فی التلخیص (عثمانی)

فقال انی احببت حب الخیر الخ - ۳۲ - (۱) ماخہ اوکھا نرہ  
محبت د مال چہ مخم واپاؤ د ذکر د رب خیل نہ تر دے  
پورے چہ پت شو نمڑ پید پر دہ کینے واپس ئے کہے ما تہ  
نو شروع و کرہ نو پندہ ئے و ہلے د ہغوی او شہو نہ یعنی  
ہغہ اسونہ ئے حلال کرہ پہ لارے د خدا ئے تعہ کینے -

فائدہ :- ضمیر د توارت نمڑ تہ راجع دے ہغہ معلوم پیر  
د بالعیسیٰ نہ - نو مرجع مذکور شو معنی - او اسونہ ئے حلال  
کرہ تکہ چہ باری تعالیٰ ورتہ اختیار ورکریے وہ - "فامن اوامسک  
بغیر حساب - ۳۹ - او د جہا د د پارہ نوراسباب چہ پروہ -

(۲) ماخہ اوکھہ محبت د مال د پارہ د خدا ئے تعالیٰ تر دے  
پورے چہ پناہ شو اسونہ پہ پر دہ کینے نو او ئے وے چہ واپس کرے  
دا اسونہ - نو شروع ئے او کرہ چہ پا کول ئے شہو نہ او پندہ ئے د  
ہغوی - پہ دے توجیہ اعتراض نہ وارد یگی چہ حجابہ شی -



فائدہ :- اود عمر واپس کو لو معجزہ د سلیمان علیہ السلام د  
قرآن شریف نہ نہ معلوم پوری البتہ اصول د شرع تے نہ نہ دی  
مخالف -

ولقد فتنّا سلیمان والقینا علیٰ کر سیدہ جسد الخ - ۳۲ -  
(۱) سلیمان علیہ السلام د جہاد اعلان وکے نو فوجیا نو سستی اوکر ہ  
نودہ اووے چہ زہ یہ دخیلو بنجو سرہ جائز تعلقات اوکریم چہ  
تس ایتا وے نو دوی نہ یہ فارسان پیدا اشی نو جہاد یہ فی  
سبیل اللہ کوی او انشاء اللہ تے نہ ہیر شو - دغتا نو پیدا  
مباح کارہم گرفت کیڑی حکم چہ دوی شان ارفع وی - نو  
صرف دیوے بنجے نیم بچے اوشہ - اوکہ انشاء اللہ تعالیٰ نے ویلی وے  
نو دتو لو بنجو نہ یہ بچی فارسان پیدا اشی وے - (بخاری ص ۹۱۲)  
فائدہ :- بعضے وائی چہ دا حدیث اکر کہ سند معتبر دے خو  
عقلا صحیح نہ دے دارائے معتزلو و دہ - اہل سنت و الجماعت  
خوارق منی -

(۲) بعضے وائی چہ بچے حوالہ کرے وہ وریجے نہ د تحفظ دپا رہ  
نو ہنغے ارتا وکے -

(۳) یومعمولی انسان د سلیمان ۴ نہ بادشاہی واعستہ نو دے  
تائب شہ نو حکومت ورتہ بیا معادشہ رشیخ )

اورم غورنا وہ سلیمان پہ تحت خیل بانہ مریض یو پوچھے الخ  
چہ معلومہ کوی خلق چہ ددہ پہ لاس کینے خہ نشے (فیض الباری ج ۴)  
پہ دے مقام کینے بعض خلق د کوئی قصہ نقل کوی - قد رویت  
ہذہ القصۃ مطولۃ عن جماعت من السلف وکلہا متعلقات من  
قصص اہل کتاب واللہ اعلم بالصواب (ابن کثیر)

پہ خواب کینے شیطان د پیغمبر پہ شکل کیدے نہ شی نو پہ ویکہ  
بہ خنگہ د پیغمبر پہ شکل شی -

۵ نکتہ دلائلی ذیل : او من بعدی ۳۶۹ دفعہ بخند نہ کرے ۔ ۳۷ بلکہ جفہ پہ حکومت کئے ہیں

خطر ولید  
تول حکومت  
د جہان ویر  
د سر  
دادہ تن یوب  
را مہر پدیر  
بہر مہمانی کرنا  
بہ ضرر  
د معارف مشرق  
۹۳

فائدہ :- کہ چا پیغیر علیہ الصلوۃ والسلام پہ خواب کینے اولیدہ  
(۱) نوشاہ عبد العزیز صاحب فرمائی چہ دا واقعی پیغیر دے پہ  
ہر شکل چہ وی بشرط چہ ددہ داتسلوی وی چہ دا پیغیر دے ۔

(۲) اوشاہ رفیع الدین صاحب وائی چہ پخپل صورت ئے اولیدہ  
نوبیا ہفہ دے نہ پہ بل صورت ۔

(۳) اوشاہ اسحاق صاحب فرمائی کہ پہ وضع کاتقیاء ئے اولیدہ  
نوبیا پیغیر دے ورنہ نہ دے (حکایات اولیاء)  
وقال رب اغفر لی الخ - ۳۵ -

(۱) داسے حکومت راکھے چہ دچا حوصلہ نہ وی چہ لماند ئے واخلی (عثمانی)  
۵ نکتہ لائیغی می خوان بیان نیز من بعدی ز بخل اومدان  
بلکہ اندر ملک دید اوصد خطر مویو ملک جہان بودیم سر  
وخذ بیدک ضغثا فاضرب یہ ولا تحت الخ - ۴۴ -

وعندی ان  
بل حیلہ  
اوجبت  
ابطال حکمتہ  
شرعیۃ لا قبل  
حیلہ سقوط  
الزکاۃ ۱۳  
رد المحتار ۲۹  
۱۱۲

داتد بیر ورتہ اللہ تعالیٰ او خودہ - ددیتہ حیلہ اسقاط  
مروجہ راویستہ غلط دی - کوم نص چہ وارد وی خلا فی العقل  
ہفہ مختص وی پخپل مورد پورے - قیاسی وغیرہ پے نا جائز دے  
کہ نبی علیہ السلام یوکس تہ اذن کرے دے چہ خیلہ کفارہ  
پہ خیل اہل با ند او خورہ وہ - پہ دہ بانڈ قیاس ک بل فقیر  
نا جائز دے ۔

فائدہ :- حیلہ مروجہ پہ اتفاق سرہ بدعت دے  
او کوم شروط چہ فقہاء ک حیلے ک جواز ک پارہ لیکے پہ ہفہ  
کینے اختلاف دے ۔

اذ یختصمون - ۴۹ - حدیث ک اختصام ک دے ایات  
ک پارہ تفسیر نہ دے (ابن کثیر ج ۴ ص ۳۴)

ہفہ حدیث دارے - عن معاذ بن جبل قال احتبس عشا  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذات غداۃ من صلوۃ الصبح حتی



سر از ان خواب مبارک بر نہ آئند ۴۰۰ تا نماز صبح ۴۰۰ آمد بجا شد  
در شب تعریس پیش آن عروس یافت جان بیک دست دوست دروئی

عبد ہزاران  
سال ابلیس  
لعین +  
بود از ابدال  
امیر المومنین  
(دروئی)

کدنا نترا اعین الشمس فخرج سريعا فتوب بالصلوة فصلى رسول  
الله صلى الله عليه وسلم وتجاوز في صلوته فلما سلم دعا بصوته  
فقال لنا على مصافكم كما انتم ثم انقلنا اليها ثم قال اما اني ساخذكم  
ما حبسني عنكم الغداة اني قتت من الليل فتوضأت و صليت  
ما قدر لي فنعست في صلوتي حتى استثقلت فاذا انا بربي تبارك  
وتعالى في احسن صورة فقال يا محمد ا قلت لمبيك رب قال  
فيهم اختصم الملا الاعلى قلت لا ادرى قالها ثلاثا قال فوايتته  
وضع كفه بين كتفي حتى وجدت بردا نارا مله بين ثدي فقيل  
لي كل شيء وعرفت فقال يا محمد ا قلت لمبيك رب قال فيهم  
اختصم الملا الاعلى قلت في الكفارات قال ما هن قلت مشي  
الاقدام الى الجماعات والجلوس في بعد الصلوة واسياغ  
الوضوء حين الكريهات قال ثم فيما قلت في الدرجات قال  
ما هن قلت اطعام الطعام ولين الكلام والصلوة والناس  
نيام قال سل قلت اللهم اني اسئلك فعل الخيرات وترك  
المنكرات وحب المساكين وان تغفر لي وترحمني واذا اردت  
فتنة في قوم فتوفني غير ذنبي واسئلك حبك وحب  
من يحبك وحب عمل يقربني الي حبك (مشكوة ص ۴ - ترمذی)  
استكبرت ام كنت من العالين - ۷۵ - اى اتركت السجود  
لاستكبارك الحادث ام لا استكبارك القديم فاجاب باختيار  
الشق الثاني (صاوى)

المساجد

قال فبعزتك الخ - (۱۲) قال الشيطان وعزتك يا رب لا ابرح  
اغوى عبادك ما دامت ارواحهم في اعداءهم - فقال الله تع و  
عزتي وجلالي وارتفاع مكاني الا ازال لهم قلوبهم ما استغفروني رثوة  
قال فالحق - ۸۱ - قولي خير محمد وفي دى - والحق اقول مفعول  
مقدم دى - من المتكلمين - كذا نداء به وبكم - (ختم شوق بفضله تم)  
۱۴۰۱ هـ - ۱۴۰۲ هـ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۳۹- سُورَةُ نَزْمُ مَكِّي دے ۵۹

بعد السبا وقيل المؤمن - زمانہ د نزل د ہجرت حبشہ  
نہ محکمے -

ربط | ہر جگہ چہ شفیع قہری نشے نوناعید اللہ مخلص الدین  
دا آیات د دے سورۃ دعویہ ۵۵ -

فائدہ :- د دے سورۃ چیر تعلق د سورۃ فاطر سرہ دے  
چہ مبدئہ دہ د پارہ د حوامیم سبعو - یعنی غائبانہ حاجات  
صرف د باری تعالیٰ نہ غواہی دہ د حوامیم مسئلہ دہ - یعنی  
فادعوا اللہ مخلصین لہ الدین رحم مؤمن (۱۴) - او پر تعلق دے  
د سبب سرہ دے چہ مبدئہ دہ د پارہ د یس او صفت او ص -  
یعنی نفی د شفیع قہری -

خلاصہ | پ دے سورۃ کہنے پنچہ سلسلے دی اعادہ دعوی  
دلائل عقلیہ - دلائل وحی - تقابل د مؤمنان نو  
او د مشرکانو - ثمرات - پ اخر کہنے خلا دہ سورۃ دہ - باقی تبی  
مضامین دی -

مخلصا لد الدین - ۲ - قال یحییٰ بن معین وہ الا خلاص تمیز  
العمل من العیوب کتمیز اللین من الفرت والدم -  
وقال ابو الحسن ابو شبنی هو مالا یکتبه الملکان ولا  
یفده الشیطان لانه سربین العبد والسبحان (رغیۃ المبتدئ)  
للشیخ عبد القادر الجیلانی البغدادی  
قال علیہ الصلوۃ والسلام الناس کلهم هلک الا العالمون  
والعالمون کلهم هلک الا العالمون والعالمون کلهم هلک الا

۱۔ شہید مہ  
۲۔ تقویٰ دہ چہ  
۳۔ حاجات صرف  
۴۔ خداے نہ  
۵۔ غواہی (فائدہ)  
۶۔ مجموعہ شہید  
۷۔ تفریعان دی  
۸۔ دے د بیان  
۹۔ اعرف، ظہ  
۱۰۔ قصص، او  
۱۱۔ درے د حاجات  
۱۲۔ غوبنتو، ہود  
۱۳۔ فاطر، زمر  
۱۴۔ اہداف، تہ  
۱۵۔ شرک فی تصرف  
۱۶۔ لہ نفی د شرک  
۱۷۔ قہری، او تصرف  
۱۸۔ قصص، نفی  
۱۹۔ شرک فی البرکۃ  
۲۰۔ ہود، شفیع  
۲۱۔ قہری، او تصرف  
۲۲۔ نیشے، نو حاجات  
۲۳۔ غواہی د اللہ نہ  
۲۴۔ فاطر، برکات  
۲۵۔ ورکوتکے نیشے نو  
۲۶۔ حاجات دیاری  
۲۷۔ نہ غواہی  
۲۸۔ زمر، یہ  
۲۹۔ غیر اللہ مصافح  
۳۰۔ راغنی دی نو حاجات  
۳۱۔ دیاری نہ غواہی



المخلصون والمخلصون على خطر -

العلم بلا عمل هباء والعمل بلا اخلاص عناء -

امن هوقانت اناء الليل الخ - ۹ - قال عبد الله بن شخير لان  
ابيت نائما واصبح نادما احب الى من ان ابيت قائما واصبح معجبا -  
فتبعون احسنه - ۱۰ - مسئله توحيد - العزيمه - د خدائے تم  
قولے خبرے احسنے دی - ایتیان پہ اوامر او اجتناب د معاصیو  
ند (عثمانی)

افمن حق عليه كلمة العذاب افانت الخ - ۱۹ - اى انت ما لك  
امرنا من فم حق عليه كلمة العذاب فانت تنقذه - ثم كررت  
الهمزة في الجزاء لتأكيد النكار (ابوسعود)  
يعنى معطوف عليه محذوف دے چہ مدخول د همزہ انکاری  
دے - او وضع د ظاہر دہ پہ موضع د مضمركينے د پارہ د  
بيان د علت د حکم - او تکرار د همزہ انکاری دے برائے تاکید  
(غریب)

لهم غرف من فوقها غرف الخ - ۲۰ -

قال عليه الصلوة والسلام ان اهل الجنة يتراؤن اهل  
الغرف من فوقهم كما تتراؤن الكوكب الدرى الغابر في  
الافق من المشرق والمغرب لتفاضل ما بينهم - قالوا يا رسول  
الله تلك منازل الانبياء لا يبلغها غيرهم قال بلى والذي  
نفسى بيده رجال امنوا يا لله وصدقوا المرسلين (بخاری)  
فائدہ :- غرف جمع د غرفتہ دہ فعلتے قیا سا جمع کیں  
پہ فعل بانڈ لکہ فعلتے قیا سا جمع کیں پہ فعل بانڈ - لکہ  
لحق چہ جمع د لقمہ دہ - (رشافیه)

تقشع منه جلود الذين الخ - ۲۳ -

قال قتادة رضي الله عنه بغتهم الله بان تقشع جلودهم

و تطمأن قلوبهم ولم يفتنهم بذهاب العقل والغشيات انما ذلك في اهل البدع - خازن ج ۵

جذب روحانی دوجے ک قوت د وارد او ضعف د مورد نہ رائجی - دا علامہ د کمزوری دہ - او جذبہ جسمانی شیطانی دا ابتداء اختیار وی - او اثرے صرف پہ جسم وی - اذا وضع الشیطان اصبعه فی دبر الذاکر نو پہ دہ جذبہ راشی - رطریقہ محمدیہ

انک میت الی - میت چہ صلوح د مرگی پہ کیتے وی - میت چہ بالفعل مر وی (مولنا ادریس صاحب)

فائدہ :- معلومہ شہ چہ اطلاق د موت پہ بنی با ندیے سوء ادب نہ دے او حیات د ہفتہ بعد الموت برزخی دے چہ ارفع دے د حیوۃ دنیوی نہ - لکہ چہ حیوۃ دنیوی ارفع دے د حیوۃ نہ چہ پہ کیدہ د مور کیتے دے - او حیوۃ اخر وی بیا ارفع دے د حیوۃ برزخی نہ - نو چہ ٹوک بنی علیہ الصلوۃ والسلام لرہ حیوۃ دنیوی بعد الموت ثابتوی نو دوی د حیوۃ ارفع پہ ٹائے غیر ارفع حیوۃ ثابتوی بنی لرہ (الہام الباری)

الیس اللہ بکاف عبد ۵۱ - ۳۶ -

لیک درویشی کہ اوتشنہ خداست چہ ہست دائم از خداش کار راست

لیک درویشی کہ تشنہ غیر شد ( ) او حقیر و ابلہ و بے خیر شد

اللہ یتوفی الانفس حین موتھا الی - ۴۲ - پہ خواب کیتے قبض کیبری

نفس التمزیز او باقی وی نفس الحیوۃ - او پہ موت کیتے دواہ - قبض شی نو ٹککہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام فرمائی چہ خواب او مرگی اخوین دی - ٹککہ چہ دواہ و کیتے قبض شی نفس د تمیز - نو او دہ خون اوری نو د مری فیصلہ ٹائند او کہ -

واذا ذکر اللہ وحدہ اشمازت الی - ۵۴ - دا علامہ د مشرک

دہ او علامہ د موحّد (انفال ۲) - او بدہ علامہ د مشرک (ہج ۷۲)

کلمہ پہ د وانی د

وقلات دینی علیہ

السلام کیتے چہ

مشتان او علی او

عمتر جنبہ راتے

وہ او پہ ہو کبکڑ

جنبہ نہ وہ بککل

مطمن و - ۱۲

شیکن ہفتہ درویش

چہ ککے دا قہ ۵۵

وی ہمیشہ کار دہفتہ

د اللہ پاک نہ برابر

۱۲، لیکن ہفتہ فقیر

چہ محتاج د غیر

اللہ دے ہفتہ

ذلیل او ابلہ او

بے خیر دہ -



قُلْ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ - ۴۶ - داتوسل دے پہ صفات دہاری تع  
سرہ او مقصود بالنداء عے حذف دے برائے عموم چہ اقض حاجتی  
قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ - ۵۳ - يقول ما احب ان لی دنیا  
بهذا الآية فقال رجل ومن اشرك فسكت ابني ثم قال الا ومن اشرك  
ثلاث مرات - قال من لقي الله لا يعدل به شيئاً في الدنيا ثم كان  
عليه مثل جبال ذنوب - غفر الله له - قال ان الله يحب العبد المؤمن

المفقق التواب قال الندم توبته - (بيت)  
پس کجا نالہ کجا زار لیتم  
گر تو نہ پذیر بجز نیک ای کریم (روایت)

واستکبرت - ۵۹ - (فروتنی است دلیل رسیدگان کمال پذیر چون سوار بمنزل سند پیاور)  
نوحه حسين احمد مدني د شاه عطاء الله صاحب خپه چاپي کولے -  
لان اشركت الخ - ۶۵ - په دے کبته تعريض دے چہ د مشرکانو عمل  
حبطه دے - تعريض دیتہ وائی چہ لفظ ذکر شی مراد تے نہ بله معنی  
وی نہ په طریقے د مجاز سره -

وما قدر الله حق قدره الخ - ۶۷ - یوحبر راغے بنی تہ نو اوئے و  
چہ په ورخ د قیامت په باری تع کیدی اسمانو نہ په یوه کوته او زک  
په بله کوته او بیا به او فرمائی خه شوملوک د دنیا نو بنی مسکه شو  
او اوئے فرمایل "وما قدر الله الخ" -

وسيق الذين اتقوا الخ - ۷۳ - "دا مشاکلت دے یا به دوی ته  
لن دیدار بشکاره شی نو دوی به بے فکره شی نو خادمان د جنت به  
تے بوئی جنت ته رتھا نوی

وتري الملكة - ۷۵ - ته په وینے ملائک (په اجلاس د حساب کبے)  
حافین - چہ حلقه به تے جو به کړے وی -

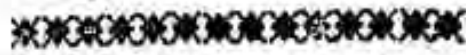
وقيل الحمد لله رب العالمين - قول صفوته ثابت دی یوائی باری تع  
یعنی جنتیان جنت ته او دوزخیان دوزخ ته یوآخ باری تعالیٰ بوتله نو کل ماسوی  
د احمد توجه ده مثلاً یوسره د وچ وئی او خودی او او وائی چہ الحمد لله یعنی اے الله دا  
روئی تاماره را کړه حکذا - تمام شو سورة زمر بفضلہ تعالیٰ - (۷ - ۸ - ۹ - ۱۰ - ۱۱ - ۱۲)

بیس طے  
سلمان ۵۵  
اذن او اقامه  
امر دی بال  
ه او فکتی  
تله بسم الله  
او حمد نیت  
نو د اخصیص  
د کل امر  
ذی بال الخ  
خازنه ۳۳



# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۴۰- سُوْرَةُ حَمْدٍ مُّؤْمِنٍ مَّكِّي دے ۴۰-



بعد الزمر و قبل السجدة - زمانہ نزول دور آخر مکہ معظمہ -

**ربط** تفصیل دعوی سورہ زمرچہ فادعوا اللہ مخلصین لد الدین - ۴۱-

داد دے سورہ دعوی دہ ادالب حوامیم دے اوحوامیم خولباب القرآن  
دے نوبالب لباب شو - داد کل آسمانیو کتب موضوع دہ اود کل انبیاء  
دعوت دے - اللہ تعالیٰ دے دے دعوت مجوز نصیب کری - امین -

**خلاصہ** دلائل عقلیہ - دلیل نقلی تفصیلی د موسیٰ ۴ نہ - دلیل نقلی  
اجمالی از انبیاء - دلیل وحی - نہ منونکو د پارہ بیا ن

عذاب دنیوی اویوہ نمونہ د عذاب دنیوی چہ ہلاکت فرعون  
دے - اوعذاب اخروی نو د ثبوت قیامت د پارہ دلیل انی اوبدل می -  
اعادہ دعوی د وہ وارہ - تسلی دے وارہ - د اصلاح د منکرین  
د پارہ امور ثلاثہ - تقلید دنیا - سلب دنیا - عذاب عقبی - پے ابتدا  
کے تمہیدی بیان پے مخلوقو سرہ بیان عظمت دعوی - اوبیان  
اہمیت دعوی بعنوان دیگر -

**شرافت حوامیم** قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الحوامیم سبع  
وابواب النار سبع - ۱۱ جہنم ۱۲ - والمحطمہ رس واللظى  
۱۳ والسعیرۃ والسقر ۱۴ والہاویہ ۱۵ - والجحیم - تجئی کل لحم منہن

یوم القیمۃ علی باب من ہذہ الابواب فتقول لا یدخل النار  
من کان یؤمن بی ویقرئی - قال ۱۶ لکل شیئ ثمرۃ وثمرۃ القرآن  
ذوات لحم - وقال ۱۷ لکل شیئ لباب ولباب القرآن الحوامیم -

**حکم** ۱ - اسم من اسماء اللہ تعالیٰ - تأیید؛ قال ابن عباس دہ  
لحم اسم اللہ الاعظم - وقیل اسم من اسماء القرآن - قال عطاء ۱۸ ع

وما نقد عن بعض السلف من المنع عن الصلوة خلف المبتدع فی فحصول علی الکراہۃ اذ لا کلام فی کراہۃ الصلوة خلف الفاسق والمبتدع هذا اذا لم یؤد الفسق او البعدۃ الی احد الکفر اما اذا ادى الیہ فلا کلام فی عدم جواز کافر مثلاً اعتقد ان الدعاء بعد السنۃ لم یثبت الاجتماع عبادۃ فاصتقارہ فاسد فلا يجوز الصلوة خلفہ کن اذا اعتقد ان قرض اللیجۃ وحلقہ يجوز فہذا اعتقاد فاسد واتما اذا قال ان القرض والحلق والدعاء مذکور لیس بجا فافترقا صحیح ۱۲ شرح عقائد بتفصیل صلا ۱۳ فقد رحمۃ الحق ۱۴ کہ یہ علم کار ۱۵ ہندہ شوعبید فضل نہ؛ چاہے قتال نہ دے ۱۶ بوعلی سینا نہ ۱۷ (جواب پوری)



کے کہ نہ کہ اعتراض اور کوی یہ دے ترکیب المنطلق زید فی الدار - چہ یہ دے ترکیب کہ تعلق راعی  
دے مبتدا پورے پس مضی ذخیرہ چہ (۲۰۶) زید دے - جواب اول دا نہ صنم چہ

الحراسانی الحاء افتتاح اسمہ الحمید والمیم افتتاح اسمہ المالك -  
وقیل معناه قضی ما هو کائن فیکون من حمة رجامع البیان

تقلیہم - ۲ - (بیت)

باسگان بگزار این مردار را خردہ بشکن شیشہ پندار را  
چون نبوت می دید این دولت از چہ شد پر باد آخر سبست  
ان الذین کفروا ینادون لمقت الله اکبر من مقتکم انفسکم - ۱۰ -

اذ تدعون - متعلق دے پہ لمقت مقدر پورے - اوک پہ  
مقتکم انفسکم پورے متعلق شی نو اتحاد زمانی نہ راجی حکم چہ  
دعوة دویتہ پہ دنیا کہنے وہ او مقت ک دو ی پچیل ٹان پہ  
اخرت کہنے دے اوک پہ لمقت الله پورے متعلق شی نو تعلق پہ  
داشتی پہ مبتدا پورے پس مضی ذخیرہ نہ او دانا جائزہ دہ  
حکم چہ تعلق دلالت کوی پہ عدم تمام ک مبتدا باند او مضی  
ذخیرہ دلالت کوی پہ تمام باند ر شیخ

وقال رجل الخ - ۲۸ - رجل موصوف مؤمن صفت اول من  
الفرعون صفت ثانی یکتم ایمانہ صفت ثالث - ثانی صفت  
حکم مقدم کہ پہ ثالث چہ معلومہ شی چہ دے ک خاندان فرعون  
نہ وہ - اوک روستہ کہے دے نو بیا بہ احتمال وہ چہ من وصلہ  
وی دیکتم ر تلخیص

علی کرم الله وجهہ فرمائی چہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ بہتر دے  
درجل دال فرعون نہ حکم ابو بکر الصدیق خیل ایمان بنکارہ  
کہے وہ او تکلیفونہ تے برداشت کوی و او دہ خیل ایمان  
پت کہے وہ - (ازالۃ الخفاء)

فما زلتم فی شک الخ - ۲۹ - اول شک رشی پہ مسئلہ کہنے  
نوبیا اضلال - کذلک یضل الله - نوبیا جدال - الذین یجادلون فی  
ایات الله - ۳۵ - بیا مہرجیا ریت - کذلک یطیع الله علی کل قلب

زید خیر دے یلک  
زید مبتدا معارض  
دہ او المنطلق خبر  
مقدم دے حکم  
اسم متعین دے  
د مبتدا د پارہ  
حکم چہ دلالت کوی  
پہ ذات باند او  
صفت متعین دے  
ذخیرہ پارہ  
حکم چہ دلالت کوی  
پہ امر نیسی باند  
ر تلخیص ص  
اوک المنطلق مبتدا  
شی نو دامثال  
مصنوع دے  
مسموع نہ دے  
نوشا حد نہ شو  
اوک مسموع شی  
نوضرت شجر  
پہ وی ورنہ نو  
شاذ دے او پہ  
دے ترکیب چہ  
زید قائم فی الدار  
خود سرہ اعتراض  
وارد نہ دے حکم  
چہ فی الدار متعلق  
دے پہ خبر پورے  
۱۲ ۱۲ ۱۲  
ان سبوت پر دہ  
د امر داری دے  
ذمہ مانتہ کہے  
شیشہ دنگبر  
۱۳ چہ پہ پیرہ  
پیرہ و رکوی د  
دولت نو دے  
دیاد نہ وی شق  
بریت ستا



لہ دے نہ تا بتوی بعض دعا بعد السنۃ بہیئۃ الاجتماع پہ دے شان سرہ چہ نص مطلق دے  
اد دعا بعد السنۃ دے بہیئۃ الاجتماع (۴۰۷) دے مطلق یوفرح دے - جواب: اول داغور پکار دے

چہ دامطلق دے  
یا بحج مطلق دے

متکبر جبار - فا

وائی چہ آتی پہ صر  
خج آتی وی پہ  
ماموریہ دلہ  
خودا سے نہ وہ  
تہ نہ گورے پہ  
جرہ کینے د اخت  
پہ ور تجہ دجرہ  
عقبی رمی دہ  
اودلہ دعا  
بدعت دے اوپہ  
یونس اور دولہ  
ورجہ داخیرے  
جرہ نہ بعد دہ  
بدعت دے نو  
معلومہ شوہ

فائدہ:- دا دواہہ کذلک پہ معنی د لک دی - اول ددغہ شک  
دوجہ مذکورہ کوی خدائے تعالیٰ الخ دویم ددغہ جدال دوجہ نہ مہر  
وہی خدائے تعالیٰ الخ -

وقال ربکم ادعونی استجب لکم - ۴۰ - یعنی قبلہ ولے شم کہ رضا  
م شی تا ئید: ویکشف ما یتدعون الیہ ان شاء رانعام: ۴۱  
قال لیس شی اکرم علی اللہ من الدعاء - (بیت)

اللہ یغضب ان ترکت سوالہ وبنی آدم حین یسأل یغضب (ابن کثیر)  
عن وهب الورد قال حدثنی رجل قال کنت اسیر ذات یوم  
فی ارض الروم فسمعت حاتقا من فوق رأس الجبل وهو یقول  
یا رب عجبت لمن عرفک کیف یرجوا احدا غیرک - یا رب عجبت  
لمن عرفک کیف یطلب حوائجہ الی احدا غیرک (ابن کثیر ص ۲۶)  
ان الذین یتکبرون الخ - جہنم خو پہ قیامت کہتے دے نو داثبات

دقیامت دپارہ باری تعالیٰ فرمائی - ان الساعة لا تاتی - ۵۹ - د  
دے دعوے دقیامت دپارہ ددوہ دلیلہ دی انی لخلق السموات  
والارض الخ - ۵۷ - یعنی چہ باری تعالیٰ سما نو نہ پیدا کو لے شی  
نوقیامت ہم راوستے شی - نو د یوم معلول نہ یل معلول معلوم  
شہ - ۱ و دویم لمی - یعنی دعلت نہ معلول معلوم مول - وما یتو  
الاعمی والبصیر - ۵۸ - دا دلیل غائی دے دقیامت دپارہ یعنی  
قیامت پہ حکمہ راشی چہ دمشوک او دموحد فرق او شی -

وخسر هنا لک الکفرون - ۸۵ - ای تبین خسرا نہ (خا ز ن)  
هنا لک - ای وقت رؤیتهم العذاب (کمالین)

تمام شو حکم مومن بفضلہ تعالیٰ  
(۴ - ۷ - ۸ - ۱۰ - ۱۱ - ۱۲)

(اللہم طهر قلبی من غیرک ونور قلبی بنور معرفتک ابدایا اللہ یا اللہ یا اللہ)

اوپہ نور الايضاح کہتے ہخہ دعا ہم بعد ولفرض وہ تمک پہ اطلاقات نافع نہ دے چہ تہ چہ رپا تے پہ ص ۱۸



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۴۱۔ سُوْرَةُ حَمْدِ سَجْدَةِ مَكِّي دے۔ ۴۱

بعد المؤمن و قبل الشوری۔ زمانہ نزول بعد ایمان حمزہؓ و  
قبل ایمان عمرؓ۔

**ربط** | ذ اول اعتراض جواب چہ وارد یکنی فادعوا للہ مخلصین لہ  
الدین ہا ند۔ چہ مونہہ خوبونہ وینو چہ دغیر اللہ ہلنہ کوے او  
دھغوی پنوم نذر و نیاز کوے ورنہ تکلیف بہ تاسوتہ اورسئے۔  
جواب د اشیطانی خواہوش دی۔ و قیضنا لہم قرناء فزینوا لہم  
ما بین اید یہم و ما خلفہم الخ۔ ۲۵۔

**خلاصہ** | دلائل عقلیہ د منکرانہ د سوالونہ جوابونہ۔ طریقہ تبلیغ  
پہ ابتدا کئے تمہید۔ پس درمیان کئے شکوے۔ تحویف  
دنیوی و اخروی۔

**قصہ** :- عتبہ ابوالولید بنی علیہ الصلوۃ والسلام تداوے چہ  
ستاخۃ مقصد دے دے تحریک نہ۔ (۱) کہ مال غواہے نوتا لہ  
بہ دیرہ چندہ اوکرو۔ (۲) کہ مشری غواہے نو مونہہ تاخیل  
سیاسی لیڈر مقرر کو۔ (۳) کہ بادشاہی غواہے نو مونہہ بہ پہ  
عربو کئے گشت اوکرو او تا بہ خیل بادشاہ مقرر کو۔  
(۴) اوک پتاخۃ جنون وی دجناتو نوتالہ بہ طہیب راو لو۔  
(۵) اوک پتا قوت دخوانی غالب وی نولش با کرے جینگی بہ  
تالہ در کو۔ او داخیل تحریک پریدہ۔

نوبنی علیہ الصلوۃ والسلام اوے چہ ابالولید! زہ دا  
غواہم اودا سورۃ ئے شروع کرہ ترسجدے ولا یسمون۔ ۳۸۔  
پورے اوسجدہ ئے اوکرہ۔ عتبہ خاموش وہ نوچا تے نہ

رباطہ د مکتبہ  
مقابلہ خاص وی  
از عدم د فعل  
د بنی د لائیکوی  
پہ کواہت ہا ند  
رفیض الباری ج  
ص ۳۱۰ د  
ہدایہ اخیر  
د فی المقام تفصیل  
یوسہی اووے  
چہ صحابہ خودامان  
تحت وی دے  
قرنہ اوئی ہ  
جواب بادشاہ  
ہم ہی د تحت نہ  
پس د فیصلوۃ  
نوامام د ہم  
لا رہشی پس د  
فرہ نہ ۱۶ ۱۳  
کان یقول فی دیکر  
مسئلۃ مکتوبہ لہ  
اللہ الا اللہ وصی  
لا شریک لہ کہ  
المک ولہ المہد  
دھو علی کل شی  
قدیر، انعم لا  
مانع یما اعطیت  
ولا معطى یما  
منعت ولا ینفع  
والحمد منک  
المہد۔  
قد رفع رسول اللہ  
یدہ یمو و یسمون  
الناس ایدیہم  
الخ۔  
بخاری ص ۱۲  
کافہ الاربع  
دیہ فی النعم  
لہ یطہما فی



1

داخیره چه باری تعالیٰ چه هر شی بانی عالم او حاضر و ناظر  
یعنی د باری تعالیٰ که توحید و پاره داخیره پوره ده چه باری تعالیٰ



۱۳ ہر حقہ عالم دے - دا خاصیت دے بلچا نشے -  
ای نہ دہ پورہ پید توحید و رب سب اکینے دا خبرہ چہ باری تعالیٰ  
ہر شی تہ الخ -

تمام شوسورہ حمد سجدہ  
بفضلہ تعالیٰ و کرمہ و عظیم سلطانہ  
عزت و کرمہ و عظیم سلطانہ

وما یلقہا  
الاذو حظ  
عظیم (۳۵)  
شعرہ  
بخت جون خندان  
سندان برندان  
بشکند  
بخت خواب آلود  
را فالوودہ دندان  
بشکند  
بخت چہ خندان  
وی نرسد ان پید  
غائبون و غائبین  
بخت اودہ لری  
خلوہ غائبون  
ماتوی -  
الذیودہ ۲۳  
(۱) باعت پید تلخ  
مستاسو قرابت  
دے ۱۰ انعام  
(۲) لیکن حکما  
دوستی دوچہ  
دقرابت نہ  
و کبری  
(۳) لیکن دوستی  
پہ قرابت دباری  
تعالیٰ کہہ خواہ

# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۴۲۔ سُورَةُ شُورَى مَكِّي دے۔ ۴۲

بعد حمہ سجدہ و قبل زخرف۔ زمانہ نزول دو آخر مکہ معظمہ۔  
 ربط [ د دویم اعتراض جواب چہ پہ مخفیہ کتابو نو کینے رچہ منسوب دی  
 انبیاء او اولیاء و تہ) مکتوب موجود دی چہ د غیر اللہ بلکہ کوئے۔  
 جواب :- د غہ د باغیا نو مکتوب دی ٹکھ چہ تولو انبیاء و تہ  
 صرف توحید وحی شوئے دے۔

شرع لکم من الدین ما وصی بہ نوحا والذی اوحینا الیہ - ۱۳۔  
 خلاصہ [ پہ دے سورۃ کینے دوہ دعوی دی (۱) توحید تو لو  
 انبیاء و تہ وحی شوئے دے چہ خاص د باری تعالیٰ بلکہ کوئے  
 (۲) د دینہ خلاف د باغیا نو تحریک دے - د دے دواہ و متعلق  
 ایا تو تہ - ادور دفعیہ عذاب - ظلم مہ کوئے - شرک مہ کوئے  
 احسان کوئے۔

پہ ابتدا کینے تمہید او پہ درمیان کینے د درو اعتراضو نو  
 جوابو تہ - او پہ آخر کینے یو دلیل وحی او یو دلیل عقلی دے -  
 حمہ عسقہ - ۲ - عن ابی معاویۃ قال سعد بن عمر بن الخطاب  
 المنبر فقال ایہا الناس حدی سمع منکم احدا رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
 وسلم تفسیر حمہ عسقہ فو ثب ابن عباس قال انا - قال حمہ - اسم  
 من اسماء اللہ تعالیٰ قال فعین فقال عین المولون عذاب یوم بدر  
 قال فبین قال سیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون - قال فقام  
 فسکت - فقام ابو ذر ففسر کما قال ابن عباس وقال قاف قارعت من  
 السماء تغشی الناس (ابن کثیر)

کذلک یوحی الیک الیہ - ۳ - ای کما انزل الیک هذا لقرا ان



کُنْ لَكَ اَنْزَلَ الْكِتَابَ وَالصِّحْفَ عَلٰى الْاَنْبِيَاءِ قَبْلَكَ (ابن کثیر)

وما تقرقوا الا من بعد ما جاءتهم العلم بغيا بينهم - ۱۴ -

یعنی اختلاف باغیا نوکھنے کے وجہ سے بغاوت نہ پس دے علم نہ -

فلذلك فادع - ۱۵ - پہ اصل کہنے فادع لذلك لذلك فادع

وہ - ۱۶ - داول نہ اذع حذف شواو دثانی نہ لذلك حذف شواو

وما اصابعكم من مصيبتكم فيما كسبت ايديكم - ۳۰ -

وما اصاب من مصيبتكم الا باذن الله - (تغابن - ۱۱) معلومہ شوچہ

سبب مصیبت معصیت دے او خالق نے اللہ تعالیٰ دے - ۱ - و

معصیت سبب اکثری مصیبت دے نو اعتراض نہ ختم شو -

او یوبقهن - ۳۱ - ای وان یثأ یعصف الريح فیو بقهن الخ

من قبیل علفتها تبنا وماء باردا -

و یعلم الذین یجادلون الخ - ۳۵ - را، واو زائد دے - ۱۰

یعلم پہ تقدیر لان سرہ علت دے کما قبل کے پارہ (۲) یا واو

عاطفہ دے او معطوف علیہ محذوف دے یعنی لیتنقم الله -

وجزاء سیئتی سیئتی مثلها - ۴۰ - خیر و کہنے بہ ظلم نہ کوئے -

در طریقہ محمدیہ (۵۵) البتہ یا منتقم ویل بہتر دی (لاخار بابا صا)

وما کنت تدری مال کتاب ولا الایمان الخ - ۵۲ - دایما ن

تفصیل ورتہ معلوم نہ وہ - تا ئید: ووجدک ضالا فهدی (رضی)

بجیرا راہب چہ بنی تھا اوئے چہ صاحبزادہ ستا خدا دین دے

بنی علیہ الصلوۃ والسلام کہل شو کالو وہ نو ورتہ نے جواب و رکھو

تھے چہ کہ کوم دین پہ تلاش کہنے ہم ہر ما نہ تفصیلی نہ دے

معلوم خود و مرہ ویلے شہ چہ دین کے خدا نے تع پہ دنیا کہنے توحید

پکار دے او مجا قوم مشرک دے او تا سوہم مشرکان یے -

ختم شو شوری بفضلہ تعالیٰ

تو گو مارا بدان شاہ بار نیست باکریمان کار یا دشوار نیست

و لو بسط الله  
الرزق لعباده  
(۲۴) ہے  
گر بہ مکین اگر  
برداشتی نہ  
تخم کچھ نہ از  
جہان برداشتی  
این دو شاخ  
گذا و اگر خر  
داشتی نہ  
پس کس را  
گرد خود نہ  
گذاشتی نہ  
(سعدی)  
عاجز پیشو کہ  
وزیر لوط نو  
دچہر و تمہید  
نے ختم ہے وہ  
دو وطن نہ -  
۱۰ دادہ بشکر  
کہ خیر لوط  
نو حقو کی یاد  
خات نہ نہ  
پری خودہ -  
۱۱ تدمہ وایہ چہ  
حما دقدیل  
سرہ خدمت  
دے: دستگیر  
سرہ کار مشکل  
نہ وی -



یام ربیعل فی المجلس فقال ما تقول فی اللفظ بالقرآن مخلوق او غیر مخلوق فاعرض عنہ ولم یجبه فقلت لہ مرات  
فالح علیہ فقال القرآن کلام اللہ غیر مخلوق واما افعال العباد مخلوقہ ولا متماثل یدعہ فثقیب الریح وقل  
ما قال لفظی بالقرآن

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

### سُورَةُ زُحْرَفٍ مَكِّيَّةٌ دے - ۴۳

بعد النور وقبل الدخان - زمانہ نزول مکہ معظمہ دور آخر -

ربط | پیدے سورۃ کہنے دُرِّیم اعتراض جواب دے چہ موید ہ  
دوی تہ ٹحکہ اوازونہ کوؤ چہ دوی ٹجوئز کارونہ پیا حضرت  
جلّ مجدہ یا نذ کوی -

جواب :- شفیع قہری نشے -

ولا یملک الذین یدعون من دونہ الشفاعۃ الا من شہد

بالحق وہم یعلمون - ۸۶ -

خلاصہ | دلائل عقلیہ - دلائل نقلیہ تفصیلیہ - ازابر اھیم  
وموسیٰ و عیسیٰ - دلیل نقلی اجمالی اذ ابیاء - دلیل

وحی - پیا ابتدا کہنے تمہید - پیا درمیان کہنے دوہ خلہ الققات

بسوئے اھل مکہ - پیا اخر کہنے دعویٰ سورۃ - چہ ولا یملک

الذین یدعون من دونہ الخ - ۸۶ -

انا جعلناہ قرآنا - ۳ - مجعول کلام لفظی دے نہ نفسی

ہغہ قدیم دے - نوکوم کلام چہ قدیم دے چہ نفسی دے ہغہ

مجعول نہ دے - اوکوم چہ مجعول دے چہ لفظی دے ہغہ

قدیم نہ دے (بوا در)

انضرب عنکم الذین صنفوا - ۵ - اے واپس بہ کن و

ستاسونہ در قرآن کمر راؤنگے - معطوف علیہ مقدر دے - ای

انھلکم -

سبحان الذی سخر لنا الخ - ۱۳ - ۱۴ - علی بن ربیعہ وانی

چہ علی کرم اللہ وجہہ چہ دایہ یا نذ سورشو نو اوئے وے

یومر و احمدین  
نفس سمعت النفا  
دی یقول من زعم  
انی قلت بالقرآن  
مخلوق ففہو  
کذاب خائف  
لم اقلہ الا انی  
تھلت افعال  
العباد مخلوقہ  
الکوفی ہادی  
ص  
عمد مقتض  
سید عبدالرحمن  
سہل کیا آپ  
قرآن کے بارے میں  
کیا کہتے ہیں امام  
احمد بن حنبل  
خاموش تھے  
مقتض حکم  
دیا کہ اسکا جواب  
سہل امام صاحب نے  
کہا کہ آپ علم اللہ کے  
بارے میں کیا کہتے ہیں  
وہ ساکت ہو گئے  
امام صاحب نے فرمایا  
قرآن اللہ کا علم ہے  
جو یہ سمجھتا ہے کہ  
اللہ کا علم مخلوق  
کے وہ اللہ کا کافر  
ہے (ماہنامہ النور)  
۲۰ سوال ۱۴۱۶ھ



سبحان الذی سخر لنا هذا وما کنّا له مقرنین وانا الی ربنا المنقلبون  
 بیائے اُووے الحمد لله ثلاثا بیائے دے خله الله اکبر اُووے بیائے  
 اُووے (سبحانک انی ظلمت نفسی فاغفر لی فانه لا یغفر الذنوب  
 الا انت) بیائے اوختدل نو ما ورتا اُووے چہ وُے دِ اوختدل  
 یا امیر المؤمنین - نو هغه او فرمایا چہ ما هغه کارا وکد کوم چہ  
 بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام کرے دے - نو ما بنی علیہ الصلوٰۃ و  
 السلام تہ اُووے چہ وُے دِ اوختدل نو اوئے فرمائا چہ  
 باری تعالیٰ تعجب کوی د خیل بندہ نہ کلہ چہ دے او وائی  
 رب اغفر لی فانه لا یغفر الذنوب الا انت (خازن ص ۱۳۱) لہ

واخه

انا علی اثارهم مقتدون - ۳۳ - داتقلید مذموم دے -  
 زانکہ تقلید آفت بر نیکی است (یعنی) کہ بود تقلید اگر کوہ قوی است (رومی)  
 رفعنا بعضہم الی - ۳۴ - پہ دے کینے رد دے پہ مساوات  
 محمدی والو باندے - (غریب)

لہ دے حدیث  
 تہ مسلسل  
 بالضعف وان  
 (غریب)  
 تہ قال رسول  
 اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم  
 انزلوا الناس  
 منازلہم  
 ر مشکوۃ ص ۱۱  
 ای لا تسوا  
 بین الوضیع  
 والشریف  
 و بین الخادم  
 والمخدوم  
 (ملاقات)

لولا ان یكون الناس امۃ الی - ۳۳ - دابیان حقارت دنیا  
 دے - بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمائی لو کانت الدنیا تزن  
 عند الله تعالیٰ جناح بعوضۃ ما سقی منها کافرا شربۃ ابد -  
 وزخرفا - ۳۵ - ای نعطیہم -

اذ ظلمتم - ۳۹ - علت مقدم دے - (شیخ) یا بدل دے د  
 الیوم نہ - نو د ظلمت معنی بتین ظلمکم دے (ابوسعود)  
 ولا یکاد یبین - ۵۲ - صاف بیان نہ شی کوئے -

ولما ضرب ابن مریم مثلاً اذا الی - ۵۷ -

دا، دے آیات تعلق دے د " واسئل من ارسلنا من قبلك  
 من رسلنا - ۵۸ - یعنی تاسو وائی چہ د غیر اللہ عبادت نہ  
 دے شرے - نو د عیسیٰ عبادت خوشوئے دے -

جواب دادے چہ عیسیٰ ۴ خو د خدا ئے بندہ دے د بنی



اسرائیل و اصلاح د پاره مقرر وہ - عبادت تے باغیا نوکری دے  
(۲) ہر گلہ چہ نازل شود آیات - "انکم وما تعبدون من دون  
الله حصب جهنم (انبیاء: ۶۸) نوکا فرماوے چہ عیسیٰ عہم  
عبادت شوے دے نو ہغہ ہم دوزخی دے نو جو بنز معبودان د  
ہم لاپوشی -

د احادیث  
موضوعی دے  
در حاشیہ نور  
(الانوار)

جواب :- عیسیٰ خود خدا تے تعبد دے او باری تعالیٰ پے  
انعام کپے دے - ما تعبدون نہ مراد غیر ذی عقل اصنام دی  
داعتراض کپے وہ نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام ورت  
اووے چہ ما اجهلک بلسان قومک تہ نہ تے خبر چہ ماد غیر  
ذی عقل د پاره راجی - پہ دے توجیہ کپے خہ کلام شتے -  
(۳) ابن عباسؓ او فرماید چہ یہ قرآن کپے یوایات دے دھغ  
متعلق ماد بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام نہ خان پوہہ کپے دے  
نو ہغہ خلقوتہ معلوم دے - یا د خلقو شوق کم شوے دے  
نو درس ختم شو - او ابن عباسؓ صاحب لاپ - ابو یحییٰ انصاریؒ  
وائی چہ موئزہ یوبل ملامت کرہ - نو ما ورتا اووے چہ زہ  
بہ دے غور اوکوم - صبا ما پتوس اوکرہ نو ہغہ او فرماید  
چہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام اووے چہ لیس احد یعبد من  
دون الله فیہ حیر - نو کفار و اعتراض اوکہ چہ عیسیٰ ہم جو بنز  
معبود دے -

جواب :- دادے چہ عیسیٰ خو عید دے باری تعالیٰ پے انعام  
کپے دے - (ابن کثیر) ج ۴ ص ۱۳۱

عبادت د غیر الله مقتضی عدم خیریت دے  
تفصیل جواب | لیکن پہ عیسیٰ کپے مانع موجود دے د عدم خیریت  
نہ - او پہ غیر ذی عقل اصنام کپے مانع نشتے - اوکوم باطل پیران  
چہ دخیل عبادت ترغیب و رکوی نو پہ ہغوی کپے مقتضی د



لہ د خدا تعالیٰ پہ بدکا نو حکم خوف بیضیہ [۴۱۶] قیامت کیسے چہ صغویا پہ دنیا کتے دینید  
مولانا یسید علی دغا اوحیدیت قدسی دے چہ

عدم خیویت مضاعفا دے رتھا نوی

فائدہ :- پہ شان نزول کیسے دالازمہ نہ دہ چہ آیات رد واقع

سرہ حرفی پہ حرف متعلق وی - بلکہ دیو جز سرہ مناسبت پورہ دے

یا عباد لا خوف علیکم الخ - ۴۸ - (۱) عید معنائے مملوک - تائید

بعثنا علیکم عبادا لانا ولی بائس شد ید (بنی اسرائیل: ۵)

(۲) عبادت والا فی الجملہ - تائید: قد یا عباد الذین اسرفوا (زمزم)

(۳) عبادت والا علی وجہ الکمال - لکہ دامذکور شو -

قد ان کان للرحمن ولد الخ - ۸۱ -

(۱) کہ پہ عبادت سرہ شوک د اللہ تعالیٰ ولد کیدے نوڑہ خواول

عابدیم نوڑہ بہ ولد وے دا خو غلط دہ -

(۲) کہ د باری تع و لد وے نوڑہ بہ عی اول عابد وے - تالی خو باطل

مقدم ئے مثل دے -

فی السماء الخ - ۸۲ - ای متصرف -

وقیلہ - ۸۸ - "واو پہ معنی د رب دے - یعنی دیر کرت

قول دینی علیہ الصلوۃ والسلام چہ یارب الخ ما ورید لی دے -

(۲) واو قسمیہ دے - یعنی تجا د قسم وی پہ قول د بنی ع چہ یارب الخ

چہ دوی پہ ہلاک کریم - یعنی دا قول گواہ دے پہ ہلاکت د دوی

یعنی د دوی د ہلاکت منشاء فرما د د بنی ع دے -

(۳) دا عطف دے پہ الساعۃ یا ئد یعنی اللہ تعالیٰ تم معلوم دے

قول د بنی ع چہ یارب الخ ای عندہ علم قیلہ یارب الخ

فاصفح عنہم الخ - ۸۹ - ای لا تجادلہم بمثل ما یخاطبونک من

الکلام السیئ فقد حاجتہ الی النسخ بمعنی لا تقا تلہم کما قیل -

تمام شو سورۃ زخرف بفضلہ تعالیٰ

۱۰ - ۸ - ۱۴۰۱ھ

انت حبیب انت کافی لیس غیر

انت حبیب انت کافی لیس غیر

خوفین ولعنین  
اذا امنی فی  
الدنیا الخ  
واذ لافنی  
فی الدنیا الخ  
فی الاخرۃ  
د باری تعالیٰ  
د دوستان و  
یرک واقعات  
دادی عطاء  
فرمانی کہ اور بل  
کہے مٹی او  
اعلان اوشی د  
باری تعالیٰ د  
طرفہ چہ کہ شوک  
دے اورتہ او  
د انکی نوری  
بہ ش نو حکم یہ  
د خوشحالی نہ  
محکمے مرتبہ  
او السری السقط  
فرمانی چہ بوز  
خیلے پورے تہ  
مکرم چہ  
دایہ د خرم ش  
او دے نوری  
چہ خواہم چہ  
پہ غیر بغا د  
نہ بل محکمے  
شم چہ خیلو  
مکیانہ تہ  
اونہ شرمیکم  
ملقبہ محمدیہ  
۲۰

# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ۴۴۔ سُورَةُ دُخَانٍ مَكِّي دے ۴۴

﴿۱﴾ ﴿۲﴾ ﴿۳﴾ ﴿۴﴾ ﴿۵﴾ ﴿۶﴾ ﴿۷﴾ ﴿۸﴾ ﴿۹﴾ ﴿۱۰﴾ ﴿۱۱﴾ ﴿۱۲﴾ ﴿۱۳﴾ ﴿۱۴﴾ ﴿۱۵﴾ ﴿۱۶﴾ ﴿۱۷﴾ ﴿۱۸﴾ ﴿۱۹﴾ ﴿۲۰﴾ ﴿۲۱﴾ ﴿۲۲﴾ ﴿۲۳﴾ ﴿۲۴﴾ ﴿۲۵﴾ ﴿۲۶﴾ ﴿۲۷﴾ ﴿۲۸﴾ ﴿۲۹﴾ ﴿۳۰﴾ ﴿۳۱﴾ ﴿۳۲﴾ ﴿۳۳﴾ ﴿۳۴﴾ ﴿۳۵﴾ ﴿۳۶﴾ ﴿۳۷﴾ ﴿۳۸﴾ ﴿۳۹﴾ ﴿۴۰﴾ ﴿۴۱﴾ ﴿۴۲﴾ ﴿۴۳﴾ ﴿۴۴﴾ ﴿۴۵﴾ ﴿۴۶﴾ ﴿۴۷﴾ ﴿۴۸﴾ ﴿۴۹﴾ ﴿۵۰﴾ ﴿۵۱﴾ ﴿۵۲﴾ ﴿۵۳﴾ ﴿۵۴﴾ ﴿۵۵﴾ ﴿۵۶﴾ ﴿۵۷﴾ ﴿۵۸﴾ ﴿۵۹﴾ ﴿۶۰﴾ ﴿۶۱﴾ ﴿۶۲﴾ ﴿۶۳﴾ ﴿۶۴﴾ ﴿۶۵﴾ ﴿۶۶﴾ ﴿۶۷﴾ ﴿۶۸﴾ ﴿۶۹﴾ ﴿۷۰﴾ ﴿۷۱﴾ ﴿۷۲﴾ ﴿۷۳﴾ ﴿۷۴﴾ ﴿۷۵﴾ ﴿۷۶﴾ ﴿۷۷﴾ ﴿۷۸﴾ ﴿۷۹﴾ ﴿۸۰﴾ ﴿۸۱﴾ ﴿۸۲﴾ ﴿۸۳﴾ ﴿۸۴﴾ ﴿۸۵﴾ ﴿۸۶﴾ ﴿۸۷﴾ ﴿۸۸﴾ ﴿۸۹﴾ ﴿۹۰﴾ ﴿۹۱﴾ ﴿۹۲﴾ ﴿۹۳﴾ ﴿۹۴﴾ ﴿۹۵﴾ ﴿۹۶﴾ ﴿۹۷﴾ ﴿۹۸﴾ ﴿۹۹﴾ ﴿۱۰۰﴾

بعد از خوف و قبل الجاثیة۔ زمانہ نزول دورِ آخر مکہ معظمہ۔

ربط | پہ دے سورۃ کہتے دَخلُواْم اعتراض جواب دے۔ چہ ہغو ی  
ہر شے پیڑنی نوٹو بند سوال پہ دلہا رسبھانی تہ پیش کھری نو ہغہ  
منی یا نہ -

جواب :- عالم پہ ہر شے خاص خدا ئے تعالیٰ دے -

دعوۃ سورۃ اُنہ ہوا السميع العليم - (۶)

خلاصہ

یو د لیل عقلی۔ التفات بسوئے اہل مکہ۔ د تحو یف  
د نیوی یو لویہ نمونہ رھلاکت فرعون)۔ پہ ابتدا کہتے تمھید  
پہ درمیان کہتے تحو یف اخروی۔ و بشارت۔ پہ آخر کہتے یو الیت  
دے چہ د ہغہ تعلق د ہول سورت سرہ دے -

والکتاب المبين - ۲۔ جواب محمد وف دے چہ مابقی موضع

شبہتے دے -

انا انزلنہ الخ - ۳۔ نزول تدریجی ۴۳ سال دی - اونزل  
دفعی اول الی البیت العزۃ و بیت المعمور دے - برائے علوی شان  
قرآن (نسانی، حاکم وغیرہ) (البلاغ)

(۲) یا مراد سورۃ دے - یا دعوۃ سورت - یا قرآن کل - نو مراد  
دادے چہ نزول پہ دے شبہ کہتے شروع شوے دے -

ان ہی الاموتتنا الاولى - ۳۵ - کفا روائی چہ اے مسلمانانو  
تا سو قائلے چہ مرگ دے بیاتے دوستہ حیاۃ دے نو دا خبرہ  
غلطہ دم - صرف مرگ اولیٰ دے بیاتے دوستہ حیاۃ جسمانی نشے  
نو دا قصر افراد شو - (حضرت شیخ)

فما بکت علیکم

السماء الخ

قال ما من

مؤمن الا وله

ایمان یصعد منه

عمله و یاب یترک

منه رزقہ فاذا

مات بکیا علیہ

اربعین مباحا -

(ترمذی)

عن الفقیر الخ  
لا اغبطھنک  
مقربا ۶۱





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۴۵۔ سُوْرَةُ جَاثِيَةِ مَكِّي دے

بعد الدخان وقبل الاحقاف - زمانہ نزول دور آخر مکہ معظمہ۔  
**ربط** د پنجم اعتراض جواب چہ مونہ د دوی بلنہ محکمہ کو و  
 چہ آباء اجداد جو بڑہ دابلنہ کہے دہ -  
 جواب :- د شریعت تابع شئ نہ د آبا اجداد

**خلاصہ** دل، دلائل نقلیہ - دلیل نقلی از تورات - پہا ابتداء کہنے  
 تمہید مع الترغیب - پہا درمیان کہنے دعوت سورت - چہ  
 ثم جعلناک علی شریعت من الاموال - ۱۸ - ۵۵ - پہا آخر کہنے ثمرہ  
 دلیل چہارم -

ہذا کتابا نطق علیکم بالحق ۲۹ - کتاب مشاہدہ شوک انسان سرہ  
 د استعارہ بالکتاب دہ - ۱ و نطق ثابٹول استعارہ تخیل دہ -  
 یاد دلائل مشاہدہ شوک د نطق سرہ نو ذکر د مشیہ بہ او مراد مشیہ د  
 نو د استعارہ تصریحیہ تحقیقیہ تبعیہ دہ او قرینہ کے فاعل دے یا ذکر  
 د نطق مراد تے نہ لازم دے چہ دلائل دے نو مجاز مرسل دے -

ان نظن الاظنا - ۳۲ - پہا دے کہنے قلب دے ای ان نحن الاظن ظنا  
 چہ لازم نہ شئ استثناء د شئ د نفس خیل نہ (علامہ ابن یعیش) یا دظن  
 نہ مراد ظن حقیر دے (سکائی) - ولا هم يستعتبون - ۳۵ - او نہ  
 بہ لہ دوینہ طلب د پخلا کو لو او کہے شئ -

وله الکبریا فی السموات - ۳۷ - قال ۴۱ يقول الله تعالى الکبریا مرددا  
 والعظمة ازاری فمن نازعنی واحدا منهما ادخلته النار مشکوة ۳۳  
 قال علیه السلام من تواضع لله رفعه الله - تم سورة جاثیہ بفضلہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۔ متعلق اصلیت پہ  
 مصدر کنی مکہ  
 رأیت قتلا  
 ۲۔ استعارہ تبعیہ  
 ۳۔ ہمیشہ فعل یا  
 حرف کنی  
 ۴۔ استعارہ تحقیقیہ  
 ۵۔ ہمیشہ ثابٹ  
 ۶۔ وی حسا یا غملا  
 ۷۔ استعارہ تخیلیہ  
 ۸۔ لکہ اظنار د منیہ  
 ۹۔ بدلت  
 ۱۰۔ معلومہ شوہ چہ  
 ۱۱۔ صفت کول جائز  
 ۱۲۔ دی پہ پنھوشرو  
 ۱۳۔ سر  
 ۱۴۔ دخیل خان صفت  
 ۱۵۔ نہ وی پہ طریقہ  
 ۱۶۔ دخر سر  
 ۱۷۔ مبالغہ بہ پہ مدحہ  
 ۱۸۔ کہنے دے وی  
 ۱۹۔ ممدوح بہ فاسق  
 ۲۰۔ نہ وی  
 ۲۱۔ چہ پہ ممدوح کہنے  
 ۲۲۔ تکبر نہ پیدا کیجی  
 ۲۳۔ مدحہ بہ دغرض  
 ۲۴۔ فاسدہ دیار نہ وی  
 ۲۵۔ (نشیخ محمد بروقی  
 البرکلی)  
 طریقہ محمدیہ  
 ۲۶  
 ۲۷



# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ۴۶۔ سُوْرَةُ اَحْقَافِ مَكِّي دے ۴۶

بعد الجاثیة وقبل الزاریة - زمانہ نزول دسٹہ نبوة آخر  
یا دسٹہ نبوة اول دے -

ربط | د شپڑم اعتراض جواب چہ د دوی پہ بلند کینے برکت  
اوٹھ تاثیر شدہ -

جواب :- هیچ فائدہ د دوی پہ بلند کینے نشے - فلولا نصرهم

الذین اتخذوا من دون الله قریباناً الهیة - ۲۸ -

خلاصہ | دلائل عقلیہ تفصیلیہ ارجحیات وار حودع وار ثبوت  
دلیل عقلی برائے ثبوت توحید - دلیل عقلی برائے  
ثبوت قیامت - دلیل وحی -

پہا ابتدا کینے د تمہید نہ بعد د مشرکا نو نہ طلب د دلیل  
عقلی او نقلی او شرہ - پہ درمیان کینے التفات بسوئے احکم  
پہا آخر کینے یو اعلان دے چہ متعلق دے د تہو لو حوامیہ وسرہ  
چہ - بلاغ فهل یهلك الا القوم الفسقون - ۵۳ - دے -

نقشہ دلائل حوامیم

| مؤمن | وحی ۱                  | عقلی ۴ | نقلی ۲ | مجموعہ ۷ |
|------|------------------------|--------|--------|----------|
| ۳    | -                      | ۵      | -      | ۵        |
| ۳    | ۱                      | ۱      | -      | ۲        |
| ۰    | ۱                      | ۳      | ۴      | ۸        |
| ۰    | -                      | ۱      | -      | ۱        |
| ۰    | -                      | ۴      | ۱      | ۵        |
| ۰    | ۱                      | ۲      | ۳      | ۶        |
| ۶    | ۴                      | ۲۰     | ۱۰     | ۳۴       |
| ۱۲   | مجموعہ دلائل حوامیم ۳۴ |        |        |          |

نامی ربط د شپڑ  
سوحہ برائے تشہید  
اڈھانی

زمر (د توحید نہ  
ملا فی چہ مد کوہ  
رحم مؤمن مؤمن شدہ  
سجدہ سجدہ او کرہ  
رشور پہ د مسئلہ  
شوری شورہ وہ  
زخرف، منافق مد کوہ  
دخان لوگ بد شے  
جاثیہ سگر کوئے پہ  
ارتا کو شے -  
راحقاف شے بد شے  
محمد د محمد تابع شدہ  
رفقہ اللہ تعالیٰ یہ  
فقہ د کری -

واکرم ہلہ چہ نبی  
محمدا فی اعلان  
نہ و شوی - برعکس

۲۹/۱  
ما فیہ من بجاۃ خود  
کریم ۱ روزگار  
دریں سر بر وی  
مگر نیاید بگوش  
رفت کس  
بر رسولان بیخ  
باشد ویس -  
(سعدی)

جوابات رد  
مجموعہ جوابات



وَمَا أَدْرِ مَا يُفْعَلُ بِهِ ۚ وَفِي الْآيَةِ رَدُّ عَلَى مَنْ يَنْسِبُ لِبَعْضِ الْأَوْلِيَاءِ عِلْمَ كُلِّ شَيْءٍ مِنَ الْكَلِمَاتِ وَالْجَزَائَاتِ  
وَقَدْ سَمِعْتُ خَطِيئًا عَلَى مِنْبَرِ الْمَجْدِ الْبَاقِ (۱۴۴۸) الْمُنَاسِبِ لِلشَّيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْكَلِيلَانِ قَدْ سَمِعَهُ يَوْمَ الْيَوْمِ  
بِأَعْلَى صَوْتٍ يَأْبَازُ  
أَنْتَ أَعْلَمُ مِنْ مَنَافِي

وَقَالَ لِي بَعْضُ الْأَنْ  
لَا أَعْتَقِدُ أَنَّ الشَّيْخَ  
قَدْ سَمِعَهُ يَعْلَمُ  
كُلَّ شَيْءٍ مِنْ خَلْقِ مَنَافِي  
شَعْرًا وَمِثْلَ ذَلِكَ  
حَمَلًا يَنْبَغِي أَنْ يَنْسِبَ  
إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَكَيْفَ يَنْسِبُ إِلَى مَنْ  
سِوَاهُ فَلْيَتَّقِ الْعَدَا  
مَوْلَاهُ " رَوَيْتُكَ  
تَابَنَ عِمَامَتُكَ نَهْمُ  
هَرَكَةٍ وَفَاتِ شَوَابِنِ  
مُظْهَرُونَ صَحَابِي نُورِ  
كَهْفَتُكَ بِأَيِّ وَرْلَةٍ  
مَبَارَكِي وَجَنَّتْ وَرَكْبَتُكَ  
نُوحُ حُضُورٍ وَرَقْمُ قَهْرٍ  
أَوْ كَتَدَ جَهَنَّمَ خُفْيَرٍ  
لَمْ نُوَجِّهْ أَوْوَمَ  
جِهَتًا صَحَابِي دَعَا  
نُوحُ حُضُورًا وَفَرَايِلَ  
جِهَتُهُ خَوْكَ حَانُ نَهْمُ  
خَبَرْتُنِي أَوْوَمِي عِمَامَتُكَ  
رَدَّ احْكُمْ هَلْ هُوَ جِهَتُكَ  
بَنِي تَهْمُ كَمَعَانِي أَعْلَانِ  
نَهْمُ وَهْمُ شَوْعِ  
الْبَتَّةُ دَعَا لَرَهْمُ خَبَرِ  
امِيدُ كَوْمِ - جِهَتُكَ  
رَوَايَتُكَ كَيْفَ رَجَعْتَ  
بِهْمُ حَفْعَتُكَ جَاهُ كَيْفَ  
دَعَا صَحَابِي بِهِ حَقِّ كَيْفَ  
زَيْرَتُكَ وَجَنَّتْ كَوِي  
يَا دَا لَسَ وَبِنَا كَوِي  
جِهَتُكَ هَفْعَتُكَ وَجَنَّتْ  
مَبَارَكِي مَعْلُومِي  
بِهْمُ حَقِّ دَعْفَتُكَ كَيْفَ  
رُوحُ الْمَعَانِي جِهَتُكَ  
صَلَّ جِهَتُكَ ثَانِي

نُورَتَا :- وَتَوْحِيدَ مُسْئَلَةٍ بِهْمُ حَوَامِيمُ تَقْضِيلاً خَتْمُ شَيْ لَكُنْ  
چونکہ توحید و قرآن شریف محوری مسئلہ دہ - لہذا یہاں پہلے  
سورتوں کو کہتے ہیں ہم کلمہ ناکلمہ توحید یہ ذکر کریں :-

وَهُمْ عَنْ دَعَائِهِمْ عَقْلُونَ - ۵ - وَقَدْ جُوزَ أَنْ يَرَادَ بِهِمْ كُلُّ  
من یعبد من دون الله (ابو سعید ص ۳۳)

وَفِي رُوحِ الْمَعَانِي - لَا يَسْمَعُونَ وَلَا يَدْرُونَ - أَمَا إِنْ كَانَ الْمَدْعُو  
جَمَادِ أَظْهَرَ - وَأَمَا إِنْ كَانَ مِنْ ذَوِي الْعُقُولِ فَإِنْ كَانَ مِنَ الْمَقْبُولِينَ  
عِنْدَ اللَّهِ تَعَالَى فَلَا شَتَّالَهُ عَنْ ذَلِكَ بِمَا هُوَ فِيهِ مِنَ الْخَيْرِ أَوْ كَوْنَهُ  
فِي مَحَلِّ لَيْسَ مِنْ شَأْنِ الَّذِي فِيهِ أَنْ يَسْمَعَ دَعَاءَ الدَّاعِي لِبَعْدِهِ  
كَعِيسَى الْيَوْمِ - أَوْلَا إِنْ كَانَ اللَّهُ تَعَالَى يَصُونُ سَمْعَهُ عَنْ سَمَاعِ ذَلِكَ  
لَا نَكُونُ نَهْمًا لَا يَرْضَى اللَّهُ تَعَالَى يُولِيهِ لَوْ سَمِعَهُ - وَلَوْ كَانَ  
مِنْ أَعْدَاءِ اللَّهِ تَعَالَى تَعَمُّ كَشِيَا طِينِ الْجَنِّ وَالْإِنْسِ الَّذِينَ عِبَدُوا مِنْ  
دُونِ اللَّهِ تَعَالَى فَإِنْ كَانَ مَيِّتًا فَلَا شَتَّالَهُ بِمَا فِيهِ مِنَ الشَّرِّ أَلَا  
(روح المعاني ج ۱۳ : ص ۱ : جزء ثانی)

وَإِذْ لَمْ يَهْتَدِ وَابَهُ فَسَيَقُولُونَ أَلَا - ۱۱ -  
(۱) دَا دَا دَا پَارِہ عامل محمد وف دے چہ قالوا ما قالوا دے  
اوکے فسَيَقُولُونَ پورے متعلق شی نو دَا مَا ضَى اَوْ هَفْعَتُ  
مُضَارِع دہ - بَلْ تَقْدِيمِ دَمَجُولِ رَاجِحِ پے عامل بَانِدِ - بَلْ  
مَا بَعْدَ دَا فَا عَمَلِ نَدَا کَوِي پے مَا قَبْلُ کَبْنِے -

(۲) بَعْضُ وَائِي چہ سَیْنِ دَا پَارِہ دَمَجُولِ دَا تَا کَبْدِ دے اَوْ مُضَارِعِ  
بِرَائَتِے اسْتَمْرَارِ دہ اَوْ مَا بَعْدَ دَا فَا عَمَلِ کَوِي پے مَا قَبْلُ کَبْنِے چہ  
ظَرْفِ وِی نُو تَقْدِيرِ دَا عَامِلِ تَبَا حَاجَتِ پَاتِے نَدَا شَوْ (رضی)

وَحَمَلُهُ وَفَصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا - ۱۵ - أَقْلُ مُدَّةٍ وَحَمَلُ  
شَیْءٍ مِیَاشَتِے دہ اَوْ دَوَّہ کَالِہ مُدَّةٍ دَا رِضَاعِ دہ پے نَزْدِ دَا  
صَاحِبِیْنِ " إِمَامُ صَاحِبِ وَائِي چہ پِکَارِ وَّہ چہ دَحْمَلِ اَوْ دَا فَصَالِ



درد واپ وئمانلہ ئمانلہ دودہ نیم کالہ وے - خود حدیث مشہورہ  
دوچہ نہ مدہ دحمل دودہ کالہ پاتے شوہ - چہ بمائشہ صدیقہ رض  
فرمائی چہ دحمل زیادت پہ دودہ کالو نہ رائجی - اومدہ درضاع  
پچید اصل دودہ نیم کالہ پاتے شوہ -

لہ آکرکہ  
پہ مقدار  
سوری دودہ  
دخترنے وی

او صاحب مذ رک فرمائی چہ دحمل نہ مراد حمل فی الا کف دہ  
نہ حمل فی البطن او فصال دہنغ تفصیل دے -

وبقل فلک  
معزل -

اذہبتم طیبکم الخ - ۲۱ - عن عمرؓ لو شأت لکننا اطیعکم  
طعاما واحسنکم لباسا و لکن استبقی طیبتی -

قال جابر بن عبد اللہؓ رأی عمر بن الخطابؓ لهما معلقا  
فی یدی فقال ما هذا یا جابرؓ فقلت اشتھیت لهما فاشتریتہ  
فقال عمرؓ او علما اشتھیت یا جابرؓ اشتویت اما تخاف  
ہذہ الایات اذہبتم الخ (بخاری)

تھا نوی صاحب فرمائی موبذ داسلافو سرہ مشابہت نہ  
شو کو لے موبذ نہ بیا اصلی کار پاتے کیری خوا اسراق نہ دے  
پکار -

بالاحقاف - ۲۱ - واد فی الیمن بہ منازلہم رجلا لین

واذ صرفنا الیک نفرا من الیمن الخ - ۲۹ -

قصہ :- د مکی معظمہ د خلقو نہ چہ بنی علیہ الصلوۃ و  
السلام د یرتنلک شہ نوطائف تلالہ ہلتہ درے مشران  
وہ - ہفویتہ تے دعویٰ و رکہ نو عید یالید ورتا او وے چہ  
خدائے تعالیٰ جو تہ پیغیر کرے - مسعود ورتا او وے اللہ تم  
د پیغیرئی د پارسہ بل خوک بیا نہ موندہ - حبیب ورتا او وے  
ماسرہ خیرے مہ کوہ - او د کلی وارہ اولیوئی تے ورپسہ کبرہ  
نودوی بنی علیہ الصلوۃ والسلام پسے روان شوا و پیہ  
گتھوئے ریشہ او چغے تے دھلے او د بنی علیہ الصلوۃ والسلام

پنہے دَ وینونہ چکیدے - والہہ واپس شو نو بنی علیہ الصلوۃ  
والسلام دعا اوکرہ - اللہم انی اشکوا لیک ضعف قوتی وقلت حیلتی  
وهوانی علی الناس یا ارحم الراحمین انت ارحم الراحمین وانت  
رب المستضعفین - یعنی اے اللہ تجا کمزوری دہ داخلق نہ شمش پوہہ  
کولے - ملک الجبال ورتہ اووے چہ غرو نہ پے ارتاؤ کریم - نو  
بنی علیہ الصلوۃ والسلام اووے - اللہم اھد قومی فانہم  
لا یعلمون - پہ بطن نخلہ کینے بنی علیہ الصلوۃ والسلام دَ سحر  
نما زاد اکوؤ دَ خیلو ملکر و سرہ چہ ک پیریا نو تہولے راغے -  
داہغہ وخت وہ چہ اسمانی شوئی سختہ شوے وہ - نو  
پیریاں پہ ملک کینے تقسیم شوی وو - او معلوموئے چہ ختہ  
لوئے کار شوے دے پہ دنیا کینے چہ اسمانی شوئی سختہ شوے  
دہ او موئدہ دَ اسمانی خیر و نہ منع کرے شوی یو - نو  
کومہ چہ لہ چہ عربو تہ راغلے وہ ہغوی دَ بنی قرآۃ پہ نماز  
دَ سحر کینے واؤریدہ - نو دوی معلومہ کرہ چہ ہغہ نوئے  
کار دادے نو مسلمانان شوا و واپس خیل قوم تہئے دعوی  
ورکرہ او بنی تہ اجمالی خیر و شو چہ پیریا نو ایمان راوہ -  
بیا سورہ جن راغے او بنی علیہ الصلوۃ والسلام متعدد پیریا نو  
تہ دعوی و رکہ و -

شاہ اھل اللہ یا شاہ ولی اللہ دَ شپے لیکل کول نو نرے مار  
راغے نو دہہ مرکہ - نو سپاہی راغے چہ تاباد شاہ غواہی - کشار  
نہ نہر بادشاہ سرہ دَ اراکین نہ ناست وہ - نو یوسری پہ  
شاہ صاحب باندہ دعوی اوکرہ چہ دہ تجا شوئی مرکہ دے  
بادشاہ صاحب دَ قاضی صاحب نہ تپوس اوکہ نو ہغہ اووے  
سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قتل فی غیر ذیہ  
قد مہ حد ر نو مجلس روک شو - دا دَ پیریا نو قاضی وہ - او



صحابی وہ۔ شاہ صاحب دھند مختلف احادیث و اوریہ دھند

مسند جن وائی رکھایات اولیاء ص ۲۶

دغہ د پیریانو تو لے اوہ کسان وو نومونہ د بعض دادی مٹشی

(۲۱) ناشی (۳) منا صین (۴) ماضر (۵) احققا (مواہب)

سہل بن عبد اللہ وائی چہ مایو پیرے لیدے دے دھند وائی

چہ مایہ عیسیٰ ایمان داوہے دے اوزہ پسا دغہ د لکھنے وم چہ

عربو تہ راغلی وہ (۱) بن جوزی کرامتہ صحابہ ص ۱۱

یغفر لکم من ذنوبکم - ۳۱ - یعنی بعضے کتاھونہ بہ معاف

کری۔ ٹکھ چہ حقوق العبادتہ معافی کیوی ذمی تہ پہ ایمان

سره پہ خلا فی د حریفی نہ رجامع البیان

اولو العزم - ۳۵ - بعضے وائی چہ تہول پیغیران اولو العزم

دی اوپہ عرف کینے خصوصی پنکھ کسہ اولو العزم شمار لے

کیری - محمد ص - ابراہیم ص - موسیٰ ص - عیسیٰ ص - نوح (عثمانی)

بلاغ - ۳۵ - ای ہذا بلاغ یعنی دارسول دی اوپہ چا

پہ زور منل نہ دی - حذف د متعلق برائے عموم دے - یعنی

رسول دی تہولو خلقوتہ نہ یو قوم دون قوم تہ - لکھ مخکینے

پیغیران چہ بہ خاص خاص قومونو تہ رالیدے کیدہ -

فهل يهلك الا القوم الفسقون - داد تہولو حوامیموسرہ

لگی - یعنی بیان د توحید او شو پہ حوامیم کینے علی سبیل الکمال

نواوس بہ فاسقان ہلا کیری - نہ نیکان - یعنی فاسقان

ہتے نہ انکار کوی د انکار کائے خو ختم شو -

تمام شو سورة احقاف بفضلہ تع

۱۱ - ۸ - ۱۴۰۱ ھ

خدا یا خدائی تو کر دم قبول تو بے شک خدائی محمد رسول

~~~~~

اے خدایہ ستا خدائی منم ، تہ بے شکہ خدائے و محمد رسول دے -

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

### ۴۷۔ سُورَةُ مُحَمَّدٍ مَدَنِي دے۔ ۹۵

\*\*\*\*\*

بعد المحدث و قبل الورد - زمانہ نزول پس دھرت نہ۔  
**ربط** | د اشاعت توحید باللسان نہ بعد اشاعت توحید باللسان۔

**خلاصہ** | حصہ اول کہتے تقابل - اعلان جہاد - حصہ ثانی  
 کہتے زجر برائے منافقین - یہ منیج د دواہ و حصو  
 کہتے مسئلہ توحید چہ فاعلم انه لا اله الا الله - ۱۹ -  
 ذلک بان الذین کفروا اتبع الباطل الخ - ۳ -

(۱) الا ضلال والتکفیر ثابت بسبب ان الذین الخ (عام)  
 (۲) قال ذلک ای المذکور من الا ضلال والتکفیر لتستیقنوا بان  
 الذین کفروا الخ (شیخ) داسے ترکیب یہ دے سورہ کہتے دیر دے

یا کلون کما تأکل الا نعم الخ - ۱۲ -  
 پیسی دم مردار دیگر دم سگی چون کنی در راہ شیران خوش مگی (رومی)  
 فاعلم انه لا اله الا - ۱۹ - ای اذا علمت ان مدار السعادة هو  
 التوحید فاثبت علی ما انت علیہ (ابو سعود) نو دا جوابا د شر ط  
 محذوفہ دے او امر برائے بقاء دے (غریب)

واستغفر لک بنک الخ - ۱۹ - یعنی دھنہ کار نہ چہ ستاشایا ن  
 شان نہ دے اگر کہ فی نفسہ مباح وی - یقول ۱۲ انه لیغان علی قلبی  
 حتی استغفر فی الیوم مائة مرة (خازن)  
 (۳) اول ذنب اهل بیتک - یا للمؤمنین الخ تفسیر دے -

فائدة :- اتفاق مسئلہ دہ چہ پیغمبران معصوم دی - تائید :-  
 قال علیہ الصلوۃ والسلام ما منکم من احد الا وقد وكل به  
 قرینہ من الجن وقرینہ من الملائکۃ تا لو وایاک یا رسول اللہ ۳



(۲۳) فَاذْ شَرَطَ عَزَمَ الامرَ فَعَلْ شَرَطَ قُلُوْا فَاجْزِئُوْهُ (۲۲۶) تَوَشَّرُطِيْهِ ، صَدَقَ اللهُ فَعَلْ شَرَطَ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ جَزَا شَرَطَ ثَانِي سُوْرَه كَعَزَا نَهْ صَغْرَى - جَزَا اَدَّ شَرَطَ اَوَّلِ اَوْ شَرَطَ اَوَّلِ سُوْرَه دُ

قال وایای ولكن الله اعانتی علیه فاسلم فلا یأمرنی الا بخیر (رسول)  
(مشکوٰۃ ص ۱۱)

لیکن دے دے پہ مقابلہ کیسے داہم واؤرے۔  
اللہ نے بالارادہ ہر نبی سے کسی نہ کسی وقت اپنی حفاظت اٹھا کر ایک دو لغزشیں سرزد ہو جانے دی ہیں الخ (تفہیمات ص ۸۶)  
ولولشَاءَ لَا رَيْنَاكُمْ الخ - ۳۰ - را، کہ رضا وے عجا نومایہ دوی تا تہ خودلی وے خوتہ بہ ئے پیڑنے پہ علا موسرہ - او پہ طرز د گفتگو سرہ (عام)

(۲) کہ رضا وے عجا نومایہ خودلی وے دوی تا تہ نو تایہ پیڑندلی وے - خوتہ بہ ئے پیڑنے پہ طرز د گفتگو سرہ (شیخ الہند)  
قصہ ۱ - بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام خطبہ ویلہ د جمع پہ ورج نو اوئے فرمایل چہ پتا سو کینے منافقان دی - نو چہ دچاما نوم واغستہ نو ہغہ بہ د جماعت مسجد، اوئی - نو شپہ دیر کسہ ئے باصر کہہ (ابن کثیر) نو یابہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام دوی د علامونہ روستہ قطع معلوم کری وی او یابہ وئی راغلی وی (عقائد)  
وان تتولوا یستبدل قوما الخ - ۳۸ - اصحاب پتوس او کہ چہ یارسول اللہ ۲ ٹھونڈ پہ خائے بہ خوک راجی - نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام ورتہ جواب ورکرو او د سلمان فارسی پہ ختہ باندے ئے لاس کیخودہ چہ دے او مگر ی ددہ او اوئے فرمایل چہ لوکان الدین عند الثریا لئلا رجال من هؤلاء - (بخاری)  
امام صاحب فارسی دے نو دا د ہغہ یحق کینے پیشین گوئی کیدے شی - لہ

د سلمان فارسی واقعہ | دے د جماعت د اصہان دے - د دہ خاندان اتش پرست وہ - دے د نصارا و کلی تا لہ نو د ہغوی دینے خوین شو - نو پلا ر

لہ بعض خلقو  
د امام صاحب  
پہ فضا لکینے  
موضوعی احادیث  
نقل کرے دی  
د مذہب د  
پارہ لکہ چہ  
بعض خلقو  
د بادشاہانو  
د خوشحالو  
د پارہ موضوعی  
احادیث نقل  
کری دی لکہ  
غریب بن ابراہیم  
چہ مہدی تہ  
حدیث بیان  
کری وچہ لا  
سبق الا فی  
نضد او خفہ  
او حافی او  
جناح - نو  
جناح ہغہ  
زیات کر د  
پارہ خوشحالو  
د مہدی چہ ہغہ  
پہ کو ترو باند  
مین وہ نو  
ہغہ او وے  
چہ داخبرہ د  
محمد د پارہ زیلہ  
کہہ نو ہغہ  
تو لے کو ترے  
ذبح کرے  
اناخبار  
موضوعی عبد  
الحی



دے بند کہ - نو چہ دے آزاد شو نو او تختیدہ شام تہ راغے حلتہ  
 دیورا حب سرہ شو - نو هغه پت دنیا پرست وہ - د هغه نہ بعد  
 دویم صاحبنا هد وہ د هغه نہ بعد د هغه پہ اشارہ موصل تہ  
 لایم بیا نصیبین تہ بیا غوریاتہ هغه وفات کیدہ نو ماتہ تہ عرب  
 او خودہ چہ د اخیرے زمانے پیغیر یہ پیدا کیڑی - یوقافلہ عربو  
 تہ راتلہ ذہ ورسرہ داروان شوم پہ اجرت سرہ - نو هغوی ذہ  
 پہ بنی قریضو د مدینے منورے خرخ کرم نو بنی علیہ الصلوٰۃ و  
 السلام را اور سید قبا تہ ماد زکوٰۃ خرما هغه تہ پیش کرہ هغه  
 او نہ خو ہ - بیا ماد حدے خرما پیش کرہ مدینہ منورہ کینے  
 نو هغه تہ او خورہ - او د هغه مہرک نبوۃ ہم ما اولیدہ - نو  
 مسلمان شوم - او بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام تہ ما خیلہ قصہ  
 او کرہ - نو هغه او وے چہ خان مکاتیب کہ - نو ذہ مکاتیب شوم  
 پہ خلویشت واقعے د سرو زرو پاند - او چہ درے سوہ کجور  
 بہ لہالہ وے او سنبالوے بہ تربار پورے - نو بنی علیہ  
 الصلوٰۃ والسلام د چکوچندہ او کرہ او چکی تہ اولبدہ و ل  
 پچیل لاس سرہ - خہ لبذ ذریہ زکوٰۃ کینے چا را وپہ نو هغه  
 د ذہ پہ رقم کینے پورہ شو - او هغه چکو بار او بیوہ - صرف  
 یو چکے پاتے وہ نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام او وے چہ ماشان  
 ہذہ النخلۃ نو حضرت عمرؓ او وے چہ انا غرستہا یا رسول اللہؐ  
 نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام دغہ چکے پچیل لاس لہالہ کر و -  
 نو هغه ہم بار او بیوہ - او سلمان فارسی صاحب آزاد شو -  
 (شرح شمائل ترمذی ص ۲۷)

لہ یوہ اوقیہ  
 خلویشت روپ  
 وی ۱۲

واللہ الغنی وانتم الفقراء - ۳۳ -

یعنی غنی یو اعنی باری تعالی دے - پہ دے کینے قصر حقیقی

دے - پہ نسبت سرہ کل ما سوا اللہ تہ -



او پہا انتم کہتے خطاب دے جنس مخلوق تہ -  
 یعنی تا سور جنس مخلوق ملائک ویا او کہ انسان وی - او  
 کہ جن وی خاص فقراء تے - پہ دے کہتے ہم قصر دے پہ  
 نسبت سرہ خالق تہ یعنی فقر متصور دے پہ جنس مخلوق  
 پورے - او متجاوز نہ دے خالق تہ -

تم سورة محمد بفضله تعالى

کتب معاویہ الی

از صفحہ ۴

علیٰ یا ابا الحسن ان لی فضائل انا صهر رسول الله وکاتبه فکتب علی فی جوابه

محمد النبی اخی وصهری : حمزة سید الشہداء علی  
 وجعفر الذی یضیی ویسعی : بطیر مع الملائکۃ ابن اخی  
 و بنت محمد سکنی و عمرشی : مشرب لهما بدی و لعی  
 و سبطا احمد ابناؤ منہما : فمن منکم له سهم کسعی  
 سبقتکم الی الاسلام طرا : صغیرا ما بلغت او ان کھلی

عن ابی ہریرۃ قال قال رسول الله رأیت جعفرًا یطیر فی الجنة مع الملائکۃ

پہ جمہاد کین دودہ لاسونہ عو خ

شوی و

کھو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۴۸- سُورَةُ فَتْحِ مَكِّي دے - ۱۱۱

بعد الجمعہ و قبل المائدہ - زمانہ نزول ۳ھ ہجری دہ

ربط | د اعلان جہاد نہ بعد اعلان فتح -

حصہ اول | خلور بشارت برائے حضور - د وہ برائے

خلاصہ | مؤمنین - اور جو برائے منافقین - اعلان فتح -

حصہ ثانی | اعادہ بشارت ، صفات صحابہؓ - یہ درمیان د دو اور  
حصو کینے اعلان دے چہ معدورین قابل زجر نہ دی -

قصہ ۱ - بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام خواب اولیدہ چہ موئیدہ

تلی یومکی معظمہ تہ عمرہ موکریے رہ چہ سرخریلے دے اوچا لسل

کریے دے - چہ خواب اصحابوؓ و اوریدہ - نوچہ اصحاب تیار شو

د عمرے د پیارہ - کفار ولارہ اوئیوہ - بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام

حدیبی تہ اورسید - اور صلح خیبرے شروع شوے -

عروہ بن مسعود راغے او بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام سرہے

خیبرے کولے نو د ہغہ کیرے مبارکے تہ لاس و زوئہ - مغیرہ

بن شعبہ د ہغہ و رارہ وہ - د دہ لاس لے او واہہ چہ لاس دے

لرے کا گندہ دے - عروہ ورتہ اووے چہ پا کھلہ زہ خو تراوسہ

ستاجر م ادا کوم - واقعہ داوہ چہ مغیرہؓ صاحب کافران مرہ

کری وہ بیا راغے مدینہ منورے تہ مسلمان شہ نو ترہے د ہغو

جرم ادا کوو -

عروہ ادوی بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام تہ چہ ستا چا پیرہ خلق

بہ د جنگ نہ او تختی نو ابو بکر صدیقؓ ورتہ سخت کھل او کپہ

چہ موئیدہ و لے د حضور نہ تختو - عروہ ورتہ اووے چہ ستا

لہ دوی د  
عربو بادشاہ  
د بارق لایہ  
دیارس کسہ  
و نو بادشاہ

نود لورہ خلعت  
او انعام و رکھ  
او مغیرہ صاحب  
کے پیچود و  
نود لورہ غیر  
و راغے نو هغو  
کے د شے خرابو  
یہ نشہ کینے  
سہ کپل او  
او تختید و  
مدینے منورے  
تہ او مسلمان  
شو نو بی علیہ  
السلام ورتہ  
او کچہ اسلام  
د منظور دے  
او غدر دے  
منظور نہ دے

۱۲ ۱۳  
لہ چہ امصص  
بظن اللات یعنی  
د لات بت د  
وہو بوئہ کھلے  
او چوپہ ۱۲ ۱۳



تھا سرہ احسان دے ورنہ ماہہ درلہ دکھلو جواب درکھے وے  
 دے واپس لاہ اوکافر و تہے اووے چہ دینی علیہ الصلوٰۃ والسلام  
 پشان بارعہ دربار ماہہ دے لیدلے - او دھغہ سرہ د اصحابو چہ  
 محبت دے - بیا سہیل راغے نو دھغہ ٹوٹی ابو چندل پہ بیہ وکتے  
 بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام تہہ را اور سیدہ خوسہیل ہغہ تہہ معاف  
 کولو نو عمر راغے او تہہ دے د ابو چندل پخوا کتے کیخودہ او او دے  
 وے چہ صبر کوہ ابو چندل د دوی وینہ پشان د سپی دہ - اشارہ  
 تے ورتا اوکپہ چہ پلار د مر کپہ خوہغہ پہ پلار با ندلاس تہہ  
 شو سور کوئے - پہ دے صلح او شوہ چہ اوس پہ بنی علیہ الصلوٰۃ  
 والسلام واپس کیڈی - اوید کال بہ راغی بے د و نسلو تہہ - او دے  
 ورتے پہ حصار یڈی - اوکے ٹوک مسلمان شو ٹو بن تہہ نوہغہ  
 بہ نہ ٹی اوکے ٹوک کافر شو د مسلمانا نوڈ، نوہغہ پہ پاتے کیڈی  
 او دحوالیو کافر و اختیار دے چہ دچا سرہ الحاق کوئے - صلحنا مہ  
 چہ تا مہ شوہ نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام علی تہہ اووے چہ  
 اولیکہ چہ ہذا ما قضی علیہ محمد رسول اللہ - نو کفار و اووے  
 کہ موہن ستار سالت منلے نو موہنہ بہ ولے تہہ منع کوئے د بیت اللہ  
 نہ خوا اولیکہ ہذا ما قضی علیہ محمد بن عبد المطلب - نو بنی علیہ  
 الصلوٰۃ والسلام علی تہہ اووے چہ رسول اللہ وراں کہ ہغہ  
 اووے چہ لما نہ نہ شی کیدے - نو بنی علیہ السلام پچیلہ رسول  
 اللہ وراں کہ -

چہ دھغہ  
 داود سی  
 مستعلی اوہ  
 پہ ٹان مکی  
 او توکانیہ  
 زمکے تہہ  
 پریدی ۱۳

حضرت عمرؓ اووے ابو بکر صدیقؓ تہہ چہ اسلام دے او کفر  
 باطل دے او موہنہ خوارنس شوہ فوج یو نو ولے د تورینہ  
 کار نہ اخلو - ہغہ ورتا اووے چہ بنی مامور من اللہ دے - نو  
 اوئے وے چہ بنی خو خواب لیدلے وہ - نوہغہ ورتا اووے چہ  
 بلا کال بہ صادق شی - او دے جو ابونہ ورتا بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام

پیش کرہ۔ نو عمر صاحب خفہ وہ چہ چرے ثما پہ حق کیتے د نفا ق  
حکم رائے شی۔ نو یوسری اواز اوکے عمر صاحب تہ چہ بنی علیہ الصلوۃ  
والسلام د خوار ی۔ نو دے او یریدہ نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام  
ورتہ او وے چہ یو سورة نازل شوے دے۔ انا فتھا لک الخ نو  
عمر ص۔ رزے چہ د اصلح فتح دہ نو هغه ورتہ او وے چہ او  
د تہ لو فتوحا تو سرنامہ صلح حدیبیہ دہ ٹکھ چہ د مسلمانانو او  
د کفار و میل جول شروع شدہ او مسلمانانو یہ صاف دعوة پیش  
کا وہ۔ نو غتہ غتہ کافران مسلمانان شو۔

بنی علیہ الصلوۃ والسلام حضرت عثمان صاحب د صلح د پارہ  
اولیہ واپس خبر رائے چہ عثمان صاحب تے شہید کا۔ نو  
د کیکر د وئے لاندے بنی بیعت اوکے چہ مونڈ یہ د خیل سفید  
بد لہ اخلو۔ او د عثمان صاحب د پارہ تے ہم غائبانہ بیعت اوکے۔  
پہ واپس کیتے خیبر فتح شو۔ هغه د صلح حدیبیہ پہ فوجیا نو  
او پہ مہاجرینو تقسیم شو۔

ذ الحلیفہ

ابو نصیر د صلح موافق کفار ورتہ حوالہ کرے شو۔ د وہ کافران  
پہ دے پسے راغلی وو۔ هغه یو تے مرکہ او بد تے مدینے منورے تہ  
او تختیدہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام ورتہ پہ قہر شو نو دے  
لاہ ساحل د بحر تہ کافر بہ تے شو کول د مسلمانانو یوہ چہ لہ ورسہ  
حلتہ جمع شوہ نو کفار و بنی علیہ الصلوۃ والسلام تہ او وے چہ  
ابو نصیر دے راجی خوا ابو نصیر وفات شوا و مگر ی تے واپس راغلی  
مدینہ منورے تہ۔

آئندہ کال بنی علیہ الصلوۃ والسلام عمرے لہ لہ۔ بد کال کافرانو  
وعدہ ماتہ کرہ جو بنی علیہ الصلوۃ والسلام ورپسے لہ لہ ہجری  
کیتے او مکہ معظمہ فتح شوہ۔  
فائدہ :- سہ ہ کیتے غزوہ بدر وہ۔ سہ ہ کیتے احد دے



فتح ۲۸  
و یصلح ان یكون فعله جزاء فعله (۲/۳۲) (شاشی ص ۱۱)

سہ ہکتے بد و صغری دے - سہ ہکتے غزوہ خندق دے - سہ ہکتے صلح حدیبیہ دے - سہ ہکتے عمر قضا دے - سہ ہکتے فتح مکہ معظمہ دے - سہ ہکتے غزوہ تبوک دے - سہ ہکتے حجۃ الوداع او وفات دے -

لیغفر لک - ۲ - (۱) فتح چونکہ راغلیدہ پہ سعی و یقی م نو حکہ پہ مرتب شو مغفرت و باری تعالیٰ -

(۲) یا لام پہ معنی و ارادے دے نہ دے غائی - (شیخ)

اذیبا یعونک تحت الشجرة - ۱۸ - عن نافع قال بلغ عمر ر ان ناسا یأتون الشجرة التي بویع تحتها فامر بها فقطعت (الازالة الخفاء ص ۲۵۶: ج ۲)

قال ابن عمر رجعا من العام المقبل فما اجتمع منا اثنان على الشجرة التي بايعنا تحتها وكانت رجت من الله (بخاری ج ۱ ص ۱۱۱) قال (المسیب) فلما خرجنا من العام المقبل اسيناها فلم نقد ر عليها (بخاری - ج ۲ - ص ۵۹۹)

قال عليه الصلوة والسلام لا يدخل النار احد بايع تحت الشجرة (الازالة) و دینہ بیعت معلومی دی او بنی علیہ الہ لوة والسلام بنی لاس او واہد پہ کچ کینے او او نے فرمائے چہ را بیعت و عثمان دے نو و دینہ بیعت غائبانہ معلومی دی - دے بیعت نہ عثمانی بیعت وائی (بوادر ص ۱۱۱)

فائدہ :- (۱) علماء دیویند بیعت جائز وائی بلکہ افضل ہے کنزی خوپہ احکام کو کینے پہ سرے تابع و شریعت وی - رشید احمد کنکوہی بت چا او وے چہ ستا پیر صاحب خوپہ میلاد النبی جلسہ باند قاید دے - نو دہ و دے او وے چہ زہ د پیر پہ اذکار کینے تابع یم پہ احکام کینے پہ ہغہ حجامتی - زہ عالم او فقیہ یم -

(۲) اہل بدع د پیر منصب و مجتہد نہ بالائے کنزی (۳) او

محمد رسول اللہ  
جاءت لد موته  
الا فجارا ساجدا  
تمشي على ساق  
بلا قدیم  
لہ نوا عتر ارض  
وارد نہ شو  
چہ بخنے فعل د  
باری تعالیٰ دے  
او ہم فتح د  
ہغہ فعل دے  
نو غایہ صحیح  
نہ شوہ یا نہ  
مہم چلام برائے  
لغایہ دے بلکہ  
لام برائے ارادہ  
دے ۱۲ ۱۲  
لہ یعنی دغہ  
و نہ یا عدم  
اجتماع مجموعہ  
و خدا کے تعالیٰ  
رحمت وہ ۱۲  
لہ مفتی محمد  
شلیع صاحب  
فرمانی زمونہ  
اسلامیہ و  
نہ ترغیب د  
بیعت نہ کو  
محکمہ طالبان  
ساعیان و  
اوس مونہ  
طالبان و  
ترغیب و رکوع  
حککہ پہ طالبان  
کینے سعی کر دے  
۱۲ ۱۲ ۱۲



کوی چہ "الذین معہ" دے -  
چہ دوی رحماء - اشداء - راکعین ساجدین - طالبین درضا -  
نورانی مخونو والا دی -

نور و افق وائی چہ عثمانؓ تے نہ موندہ مستثنی کو و ٹکک چہ  
ہغہ خاکن دے - اوہل معاویہؓ تے نہ ہم موندہ مستثنی کو و -  
ٹکک چہ ہغہ بدعتی دے - او ہغہ پیا رشوت سرہ یزیدؓ  
لرہ خلافت مقرر کئے دے بعد الموت -

کویا روافض پیا ہاری تعالیٰ باند اعتراض کوی - نو و  
روافض فیصلہ تہ پچیلہ او کرہ -

لیغیظ بہم الکفار - کاصحابو پیا صفت باند کافر  
خفہ کیڑی - نو افسوس دے پیا روافض دوی ہم کاصحابو  
پیا صفت خفہ کیڑی -

تم سورة الفتح بفضلہ تعالیٰ

(۱۲ - ۸ - ۱۴۰۱ھ)

~~~~~

مژندے کرم ماخو وے چہ اصحاب ک نور و خلقو پشان دی او  
طعن بہ ئے جائز وی او مالہ ئے لستارہ روپی راکھئی (قرطبی جلد ۱۶  
ص ۲۹۱)

عمر بن عبد العزیز خوب و لیدو چہ نبی علیہ السلام دعویٰ او معاویہؓ فیصلہ کوی  
نوعی کرم اللہ وجہہ او وے قضی لی ورب الکعبۃ ، مؤ معاویہؓ او وے غفر لی ورب  
الکعبۃ - (کیمیاء سعادت ص ۵۴۹)

چہ زک دھارون  
الرشدیہ دربار  
کینے و کم چہ چاہ  
ابو ہریرہؓ تہمت  
اولکافہ او بادشا  
ورتمائل و  
نوما او وچہ دا  
خفہ بالکل غلط  
دہ نو ہارون  
رشدیہ خفہ شو  
نوکھ او و تہمت  
نوکھ اسے راغ  
چہ راکھ کمرک  
پارہ ماہاری تعالیٰ  
تہ سوال او کرہ  
چہ اے اللہ ماخو  
ستاد رسول د  
ملگری تائید  
کئے دے اللہ  
تجہ مدد او کئے  
نوکھارون رشید  
پہ لا س کینے تورہ  
وہ او و غضب  
سرہ ئے مانہ و  
چہ تہ صرف تہاد  
خبرے تردید کو  
ماور تہ او و چہ  
انے امیر المؤمنین  
پہ اصحابو طعن  
او عیب لگول  
دی پہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم  
او باطلول کثر  
دی او تکذیب  
ککل فریض دے  
نو ہارون رشید  
پہ سوچ شو  
بیائے او وے  
اے عمر بن حبيب  
اللہ تعالیٰ دتا  
ژندے کوی  
تاخو زہ ص



## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۴۹۔ سُورَةُ حَجَرَاتٍ مَدَنِي دے۔ ۱۰۶

بعد المعادلة وقيل التحريم - زمانہ نزول بعد الهجرة دے -  
 ربط | د اعلان د فتح نہ بعد بیان قوانین چہ مسلمانان منتظم شی۔  
 قوانین - شکوہ - بشارت - زجر - بیان توحید پہ  
 خلاصہ | آخر کہنے -

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْدُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ - ۱ -  
 ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اووے چہ بنی تمیم د پارہ امیر قعقاع ابن معیذ  
 پکار دے۔ او عمر رضی اللہ عنہ اووے چہ اقرع ابن حابس د امیر شی۔ نو  
 د احکم راعی۔ پہ دے کہنے رد د بدعات دے۔  
 ان تحبط اعمالکم - ۲ - ای من ان تحبط - پہ زورہ خبرہ  
 سرہ بہ بنی نہ تکلیف اور سی۔ نو دھے نہ بہ د باری تعالیٰ امداد  
 ستا سوسرہ ختم شی نو سبب د حبط د عمل پہ شی (رواد ص ۱۲۱)  
 د احکم چہ راعی نو ثابت بن قیس کور کینا ستو نو بنی علیہ الصلوٰۃ  
 والسلام تپوس اوکد چہ ما شان ثابت ایشکی؟ نو سعد بن معاذ  
 د ثابت نہ تپوس اوکد نو هغه اووے چہ عمار اوکد پہ زورہ  
 دے نو زورہ خوغر قیوم نو بنی اووے۔ بل هو من اهل الجنة۔ یعنی  
 پہ زورہ خبرہ طبعی معافی دے۔

ان الذين ينادونك الخ - ۳ - د بنی تمیم جرکہ راعلہ د بنی  
 علیہ الصلوٰۃ والسلام د مقابلے د پارہ۔ او شاعر او مقرر ورسرہ  
 وہ نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام تہے او اوکد کورتہ چہ  
 یا محمد اخرج الینامد حنا زین و دمنہ شین۔ فقال علیہ  
 الصلوٰۃ والسلام انما ذلکم الله الذی مدحہ زین و دمنہ شین

فتح ۸

اہل حدیث بیعت دسرہ نہ منی - (غریب)

۲۱۔ کہ عطف شی یہ ہذا نو مراد تے نہ غنیمت و  
حوالہ دے۔

۳۱۔ کہ عطف شی یہ مغام باند نو مراد تے نہ فارس اور دم  
دے۔

لید خل - ۲۵ - ای ترکنا العذاب -

لوتزیلوا - اعادہ بعد عہد دہ -

سئلہم فی وجوہہم - ۲۹ - (بیت)

نور حق ظاہر بود اندر ولی نیک بین باشی اگر اہل دلی  
یعنی مرآتو رائیت دے نہ تور دلغ - داخود بدعتیانو یہ  
او چولی کینے ہم وی -

ذالك مبتدا - مثلهم في التوراة و مثلهم في الانجيل -

خبر دے - او کزرع خبر کہ مبتدا صحت و فی دے چہ ہا دے

یا مثلهم في الانجيل مبتدا دہ - او کزرع لے خبر دے - نو

پہ دے کینے معانقہ دہ مکتوب فی الانجيل، سیخرج قوم ینبتون

نبات الزرع یا مروون بالمعروف و ینھون عن المنکر الصحابہ

قلوا فی بداء الاسلام ثم کثروا واستحکموا فترقی امرهم یوما

فیوما (ابو سعود)

الزرع - عبد المطلب - شطاه - محمد صلی اللہ علیہ وسلم

فاذره بابی بکر فاستغلظا بعمر - فاستوی بعثمان بن لیغیظ

بهم الکفار بعلی - وعد اللہ الذین الی - جمیع اصحاب محمد صلی

اللہ علیہ وسلم (الذات: ج ۲: ص ۲۴۲)

فمن نقص واحدا منهم او طعن فی روايته فقد رد علی اللہ

رب العلمین وابطل شرائع المسلمین (قرطبی: ج ۱۴: ص ۲۹۵)

باری تعالیٰ د اصحابو د بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام صفتوئا

او بیلون رہا  
مرا دعام دے نو  
شامل دے جنہ  
لرہ یا داحکم خاص  
د عمر بودے رہیائی  
لہ اثر دایمان او  
صفت دروح کلہ  
بشکارہ کیوی یہ  
بدن لکہ کلہ  
صفت دروح دے  
بشکارہ شوہوہ  
پہ و چولی دجال  
بالہ چہ کفر  
وہ یا لکہ علامہ  
د نبوت چہ نشان  
د اکبر د کوثر  
وہ بشکارہ پہ  
ولی دینی علیہ  
السلام باند  
از فتح اللہم شیخ  
المہر شیر احمد  
عثمانی رح  
نور د خدائے ظاہر  
وی پہ خولی بیکہ  
تاہ لیدے وی کہ  
عاقبت ہے۔



فقالوا جئناک بشاعرنا وخطیبنا۔ جئنا شاعرک وخطباخرک۔  
قال ما بالشعر بُعثت ولا بالفخر امرت ولكن هاتوا۔ نو د  
هغوی شاعر شعر پیش کہ نو حسان صاحب ورلره جواب ورکن  
او د مقرر جواب ثابت بن قیس او کہ۔ نو دوی مسلمانان شو  
چہ موندہ خود بنی د شاکر نو جواب نہ شو کوئے۔

له یا فاسق  
هغه سړک  
چه ولیده  
نه او دوی  
چہ بنی مطلق  
شا متقابل  
نه راجی

يا ايها الذين امنوا ان جاءكم الحيا - ۶ - (بیت)  
ببلا ثرة بها ر بيا ر خبر بد به يوم شوم گز ا ر ر سبعا  
هو عام نزلت لبيان التثبیت وترک الاعتماد علی قول الفاسق  
ولا یثبن بالولید الفسوق (خازن)  
او واقعہ د ولید بن عقبہ سرہ د بنی مصطلقو نہ ضعیفہ دہ  
د وچ د حدیث نہ۔ چہ لہ

عن ولید بن عقبہ قال لما فتح رسول الله صلى الله عليه و  
سلم مكة جعل اهل مكة يا تونه بصبيانا لهم فيدعون لهم  
بالبركة ويمسح رؤسهم فجئني بي اليه وانا مخلوق فلم يمسنني  
من اجل الخلق (رواه ابو داود (مشکوٰۃ ص ۳۱۲)

فخلق

او کہ ولید تہ قرآن فاسق ویلے وہ۔ نو شیخینو بہ ولے پہ  
هغه اعتماد کا وہ۔ وکان (ولید) احب الناس فی الناس وارفقهم  
بهم فكان بذلك (پہ کورنئے د کوئی باندا) خمس سنین و  
لیس علی دارہ یا یا امام طبرکی

اظہار حقیقت  
قال معلی  
الدرازی کہنت  
علی باب محمد  
سعید قریح  
سفیان الثوری  
فقال کنائب

ولا یغتب بعضکم بعضا - ۱۲ -  
قال د فی تفسیر الغیبة ذکرک اخاک بما یکره قلت (ابو حریرة)  
وان کان فی اخي ما اقول۔ فقال ان کان فیہ ما تقول فقد  
اغتبتہ وان لم یکن فیہ فقد بهتہ (مسلم)

قال علیه الصلوة والسلام الغیبة اشد من الزنا۔  
حکمہ چہ زنا کارخان تہ پیر وائی پہ خلاف د غیبت کونکی نہ۔

فلا یمان هو التصدیق والاسلام هو الخروج من ان يكون حریا للمؤمنین بالظہار الشجادة  
هذا باعتبار اللغة واما باعتبار المشرک ۴۳ منها واحد ۱۲ حیرات ۲۹

حدثنا عبد الله بن  
سعد قال سمعت  
النضر يقول  
سئل ابن عباس  
عن حديث لشعر  
وهو قائم على  
الكفة الباب  
فقال شاعر  
فتركوه ان شئنا  
تركوه قال  
مسلم اخذته  
السنن الناس  
فكلموا فيه  
(مسلم ص ۳۳)

توبہ د غیبۃ کہ ہفتہ سہے خبر شوے وہ نو د ہفتہ نہ یہ معافی  
او غواہے بیا بہ د باری تعالیٰ نہ۔ ورنہ یو لکے د  
باری تعالیٰ نہ یہ سوال د مغفرت د ہفتہ د پارہ او کھان د پارہ  
اوکی۔ اوپہ بہتان کہتے دا ہم زیاتی خیرہ دہ چہ پکوم مجلس کہے  
تہمت لہ دے وی نو ہفتہ مجلس نہ یہ او وائی چہ مانعلطہ  
خبرہ کہے دہ۔

قال عليه الصلوة والسلام من القاجلباب الحياء فلا غيبته  
لہ۔  
اذكروا الفا جر بما فيه کی بخذاره الناس۔  
عن الحسن ثلاثه ليس لهم حرمة۔ صاحب الهواء۔ الفاسق  
المعلن۔ الامام الجائر۔

عن الحسن ليس لاهل البدع غيبته (قرطبي ج ۱۷ ص ۳۳۹)  
غيبۃ ہفتہ دے چہ وی د پارہ دیکھ لو د نہ ہ خپل  
(مقصود د ہفتہ تنقیص وی چہ دے پے خوشحالیدی لکے د  
پارہو د یو بل تنقیص) او کما یوسہے ذکر د حوادث کوی  
نو د غیبۃ نہ دے ر فیض الباری ج ۱ ص ۳۱۹)  
شعوبا۔ ۱۳۔ لوئے قبیلے۔ قبائل۔ وپے قبیلے۔

ان الله غفور رحيم۔ ۱۴۔ (ابیات رومی)  
ای جفا ئی تو ز دولت خوب تر انتقام تو ز جان محبوب تر  
فی المثل جور ت اگر عریان شود عالم اگر یان بود خندان شود  
۲۔ نالم و ترسم کہ او باور کند واز ترحم جو را کمتر کند  
لویہ رجا معلومیدی نہ دینہ۔

یحییٰ علیہ السلام بہ چہ یرجہل نو عیسیٰ علیہ السلام ور نہ  
او وے چہ وے د باری تعالیٰ د رحمتہ نا امیدہ ئی؟ نو یحییٰ  
علیہ السلام ورتا او وے چہ تہ وے د باری د غضب نہ یہ

۲۰۔ چہ پکوم نو پیریزم چہ اللہ بریقین و کرمی، او د ترس نہ بہ ظلم ختم کرمی۔

۱۔ مونی صبا  
چفا دووات نہ  
فرہ دہ۔  
بہلہ ستاد روع  
نہ غورادہ۔  
کہ جو رستا  
نہکارہ شی  
عالم کہ جاری  
نو او بہ خاندی



آمر ہے۔ محاکمہ اسمانی راغلہ چہا پدہ خلوت کبیتہ کاردہ یحوٰ علیہ السلام  
 اوپہ جلوتہ کبیتہ کاردہ عیسیٰ علیہ السلام پکار دے۔ (البلاغ)  
 ینون علیک ان اسلموا - ۱۷ -  
 نزلت فی بنی اسد حین قالوا یا رسول اللہ اسلمنا وقاتلتک  
 العرب ولم نقاتلک - (جامع البیان)  
 یعنی ستا سود دعویٰ موافق کہ ستا سوا یمان تسلیم ہم شے  
 نودا د اللہ تعالیٰ فضل دے رتھا نوے۔  
 ہر مینکی بہ سہی د اللہ تعالیٰ فضل کنہی - جو توفیق بہ  
 ہے زیا تیزی -

تم سورة حجرات بفضله تعالیٰ

۱۳ - ۸ - ۱۴۰۱ ھ

بدنیا چوں کردی تو مارا عزیز ہمیں چشم دارم ز لطف تو نیز  
 ساکتسی ثوب الفنا وکل شئی فنا ن

.....

پہ دنیا کینے چہ  
 دے مال کا عزت  
 رکھ دے  
 دے امید نام  
 دے مہربانی ستا  
 ۱۳ - ۱۴

# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۵۔ سُوْرَةُ ق مَكِّي دے - ۳۴

بعد المرسلات وقبل البلد دے -

ربط د بیان د قوانین نہ بعد مسئلہ قیامت دہ -

خلاصہ د وہ دلائل نقلیہ برائے ثبوت دعویٰ قیامت  
چہ "کذلك الخروج" دہ (۱۱)

پہا ابتدا کبے زجرو نہ - پہا درمیان کبے تخويف و بشارت  
پہا آخر کبے تسلی دہ -

ق - ۱ - معناه قضی الامر - او مفتاح اسماء الله تعالى التي  
فی اوائله ق - كالقدير - (جامع البيان)  
(۳) یا اشارہ دہ مسئلہ قیامت تہ -

والقرآن المجید - ۱ - جواباً محذوف دے - چہ ما یقی  
موضع شبہت -

والارض مدد نہا - ۲ - ما اضر عامله دے -

تم سورة ق بفضلہ تعالیٰ

~~~~~

و تقول حد  
من مزید (۲۶)  
معلومہ سوہ  
چہ کہ دوزخ  
مزاج دے  
غوبنتہ او  
دخت مزاج  
دے؛ ولدینا  
مزید (۳۵)  
یعنی العام  
کول ۳



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# ۵۱۔ سُوْرَةُ ذٰرِیَّتِ مَکِّي دے۔ ۶۰

بعد الاحقاف وقبل الغاشية دے۔

ربط | مخفیہ سورۃ بیان وکذلک الخرج - دلالتہ بیان  
ان الدین لواقع - ۴ - یعنی پس د پورتہ کید ویہ فیصلہ  
وی۔

خلاصہ | یہ ابتدا کہنے شاہد بردعوی - او نمونہ برائے حشر  
دوہ دلیل عقلی پہ درمیان کہنے - پنچہ نمونے برائے  
تخویف دنیوی -

والذاریت ذروا - ۱ - قسم دے پہ پورتہ کونکو ہوا کوانو  
بائید پہ الوتو سرہ -

ذوقوا فتنکم - ۱۲ - حاصل کرے عذاب دگر اھی خیلے  
لہ - (ابیات فارسی) (رومی)

۱۔ صد ہزاران دام و دانہ است ای خدا  
۲۔ گر ہزاران دام باشد ہر قدم  
۳۔ گر عنایات بود با ما مقیم  
کی بودیم ازان دزد لیثم  
فی اموالہم - ۱۹ - رد دے پہ مساوات محمدی والو با ندے  
حق رد دے پہ سرمایہ دارانہ نظام با ندے - نو مال دے  
مالک دے خو پہ کہنے حق دغریب شتے -

کانوا قلیلا الخ - ۱۷ - ای یہ جعون زمانا قلیلا من اللیل  
وبالاسحار الخ - ۱۸ -  
(بیت سعدی)

ہم شب پشت از عبادت دوتا  
سحر چشم از شرم بر پشت پا  
والسماء بنینہا باید - ۴۷ - دیکھ نہ مراد قدرت دے

صل زرہ دامونوی  
۱۔ خدایہ موثرہ  
۲۔ درغان وریضہ  
۳۔ دمی یو۔  
۴۔ کہ پہ زرد کو نو  
۵۔ دامونوی پہ صر  
۶۔ قدم نو کرتہ  
۷۔ زوہر سرہ  
۸۔ نوہنج غم نشہ  
۹۔ کہ مہربانی ستا  
۱۰۔ زوہر سرہ وی  
۱۱۔ نوچرتہ وی  
۱۲۔ ہرہ دد غل  
۱۳۔ رذیل نہ  
۱۴۔ تولد شہ شا  
۱۵۔ عبادۃ نہ تہ  
۱۶۔ دمی سحر شہ  
۱۷۔ عبادۃ نہ پہ  
۱۸۔ شاد فیروہ

چند معنی بعید ہ وہ اولاً لازم و معنی قریب ذکر شوئے وئے چہ  
بنادہ نو دا تور یہ مرشحہ وہ -

(۲) یا ذکر د یید او مراد تے نہ لازم دے چہ قدرت دے نو بجاز  
مرسل شو -

(۳) یا مشاہدہ شوئے دے ہیئت د ایجاد د باری تعالیٰ آسمان و نو  
لرہ پہ قدرت ازل سرہ پہ ہیئت د بنا د بخار سرہ - نو ذکر  
د مشبہ یہ او مراد مشبہ وہ - نو دا استعارہ تمثیلیہ وہ -

(۴) یا مراد ہفتہ یید دے چہ مناسب وی د اللہ تعالیٰ سر ہ  
نو متشایہ شو -

ان الله هو الرزاق الخ - ۵۸ - (ابیات علی کرم اللہ وجہہ)

اتطلب رزق الله من عند غيره  
وترضى بصراف وان كان مشركا  
و تصبى من فون العواقب آمنة  
ضمينا ولا ترضى بربك ضامنا  
كانك لم تقرر بما في كتابه  
فاصبحت منحول اليقين مبائنا

ذو با - ۵۹ - حصے د کتنا ہو نو -

تمام شو ذاریت بفضلہ تعالیٰ

۱۳ - ۸ - ۱۴۰۱ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم





عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَى - ۵ اِنَّ التَّعْلِيمَ مِنْ اَمْرِ تَعَالَى وَالْمَلَائِكَةُ اَمَّا فِي الْمُبَلِّغُونَ شَرَحَ مَقَايِدِهَا  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - السُّورَةُ الْجُثُمِ ۲۳

عَجْم ۵۳

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

### ۵۳- سُورَةُ الْجُثُمِ مَكِّي دے - ۲۳

\*\*\*\*\*

بعد الا خلاص وقيل العيس دے -

ربط | دَمْسُوعِي دَقِيَامَتِ نَا بَعْدَ مَسْئَلِهِ تَوْحِيد -

خلاصہ | پہ دے سورۃ کہنے دُوہ دعوے دی -

(۱) لَا ت وَغِيْرَه پہ حاجات کہنے مہ یائی

(۲) مَلَأْتُكَ شَفِيعَ قَهْرِي نَا دِي - دَدُوِي مُتَعَلِقِ اِيَا تَوْنَا -

پہ ابتدا کہنے تمہید - پہ درمیان کہنے تسلی و زجر - پہ آخر کہنے

خلاصہ سورۃ -

اِذَا هَوَىٰ - ۱ - چہ اَرْتَا وُشِي يَا دُوِي شِي -

ماضِل صَاحِبِكُمْ - ۲ - ضَال چہ ورتہ لار معلوم نَا دِي -

وَمَا غَوَىٰ - غَوَى چہ سرہ د علم نَا بے لارے بچی - نُو ضَال اِصْحٰی چَا هَل

دے قَابِل اَصْلَاح دے - اَو غَوَى مُلَا ضَدِي دے قَابِل دَا صْلَاح نَا دے

(عَرَبِي)

فَكَانَ قَابِا لِي - ۹ - دَقُوْسِيْن دَپَارَه دُوَه قَابَا دِي - حُكْدَ چہ قَابَا

وِيْلَ شِي مَا بِيْن دَوْتَرَاو دَمَقْبُضِ تَه - لَكْنِ عَلَامَه دَتَشْنِيْ پَس مَضَا فَا لِيَه

کہنے کافی دہ دَپَارَه دَمَضَا فَا (رَضِي)

(۲) دَعَرِيو قَانُوْن وَه چہ دُوَه وَ تَتُوِي دَوَسْتِي كُوْلَا نُو دَوَا يَه وَ

بِه خِيْلَ لِيْنْدِي يُوْحَا ئِي كِرِي نُو دَوَا يَه قَابَا يُوْشُو - بِنَا يَه

دے دَمَضَا فَا تَشْنِيْ تَه ضَرُوْرَتِ پَاتِي نَا شُو - رَتَهَا نُوِي (نُو دَا

کَنَا يَه دَه دَقَرِيَا نَا -

لَقَدْ رَاٰهُ نَزْلًا اٰخَرًا - ۱۳ - رَاٰهُ مَرَّتَيْنِ مَرَّةً بِقَلْبِيَه وَمَرَّةً

بِبَصَرِه (رَطْبَرِي) يَعْنِي چَپَرِيْلُ لَرَه (رَا بِنِ عِبَا شِي) -

لہ پہ دے  
سورت کہنے  
اعادہ ہر لہ  
شرکی فی التصرف  
چہ دَامَسْئَلِهِ  
شروع دہ  
دَتَشْنِيْ نَا  
او اعادہ دے  
لغز شَفِيعَ قَهْرِي  
چہ مَسْئَلِهِ  
یُوْشُو اَو مَسْئَلِهِ  
دَقَرِيَا نَا دہ  
۱۲ ۱۳ ۱۴



قال دعوة المرء المسلم لأخيه بظلم الغيب مستجابة عند ربه ملك مؤكل كل ما دعا على أخيه بخير  
قال الملك المؤكل به آمين وذلك بحمل - ۱۴۴۲ھ مشکوۃ ص ۱۹۴

عند سدرۃ المنتهى - ۱۴ - یہاں انتہا کے مکان اور نہ مکان کیسے دہ

دعہ سدرہ -

عند حاجۃ المأوی - ۱۵ - تاوی الیہا الملائکۃ و ارواح الشهداء  
والمیقین - (رجلا لین)

اذ یغشی السدرۃ ما یغشی - ۱۶ - دسروزرو پٹنکان وو -

ما ذاع البصر - ۱۷ - نہ کہہ دے ستر دے دہغہ -

والمطمین - او نہ اوختے د مقصد نہ -

افریتم الآت - ۱۹ - حکى عن ابن عباس أن الآت یبشید  
التاء وفسره بانہ کان رجلا یلت للمحجج فی الجاہلیت السویق  
فلما مات عکفوا علی قبرہ فعبدوہ (ابن کثیر)

والعزى - دہ پیسے خالد لا ہوا وئے وئے ریت

یا عزى کفرانک لا سجانک انی رأیت اللہ قدا هانک

نومات کے کرہ نو حضور ورتا اووے چہ تا ہیخ او نہ کرہ

بیا لا ہر شہ نو بیا ئے ہلتہ یوہ پیرے مرہ کرہ -

افریتم الذى تولى الخ - ۲۰ - ولید بن مغیرہ سلمان شہ

نویوکا فرورلہ پیغورور کرہ نو ہغہ اووے چہ زہ دوزخ

نہ یریم نووے ورتا ذموار شو دوزخ نہ دیکید و دپارہ

خومالہ بہ پیسے راکوے - نو ہغہ بعضے پیسے ور کرے او بعض

ئے ورتا کرے (عام)

۲۱) تا اولید ہغہ سپے چہ واپس شوا وادائے کہ لہ توحید

بیا سخت شور شیخ

وابراہیم الذی وئی - ۲۲ - پورہ ئے کرہ خبرہ خیلہ

دھیفے دابراہیم مضمون دے ترالا وئی پورے الہ - ٹکھا چہ

روستو والموتفکت اہوای - ۲۳ - کہنے د لوط د قوم واقعہ دہ

ہغہ دابراہیم نہ بعد وہ -

افریتم الذى  
۳۳۳ یہ حق د  
ولید بن مغیرہ  
کہنے نازل دے  
چہ د تابع  
د بن علی السلام  
شو نو بعض  
ورلہ پیغور  
ورکر وچہ پیل  
دین چہ برنجو  
نودہ اووے  
چہ زہ داورلہ  
یریم نو ہغہ  
ورلہ نفع وار  
شو د بچا و  
چہ مالہ دومہ  
پیسے بہ راکوے  
نوخہ پیسے ئے  
ورکرے او بیا  
منج شو ۱۲  
مدارک ج ۴  
ص ۱۹۴  
۱۲ ۱۲

ان لیس للانسان الاماسعی - ۳۹ - بعض وائی دایات منسوخ  
دے اوکد مراد ایمان شی نہ ایصال ثواب نوییا منسوخ نہ دے۔  
فائدہ:- اخاف ایصال ثواب مالی او بدنی دواہہ منی او شوافع  
صرف مالی منی۔ او معتزلہ دواہہ نہ منی۔ کایصال ثواب او کتقرب  
فرق دادے۔ پہ ایصال ثواب کہنے کسری ترس پہ ہغہ چاہا نہ  
وی چاہتہ چہ ثواب بخئی لکہ خیل پلا روغیرہ۔ نو دا جائز دی۔ او  
ثومرہ کسانو تہ چہ ثواب او بخلے شو نو تہ لوتہ پورہ پورہ رسی  
اودے سہی (بخونکی) تہ دومرہ ثواب رسی لکہ ثومرہ چہ تہ لوتہ  
رسید لے دے۔ ایصال ثواب لکہ بیان ک قرآن وغیرہ دے پہ معاینو  
کہنے تجزیہ نہ دے (تھا نوی)

او پہ تقرب کہنے کسری پہ حآن ترس وی لکہ یو ولی تہ ثواب  
بخل نو کدے سہی مقصد دا وی چہ زہ دے ولی تہ مقرب شم۔ نو  
جماخہ غور بہ کوی داشرک دے۔

وانہ اضحک وایکی - ۴۳ - (بیت)

بگوش گل چہ گفستہ کہ خندان است بعد لیب چہ فرمودہ کنالان است

اھوی - ۵۳ - اسقطھا - فغشاھا ما غشی - ۵۴ - یعنی دگھو

باران پے اوشو -

ازفت الارفتہ - ۵۷ - نز دے شو قیامت -

کاشفہ - ۵۸ - ای نفس کا شفتہ (جلالین)

وانتم سامدون - ۶۱ - ای غافلون -

فاسجد واللہ واعیدوا - ۶۲ - خلاصہ سورۃ دہ -

تمام شو بجم بفضلہ تعالیٰ وکرمہ

۱۴ - ۸ - ۱۴۰۱ھ

پادشاہ جرم مارا درگزار  
ماگناہ گاریم دتوآ مرزگار

چند چند چند چند چند چند چند

مطلوبہ شوق مسلمان تہ ثواب رسی عالی و بدنی نہ کافر تہ (ملعات)

الہم (۳۷)  
قال ان تلتوا اللہ  
تفعل بھا ۱۰  
عبد لک لآلی  
(خائن ص ۱۹)  
لک یونہی  
تہ خیرات و رسول  
دعا کہ ترس و دعا  
پہ غریب پائی او  
ثواب تہ روئی ور  
کو لو کہے ترس  
و دعا پچیل کان  
۱۲ ۱۲ ۱۲  
لک روی عا  
عائشہ زہا  
اعتکفت عن  
اخیرھا عبد الرحمن  
واعتقت عنہ  
قرطبی ج ۱ ص ۱۱۳  
۱۲ ۱۲ ۱۲  
لکہ ابن عباس  
صاحب فرمائی  
چہ دادا دیا نو  
سابقو خبرہ  
دہ او منسوخ  
دہ دعا و من  
رسی ۱۲ ۱۲ ۱۲

نوح

سام

ارم

عائشہ

عاد

(۱)

(۲)

عقال رسول

اللہ انہ نوحان

مسئل فاستقم

عنفہ بوجہ

عنفہ بوجہ

عنفہ بوجہ

عنفہ بوجہ

عنفہ بوجہ

عنفہ بوجہ

عنفہ بوجہ

عنفہ بوجہ

عنفہ بوجہ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ۵۲۔ سُوْرَةُ قَمَرٍ مَّکِّي دے - ۳۷

بعد الطارق و قبل الصّاد دے

ربط | دلید مسئلہ توحید چہ " انا کل شیء خلقناه بقدر - ۱۹۔

خلاصہ | پہ ابتدا او آخر کینے زجر و نہ او تخویف آخری او بشارت  
او پہ درمیان کینے و تخویف دنیوی پنچہ نمونے دھری

نمونے سرہ مذکور دہ " ولقد یسرنا القرآن للذکر فهل من مدکر "۔  
اقتربت الساعة وانشق القمر - ۱۔ لاثبات الرسالت - و

مسئلہ توحید - والقیامت -

معجزات ر - چہ انشقاق کو لے شی نو حاجت ہم پورہ کو لے  
شی یواح - او خلق بیا ہم پیدا کو لے شی -

ابو جہل وغیرہ کفار و زامعجزہ او غوختہ - خو بعض تے نہ  
مسلمانان شو ورنہ عذاب بہ داخلے وے -

بعث اعتراض کو ی پہ انشقاق کا شوے وے نو نور و  
ہم لید لے وے -

طالع یونس دی - او کد یوشی نو صفائی د مطلع پہ

- او داہم لازمہ نہ دہ چہ تہو لو دے

تاریخ فرشتہ کینے لیکلی دی

ہغہ پہ تاریخ کینے دا

- دائم کا استمرار نہ - ذاصب د

مز تجرؤہ -

فما تغن الندور - ۱۵ - جمعه دَ نذیر یا پہ معنی دَ اذار رائجی حسب موقع  
دلہ پہ معنی دَ اذار دے -

وانر دجر - ۹ - عطف دے پہ قالوا یعنی وہ تے رتی - یا پہ مجنون  
یعنی رتلی دی دہ لہ جنات -

فجرنا الارض عیونا - ۱۲ - الارض منصوب دے پہ نزع دَ خافض سرہ  
ای من الارض او عیونا مفعول بہ دہ (شیخ)

(۲) یا عیونا تمیز دے (عام)

جزاء لمن کان کفر - ۱۴ - ای اغرقوا انتصار المن الخ -

مستمر - ۱۹ - چہ ختم شوہ -

نخل منقعر - ۲۰ - نخل اسم جنس دے تذکرا و تائید تے جائز دے  
نورائی کا نھم اعجاز نخل خاویہ (الحاقتہ: ۷۰) -

اشر - ۲۵ - متکبر - اصطبر - ۲۷ - پہ اصل کینے اصتبر دے -

قول دمرزا العنی دَ پارہ دَ اثبات دَ پیغمبری خیلے (تذیل العزیز  
الرحیم) انا ارسلنا احمد الی قومہ فاعرضوا وقالوا کذاب اشر فکلمنی  
ونادانی وقال انی مرسلک الی قوم مفسدین وانی جاعلک للناس اماما  
وانی مستخلفک اکراما - کہا جرت سنتی فی الاولین (بہادر ص ۲۶)

کھشیم المحتظر - ۳۱ - حظیرہ دَ بیرون دَ چا پیرہ شیول -

ہشیم ماتے غنہ جار و کرے شوے - المحتظر جار و کوئے دَ غنو -  
ولقد صبحهم بکرة - ۳۸ - سحرانے پہ دوی سے عذاب و خقی -

براءة - ۳۹ - معافی -

ادھی - ۴۰ - سخت -

امر - ۴۱ - ترغ -

سعر - ۴۲ - جنون -

مس سقر - ۴۳ - مزہ دور -

کلمج بالبصر - ۵۰ - اوہوا قرب (نخل: ۷۷)



وعل صغیر وکبیر مستطو - ۳۵ - کتب اللہ فی حق کل شیء یا شہ  
سیکون کذا کذا ولم یکتب لیکن کذا او کذا - (ملا علی قاری)  
فی مقعد صدق - پہاٹے خہ کینے -  
ختم شو قمر بفضلہ تع و کر مہ  
کہ پہ حساب وی ٹاٹے م نشے او کہ پہ احسا وی دخوا کہ جانان بھیدہ -

پہاٹے خہ کینے

- ۱۔ فہلا اعدونی لمثلی تفاقدوا - اذا انقسم ایزی مائل الروس انکب
- ۲۔ فہلا اعدونی لمثلی تفاقدوا - وفي الارض مشیوث شہاء و معرب
- ۳۔ بآئی مشیۃ عمرو بن صدق - کون لقیلکم فینا قطینا -
- ۴۔ بآئی مشیۃ عمرو بن صدق - تلیمع بنا الوشاء و تزد رینا -
- ۱۔ وے دوی ہم تیار نہ کریم حماشانتے بہادر دیارہ ، دوی د ورک شی کلم  
چہ دشمن مبارکہ شی کوہ سر تکبر والہ -
- ۲۔ وے دوی حہ تیار نہ کریم حماشانتے بہادر دیارہ ، دوی د ورک شی او پہ زک  
کینے چوارہ دی بہادران اولہ مانان -
- ۳۔ ہم کوئے ارادے سرکہ اے مہرہ دھند کوہ ، مونیز بہ شومنا سود مشرچہ  
مونیز سرکہ دے تابعدار -
- ۴۔ ہم کوئے ارادے سرکہ اے دھند کوہ ، تابعداری کوی حنونیزہ پہ حق  
کینے د چغل خورو او حنونیزہ بے عزتی کوی -

مہم البیان ۱۔ بنطق آدمی بھترست از ۹۹۹ دواب ۳ دواب از بیمہ گنہ گوئی قواب ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ۵۵۔ سُورَةُ رَحْمٰنٍ مَدَانِی دے۔ ۹۷

بعد الرد و قبل الدھر۔ زمانہ نزول بعد الہجرۃ ۔

ربط | سورة قمر کینے فرمایلی وہ : اَنَا کُل شَیْ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ (قر۔ ۹۹)  
دلته فرمائی "تبارک اسم ربک ذی الجلال والاکرام" ۔ یعنی چہ خنکہ  
خالق خاص باری تعالیٰ دے ۔ نو دغسے برکات ہم خاص د باری تعم  
پہ اسم کینے دی ۔

خلاصہ | پہ دے سورة کینے دے حصے دی حصہ اول کینے نہہ  
دلائل عقلیہ پہ دعویٰ چہ تبارک اسم ربک ذی الجلال  
والاکرام ۔ ۷۸ - ۵۵ -

(۲) پہ دویمہ حصہ کینے نہ منونکو د دعویٰ د پارہ تحویف اخروی  
دے

(۳) او پہ دریمہ حصہ کینے د منونکو د دعویٰ د پارہ بشارت دے ۔  
ذکر د و جہ و غیرہ متشابہات دی اورضا وغیرہ اغستل ابطال  
د صفات دیے ۔ پہ دے قائل دی معتزلہ ۔ (فقہ اکبر)  
پس "د فبائی الاء ربکما تکذب بان" نہ مستحب نہ (لا بشی من نعمک  
ربنا نکذب فلك الحمد) ۔

او تکرار منقول دے پہ نثر کینے لکد الم احسن الیک بان خولتک  
فی الاموال الم احسن الیک بان فعلت کذا و کذا (رتھا نوی)  
او ہم پہ نظم کینے تکرار وارد دے ہ (ابیات)

وماذا بالقلب قلیب بد ر  
وماذا بالقلب قلیب بد ر  
من الشیخی تزیین بالستام  
من القیئات والشرب الکرام  
(بخاری ص ۵۵)

۱۔ شینا ۔ خاکوٹ  
۲۔ قینات ۔ مہم



الشمس والقمر - ۵ - پیدے کئے مراعات النظیر دے - چہ ذکر

دَشی وی سره دَ مناسپا نډا -

۱۔ النجم والشجر - ۲۔ کتبہ ہم مراعات النظیر دے -

۱۰۱۔ القمر والنجم کہے شیبہ مراعات النظیر دے۔ ٹھکے دنجم

بله معنی د قمر سره مناسب ده -

عَبْقَرِی - ۷۶ - مَشُوبِ بَسُوئے عِبْقَرِچہ دَجناتِ بِنار دے

اصل شی عرب عیقرتہ منسوب کوی :-

تبارک اسم ربك الج - ۷۱ - بؤدم او تعویظ او وظیفہ بہ

صرف دِ نُوْم دِ باری تعالیٰ وی۔ دِ باری تعالیٰ پہ، نُوْم یَا دِ وَلَوْ کِبَہ خیر دِ

اوپر دہ حاجات غوضتو کہنے خیر دے وَلے چہ مستی تے ذوالجلال

جئے ۔ یہ خلافت نور و اسماء و نہ -

تم سورة رحمن بفضله تعالى

12.1 - 1 - 15

مرا اگر بگیر ی با نصاب و داد  
که مانده ی با نصاب سره ۱۰۰ که به چار متاع غوغا کما سره ۱۰۰ و عده اند که کپه ۱۰۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۵۶ سُورَةُ وَقْعٍ مَكِّيَّةٌ ۴۰

بعد طء و قبل الشعر آء دے -

ربط | ہر جگہ چہ برکات خاص د باری تعالیٰ پہ نوم کہنے دی د معلومہ

شوہ د سورۃ رحمن نہ نو پہ دے سورۃ کہنے فرمائی "فسبح باسم ربك العظيم" (۱)

پہ ابتدا کہنے د دریو فریقو ذکر دے - ۱ صلب میمنہ - ۲ صلب مشیمہ

خلاصہ

السَّابِقُونَ - چہ نہ منونکی او منونکی - ۱ و منونکی د دعویٰ

علی وجہ الکمال - پہ درمیان کہنے ثلث اور دلائل عقلیہ بردعویٰ - چہ

فسبح باسم ربك العظيم - ۴ - پہ آخر کہنے نمونہ برائے ثبوت قیامت

تھکے چہ ثواب د منلو د دعویٰ او عذاب د نہ منلو د دعویٰ و رکولے شی

پہ قیامت کہنے او بیان عظمت قرآن تھکے چہ بیان د دعویٰ پہ دے قرآن

کہنے دے - ۱ و اعادۃ فرق ثلاثہ تاکیدا و اعادۃ دعویہ سورۃ -

اذا وقعت الخ - ۱ - مبدل منہ شرط -

لیس لو قعتھا الخ - ۲ - جملہ معترضہ - خافضہ - خبر د مبتد

محدوف ای ہی -

اذا رجعت الخ - ۴ - بدل - جزائے محدودہ ای یكون من

الا هوال - مالا یقی بہ المقال - (ابو سعود)

السَّابِقُونَ السَّابِقُونَ - ۱۰ - مخکنے پہ کمالات علیو او علیو کہنے مخکنے

چینے پہ مراتب د قرب الہی کہنے نو حمل اولی لازم نہ شو چہ غیر مفید

ثلثہ من الاولین و قلیل من الاخرین - ۱۳ - ۱۲ - ۱۱ - یعنی پہ دے

امت کہنے سابقون کم دی پہ نسبت سرہ کل ماسبق تہ -

۲۱ یاد ہر امت پہ اول کہنے سابقون زیات دی د وجہ د قرب نہ

پیغبر تہ او پہ اخیر کہنے کم دی -

لے عن عبد  
ابن مسعود  
قال من قرأ  
سورة الواقعة  
في كل ليلة لم  
تصبه فاقه  
ابن ا - وكان  
ابن مسعود  
يا مرنباتہ  
یقرآن بها  
في كل ليلة  
بیہقی ۱۲

خاصہ اب الیمتہ ۸۰  
الحاقہ ۱۹  
الاشفاق ع  
اذا رجل قاعد  
علی یمینہ اسود  
وعلی شمالہ اسود  
الخ  
منکوتہ ۵۲۹



اما انشانان ۳۶۶۱ ویلن بحدت فیکذب لیضمت به قوم ویلن ویلن - فیکذب نه معلوم شه که یوک  
پل ریختیا خبریه سره قوم خنده دی توپو ۱۵۲۱ نیشے مک بتی ووه یوه بودی نه چه بودی بکله به جینه

(۳) یا صرفی ددے امتا په اول کینه سابقون زیات ووا اوپه آخر کینه کم دی  
(عثمانی)

نولازم نه شو تفضیل دامم سابقو په ددے امت یا نډی دے - (غریب)  
وکا س - چه په کینه شراب وی نوکاس دے - وره زچاج دے -

وکا نوایصرون علی الحنث العظیم - ۲۶ - قال علیه الصلوة والسلام  
ما من احد تقدم ثلاثا من ولد هالم يبلغ الحنث الا کان لها حجابا  
من النار - الحنث - الشرک (شیخ سرحد)

عام محدثین د حنث نه بلوغ اخلی یعنی واره مړه شی چه غم نه کم  
وی د بالغ نه نو په بالغ کینه به چه یر ثواب وی - (مظا هر الحق)

اوشیخ سرحد فرمائی چه هغه پچی مراد دی چه شرک والنه وی -  
یا واره مړه شی یا لومئ وی او شرک نه وی کړه -

ولونشاء جعلناه اجاجا - ۴۰ - کاو بود سکودعا - الحمد لله الذی  
سقانا ه عذبا فراتا برحمته ولم یجعل له ملجا اجاجا ینا نو بنا -

د حمد ترجمه داده چه اے الله دا کارتا کړه دے هم دغسه د هر  
نعت نه بعد معنی د حمد او د شکر داده چه اے الله دا نعت تاما لره  
دا کړه -

فلولا اذا بلغت الحلقوم الخ - ۸۳ - ۸۴ - ۸۵ - ۸۶ - ۸۷ -  
تقدیر د اده - ان کنتم غیر مد نین فلولا ترجعوا نه اذا بلغت  
الحلقوم -

فسبح باسم ربك العظيم - ۹۶ - یعنی د خدای تعالی په اسم کینه  
برکات دی نه په نور و اسم او کینه محک چه مسمی نه ذوالجلال دے او  
والاکرام دے - او نور مسمی مکان داسه نه دی - یعنی کله چه د  
باری تعالی نوم واخلی نو په کینه چه یره فائده ده - محک باری تم  
قدرة والا دے په خلا فی غیر الله نه -  
په دغه شکل ذات د باری تعالی برکات د هنده دے نه نور

ته نه ح فوضه  
جمله چه ویده  
حی فوضی اوکرا  
میل چه ته نه لوه  
په قرآن کبر  
اما انشانان  
لیکن سره به  
وامراج او خند  
ول خپله مشتم  
نه جوړوی - مک  
بتی عالیه  
د درواز په  
ستره د  
حشر جکی  
پریت خودلو  
نور سره به  
ددینه د نعت  
جوړه کړی چه  
خپله نیمه  
به تما شول  
برخ مک دیو  
استاذت گرد  
ته د مرض د  
وچه نه د  
تیمم اذن  
وکه فوضه  
پسری  
پویه تیمم  
کولا و هغه  
وجه تیمم  
نه بود گنج  
خدا بود  
از مشکو و  
و ماشیه  
مع الزاوة

A diagram of a double-stranded DNA molecule. It consists of two parallel horizontal lines representing the sugar-phosphate backbones. In the center, the two strands are connected by a diamond-shaped structure, which represents a base pair or a specific structural motif. The ends of the strands are marked with small circles, representing phosphate groups or the ends of the DNA fragments.



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۵۷۔ سُوْرَةُ حَدِيْدٍ مَدَنِي دے ۹۴

\*\*\*\*\*

بعد زلزال و قبل محمد ﷺ دے - زمانہ نزول  
بعد الهجرة -

ربط | بیان دے توحید نہ بعد مسئلہ اتفاق او جہاد دے -

پہلے سورۃ کہنے دے حصہ دی -

خلاصہ

پہلے اولہ حصہ کہنے دے توحید دے درجہ دی - او دے

اتفاق پختہ و جود دی -

پہلے دومیہ حصہ کہنے ترغیب دے جہاد دے -

فائدہ ۱۵ - پہلے سورۃ کہنے دے مسئلے دی - توحید - اتفاق

جہاد - یعنی کاشاعت دے توحید دے پارہ مال او لہ وئی - او

وینہ توئی کرے - نو پہلے سورۃ کہنے بیان کاشیت دے

مسئلے دے توحید دے - نو فرق دی ہفتہ خلق چہ بیان دے توحید

ورتہ غیر مہتم بالشان خکاری -

او لئک ہم الصد یقون والشہداء - ۱۹ -

(۱) یعنی قریب پہلے وی دوی تہ تائید؛ من یطع اللہ والرسول فاولک

مع الذین الخ - (شاء؛ ۴۹) مدارک بنا پہلے دے مراد دے صدیق مرتبہ

خاصہ دے ۱۵ - او دے شہید مراد ہفتہ شوک دے چہ روح دے دے خدا دے

دے پارہ و رکھے وی -

(۲) اوکے صدیق پہلے معنی عامہ و اغستے شی او دے شہید نہ ہفتہ

شوکی مراد شی چہ گواہی کوی پہلے ورتے دے قیامتہ نو بیادوی چو

عین صدیقان و شہداء پہلے وی - (شیخ)

درہبا نیۃ ابتداء ہا الخ - ۲۷ - یعنی اللہ تعالیٰ پہلے دوی جہاد

لکھنؤ تہ سوا  
علی ما فاتکم  
۲۳ دے دیا

پہلے وجود نہ

لوشمالی دی

او پہلے عدم دے

مہ غفہ کہی دی

دواریہ تقدیر

کاروبار دی

پہلے خلافت دے

ہو وخلق نہ

اگر دنیا نہ لے

در دندیم دے

وگرہا نہ ہریش

پہلے بندیم دے

نشاوی دا دے

سامانی نہ غم

افزودہ ہرمانی دے

بہ پیش ہمت ما

بودہرچہ بود

مہانی دے ۱۲

ہا دنیکانو

کار دے -

لے قال من احدث في امونا هذا ليس (۵۵ھ) منه فهو رد (مشکوٰۃ ص ۲۴) ، ۱۱ بدعت علی چہ مقصود پکینے عیالی

لکھ جماعت بعد السنۃ  
بہیجتۃ الاجتماعی و  
غیرہ ۱۲ ۱۳  
(۲) بدعت اعتقاد  
چہ مقصود پکینے  
عمل نہ وی اول  
حکمت علی دوم  
حکمت نظر علی لکھ  
تفصیل نہ حضرت  
علیؑ پہ شیخینو  
باند رتھوس  
مولوی صاحب  
-----  
قال ستہ  
لعنتمہم و  
لعنہم اللہ  
۱۷ الزاید فی  
کتاب اللہ -  
۱۲ والکتاب با  
لقد ر -  
۱۳ والمتلط  
بالجبروت -  
۱۴ والمتطاع  
اللہ -  
۱۵ والتحد  
۱۶ والتارک  
(مشکوٰۃ ص ۲۴)  
-----  
نعمۃ البدعۃ  
(مشکوٰۃ ص ۲۴)  
دفع بدعت لغوی  
دے ۱۲

لازم کہے وہ خود وی دھانہ رہا نیتاً مختار کہے - خود ہی لحاظ  
ہم او نہ کرے - ذموا بوجہین الا بتداع فی دین اللہ تعالیٰ وعد م  
القیام بما التزموا رجامع البیان)

بدعت وائی دایسے کارتہ چہ دھنچ اصل د کتاب اللہ او د حدیث  
او د قرون مشہود لہا بالخیر نہ نہ وی - نہ صراحتاً او نہ دلالتاً  
(طریقہ محمدیہ) او د دین کارے او کنہی (عثمانی)

بدعت لغوی عام دے پہ ہنچہ کینے تقسیم دے حسن او غیر حسن  
تہ - او بدعت شرعی خاص دے او ضلالت دے (طریقہ محمدیہ ص ۲۹)  
البدعت الا حداث فی الدین (شیخ سرحد)

او بدعت للدين جائز دے (حکایات اولیاء)  
لکھ لاؤ سپیکر شو د رفع د صوت د پارہ چہ مقصود د  
آذان نہ دے - (غریب)

من و قر صاحب بدعت فقد اعان علی هدم الاسلام (بہیقی)  
قال علیہ الصلوۃ والسلام لکل امت رہبانیتہ ورہبانیتہ ہذہ  
الامۃ المجہاد فی سبیل اللہ رخازن)

من جلس الی صاحب بدعت فاحذر وہ - ومن احب صاحب بدعت  
احبط اللہ تعالیٰ عملہ (فضیل ابن عیاض)

من جالس صاحب بدعت مشی فی هدم الاسلام (خرج محمد بن وضاح)  
واما اهل السنۃ والجماعۃ فبقولہ فی کل قول وفعل لم یثبت  
عن الصحابۃؓ فهو بدعت لانه لو کان خیرا لسبقونا الیہ لانہم  
لم یتروا خصلۃ من خصال الخیر الا وقد بادروا الیہا - (ابن  
کثیر ج ۴ ص ۱۵۶ طبع مصر)

فالسنة ما سنہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم والجماعۃ  
ما اتفق علیہ اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی خلافتہ  
الائمۃ الاربعۃ الخلفاء الراشدین المہدیین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم



لَا يَلْعَلُ يَعْلَمُ الْخ - ۲۹ - متعلق دے پہ 'مضمون' کجملے طلبے سابقہ پورے  
رس یا اعلیٰ کم بذلک لیعلم الخ -

۱۱، یعنی اے یہود و راگمان مہ کوئے چہ جُمو نبرد مقتدا نشسته چہ  
جہاد او کو۔ حُکِ چہ دا بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام مقتدا دے۔  
۱۲، یعنی اے یہود و تاسو د خدائے تعدٰ فضل نہ محروم یی حُکِ  
چہ تاسو د بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام اتباع او نہ کبرہ۔  
تمام شو حدید بفضلہ تعالیٰ

(2)  $N = 1 - \lambda - 1 \lambda$



روى البيهقي في المعرفة بإسناد صحيح عن السائب بن يزيد قال كنت  
نقوم زمن عمر بن الخطاب بعشرين ركعة والموتى - نقایم ۲۲

ولقد ارسلنا ۱۰۷. ۲۵. ترقوچه طاعت سره قتال نہ دی تو ترهغه وڈہ پورہ  
 بہ دمسلمانانہ فلاح نہ وی، پہ مدینہ منورہ کینے چہ قتال شروع شو، نو کامیابی  
 ہم شروع شو، او پہ مکہ معظمہ کینے چہ قتال نہ وؤ نو اسلام ہم محدود وؤ۔ تو  
 طاعت مونع روڑہ شروط دکامیابی دی، او قتال علت دکامیابی مے، نو دا غلطہ  
 دک چہ روڑہ او مانعہ لہ پہ کامیابی کینے ڈہ دخل نیستے، او دا ہم غلطہ دک  
 چہ خالی روڑہ او مونع کافی دی پہ کامیابی کینے۔ (مختصر از بیس برے مسلمان ص ۳۶)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۵۸۔ سُورَةُ بَجَادَلَةٍ مَدَنِي دے۔ ۱۰۵

بعد المنافقون وقبل الحجرات - زمانہ نزول بعد الہجرت دہ۔  
**ربط** | اول خُلُوْر سور تونہ دَ حَدِيدَ پہ مضمون ثانی باند  
 (ترغیب الی القتال) متفرع دی - یعنی دَ جہاد پہ خلا فی کونکو  
 باند زجرونہ - او خُلُوْر نور پہ اول مضمون دَ حَدِيدَ (و اتفاق)  
 باند متفرع دی - یعنی دَ اتفاق پہ خلا فی کونکو باند زجرونہ  
 بیاد وارہ مضمونہ (قتال و اتفاق) پہ تحریم کنبے جمع شوی دی -  
 فائدہ: ۱۔ پہ یوسورۃ کنبے بہ توحید وی او پہ بل کنبے بہ  
 دہ وی - دَ صَفَ نہ بعد پہ جمعہ کنبے عکھ یسج ذکر شوی دے  
 چہ دویم مضمون دَ اتفاق شروع شوے دے -

**خلاصہ** | تمہید حکم ظہار - حکم ظہار - زجرونہ برائے منافقین  
 قوانین برائے اصلاح منافقین قصد اکرا کہ ثانی  
 دوارہ شامل دی مؤمنان نو تہ ضمنا - پہ اخیر کنبے بشارت دے -  
 قد سمع الله قول الخ - ۱ - خولہ بنت حکیم (او ثعلبہ) نے مو -  
 دے دے خاوند اوس بن صامت دیتہ دَ ظہار لفظ اووے  
 دے دَ بنی علیہ الصلوۃ والسلام نہ تپوس اوکرہ نو بنی علیہ  
 الصلوۃ والسلام ورتا اووے چہ تہ حرامہ ہے - دے اووے  
 (ان لی صبیۃ صغارا ان ضمتھم الی جاعوا وان ضمتھم الیہ  
 ضاعوا) نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام ورتا اووے چہ نوی حکم  
 نہ دے راعلے - دے بیا فریاد اوکے چہ (اشکو الی الله فاقتی وودت  
 انظر فی امری جعلنی الله فداک یا بنی الله) او عائشی صدیقہ کو  
 دَ بنی علیہ الصلوۃ والسلام سر مبارک وینجہ نویو طرف ہے



لحتم کہ اوہل طرفتہ شوبہ اوہدے کہتے ہیں بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام  
بائید وحق شروع شوبہ نو دایے ثنائتہ را خکلا نو دا حکم مانے چہ  
کفارہ پہ ورکوی نو بنجہ مظاہر منہا پہ حلالہ شی - دا حکم ظہار و  
منافقا نو دلعن منشاء دہ نو حکمہ دلتہ دا حکم ذکر شوے دے چہ  
یا ایہا الذین امنوا - ای - ۱۲ - علی کرم اللہ وجہہ فرمائی چہ ما  
یوائے پہ دے آیات عمل کہے دے دے یعنی پہ دوران دوجوب کہے  
ماسرہ یوہ اشرفی وہ ماتم کہہ نو لش روپی شوبہ او پیوس پہم کاوہ  
او یوہ یوہ روپی پہم ورکولہ نو لش سوالہ پورہ شو -

جواب دینی ۳

سوال علی

- (۱) مالوفاء؟ التوحید -
- (۲) مالفساد؟ الشرک -
- (۳) مالحق؟ الاسلام -
- (۴) مالخیلہ؟ ترک الخیلہ -
- (۵) ماعلی؟ طاعت اللہ ورسول -
- (۶) کیف ارجوا اللہ؟ بالصدق -
- (۷) ماذا اسأل اللہ؟ العافیتہ -
- (۸) ماذا اصنع لنجاة نفسی؟ کل حلالا وقل صدقا -
- (۹) مالسرور؟ الجنۃ -
- (۱۰) مالراحۃ؟ لقاء اللہ تعالیٰ -

قال علیؑ فلما فرغتمہا نزل سنجہا - (الوجوب) (مدارک ص ۲۲۲)

فصدوا - ۱۲ - ای بہا المسلمین - عن سبیل اللہ - ای الجہا فہم  
بروح منہ - پہ تا ئید خیل سرہ -

ختم شو مجادلہ بفضلہ تعالیٰ

(۱۸ - ۸ - ۱ - ۱۴ھ)

طاعت نشے عصیان مچیردے ذہ با عصیانہ دغفور دربارہ محمد -  
طاعت نشے امید مچیردے ذہ با امیدہ درجن دربارہ محمد -

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پہ باز آگے خولے  
محمدؐ اوہ چہ  
ماہ وقت وہ چہ  
موبد تا عید  
بیاعرہ شوبہ  
اوہ امین المؤمنین  
شوبہ خیال کوہ  
من خاف الوعد  
قریب علیہ البعید  
من خاف الموت  
خاف الفوت  
نوعی ڈیلاو  
ساکت ولاہوہ  
چا اوہے خولے  
تہ چہ تاخوامید  
المؤمنین اوثراف  
نوعی اوہے  
چہ داخوصہ  
ذناہ وہ چہ  
باری تعالیٰ د  
دے رپورتہ  
آوریدلے دے  
نورۃ بہرہ تہ  
نہ او دریکم  
رمولنا انزل  
علی رو

# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۵۹۔ سُورَةُ حَشْرِ مَدَنِي دے۔ ۱۰۱

بعد البینۃ و قبل النور۔ زمانہ ک نزول بعد الهجرة وہ  
 پہا ابتدا کینے توحید بیا ک تمویف دینوی یوہ نو نہ  
 بیا زجر ونہ برائے منافقین۔ پہا اخر کینے ک توحید  
 کڑے درجے۔

خلاصہ

هو الذي اخرج الذين الخ - ۲ - بنی علیہ الصلوۃ والسلام چہ  
 مدینہ منورہ تہ رانے نو اوس اوخرج مسلمانان ک بنی علیہ السلام  
 تا بعد اروو۔ او بنی نصیر او بنی قریضہ یہود تے خلاف وودوی  
 کوشش کا وہ چہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام بیا واپس شی۔ او دینی مشری  
 کدوی ہو قرار پاتے شی ک بدر ک فتح نہ پس دوی ثالث شو۔ کاحد  
 ک جنل نہ بعد بنی نصیر ک کفار و مکے سرہ معاہدہ او کبہ۔ نو ک  
 محمد بن مسلمہ ک لاسہ کعب ابن اشرف مرشو۔ او کعب اللہ ابن  
 عتیک ک لاسہ ابو رافع پہ محکم قلعہ کینے مرشو۔ دے ورپے پہ  
 چل لاہ او پہ تورہ شپہ کینے ک زنا نوو پہ درمیان کینے مرکا  
 بیا پاتے پس بنی علیہ الصلوۃ والسلام لاہ او قلعہ بند ک کبہ  
 دوی ک مدینہ منورہ پہ حوالی کینے و نو بنی علیہ الصلوۃ و  
 السلام دوی تہ کدوی منقولی سامان حوالہ کبہ او دوی خیبر  
 تہ لاہہ ک خیبر نہ ک عمر ک صاحب پہ زمانہ کینے شام تہ او شرکے شو  
 دلہ ک لاول الحشر نہ مراد دادے چہ پہ اول جمع ک لیکر و کینے  
 فتح شو او جنل تہ ضرورت رانے۔ (فوز الکبیر)  
 للفقراء المهاجرين الخ - ۸ - امام شافعی صاحب دانی چہ  
 پہ استیلاء ک کفار و سرہ پہ مال ک مسلمانان نو باند داسپ ک زوال

مشکوٰۃ ۵۵

دا زور آورو۔  
 حسان ۴

وہان ملے شر  
 بنی نو

حریق بالبرق  
 مستطیر۔

قال ابوسفیان بن  
 ودم اللہ ذالک

من صبیح  
 وحق فی نویمہا

سیر۔

تسلم بیتا منہ بنی  
 وقلم ای ارض  
 تفسیر۔

بخاری



دَمِكْ نَدِ دے دَمُؤْمَانُونَه - ٹُكْهَ چہ باری تعالیٰ فرمائی مَن دِیَارْهَم - او  
امام صاحبِ وائی چہ پہ دے استیلا سرہ زوال دَمِكْ رَاحِی ٹُكْهَ چہ  
پہ دے مہاجرین بانڈ باری تعالیٰ قَدْ فُقْرَاءَ کَہے دے - او اہانت  
دِیَار دِوِی تہ پہ وخت دَاخِرَاج کَہے وہ (اصول)

والایمان - ای حصلوا الایمان من قبیل علفتها تینا و ماءً باردا -  
ولایجدون فی صدورهم حاجتہ - ۹ - بنی علیہ الصلوۃ والسلام  
او فرمایا چہ یو جنتی بہ راشی - درے ورتے دا اعلان اوشہ او یو  
انصاری بہ راتہ - نو عبد اللہ بن عمرؓ تحقیق او کَہہ دَھغہ نہ نہو  
ھغہ او وے چہ پہ ما کَہے ہیچ کمال نشے خوٹا پہ یوکس یا نہ  
کَہے نہ رَاحِی - (ابن کثیر)

ویؤثرون علی انفسهم الخ - مہمان راتے نو بنی علیہ الصلوۃ  
والسلام پہ نہو کورو نو خپلو کَہے تلاش او کَا خوٹہ نہ وُ - نہو  
بیائے اعلان او کَا چہ (الارجل یضیق ہذہ اللیلۃ رحمہ اللہ تعالیٰ)  
نوا بوطحہ انصاری دے بوتہ او روٹی ورتے کَہو دہ - او  
چراغ دوی مہک او پہ تش تالی کَہے دوی شہر شہر پہ کاوہ - چہ  
مہمان پورہ روٹی او خوری - سحر بنی علیہ الصلوۃ والسلام او  
فرمایا (فَھَکَ اللہ تعالیٰ البارحۃ من فلان وقلان) (ابن کثیر ج ۳ ص ۳۳۹)  
ابو یزید او وے چہ لمان یو خوان پتوس او کَا چہ زہد خہ  
شے دی؟ نو ما او وے چہ مونہ خہ مومو نو خرو - ورنہ نو صبر کوو  
نو ھغہ او وے چہ داکار پہ بلخ کَہے سپی کوی - بلکہ زہد دا دے  
چہ نہ وی نو صبر کوو او چہ وی نو یل غورہ کوو - (مدارک)  
و من یوق شح نفسه - ۹ - عبد الرحمان بن عوف بہ دا دُعا کوو  
پہ طواف کَہے اللہم قنی شح نفسی -

فکان عاقبتہما - ۱۷ - شیطان او دَھغہ تا بعدار - دبر صیصا  
پہ قصہ فہم دَقرآن موقوف نہ دی او پہ دے قصہ کَہے د سکوت

روایت دے چہ  
جمع شود ابو  
الحسن انطاکی سر  
دیر شمس  
دھغی سرکہ  
روٹی و دَھغہ  
ھغہ روٹی ما  
کَہے او سرخ  
نہ مہر سرہ اوو  
خوراک دیا  
کَہے رومہ  
چہ پاسیل نو  
طعام پیل مال  
پروت و و  
یو ھغہ بل تہ  
پیر بخورہ و و  
صلح السلام  
بشر خیل قمی  
سائل تہ و کَہے  
او پیل پہ سولی  
قمی کَہے مہ  
شو - (علاء مدحی)

اذا و مہنا  
اکلنا ہذا  
فقد نامبرنا  
بل اذا فقہنا  
مہنا و اذا  
وجدنا ثرنا  
۱۳ -



قال من قال اعوذ بالله السميع العليم من الشيطان الرجيم ثلاث مرارة ثم قرأ ثلاث آيات من آخر سورة  
الحشر وكل الله به سبعين ألف ملك ۴۱۱ يصلون عليه حتى يمسي وان في ذلك اليوم مات شهيداً

حکم دے۔

والتنظر نفس الخ - ۱۸ - هارون رشيد بهلول ته چور کئی ورکرہ چہ  
دکان دے زیات احمق ته ورکرہ - نو بہ دشاہ بیمار شہ نو بہلول  
ورته اووے چہ تاخہ انتظام کرے دے دے لوئے سفر دپارہ نو  
هغه اووے چہ ہیچ نشے نو هغه اووے چہ چور کئی داخلہ حما  
زیات احمق تهے۔ (البلاغ)

اقسام دمراقبہ

(۱) المشارطہ - التزام د اعمالو - (۲) المراقبہ - ملاحظہ  
(۳) المعاسبہ - حساب چہ وفائے کہے رہ یا نہ۔  
(۴) المعاقبہ - تکلیف ورکول ٹان ته پہ تقدیر د نہ پورہ کولو۔ المجاہدہ۔  
سخت سخت ریاضت کول (۵) المعاقبہ - زور نہ کول ٹان ته رتھا نوئے  
لوانزلنا هذا القرآن - ۲۱ - روافض وائی کہ داد خداے کتاب  
وے نوغر بہے مات کہے وے نو معلومہ شوہ چہ پہ دہ کینے  
سنیا نو تغیر کہے دے - جواب :- دوی دقرآن پہ مطلب نہ  
پوھیڈی داخو زور نہ دہ انسان منافق ته لکہ رافضی - چہ اے  
انسان کہ ماغر لد شعور ورکھے وے نو پہ هغه کینے بہ تاثیر شوے  
وہ۔ او پہ تاکینے ہیچ تاثیر نہ کیڈی ہے

المخالق - ۲۲ - پیدا کوئے - الباری - دفساد نہ ہیچ کوئے - السلام - سلا  
ورکوئے - اوسلیم - سالم د نقص نہ - العزیز الحکیم - داد وہ صفتو نہ  
چیر مکر کیڈی پہ قرآن کینے ٹککہ چہ دوی دلالت کوی پہ قدرت  
کاملہ او پہ علم محیط باندہ -

ختم شو سورة حشر بفضله تعالى

۱۸ - ۸ - ۱۴۰۱ھ

من نگویم کہ طاعتیہ پندیر قلم غفوه برگنا ہم کشر

~~~~~

ومن قال

حين يمسي كان

بتلك المنزلة ۱۲

ابن عمر ۳۳

نہ

نومثال وہ او

هتال وقوم نہ

غواہی کہ یو

استاذ غبی شاگرد

تم وال چہ خبر

بہ حیا پہ تقریر

پروہم شی ۱۲

مارنگ بابا

تہ قال ان لله

قسطہ وتسمین

اسما من اسماء

مع الايمان دخل

الجنة ۱۲

تھیل مہ

بقرة ۳۶

ت از طریقہ

محمدیہ ۴

لشیخ محمد

الروای البرکلی

کہ نہ دام چہ

حما لعاقبتیول

سکہ قلم و شعر

حما یہ کتنا

راکازہ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ۴۔ سُوْرَةُ مُتَحَنِّہ مَدَنی دے ۹۱۔

\*\*\*\*\*

بعد الا حزاب و قبل النساء ع۔

خلاصہ  
پہا ابتدا او انتہا کینے زجر برائے ضعیف مؤمنین چہ د  
کفار و سرہ تعلق مہ ساتی۔ بلکہ د ابراہیم علیہ السلام  
متبع شئی۔ او بیان اسباب مقاطعہ۔ او پہ در میان کینے یوقا نوں  
برائے مؤمنین او بد قانون برائے بنی کریم۔

یا ایہا الذین امنوا لاتخذوا عدوی وعدوکم۔ ۱۔

بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام ز بیرین عوام او علی کرم اللہ وجہہ۔ او  
مقداد ابن اسود او لیکل چہ روضیہ خاخ کینے د ضعیفین نہ کاغذ  
راورٹی۔ نو دوی لایہ او دغہ کاغذی راوہہ۔ ہغہ د حاطب  
بن ابی بلتعہ نہ وہ کفار و د مکہ نہ ہغوی نے د بنی علیہ الصلوٰۃ  
والسلام د ارادے د چنل نہ خبرہ ول۔ نو عمر نہ ہغہ د  
قتل اذن او غوختہ۔ ہغہ او وے چہ حما پہ مکہ معظمہ کینے بیچی  
او مال دے۔ د دے کاغذ پہ ذریعہ حما مقصود د ہغوی پچا و  
وہ۔ مکہ چہ حما نسب نشے ہلتہ چہ حما د بچو او د مال تحفظ او  
کری۔ او حما یقین وہ چہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام نہ یہ ضرر  
نہ وی۔ نو عمر نہ بیا د قتل اذن او غوختہ۔ نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام  
او وے (ما ید ریک لعل اللہ اطلع علی اهل بد فقال لهم اعملوا  
ما شئتم فقد غفرت لکم) نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام د دہ  
خفہ کولو نہ وہ تیار سرہ د ثبوت د جرم نہ معلومہ شوہ  
چہ د مصافحہ پہ سر بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام چہ یر خفہ کیہ ی۔  
چہ کارنامہ دہ چہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام دعوت

ورکړه چه څوک په مخا خط مقوقس د مصر ته یوسی - نو حافظ او د  
چه زده یو سم نور وان شو - په الحلیفه کښه کړئ تنه مسلح راغله  
د په خطره کښه شو هغوی او د چه مه یریزه مخو بنده مقصود د قتل  
د بنی (علیه الصلوة والسلام) دے - نو د د پاره کښه او د چه د دوی  
فیصله مخکښه پکار د نو دوی ته د ا و د چه د بنی (علیه الصلوة و  
السلام) یو قاصد روان کړی دے مصر ته نو د هغه تلاش پکار د  
نو د مخان سره د سیراب نوم روان کړ او هلته د مړ کړه بیا د  
بل تن په بله لار بوته او مړی کړه - بیا د دغه دریم مړ کړه بیا  
روان شو مصر ته - رفتوح المصر

تلقون الیهم بالمودة - حال د دے د لا تتخذوا ن -  
تسرون - بیان د دے د تلقون -

والله قدیر والله غفور رحیم - ۷ - د سختی په وخت د دے  
وائی چه والله قدیر - یعنی اے الله خما یقین دے چه خما مقصود  
پوره کول شے خو زه مجرم یم نو والله غفور رحیم - په خلوة کښه په  
لهجه سره چیرم تر دے څو چه چیر او وائی نو تاثیر د زیات  
وی - او څومره چه تکلیف زیات وی نو په دے ویلو کښه لذت هم  
زیات وی -

بعضم الکوافر - ۱۰ - تعلق د کافر و بنحو -

وان فاکم الی - ۱۱ - (۱) که لا په شے بعض د بنحو ستاسو نه  
کفار و ته را و هغوی د هغه مهر مسلمان ته نه ورکوی) نو بیا ستاسو  
مېر راشی چه د کافر بنحو مسلمان شے نو د هغه مهر د هغه خاوند  
کافر ته مه ورکوي بلکه هغه مسلمان ته ورکي چه د هغه بنحو  
کافر شوی وی -

(۲) یا غنیمت راغی نو د دے غنیمت نه د سره دے مسلمان ته د دے  
مهر ورکړی -

له پښتو ټولګي  
او پښتو پښت  
زړه سره دا  
وظیفه ښکې  
(۱۱۵۰۰۰)



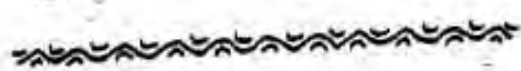
یفترنہ بین اید یھنّ الخ - ۱۲ - یعنی پردی ہلک تہ وائی چہ  
خاند پیدا شوے دے -

یا ایہا الذین امنوا لا تتولوا الخ - ۱۳ - اے مؤمنانو دوستی  
مہ کوئے دیو قوم سرہ چہ غضب پے کرے دے اللہ پاک چہ نا  
امیدہ شوی دیو آخرہ نہ - (د ثوابونو نہ) لکہ چہ نا امیدہ شوی دیو  
کفار (جو ندی د واپس راتلو د) د خاوندانو د قبر و نو نہ رضحاک  
یعنی خنکہ چہ مری بیر تہ نہ رائجی دغسے د دوی امید د ثواب  
د آخرہ نشے - نو اے مسلمانانو د دوی تعلق مہ ساتی دوی د  
دوستی نہ دی -

(۲) لکہ چہ نا امیدہ شوی دیو کافر د ثواب نہ ہغہ کافر چہ پہ  
قبر و نو کینے دی (مجاہد) نو من اصحاب القبور بیان د الکفار دے -  
(۳) دریمہ توجیہ چہ لکہ چہ نا امیدہ شوی دیو کافر د فیوضات  
د خاوندانو د قبر و نو نہ - دے توجیہ نقل د سلفو نہ نشے رشاہ  
ولی شہاب پہ البلاغ المبین کینے ص ۲۷)

بلکہ پہ دے توجیہ کینے شرک دے - شائیکہ د شرک پہ دربار  
د باری تعالیٰ کینے معاف نہ دے - اعاذنا للہ تعالیٰ منہ بفضہ و کرمہ -

ختم شو ممتحنہ بفضلہ تعالیٰ



وَتَجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ قَالَ لَمَّا رَأَى أَنَّهُ لَا يُفْلِحُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ لَمْ يَأْمُرْهُ اللَّهُ بِتَجَاهِدٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ (٢٤٤) قَالَ لَمَّا رَأَى أَنَّهُ لَا يُفْلِحُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ لَمْ يَأْمُرْهُ اللَّهُ بِتَجَاهِدٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ (٢٤٤) قَالَ لَمَّا رَأَى أَنَّهُ لَا يُفْلِحُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ لَمْ يَأْمُرْهُ اللَّهُ بِتَجَاهِدٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ (٢٤٤)

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

### ۶۱- سُورَةُ صَفِّ مَدَنِي دے - ۱۰۹

بعد التغابن وقبل الجمعہ دے -

خلاصہ

اول توحید - دے خطایہ مؤمنان تو تہ - تائید دے  
اسرائیل تہ چہ جہاد اوند کپہ نو ذلیل شو - ترغیب دے

قتال تہ -

فائدہ :- ۱، پہ مجاہد کہنے زجر دے سختو منا فقاو تہ ۲، او پہ  
حشر کہنے دویم نمبر تہ - او پہ ممتحنہ کہنے ضعیف مؤمنان تو تہ - او پہ  
صف کہنے پہ ضعف کہنے کوز نمبر تہ -

قال المحاریر یونحنی الخ - ۴ - الخواریان چہ رنگونہ تے سپین و  
۲، یا کار تے ک سپینو لو د جا مو وہ - یعنی دھو بیان و - یعنی عاجزان  
و و خو کار تے دغتہ نو او کہ نو پہ اسلام کہنے مدار ک عزت پہ تقوی  
دے تہ پہ نسب اوند پہ کار و پار -

۳، یا چہ باطن تے سپین وہ یعنی نیکان وہ -

۴، یا منصبونہ تے سپین و - یعنی د قوم سپین رو بی و - دا  
توجیہ خہ دہ -

تائید : کلمہ چہ پہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام یا نذا تکلیف راغ  
نوا و اے دے - اللہم اید الاسلام یا حد العمرین -

ختم شو سورۃ صف بفضلہ تعالیٰ

~~~~~

مر شوے نہ وہ نوحسن لذاتہ دے او چہ یوصف پکینے عدم شوے وہ او منجر شوے  
وہ نوحسن لغیرہ دے او کہ نہ وہ منجر شوے نو ضعیف دے او کہ سند تے  
خلط وہ نو موضوعی دے ۱۲ (اصول حدیث)

سبیل اللہ عز وجل  
سبعائے ضعیف کتاب  
الجهاد باب تضعیف  
الذکر فی سبیل اللہ  
عز وجل نو حاصلین  
دے نہ ۱۰۰۰۰۰۰۰  
فی سند کلام بدل  
بجہود ج ۴ ص ۱۲  
لیکن ضعیف حدیث  
چہ متعدد دشی طرہ  
دے نہ نوحسن لغیر  
شی رقتہ نہ شی عبد  
ضعیف احادیث دے  
صحاح دے قبیلی  
او بد تتبع دے ابو داؤد  
خہ دے دے تتبع دے بدل  
بجہود نہ ہم دے  
وہ چہ دے دے بدل  
روایت چہ پکینے دے  
دے نہ نواب ہم  
روایت ابو داؤد نقل  
نہ کہ حکم دے دے  
روایت ضعیف نہ دے  
منجر شوی بدل  
ضعیف روایت پہ  
فضائل کہنے مقبول  
دے نہ پہ احکام کہنے  
دے احکام مبنی پہ احکام  
دے او دے فضائل مبنی  
پہ ترغیب دے - قال  
امام احمد جلد اذا  
روینا الخلال والحم  
تشددنا واذاروینا  
الفضائل تساعدا  
سیرت مصطفیٰ لہ  
ادریس صاحب کائنات  
ج ۱ ص ۱۰۰  
دے نہ نوحسن لغیرہ  
چہ دے نہ نقل ختم  
دے نہ ہر خہ کہنے  
البتہ کہ تلبیہ او ش  
نہ وضع دے نہ بدل  
مولانا عبدالحی صاحب اخبار موضوعہ ۱۹ ضبط دے بدل او غیر علت و غیر شد و ذکر پہ حدیث کہنے کامل موجود وہ  
نوحیم لذاتہ دے او کہ لک کہ پکینے وہ او منجر شوے وہ پہ کثرت طرہ سرہ نو ضعیف لغیرہ او کہ و منجر



## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ۶۲- سُوْرَةُ جُمُعَةٍ مَدَارِیْ دَعٰی - ۱۱۰

\*\*\*\*\*

بعد الصف وقیل الفتح دے۔

خلاصہ  
پہا ابتدا کہنے دے توحید دے پارہ دلیل عقلی اودھائی دے  
بیا زجر دے چہ کوم خلق با وجود علمہ نہ منی نو ہفہ  
پشان دے خرد دی۔ بیا دعوت مباحلہ۔ بیا ترغیب وزجر دے۔  
یعنی پکار خود ا دہ چہ د جمع پہ ورٹے د اتفاق وغیرہ مسئلے آوری  
وے اود خدائے تعالیٰ پہ لار کہنے نے خرچ کہے وے۔ لیکن دوی  
پہ خائے د اورید و دنیا پسے زغلی۔

فائدہ :- د جمع نہ مسئلہ اتفاق شروع شوہ پس د جہاد نہ  
(۱) جمعہ پکار دہ چہ د جمع پہ ورٹے خطے تہ حاضرشی اواحکام د  
اتفاق وغیرہ واوری۔

(۲) منافقون۔ بیا ضرور خرچ اود کہی مال د خدائے نہ پہ لارے  
د خدائے تعالیٰ کہنے۔

(۳) التغابن۔ نفلی خرچ و اود کہی مال د دہ دے خدائے نہ ورلہ  
مال ذیات کہی۔

(۴) طلاق۔ پہ خپلہ کورنی باندا خرچ خہ اود انتظام پہ دے  
برابرشی۔

یا ایہا الذین امنوا اذا نودى الخ - ۹ - عن الزهری عن صائب  
بن یزید - قال کان النداء یوم الجمعة اوله اذا جلس الامام  
على المنبر على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم و ابی بکر  
وعمر فلما کان عثمان بعد ذمن کثیر و کثر الناس زاد النداء  
الثانی علی الزوراء یعنی یؤذن به علی الدار التي تسمی زوراء

حوالہ: بحث ق

الامیین

هم العرب - تائید

بل عرب نہ

تمصیغہ لا یغنی

من عندهم وکن

المنه علیهم الیغ

لقوله والله

لذكرک ولقولک

زخرف ۳

ابن کثیر ۳۲۳

۴۴

وكانت ارفع دار بالمدينة بقرب المسجد (ابن كثير)

المراد بهذا النداء هو النداء الثاني الذي كان يفعل بين يدي رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا خرج فجلس على المنبر (ابن كثير) وجوب دسعي اوس پہ نداء اول سرہ دے ٹکھہ دے مصداق دنداء دے اوس - اگرچہ دے پہ زمانہ کہ نبی کیسے نہ وہ -

اذا جلس الامام على المنبر اذن بين يديه في المسجد كان او خارجه والمسنون هو الثاني - او اول بدعتہ نہ دے ٹکھہ چہ آذان ذکر دے ددہ منافات کہ مسجد سرہ نیستے - او نہ ئے مناسبت شے د خارج سرہ رمفتی محمد شفیع صاحب

جمعه دے ورٹے نہ ٹکھہ وائی چہ پہ دے کہنے امور عظام جمع شوی دی - (۱) پیدا ئش کہ ادم ۴ (۲) تلہ کہ دہ جنت تہ (۳) او وائے ددہ کہ هغه نہ (۴) او قیام کہ ساعتہ (مشکوٰۃ ص ۱۱۹)

مراد دسعی نہ تلہ دی ٹکھہ کہ سعی نہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام منع کرے دہ - قال اذا اقيمت الصلوة فلا تأتون تسعون (بخاری) ذر فالبیح - یعنی هغه کارمہ کوئے چہ نقصان رسوی سعی تہ نوکہ بیعہ وی او کہ ہل شے - او کہ بیعہ وی ولے نقصان سعی تہ نہ رسوی نو دغہ بیعہ منع نہ دہ - لکہ بیعہ سہے کوی او روان وی جامع مسجد تہ -

واذا راوا تجارة الا - ۱۱ - عن جابر بن عبد الله قال بينما النبي يجتنب يوم الجمعة فقد تمت غير المدينة فابتدأ بها اصحاب رسول الله حتى لم يبق مع رسول الله صلى الله عليه وسلم الا اثنا عشر رجلا فقال النبي عليه الصلوة والسلام والذي نفسي بيده لو تسايعتن حتى لم يبق منكم احد لسال بكم الوادي نارا (ابن كثير)

نہ یعنی روستو کہ امام نہ بہ نہ کوی بالکل محاذاتہ نہ دے شرط نہ بالکل نزدیک شرط دے مقصود خو اعلام دے ۱۲ لہ کہ دے نہ تا بتوی روافض طعن پہ اصحاب جواب داختر ابتدا لے حال کہ هغوی تہ دشریعت آداب لا پورہ نہ دے نہ لوئے اصحاب لکہ ابو بکر او عمر وغیرہ نہ وکو تلی تحفہ اثنا عشر یہ ص ۳۳۱



| امام            | اذان           | راوی         | اقامت            | راوی         |
|-----------------|----------------|--------------|------------------|--------------|
| ابو حنیفہ رحمہ  | بلا ترجیع (۱۵) | بلال رحمہ    | بلا افراد (۱۴)   | ابو محمد ورہ |
| امام شافعی رحمہ | مع ترجیع (۱۹)  | ابو محمد ورہ | مع الا فراد (۱۱) | بلال رحمہ    |
| امام مالک رحمہ  | مع ترجیع (۱۹)  | ابو محمد ورہ | بلا افراد (۱۴)   | ابو محمد ورہ |
| امام احمد رحمہ  | بلا ترجیع (۱۵) | بلال رحمہ    | مع الا فراد (۱۱) | بلال رحمہ    |

مثل الذین  
حملوا التورۃ الخ  
۵، علما و کبری  
عملہ مشبہ او  
خرچہ کتاب و نہ  
پہ باردی مشبہ  
یہ وجہ و شبہ  
حرمان و دفع  
کہ ابلغ نافع نہ  
سرہ و تحمل و  
تکلیف بہ یہ  
مکتوبات و دفعہ  
کینے نو وجہ  
و شبہ مرکب  
عقلی وہ ۱۲  
(بلاغت)

فائدہ :- داخلہ فی پہ غورہ والی کینے دے نہ پہ جواز کینے  
دیتہ فروعی مسئلہ وائی پہ دے کینے دومرہ چیرتہ حاجت  
نشستہ - نہ چہ رد و بدعات اور د شرکیات کہ دے اختلا فی  
د رفع د پارہ انبیاء علیہم السلام دنیا تہ راغلی دی -  
ختم شو جمعہ بفضلہ تعالیٰ

۲۰ - ۸ - ۱۴۰۱ھ

خدایا بعزت کہ خواریم مکن بذل گناہ شرمسارم مکن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تکبیر و نہ ہغہ دوہ حَلہ وائی، ہغہ ایتار پہ اقامت کینے ہم کوی - خالفہم  
ماک فی موضعین بتثنیۃ التکبیر و تثنیۃ لفظ الا قامتہ ۱۲ عمداً شرح وقایہ ص ۱۵۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۶۳- سُورَةُ مَنَافِقُونَ مَدَنِي دے - ۱۰۴

بعد الحج و قبل المجدد لہ دے

**خلاصہ**  
تمہید - زجر برائے منافقین چہ وائی پہ مؤمنان نو  
باند خراج مہ کوئے او دوی د مدینی نہ خارج کئے  
او ترغیب دے اتفاق تہ - چہ اے مؤمنان نو تا سو بذات خود  
پہ جنگ کینے خراج کوئے او مجاہدین او فقراء منافقان نو تہ  
مہ محتاج کوئے -

واللہ یشہد ان المنافقین لکذ بون - ۱ -

(۱) دروغ زن دی پہ شہادت کینے ٹکھ چہ شہادت د زہرہ خبر  
تہ وائی - یعنی منافقان وائی چہ موئزہ د زہرہ تہ وایو او داس  
نہ دہ -

(۲) دوی دروغ زن دی پہ دے نوم د شہادت کینے ٹکھ چہ دا  
نوم د مسہی سرہ موافق نہ دے -

(۳) دروغ زن دی پہ مشہور بہ کینے د خیل خیال موافق اگر کہ  
دغہ خبرہ دوی رشتینے کہید ہ - (تلخیص)

(۴) دوی دروغ عادت دے پہ ہم خبرہ کینے (مطول)

(۵) دوی دروغ زن دی پہ دعوی د ایمان کینے (ملا علی قاری)

(۶) دوی دروغ زن دی پہ دے کینے چہ موئزہ د مؤمنان نو پہ سر خہ  
خبرہ بدہ نہ دہ کہے - بلکہ دوی ویلیدی - ہم الذین یقولون

رفیض الباری ص ۲۴۵

قصہ :- پہ سفر د غزوہ بنی مصطلق کینے یو مہاجری پہ انصاری  
باندے گذار او کہ نو عبد اللہ بن ابی بن سلول خیل ملگری جمع کئے

زبدۃ الحواشی  
لہوذا عبد الحسین  
ہوید بکیرا  
مشفق دوستازی  
فی دارالعلوم  
اسلامیہ سیدو  
۱۴



چہ دامثال شورسمن کلبک اکلک) پیا دوی خرچہ مہ کوئے چہ  
خوارہ شی۔ کمالا لہہ نو ذلیل قوم لہہ بہ معزز او باسی۔ زید بن  
ارقم داخبرہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام تہ اوکرہ۔ خود بعض مشرانو  
دسفا رش دوجہ نہ بنی ۴ دہ تہ التفات او نہ کرہ نو دے حقہ شو  
نودا سورہ نازل شدہ زید صاحب کہ تصدیق دپارہ۔ نو بنی  
او دے ریا غلام ان الله قد صدقك وکذب المنافقین) نو پدغہ  
منافق پیسے بعض کسان لہہ چہ دتوبے دپارہ دربارک بنی  
تدراشی۔ ہغہ دتکبر نہ سرکوبز کا او اوئے وے چہ زہ خیلہ  
او بنہ کورم او کہ توبے او باسم۔ تا سورا تا او دے چہ ایمان را  
وہ ہ نورام وہ۔ او تا سورا تا او دے چہ زکوٰۃ و رکہ شو  
ورم کہ۔ او س ہغہ تہ سجدہ او کرم ۵۔

دہغہ خوئی عبد اللہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام تہ او دے  
چہ زہ ئے مرکوم۔ نو کلہ چہ دوی واپس شو نو خوئی پلار منافق  
تہ او دے چہ اقرار او کرہ چہ اللہ تعالیٰ او بنی ۴ او مسلمانان معزز  
دی او حہ ذلیلیم۔ نو دہ دا اقرار او کرہ۔ بیائے دبنی علیہ الصلوٰۃ  
والسلام پیا اذن مدینے تہ پر بخودہ۔  
وللہ العزۃ الخ۔ ۸۔

دا قول بالموجب یا اسلوب الحکیم دے۔ یعنی یو صفت پیا کلام  
دغیر کہنے کنایہ وی دیوشی تہ او ثابت وی ہغہ لہہ یو حکم۔ نو تہ  
ثابت کرے دغہ صفت بل شوالہ او تعرض او نہ کرے دغہ حکم تہ  
دلہ منافقا نو حان لہہ ثابت کرے وہ عزت او حکم ئے اخراج  
وہ۔ نو باری تعالیٰ عزت حان لہہ او بنی ۴ لہہ او مسلمانان نو لہہ ثابت  
کر۔ و۔ (تلخیص)

ختم شو سورہ منافقون بفضلہ تع

۲۰ - ۸ - ۱ - ۵۱۴

قول عزت الخ  
باری تعالیٰ  
دے طرقتہ  
دکو کے صرف  
ہغہ دے  
نوملاویزی  
بہ صرف پید  
خریقے دنی  
علیہ السلام  
مؤمنانوتہ  
- ۱۰  
سیدنا محمد  
پالنپوری  
امیر تبلیغی  
جامعہ

# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۴۷- سُوْرَةُ تَغَابُنْ مَدَنِي دے- ۱۰۸

بعد القريم و قبل الصف دے۔

خلاصہ

پہا ابتدا کہتے مسئلہ تو حید - او پہا درمیان کہتے  
امور انتظامیہ - او پہا اخر کہتے مسئلہ اتفاق دے -  
ذکر یوم التغابن - ۹ - و ریح د بیلنے او دکتے -

کافران قیل شوی ری شکہ چہ ہدایت ئے پدینخودہ - او  
چہ راہی ئے واغستہ نو خسران ئے بنکارہ شو پہا قیامت کہتے  
تا ئید: اشترو الضلالت بالهدی الخ (بقرہ ۱۷)

او مسلمانا نو کتہ او کہہ چہ نفس او مال فانی ئے ور کہہ  
او جنت باقی ئے واغستہ نو دکتے نظور رائے پہا قیامت کہتے  
تا ئید: ان الله اشترى الخ (توبہ: ۱۱۱)

الله لا اله الا - ۱۳ - ہغہ مسئلہ دادہ چہ دہغہ د  
تسلیم د وچہ نہ جنت حاصلیدی او د نہ تسلیم د وچہ نہ عذاب  
دنیوی او اخروی حاصلیدی - او دہغہ د اثبات د پارہ دلائل  
د غیب دانی او د کار سازی بیا ئیدی -  
انما اموالکم و اولادکم الخ - ۱۴ -  
(بیت) (رومی)

این سرو باغ تو زندان تست ملک و مال تو بلاد جان تست  
ان تقرضوا الله الخ - ۱۵ - بصرف الاموال الى المصارف  
التي عينها (ابو سعود)

قرضا حسنا - مقر و نا بالا خلاص و طیب النفس (ابو سعود)  
يضعفه لكم - ٹوک چہ خیل مال د الله تع د پارہ کموی نو

وما اصاب من  
مصيبة الا باذن  
الله (۱)

مگر گزشتہ ۱۰

از خلق مریخ د

کہ نہ رختہ نہ

از خلق نہ ریح د

از خدا دان خلاص

دشمن و دوست

کہ دل ہر دو در

تصرف او است

رسعدی (م)

نومصیبت رسول

صرف الله تعالی د

او سبب د کالان

ہمناہ دے تا ئید

وما اصابکم من

مصيبة فيما كتب

ایدیکم و شوری

سہ د کور او باغ

ستازندان دے

مک او مال ستا

یلا د جان دے



خدا ہے تعالیٰ ذی قوی ہے (بیت - دومی)  
 نان دہی از بہر او نانت دہد جان دہی از بہر او جانت دہد  
 او شوک چہ خند مال ذی قوی خلاف د باری تعالیٰ نہ - نوباری  
 تعالیٰ د ہنہ مال ختموی - تا یئد - یمحق اللہ الہوا ویر بی  
 الصدقت - ربقرہ : ۱۷۶

علم الغیب والشہادۃ الخ - ۱۸ -

پہ توحید سورۃ شروع شو او پہ توحید ختم شو - دے تہ  
 مراعات النظر والی - یعنی ختم د یومضمون پہ ہنہ سرہ چہ  
 پہ ہنہ شروع شوے وی - ر تلخیص -  
 ختم شو تغا بن بفضلہ تعالیٰ

~~~~~

# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## سُورَةُ طَلَقٍ مَدَنِي دے (۹۹)

بعد الرحمن و قبل البینۃ دے۔

خلاصہ

۱۔ حصہ اول کینے امور انتظامیہ متعلقہ زنا و دی  
۲۔ حصہ ثانی کینے تحویف دینوی و مسئلہ توحید دے۔  
فطلقوهن لعدتھن - ۱ - مستقبلات - ۱ - ولاجل عدتھن  
بحیث یکن احصاء عدتھن و ذلک بان یكون الطلاق فی طهر لا  
وطی فیہ لانه یعلم حیضہا انہا غیر حامل فتعد بثلاث حیض  
(نور الانوار)

الا ان یتین بفاحشۃ مبینۃ - عن ابن عمر را، خروجها من  
بیتها قبل القضاء عدتها هو الفاحشۃ -  
۲، یا کہ فاحشہ کا دے او کہہ نو کہ اقامتہ دے دے پارہ بہ ویستے  
شی۔

لا تدری لعل اللہ - الخ - حکیت مشرعیۃ عدۃ دے -  
الدرایۃ اکتساب العلم والمعرفۃ مع التکلف ولذا لا یجوز  
اطلاقها علی علم اللہ تعالیٰ (قاموس)

اسکنوهن من حیث سکنتم من وجدکم الخ - ۴ -  
چہ سکننا ثابۃ شوہ مطلقو لہ نو انفاق ہم ثابت شو  
مطلقو لہ دامنہ ہب کا امام صاحب دے - او امام شافعی صاحب  
فرمائی چہ کہ مطلقہ نفقہ نشیۃ کہ وجہ کہ قول کہ فاطمہ بنت قیس  
نہ - داوائی چہ کہ خیل خاوند طلاق کہم ثلاثاً نو مالہ  
بنی علیہ الصلوۃ والسلام نفقہ مقرر نہ کہہ -  
(۱) عمر صاحب فرمائی چہ دے مطلقہ لہ سکننا او نفقہ نشیۃ

ومن یتق اللہ  
دعا . اللہم  
اجعل لی فرجاً  
اللہم ارزقنی  
من حیث لا  
أحتسب  
(صوفی)  
و یتق اللہ الخ  
اللہم کفر  
عن سائر  
اللہم اعظم  
لی اجرہ -  
(صوفی)



موبزہ د خدائے تع کتاب اود پیغمبر حدیث کیونے زانا سپہ  
خبرہ نہ شو ترک کو لے۔ د خدائے کتاب خود ا دے چہا سکنا دے  
لرم ثابتہ شرہ۔ نو نفقہ ہم ثابتہ شوہ۔ یا بل قرأت دے  
وانفقوا علیہن من وجدکم۔ داد عبد اللہ ابن مسعود قرأت  
دے۔ اودغہ حدیث دارقطنی د جابر نہ نقل کرے دے۔  
(۲) یا دا زبان درازہ وہ نو دے سکنا بنی علیہ الصلوۃ والسلام  
بسا قطر کھہ جو نفقہ ہم سا قطر شوہ۔

(۳) یا پہ دغہ کوربانہ خط وہ۔

(۴) یا دے لرم بنی علیہ الصلوۃ والسلام زائدہ نفقہ مقرر نہ کرہ  
تککہ د بعض روایا تو نہ معلومیں چہا خاوند دیتہ لرمہ نفقہ  
پرے خود دے وہ۔ (عثمانی۔ مشکوٰۃ ص ۲۱۱)

اللہ الذی خلق سبع سموات الخ۔ ۱۲۔ (۱) اؤہ اقالیم مراد  
دی داؤہ زامکونہ۔

(۲) یا اؤہ براعظم۔ ایشیا۔ یورپ۔ افریقہ۔ امریکہ جنوبی۔ امریکہ  
شمالی۔ نیوزیلینڈ۔ اسٹریلیا۔

(۳) یا اؤہ ستوری چہا پہ حرکت فلکی سرہ د زمکے نہ لاندے کیڑی۔

(۴) یا عین دا اؤہ زمکے دی اولاندے باندے پرتے دی اود  
ھرے زمکے نہ تربلے پورے د پنخو سوو کالولاردہ۔ اوپہ ھر  
زمکے کہتے آدم دے پشان د آدم دے زمکے او ابراہیم  
دے او بنی اخر زمان دے پشان دے زمکے کما جاء فی الحدیث  
(مشکوٰۃ ص ۲۱۵) قال ابو الحیان ہذا الحدیث رو فی کل ارض بنی کنیکم  
داپہ مشکوٰۃ کہتے نشے) لا شک فی وضعہ وھومن روایتہ الو

قدی الکذاب۔ روح المعانی وائی لا مانع عقلا وشرعا من  
صحتہ والمراد من فی کل ارض بنی کنیکم الخ۔ ان فی کل ارض  
خلقا یرجعون الی اصل واحد رجوع بنی آدم فی ارضنا

والفقہ عند  
علم الغیب  
والشہادۃ لا  
یعلم الاہل  
فیض امباری  
سید  
فارسل البیہا  
ذکیہ الشعیب  
ضوئیلہ  
اے نقلتہ او  
لدانتہ ۱۲

روح المعانی  
ص ۱۷۱





توبہ ۱۰۶: ۱۔ چہ خوش گنت مسکین کوتاہ دست - کہ شب توبہ کرد و سحر گاہ شکست -  
اگر توبہ بخشند تا پماند درست . ۴۷ کہ ہمازہا بے ثبات است و سست -

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

### ۴۷۔ سُورَةُ تَحْرِيمِ مَدَنِي دے - ۱۰۶

بعد الحجرات و قبل التنا بن دے۔

ربط مسئلہ اتفاق و جہاد -

خلاصہ خطاب دے بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام تہ چہ خیل اہل دَخْلَاف دَرُضاد باری تعالیٰ نہ منع کہ -

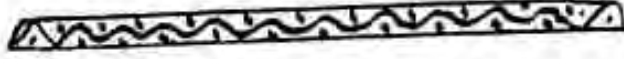
بل خطاب دے مؤمنان تہ چہ خان او اہل د اور نہ بیع کر دے  
پہ دے شان سرہ چہ اتفاق او جہاد فی سبیل اللہ کو دے۔  
د پیغیر نسب مبنی نہ دے نو پہ ہغہ اعتماد مہ کو دے۔ او د  
کا قر نسب مہلک نہ دے۔ بلکہ مدار د نجات پہ ایمان او عمل  
صالحہ دے او مدار د ہلاکت پہ کفر دے۔

یا ایہا البنی لِمَ تَحْرُمُ الْإِذَا - ۱ - بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام پہ خان  
ماریہ قطبیہ حرامہ کرے وہ - یا د زینب کینے پچان حرام کرے  
وہ - د بعض بیبیا نو د خوشحالو لو د پارہ نو باری تعالیٰ دا حکم  
نازل کرے - یا ایہا الذین امنوا الْإِذَا - ۸ - توبوا الی اللہ توبہ نصوحا -  
توبہ د صافی زہہ - (ریتا) (معارف)

توبہ بر لب سحر بر کف دل پر از ذوق گناہ معصیت را خندہ می آید ز استغفار ما  
توبہ - د ماضی گناہ نہ دامت - د حال گناہ نہ واپسی - د استقبالی نہ عزم نہ  
کولو - او پہ حقوق د عباد و کتبہ سرہ د دینہ حق د عید و رکول -  
د نصوحا قصہ د قرآن نہ معلومیدی و لے مولدہ نے تصدیق او  
تکذیب نہ کوو - قال ان یبسط یدہ باللیل لیتوب مسی النہار  
ویبسط یدہ بالنہار لیتوب مسی اللیل - و کانت من القلتین - ۱۲ -  
پہ دے کتبہ تغلیب دے د ذکر پہ انٹی - ختم شو تحریم بفضلہ تعالیٰ -

# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۷۷- سُورَةُ مُلْكٍ مَكِّي دے۔



بعد الطور و قبل الحاقہ دے

ربط | د جہاد او اتفاق نہ بعد مسئلہ توحید -

خلاصہ | درے دلائل عام - اللہ دلائل خاص - دوہ طریقے د تبلیغ  
باقی تبی مضامین دی -

قال عليه الصلوة والسلام ان سورة في القرآن ثلاثين آية شفعت لصابها حتى غفر له (تبارک) - (ترمذی)

قال عليه الصلوة والسلام ودت انھا فی قلب کل انسان من امتی  
قال عليه الصلوة والسلام هي المنجية تنجيه من عذاب القبر (الترمذی)  
وقال حدیث غریب)

الا يعلم من خلق - ۱۷ - د علم حضوری درے درجے دی  
۱) عینیت ۲) نعتیت ۳) علیت - نو علم د باری پد ذات خیل او پد  
صفا تو خیل او پد ممکنا تو باند حضوری دے -  
افمن یمشی ۱/۶ - ۲۲ - پد دے کینے د مشرک او د موحد مقابلہ دہ -

ختم شو سورة ملک بفضلہ تعالیٰ



وقالوا لو كانت آية حركية نذارة و لو كانت آية درجیة بسیطة است عنقریب ہم بدانند

هرکس کہ نذاند و نذانکه نذاند درجیل مرکب ابد الدھر پمانند

قام سرپہ چہ خیل عقلے وی او بل نہ تیوس هم نوی - نہ سرپہ چہ خیل عقل دھنہ نہ و یا او  
دیل هم نہ منی - نیم سرپہ چہ خیل عقلے وی او دبل نہ او ری یا دیل او ری او خیل عقلے  
نہ وی - (تصوف)

۱) پد دے سور  
۲) کینے اعادہ دہ دے  
۳) نفی د شرک  
۴) فی البرکة چہ  
۵) دامسلہ د  
۶) فرقان دہ  
۷) پد قرآن کینے  
۸) خلور لورے  
۹) مسیلع وی -  
۱۰) نفی د شرک  
۱۱) فی التصری -  
۱۲) نفی د شرک  
۱۳) فی الشفاعة -  
۱۴) نفی د شرک  
۱۵) فی البرکة -  
۱۶) نفی د شفیع  
۱۷) قہری فی البرکة  
۱۸) ۱۲ ۱۳ ۱۴  
۱۹) د سر د قرآن نہ -  
۲۰) د سورہ یونس نہ  
۲۱) د فرقان نہ -  
۲۲) د سورہ نہ -



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ۴۸- سُورَةُ قَلَمٍ مَّكِّي دے - ۲

\*\*\*\*\*

بعد العلق و قبل المزمل دے

ربط | اَدْمِثْلَ دَ توحید پہ رسولو کیے نرمی مہ کوہ - دَدُوا لَوْ

تد هن فید هنون - ۹-

خلاصہ | پہا بتد ادا وانتھا کیے زجر برائے مشرکین اوتسلی برائے حضور - ۱۰ او پہ درمیان کیے د تحویف دنیوی یو واقعہ -

وانك لعلى خلق عظیم - ۴ - (۱) لومے خوئی د بنی عمل بالقرآن دے (۲) الجود بالکونین والتوجه الی خالقهما - یعنی دواہ جہا نہ پر بخود اوتوجه صرف خالق تد لول - (ربیتا) (از قصص اکابر) ای کہ قیمت خود ہر دو عالم گفتمی

الجود - افادۃ ماینبغی لمن ینبغی لالعوض وغرض دنور الانوار

المفتون - ۴ - الفتنة - خلافا - دیر قسم خوہو نکے - مہیں -

ذلیل -

مشاء بنیم - ۱۱ - شوک چہ تاتہ خبرے رسوی نو دے ستا

خبرے ہم ہل تہ رسوی رحسن بصری

د چغلی کونکی نہا ورید ونکے دیرنا کارہ دے رمصعب ابن زبیرؓ بنی م فرمائی چہ چغلی کونکے حلالی نہا دے - (کیمیا ئے سعادت)

سنسمہ علی الخرطوم - ۱۴ - مخالفین وائی چہ ایمان منل حان شرمول دی - نو باری تعالیٰ فرمائی زہ بہا مخالف اوشرموم - تخصیص ئے پہ شان نزول پورے غلطی دہ -

انابو لہم کما بلونا الخ - ۱۷ - یوسرے وہ ہغہ پہا د خیل باغ فصل درے حصہ کا وہ - یوہ حصہ د مساکین - بلکہ د نوکرا نو -

قسم غلام  
سارق زانیہ  
غنی - منام  
مشکوۃ ۱۶۵  
مشکوۃ ۱۶۵

وہو مظلوم (۱۴)  
کظم صفہ ہے قرآن  
تہ وائی چہ پکچہ  
خاموش وی ۱۲۰  
معارف، مشنوی  
رصد ۱۳۴  
فا صبر بحکم ربک  
ولا تکن کصاحبا  
الموت اذا ناری  
وہو مظلوم (۱۴)  
قال ابن عباس  
نہاہ ان یتشبہ  
بصاحب الموت  
حیث لم یصبر  
صبرا ولی العزم  
فلا یرج ان النہاء  
محمد وح فکیف  
ینہاہ ان یکون  
مثله، حاصل  
الجواب ان النہی  
اذا توجہ الی  
الکلام المقید  
قید النہی  
علی القید ۱۳  
مائدہ ۷۷

(۳) او بلہ د خیل کورد پارہ وہ - او پنچہ<sup>(۵)</sup> خامن نے وہ چہ پلا رے  
مہشو نو خامنوں نے او دے چہ د فقیرانو حصہ ویستہ غلط دی نو باغ نے  
ہلاک شو (شاہ عبد القادر)

ولا یستثنون - ۱۸ - (۱) نہ نے ویستہ حصہ د مساکین (جامع البیان)

(۲) نہ نے واپس کا وہ خیال خیل د حرمان د مساکین نہ (رجل)

(۳) انشاء اللہ تعالیٰ اونہ دے - (عام) (۴) نہ نے ممتاز کا وہ باری تعالیٰ پہ حاجت  
روائی کہے - تائیدات - ۲۸ - ۲۹ - ۳۱ - ۳۲ - (شیخ)

یوم یکشف عن ساق - ۴۲ - "دا کنایہ دہ د شدت نہ ٹھک کلمہ چہ پہ  
انسان تکلیف راشی او تختی نو پنہائی بر پنہاے کبری - (شیخ) (۵) یا کلمہ چہ

د او بنے بچے نہ پیدا کیڈی نو طبیب لاس کیڈی تہ بوزی او د بچی پنہائی  
اونیسی او چہ کلمہ بنکارہ شی نو حاضرین چخے کبری کشف الساق رمولہ  
عبد الغفور صاحب) الساق بلغتر السریانیہ ہوالجد ضد الہزل (بربر)

چہ ورخ د قیامت شی نو ہرامت بہ خیل معبود سرہ دوزخ تہ لاپ شی  
او دامت موحدین بہ پاتے شی سرہ دیکا نو او بد او نہ نو باری تعالیٰ  
بہ ور تہ او وائی چہ کحہ انتظار کوئے نو دوی بہ او وائی چہ موئذہ

خیل مولیٰ تہ انتظار کوئے نو کشف د ساق بہ اوشی دایو خاص نو ردی  
نو مخلصین بہ سجدہ او کبری او د منافقا نو شاہ یوہ تختہ شی (مکتوب)

لیزلقونک یا بصارہم الخ - ۵۱ - د آیات د نظر د پارہ ہم دے -  
دوہ توجیہ دی - "نظر بازی کوی پہ تا باندر" یا تیز تیز تا تہ کوری  
چہ تہ دیریدے او بیان بس کہے - نوچہ پہ کتوتیز و سرہ او نہ شی  
نو کنحل شروع کبری -

ختم شو سورة قلم بفضلہ تعالیٰ

۲۱ - ۸ - ۱۴۰۱ھ

~~~~~



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ۶۹۔ سُورَةُ حَاقَّةٍ مَكِّي دے - ۷۸

\*\*\*\*\*

بعد الملک و قبل المعارج دے

**ربط** رشتنی عذاب رائجی پہ ہفہ چاچہ دامستلہ نہ منی -

**خلاصہ** پہ ایتد اکینے کتخوین دینوی پنچہ نموے - پہ درمیا ن کینے تخوین اہروی و بشارت و زجر - پہ آخر کینے مسئلہ ک تو حید -

وما ادرایک الخ - ۳ - قال ابن عیینہ ما کان فی القرآن وما ادرایک فقد اعلمہ وما قال وما یدریک فانه لم یعلمہ (بخاری) ثمنیۃ - ۱۷ - ائہ فرشتے مراد دی - یا ائہ صفہ ک فرشتو - او اتہ فرشتے پہ شکل ک پسا نو دی چہ پنچہ سوہ کالہ مسافت ک بکر دے (مشکوۃ ص ۵۹)

هاؤم اقرء و کتابیہ - ۱۹ - (۱) ان اعلمت الثانی اضمزت الفاعل فی الاول و حذف المفعول ان استغنیٰ عنہ (بصری) (۲) وان اعلمت الاول اضمزت الفاعل فی الثانی والمفعول علی المختار (کوفی) (کافید) نومذہب ک بصری بہتر دے حکم پہ مذہب ک کوفی حمل ک قرآن رائجی پہ غیر مختار ہا نہ (شیخ) انی ظننت الخ - ۲۰ - (۱) پہ دنیا کینے مجا خیال وہ ک دے حساب (۲) یا د اشیاء دا فہرست بہ ضرور ماتہ ملاؤشی -

فی عیشۃ راضیۃ - ۲۱ - (۱) اسناد ک راضیہ راغلیدے غیر ما ہولتہ چہ عیش دے نو مجاز عقلی شو - (۲) یا راضیہ صیغہ ک نسبت دہ یعنی ذوارضا - لکہ تا مر (اے صاحب ک ترم) اولابن نو حقیقت عقلی شو - (۳) یا عیش مشاہدہ شو ک انسان سرہ نو استعارہ یا لکنایہ شوہ -

اور رضا ثابِتول ورسره استعارہ تخیلہ شوہ (بلاغتہ)

ثم فی سلسلۃ ذریعہا الخ - ۳۴ - قال علیہ الصلوۃ والسلام لو ان رصاصۃ  
مثل هذا (الجمجم) ارسلت من السماء الی الارض وھی سیرۃ خمس مائۃ سنۃ  
لیبلغت الارض قبل اللیل ولو انہا ارسلت من رأس السلسلۃ لارت اربعین  
خریفا اللیل والنہار قبل ان تبلغ اصلہا (ترمذی)

فلا أقسم بما تبصرون الخ - ۳۸ - یعنی دیرا شیاء دی او تاسوئے نہ  
وینی او وجود کھنومئی نو بدغہ شکل ک قرآن نزول من السماء اگر  
کہ تاسو نہ دے لیدلے بیا ہم شتے -

و لو تقول علینا بعض الاقاویل الخ - ۴۴ - یہ تقدیر ک بنوۃ سرہ  
کہ یہ اللہ تعالیٰ باند یو بنی بفرض محال دروغ و تہی نو دھغہ دا  
سزا دہ - پخلا ف ک ہغہ نہ چہ ہغہ بنی نہ وی حان ئے یہ زورہ  
ہنی کہے دے - سرہ لم دینہ مرزا غلام محمد ملعون سرہ دغہ کار  
ک عذاب شوئے دے -

فسبح باسم ربك العظيم - ۵۲ - ہر شے پاکول چہادی - ک  
باری تعالیٰ ک نوم پاکول دادی چہ ک ہغہ ک نوم سرہ ک چا نوم  
مساوی نہ شی - لکہ چہ ک باری تعالیٰ ک ذات سرہ ک چا ذات  
برابر نہ دے - اللهم اغفر لشیوختنا -

ختم شو سورة حاقہ بفضلہ تعالیٰ

۲۲ - ۸ - ۵۱۴۰۱

~~~~~

فما ملکم من  
احی عنہ  
حاجتی ریم  
ترکیب من احدا  
اسم ما ومن  
زالک حاجتی  
خبرہ وجمع  
علی معنی  
احد ۱۲  
(راسلہ ۲۹۱۵)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ۴۰۔ سُورَةُ مَعَارِجٍ مَكِّيَّةٌ دے۔ ۴۹

بعد الحاقۃ و قبل النباء دے

ربط مَنی نہ دامسلہ او بے تحایہ اعتراض نہ کو ی۔

ابتدا او انتہا کینے زنجرو نہ برائے منکرین او پہ درمیان کینے  
خلاصہ تسلی برائے بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم و تحویف اخر وی

وامور د فعیہ عذاب -

فی یوم کان مقداره - ۱۳ - ۱۴ - (۱) ای یقع العذاب یهم فی یوم القیمۃ  
(رجلا لین)

(۲) یا متعلق دے پہ تعرج پورے یعنی اے پاکلانہ نو کہ دومرہ لوئے  
بادشاہ عذاب غواہے۔ چہ کہ ہفتہ مخلوق جہریل علیہ السلام  
کہ پنچوس زر و کالو مسانت پہ یوہ ورخ کینے ختموی نو اعتراض وار د  
نہ شو چہ قیامت ورخ خور کالہ دہ چہ جواب او کی چہ تعین کہ عدد  
مقصود نہ دے۔ یا تفاوت پہ اعتبار کہ کافر نو سرہ دے۔ (شیخ)

صبرا جمیلا - ۵ - چہ زہرہ ئے د جوش د انتقام نہ لبریز نہ وی  
او د صبر قبیح نہ انتقام بہتر دے -

نزاعۃ للشوی - ۱۶ - سونکی دی خرمنے کا طرافولہ چہ لاسو  
او چپے دی -

ان الانسان خلق هلوعا - ۱۹ - الہلع سرعت الجزع عند مس  
المکروه و سرعت المنع عند مس الخیر (مطول)

اذا مسه الخ - ۲۱ - تفسیر کہلوعا دے -

انا خلقنہم مما یعلمون - ۳۹ - نطقہ دہ یا هلوعا دے - لکہ  
خلق الانسان من عجل - یعنی دے محائے کمزورے کمال پہ ورتہ

لا یسل حمیم

حمیمًا - ۱۰

یعنی یوبل پہ

دینی بنو مسد

بہ نشی کوئے

داخل د کفارو

دے او مسائنا

بہ دیوبل

نبہ اصداد

کوی - تائید

الاعلام یوسد

بعضہم لیخیر

عموا اللہ

المتین -

زحرف ۲۴

حاصلیٰ پی تقوای سرہ -

فلا اقسام - ۱۰ - لا زائد دے -

وماخن بمسوقین - ۱۱ - نہ یور (کدینہ) عاجز -

سراغا - ۱۲ - مسرعین -

الی نصب یو فضون - ۱۳ - مندرے وہی -

ختم شو سورة معارج بفضلہ تع

۱۳۸ - ۱ - ۱۴۰۱ھ

مرا ایک خلفتے بنا یا تماشے کو وکن بھی نہ آ یا

~~~~~



ربط | نوح علیہ السلام کے مسئلے کے بارے میں، نیم سوہ کالہ تبلیغ  
کے دے۔

خلاصہ | دلیل نقلی د فوح علیہ السلام نہ - او د دہ پہ ضمن کیت د لا قل  
عقلیہ بر دعوی او - پہ اضر کیت تحویف دینو ی -

ان اذکر - ۱ - تفسیر کرسال دے - محکمہ پہ ارسال کینے معنی د  
قول د ۵ -

من ذنوبکم - ۴ - من زاید دے پہ رائے کا خفش دے نہ  
شرط کوی پہ من زائدہ کہتے تقدم کنفی او نہ کون کا مدخول  
نکرہ - اوٹوک چہ دا شروط لہہ وی نو ہغہ دے من نہ پہ  
معنی دے عن وائی (صاوی)

کبارا - ۲۲ - کبار صحیح عربی دہ دوجے دھغہ بوجا نہ  
چہ ہغہ اووے "ان هذا الشيء عجب" وائی شیخ کبار "کہ  
چہ اصحابو بار بار کینا وہ او یا خا وہ -

وقالوا لا تذرننا الهة نسبحهم الآية ٢٣ - عن ابن عباس <sup>(١١)</sup> مارت  
الاوثان التي كانت في قوم نوح <sup>(١٢)</sup> في العرب بعد - اما ود - فكانت  
لكلب بدمته الجندل - واما السواع فكانت لهذيل - واما يعوث <sup>(١٣)</sup>  
فكانت لمراد ثم لبني غطفان بالجرف عند السبا - واما يعوق <sup>(١٤)</sup> فكانت  
لهمدان - واما نسر فكانت لحمير لال ذي كلاع <sup>(١٥)</sup> (ابن كثير ج ٢ ص ٢٧٧)  
قال عروة ابن زبير انه كان لادم خمس بنين ودا <sup>(١٦)</sup> و  
كانوا عبادا لصاوي





بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ۷۲۔ سُوْرَةُ جِنّ مَكِّي دے۔ ۲۰

\*\*\*\*\*

بعد الاعراف و قبل لیسن دے

ربط | جَنّا تو دامِ مسئلہ تسلیم کرہ -

خلاصہ | دلیل نقلی تفصیلی د جَنّا ت نہ - چہ جَنّا ت دا دعویٰ تسلیم کرہ او خیل قوم تے تبلیغ او کہ - پہ درمیان کینے التفات دے بسوئے اہل مکہ چہ کہ تا سودا دعویٰ تسلیم کرہ نو پتا سو بہ باری تعالیٰ قسم قسم مہربانی و کفری پہ آخر کینے خلاصہ قرآن دہ چہ حاجات صرف د باری تعالیٰ غواہی -

فائدہ :- د سورہ مُلک نہ تر سورہ جَنّ پورے یو سورہ گنہ لے کیری موضوع تے توحید دے -

وَاِنَّ تَعَالٰی جَدّ رَبِّنَا - ۳ - کہ نقل شی مقولہ بعینہ لو اِنّ مکسور دے - ورنہ مفتوح دے - (رضی)

اللہ کان رجال من الانس - ۴ - کلہ چہ یہ دوی پہ یومیدان کینے شپہ کپہ نو دوی پہ اووے اعوذ بسید ہذہ الواری من سفہاء قومہ "فقالو تکبرا سدنا الجن والانس (رخازن)

وانالا ندری اشرا ارید بمن الخ - ۱۰ - (۱) مونہ نہ پوہیدو چہ دا بہتر نظام بہ د خلق و د خیر سبب شی چہ اوئے منی او یا د شرح اوئے نہ منی -

(۲) مونہ نہ پوہیدو چہ دا نظام د خیر دے یا د شر - اوس خو پوہہ شو چہ بہتر نظام دے -

(۳) او دا توجیہ غلط دہ چہ اوس دے نظام خیریت یا شر والے

موندتا معلوم نہ دے۔

واما القاسطون الخ - ۱۵ - واللہ قادر ان یعذب الذاری النار (خازنہ)

کادوا الخ - ۱۶ - مؤمنان ک محبت دوجے اوکا فران ک مخالفت دوجے نہ  
پہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام باندرا پنڈا کیدہ - قانون دے چہ شومرہ  
مخالفت زیادہ شی نوموافق بہ زیادہ کیڑی۔

قل لا املک لکم ضرا ولا رشدا - ۲۱ - ک ضرر سرہ نفع - او ک رشدا  
سرہ کمر اھی محذوفہ دہ - د اصنعت الاحتیاک دے۔

الا بلغامن اللہ - ۲۳ - معلومہ شوہ چہ حضور علیہ السلام  
وسیلہ دہ پہ امور تشریع و کتبہ - نہ پہ امور تکوینی و کتبہ (ابن تیمیہ)

عالم الغیب فلا یظهر علی غیبہ احد الخ - ۲۴ - یعنی رسولان نورہ  
باری تع بعض علم ک غیوبات و رکوی چہ ہفہ مبادی ک رسالت وی لک  
معجزہ یا احکام او ارکان رسالت دی - لک تکالیف شرعیہ یا بیان  
ک صحت ک اعمال یا فساد ک اعمال یا بیان ک سزا و جزا ک اعمال و پہ آخرت  
کبہ او بیان ک قیام قیامت ک مذکور نہ دی او ہر چہ تعین ک قیام

ک ساعت دے نو داباری تعالیٰ چا تہ نہ خائی - (ابوسعود ج ۳)  
تہا نوی صاحب فرمائی کہ علم ک تعین ک وخت ک قیامت نہ وی  
نو پر وائستہ د اعلوم ک رسالت نہ دی - او کوم چہ علوم ک  
رسالت دی پہ ہفہ کبہ احتمال ک غلطی نشے۔

پہ دے مقام کبہ نعیم الدین سخت دروغ و یلیدی چہ بنی علیہ  
السلام لرہ باری تعالیٰ ک تمام اشیا و علم و رکھے دے۔

ختم شو سورة جن بفضلہ تعالیٰ

۲۴ - ۱ - ۱۴۰۱ھ

~~~~~

لیعلم ان قد  
ایلغو رسالتہ  
ربہم واحاط  
بمالہم و  
احضی کل شی  
علما (۲۸)  
د انتظام نے  
او کو چہ بکھا  
کری خلقوتہ  
چہ رسولے ک  
دے پیغمبرا نو  
کربا خیل یعنی  
دوی کبہ ختہ  
عذر نہ دے  
کپے او نہ کبہ  
شیطان غلطی  
اچولے دہ حکم  
چہ محکمیہ روستو  
تیرہ شوکے روا  
دہ ک حفاظتہ  
او حال دا چہ  
باری تعالیٰ تہ  
ہر حقہ معلوم  
دی الخ را ز  
تسہیل وغیرہ  
۱۵ لا املک لکم  
ضرا ولا نفعاً  
ولا رشداً ولا  
فضلاً ۱۲

اللہ تعالیٰ نے پیکو  
تمام اشیا ک علوم  
عطا فرمائے جیسا  
کہ معتبر احادیث  
میں ثابت ہے۔  
(نہوہ باللہ منہ)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

### ۴۳۔ سُوْرَةُ مُزْمِلٍ مَكِّي دے۔ ۳

بعد القلم و قبل المد ثر دے۔

ربط | د مسئلے د توحید نہ بعد مسئلہ تلاوت چہ سبب د

مضبوطی دے پہ توحید بانہ۔

پہ ابتدا کہنے مسئلہ تلاوت د توحید پہ درمیان کہنے  
خلاصہ | تسلی و تخویف دنیوی و اخروی و اعادہ مسئلہ تلاوت۔

پہ اخیر کہنے مسئلہ انفاق۔

یا ایہا المرء مل الخ - ۱۔ کفار و کفاری علیہ الصلوٰۃ والسلام پہ  
سر بانہ قسم قسم خبرے | و کہے چہ شاعر دے یا کاہن دے  
وغیرہ - نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام عنجن شوا و پہ کبیل کہنے  
خمسلا ست نو باری تعالیٰ ورتہ کہ محبت پہ لہجہ او فرمایا۔ چہ  
یا ایہا المزمّل الخ - یعنی دے دے نعم علاج دادے چہ عبادت کوہ نو  
نعم پہ دے اسان شی - پہ دے آیات کہنے اشکال دے -

(۱) اے کبیل اغوستونکیہ قیام کوہ د شپے مگر بعضے تے نہ آرام  
کوہ یعنی نیمہ شبہ یا کم د نیمے نہ۔ یا زیات د نیمے نہ آرام کوہ - نو  
دے تخیرہ و رکھے شو پہ آرام کہنے او تخیرہ قیام قے معلوم  
شو ضمنا - او مراد د قلیل نہ کم د کل نہ وی - نو اعتراض  
وارد نہ شو چہ قلیل خو کم د نصف نہ وائی - نو نصف الخ تفسیر  
صحیح نہ شو -

(۲) نصفہ بدل دے د لیل نہ - ۱ والا قلیلا استثنا مقدمہ  
دہ د نصفہ نہ او و انقص منه اعادہ برائے تخیرہ - نو  
اعتراض وارد نہ شو د تکرار (مدارک)

لے چہ نفی د  
شرک و التضرع  
دہ او فی الشغل  
او فی البرکۃ  
دہ ۱۳

نو پہ دے کہنے دہہ تخیرہ شو پہ قیام کہنے -

(۳) یا نصفہ کہنے تقطیع دہ یعنی قم نصفہ (خا ذ ن) نو پہ کہنے درے  
تخیرہ دی پہ قیام کہنے -

(۴) یا قیام کوہ ہم شپہ الا قلیلا یعنی کہ یوہ شپہ قیام نہ کوے  
د وجہ د سفر یا د مرض نہ نو پر وانشے او چہ قیام کوے نو نصفہ الخ  
(شاہ ولی اللہ)

و تبتل الیہ تبتیلا - ۱ - غوخ شہ د ہو لو خلقو نہ جدا شوے  
(بیت) (ملفوظات مدنی)

بابا رشتہ سب سے توڑ بابا رشتہ حق سے جوڑ  
(بیت)

اتخذ اللیل حجلا تدرک الامال بملا  
(بیت)

بقدر اکد تعطی ماتر و م فمن رام العلی لیلا یقوم

اولی النعمۃ - ۱۲ - اللعمۃ معنی دہ انعام متعدی دے -

النعمۃ - معنی دہ سرور لازمی دے -

منقطر بہ - ۱۱ - ای فیہ -

ختم شو سورۃ مزل بفضلہ تع

۱۲ - ۸ - ۱۰۱

~~~~~

۵ مراتب و دعوت

۱۱ قبل الدعوت

یا ایہا المزل قم

اللیل و مزل (۱)

۱۲ قبل الدعوت

یا ایہا المزل قم

فا نذر و ربک

فکیو (مد قرا) (۲)

۱۳ بعد الدعوت

فاذا فرغت

فانصب والی

ربک فارغب الم

نشر (۵۶)

۱۴ اجتہاد کامل

جاہد و انی اللہ

حق جہادہ (حج ۱)

۱۵ التوکل -

واعصموا بحبل

اللہ جمیعاً (حج ۱)

۱۲ ۱۲ ۱۲

یوم یجزل الخ

۱۶ مجاز عقلی

چہ اسنادے

شعور و غیر

ماہولہ نہ

یعنی رعایت

لکہ اشباب

الصغیر و افنی

مکبیر و

الغدا و

متر الشی

مہجوراً

۱۰ -

چہ زریہ د جو

د انتقام نہ

لب ریزہ وی

فاقر و الخ

۲۰ تمام لاصلو

لن لم یقر



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۴۔ سُوْرَةُ مَدَنٍ مَدَنِي دَکے۔

بعد المزمّل و قبل الفا تمہ دے۔

ربط اَد تلاوت نہ بعد امر بالتبلیغ دے۔

خلاصہ | امر بالتبلیغ - تلقین اولوالعزمی - باقی زجرو نہ پرائے  
منکران - یہ درمیان کپتے احوال قیامت -

فائدہ :- سورۃ مزمّل و مدثر د مضمون پہ اعتبار سرہ یو دی۔

یا ایہا المدثر الخ - ۱۔ ایہا الصارف اذی الکفار عن نفسک بالذکار

قَم و اشتغل بالانذار وان اذاک الفجار رمدارک

فائدہ :- ظہار - پیاسہ جامہ - شعار - لا ندے جامہ - و ثار -  
درمیان نہ جامہ -

لا تبقی ولا تذر - ۲۸ - نہ تے پاتے کوی او نہ تے پریدی پہ دتہ

حال - یعنی پہ جہنم کپتے د وہ طاقتہ "یو" د سولو "یل" بیا تو کو کو  
پخلاف د اورد دُنیا نہ چہ ہخہ صرف سؤل کوی -

وجعلنا اصحاب - الخ - ۳۱ - جواب د یو کافر چہ ہخہ او وے  
اتلس پہ ماشوے -

قالوا لم نک الخ - ۳۴ - امام شافعی صاحب فرمائی چہ کفار

مخاطب پہ احکام و شرعیو سرہ دی نو پہ ترک د احکام پہ ہم  
دوی معذب کیڑی د دے آیات د وچے نہ -

امام صاحب فرمائی چہ کفار مخاطب صرف پہ ایمان سرہ دی

حککہ چہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام معاذ صاحب تہ او فرماید فادعہم  
الی شہادۃ ان لا الہ الا اللہ فانہم اطاعوک فاعلم ان اللہ فرض  
علیہم خمس صلوٰۃ -

۱۔ چہ ہخہ  
۲۔ تعالیٰ لوکی سآو  
۳۔ او نفی د  
۴۔ شرک کو  
۵۔ ۱۲  
۶۔ ۱۲  
۷۔ اقرأے آپ نبی بن  
۸۔ گئے اور یا ایہا المدثر  
۹۔ رسول بن گئے  
۱۰۔ تین ماہ بعد نازل  
۱۱۔ ہوا چہ ۱۲  
۱۲۔ بروز نبی تاریخ ۱۲  
۱۳۔ ۶

مولانا بحر العلوم صاحب دے آیات نہ جواب کوی چہ فرضی نماز  
خو نہ شی اغستی ٹکک چہ سورۃ مکی دے اوک نفلی نماز پہ ترک با نہ  
خو عذاب نشتے نو ذکر عدم ک صلوٰۃ وغیرہ دے او مراد تے نہ  
کفر دے ٹکک ترک ک صلوٰۃ ک کفر سرہ لازم دے - نو ذکر ک لازم  
او مراد تے نہ ملزوم دے نو مجاز مرسل شور قمر لا قمار

فرت من قسورۃ - ۵۱ - د منزری نہ یا د معمولی او از نہ -

کلا - ۵۲ - د اسے ارادہ نہ وہ پکار - نو داکلا ردعیہ دے -

کلا نہ - ۵۳ - داکلا ردعیہ او پہ معنی کحقا دواہہ کیدے شی -

ہو اهل التقوی و اهل المغفرۃ - ۵۴ - بنی علیہ الصلوٰۃ

والسلام دلہ پہ طور ک حاشی منہی فرمائی قال ربکم عز و جل

انا اهدان اتقی فلا یشرک بی شی فاذا اتقی فی العبد فانا اهدان

اغفر لہ (عثمانی)

داہیر کرجا فرمان دے اللہ تعالیٰ د درجا او خوف د عواقب

د اعمالو نہ ٹھو نہ نہ نصیب کپری (امین)،

یا اللہ مشرکان نہ یو - نور ک بد و اعمالو خزان یو، ولے تہ

غفور یے یا اللہ ستا ک مغفرت نہ مورجا دہ -

بضاعت نیا وردم الا اُمید خدا یا ز عفوہ ام مکن نا اُمید

ختم شو سورۃ مدثر بفضلہ تع

۲۵ - ۸ - ۱۴۰۱ھ

بیتہ شریفہ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عن ابراہیم  
قال قال علیہ  
قراۃ القرآن  
فی ستین قال  
الحارث القرطبی  
ہین والوحی  
اشد  
(مسلم)

## ۷۵۔ سُورَةُ قِيَامَتِ مَكِّي دے - ۳۱

\*\*\*\*\*

بعد القارعة وقبل الهمزة دے

ربط | دے امر بالتبلیغ نہ بعد مسئلہ قیامت تا سورۃ الاعلیٰ پہ  
مختلفو عنوانا تو سرہ - یعنی کہ نہ منیٰ نو قیامت را رواں دے -  
لیکن چونکہ قرآن محوری مسئلہ توحید دے نو توحید پہ  
ہم کلہ کلہ بیا نیدی -

خلاصہ | پہ ابتدا کہنے دعوائی قیامت دے پارہ شواہد و زجر - پہ  
درمیان کہنے تحویف و بشارت و تسلی - پہ آخر کہنے اعادہ

دعوائی -

لا تحرك به لسانك الا - ۱۶ - (۱) چہ انسان دھنہ پہ عمل خبر کو  
شی پہ قیامت کہنے نو قرآن ستا پہ سینہ کہنے ہم جمع کو لے شی غم مہ کوہ -  
(حضرت صاحب)

(۲) چہ انسان ہر و کی جمع کو لے شی نو قرآن ستا پہ سینہ کہنے ہم  
جمع کو لے شی (شبلی نعمانی)

(۳) چہ قرآن ستا پہ سینہ کہنے جمع کو لے شی نو انسان پس دمرکہ چونکہ  
کو لے شی (عثمانی)

(۴) پہ دے آیات کہنے بیان دمسارعت دے ینکئ تہ او محکبے بیان  
داعراض وہ (جلالین)

نودا اعتراض دے و افض ختم شو چہ سنیا نو د قرآن نہ بعض اجزاء  
حذف کری دی چہ ہنہ نحو بزہ د مذہب دلائل وہ - او پہ د حذف  
دلائل کوی عدم ارتباط د قرآن -

الی رہنا ناظرۃ - ۲۳ - معتزلہ وائی چہ انتظار پہ کوی ثواب د رب

خپل ته اهل سنت والجماعت وائی چہ کوری بہ رب خپل ته - يقال نظرت  
فلانا ای انتظرتہ - تائید: انظرونا نقبیس من نورکم (حدید: ۱۳)  
نظرت الیہ ای بالعين - نظرت فیہ ای تفکرت (خازن)

وقیل من راق - ۲۷ - او بہ وائی من حضر چہ <sup>(۱)</sup> شوک دے مطلوب ستا  
نو هغه بہ او وائی دے موئے غواہم - (۲) او بہ ویلے شی چہ او س  
شوک دے دے موئے <sup>(۳)</sup> او بہ ویلے شی چہ شوک دے خیموئے - ملائک  
د رحمت یا ملائک د عذاب - رقی خیموئے - از سمع رقی د مَوَّل از ضرب -  
والتفت الساق بالساق - ۲۹ - (۱) یوئحائے بہ شی پندہ ئی د  
پندہ ئی سرہ یعنی حرکت بہ ئے ختم شی -

(۲) یوئحائے بہ شی شدت د شدت سرہ - یو شدت د مفارقت د  
دنیایل شدت د ملاقات د آخرت -

یتمطی - ۳۳ - پہ تکبر سرہ - سدی - بے کار -

أليس ذلك بقا در على ان يحيى الموتى ۱ - ۴۰ - مستحب دہ چہ  
دا او وائی ( بلای و نحن على ذالك من الشهداءین ) یعنی چہ  
تلاوت کوی نو دا ویل مستحب دی - او دا اعتقاد خولازم دے پہ  
هر وقت نو چہ مری جو ندی کوئے شی نو حاجات ہم قبولے شی  
نو وے بیا د غیر الله نہ طمع کوی - او حاجات تے نہ غواہی -  
واعاذ بالله تعالى من الشوک الجلی والحفی ۱ مین ثم امین )

( ختم شو سورة قیامت بفضلہ تع )

۲۵ - ۱ - ۱۴۰۱ هـ

بسم الله الرحمن الرحیم



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

## ۷۶- سُوْرَةُ دَہَرُ مَکِّي دَے - ۹۸

بعد الرعد وقيل الرحمن دے۔

حصہ اول کہنے نمونہ برائے ثبوت قیامت - تحویف  
اخزوی - بشارت - حصہ ثانی کہنے تسلی - مسئلہ  
توحید - مختلف عنوانات دمسئلے د قیامت -

(۱) سورۃ قیامت - د لفظ د قیامت د معلومیدہ چہ قیامت شے  
ورنہ ولے بہ د لفظ د خلقو پہ خولے کہنے وہ -

(۲) سورۃ دھر - انسان تہ نہ دے اوباری تعالیٰ پیدا کرے  
دغسے بہ دے بیا پیدا کرے -

(۳) سورۃ مرسلات - پہ دنیا کہنے عذاب ورکولے شی نو پہ قیامت  
کہنے ہم عذاب ورکولے شی (الم نهلک الا ولین - ۱۶)

(۴) سورۃ نبا - پہ دنیا کہنے نعم ورکولے شی - نو پہ الخرت کہنے ہم  
نعم ورکولے شی (الم نجعل الارض مہاداً) (۱۷)

(۵) سورۃ نازعات - د نزع پہ حال کہنے پہ چا سختی او پہ چاند می  
کولے شی نو دغسے پہ قیامت کہنے ہم کولے شی (والنزعۃ غرقاً) (۱۸)  
کذلک یسلط علیکم الملئکۃ

(۶) سورۃ عبس - سختہ ورخ وہ خلق بہ د یوبد نہ تختی (یوم  
یفر المرء الخ) (۱۹)

(۷) سورۃ تکویر - بیا ہر نفس بہ چیل چیل کھائے د چیل عمل موافق  
معلوم کرے (علمت نفس ما احضرت - ۱۹)

(۸) سورۃ انفطار - بیا بہ د دغہ کھائے نہ غائب کیدے نہ شی  
دوما ہم عنہا بغائبین - (۱۶)

سیرا - ۸  
ناظمہ دصر  
۷۶ نہ درعوت  
چہ مناجات  
رائشی دلائل  
طہلک الا  
تق سہ -  
مشکوۃ ص ۳۲

ربیع - ابن کعب

والی دہلی علیہ

اسلام ندی

دھقوی دکن

نہد شیعہ اور

سبحان رب

اعلیٰ رب

وخت اوپیا

دیر وخت

سبحان اللہ و

بحمدہ

مکتوبہ

(۹) سورۃ مطففین - خپل نوم بہ ہم ددغہ دفتر نہ نہ شی خارجی کو  
دکتاب مرقوم - (۹)

(۱۰) سورۃ الشقاق - بیابہ پتا سو مختلف احوال راشی (لترکین طبقا  
عن طبق - ۱۹)

(۱۱) سورۃ بروج - د قیامت پہ ورخ عذاب دیر سخت دے ر ا ن  
بطش ربک لشدید - (۱۲)

(۱۲) سورۃ طارق - کہ بیا ہم نہ منی دامسلہ فوماتی پرید ۵ -  
رامہلہم روید - (۱۴)

اما شاکرا - الخ - ۳ - ای انا ہدیناہ السبیل لیکون اما شاکرا الخ  
کقولہ انا ہدیناہ السبیل فان شاء فلیکفر وان شاء فلیشکر (کبیر)  
اسیرا - ۸ - المملوک - الغریم - المسجون - اوزوجہ (کبیر)  
زمہریرا - ۱۳ - یحیی - قمر - یعنی جنت بے د نمرہ او بے د  
سپوڑ مئی نہ دنپا دے - (کبیر)

انا نحن نزلنا - الخ - ۲۳ - یعنی ثبوت د قیامت ستاد وجود نہ ہم  
معلومید ای او قرآن ہم دامسلہ کوی نولہذا دامسلہ د قیامت  
بیانہ وہ او د اثم نہ مہیریہ ۵ - او د توحید مسئلہ چہ مقصود  
دہ ہم بیانہ وہ - مسئلہ قیامت خود توحید د پارہ دہ -

وما تشاؤون الخ - ۳۰ - یعنی تا سو دیوکارا را دہ نہ شی کو لے  
ترخوچہ باری تعالی ارادہ نہ وی کری چہ دا انسان بہ داکار پہ  
خپلہ ارادہ سرہ کوی -

والظلمین - ۳۱ - ای اہلک -

ختم شو سورة دھر بفضلہ تعالیٰ

۲۵ - ۸ - ۱۴۰۱ھ

~~~~~



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۔۔ سُوْرَةُ مُرْسَلَاتٍ مَكِّي دے - ۳۳

بعد الہمزۃ و قبل ق دے -

پہ ابتدا کہتے شواہد بردعوای -

خلاصہ | دلائل عقلیہ درے - پہ درمیان کہتے تحویف اخروی

بشارت - پہ آخر کہتے زجر -

والمرسلات عرفا - ۱ - قسم دے پہ الوزہ ولو شؤ و بادونو

باند پہ نرمی سرہ -

فالعصفت عصفا - ۲ - پس قسم دے پہ الو تو نکو بادونو

باند پہ سختی سرہ -

طُمِسَتْ - ۸ - چہ رہائے ختم شی -

اُقْتِتَتْ - ۱۱ - چہ جمع کرے شی -

شُمِخَتْ - ۲۸ - دنہی - بشرور بخری -

ارکعوا - ۴۸ - دے اللہ تعالیٰ پہ طرف مائل شی -

ختم شو مرسلات بفضلہ تع

۲۴ - ۸ - ۱۴۰۱ھ

~~~~~

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۷۸۔ سُورَةُ نَبَا مَكِّي دے۔ ۸۰

\*\*\*\*\*

بعد المعارج وقبل التزعّت دے

پہا بتدا کتبے زجر دلائل بردعوی۔ پہا درمیان کتبے  
تخویف اخروی۔ بشارت۔ پہا اخر کتبے مسئلہ و

خلاصہ

توحید -

نبأ - ۲ - خبر ذوفائکة عظيمة -

کلا - ۴ - دري دیرش وارہ پہ قرآن شریف کتبے مذکور دے  
(تکملہ)

وہاجا - ۱۳ - محلید ونکے - الفا فا - ۱۶ - سکور -

احقبا - ۲۳ - جمع دحقب دیر دے پیر دے -

حدائق - ۳۲ - جمع دحدیقہ - (باغیچہ)

اترا با - ۳۳ - همزولے - جمع دترب -

حسایا - ۳۶ - کثیرا من قولہم اعطانی فاحسبني - ای اکثر

علی حتی قلت حسبی حسبی -

وقال صوابا - ۳۸ - یعنی دموحد پہ حق کتبے بہ وینا

کوی -

ختم شو سورة نبا بفضلہ تعالیٰ

۲۷ - ۸ - ۱۴۰۱ھ

~~~~~



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ۷۹- سُورَةُ نَزَعَت مَكِّي دے - ۸۱

بعد النبا و قبل انقطاع دے -

خلاصہ | پہا ابتدا کہتے شواہد بر ثبوت دعویٰ - او کہ تخویف  
دنیوی نمونہ - پہا درمیان کہتے دلائل عقلیہ برائے  
ثبوت قیامت او تخویف اخروی - و بشارت - او پہا  
آخر کہتے شکوہ -

غرقا - ۱ - پہا غوپے سرہ -

ان تذکی - ۱۸ - بے کہ معجزے نہ ایمان را وہے پہا خلاق  
کہ - فتخشی - ۱۹ - نہ چہ ہفتہ ایمان دے پس کہ ظہور کہ  
معجزے نہ -

الاعشیۃ او ضحیٰ - ۲۴ - (۱) یعنی عشیہ کہتے کہ ضحیٰ مقدار  
(۲) یا ضحی کہ مرہفہ معلوم دے کہ عشی نہ -

(۳) یا ضحی کہ عشی اضافت برائے ادنی ملا بہت دے - محکمہ  
چہ دا دوا بہ طرفین کہ نہاردی - (عثمانی)  
ختم شو سورۃ نزعۃ بفضلہ تم

۲۷ - ۸ - ۱۴۰۱ھ

~~~~~

تذکرہ ۱۲۰ - مؤلفہ دفتر جوہر دیارہ تیارہ ندے کہ بہ یا بہ دیو مکان کہ بر خلق و ارثان شی .  
والاکہ سرہ باز گردیدے بہ بصریہ قبیلہ او پیوند - رد میراث سخت ترمودے بہ و ارثان را زمرگ  
خویش آوند - (سندی)

# ۸۔ سُورَةُ عَبَسَ مَكِّي دے ۲۷

بعد النجم وقبل القدس دے

پا ابتدا کتبے زجر برائے رسول کریم صلی اللہ علیہ و سلم  
خلاصہ او زجر برائے مشرکین۔ یہ درمیان کتبے دلیل عقلی  
برائے ثبوت دعویٰ۔ یہ آخر کتبے تحویف آخر وی۔ او  
بشارت دے۔

بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام غتا نو ذ قریشوتہ دعوة و رکاوہ  
نوعید اللہ ابن مکتوم نابینا صحابی آواز او کہ چہ ک فلا فی آیات  
متعلق ماتہ خہ ارشاد او فرمایہ۔ نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام  
چین بہ جبین شو چہ دے و لے صبر نہ کوی نو باری تعا لی  
او فرمایہ۔

عبس الخ۔ ا۔ بیا بہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام ہغہ تہ وے  
مرحبا بمن عابتنی فیہ ربی۔ لے

حاصل سورۃ انسانہ و لے ک قیامت نہ انکار کوے خیل طعام  
تہ نہ کو دے خنکہ م پیدا کوے دے۔ تا بیا  
پیدا کو لے شم انسانہ خہ غتا کافرے خیل وجود تہ نہ کو دے  
اے داعی ک مستعد نہ تغافل مہ کوہ۔ او ک غافل پروا مہ ساقہ۔

ختم شو سورۃ عبس بفضلہ تعالیٰ

۲۷ - ۸ - ۱۷۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لے وما یدریک  
لعلک یرک (۳)  
یہ کی درجہ کاجتبا  
دہ او ید کو درجہ  
دہدایت دہ تائیہ  
اللہ یجبتی الیہ  
من یشاء ویہدنا  
الیہ من یشاء  
شوری ریمہ (۱)

تم امامتہ فاقبرہ  
ریمہ عن ابی  
ہریرہ رضہ قال  
قال رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم  
اسرعوا بالحنازہ  
فان تک صالحۃ  
فخیر تقد مونہا  
الید وان تک  
سوا ذلک فشر  
تضعونہ عن  
رقابکم متفق  
علیہ مشکوٰۃ ص (۱)

عن علی بن النبی  
علیہ السلام  
قال یا علی ثلاث  
لا تاخر حال الصلوٰۃ  
اذا اتت والحنازہ  
اذا حضر والایم  
اذا وجد تہا  
کفوا ریمہ  
بحوالہ مشکوٰۃ ص (۱)

قال ابو حنیفہ اذا  
مات الانسان اول  
النهار فلا یقین  
الا فی قبرہ واذا  
مات آخر فلا یقین  
الا فی قبرہ شیخ رحمہ  
یہ دیر و کتا بو کوینی  
حی چر پس دجنارہ  
نہ کتا پورہ کوی۔





بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ۸۲- سُورَةُ الْفِطَارِ مَكِّي دے ۸۲

بعد النزع و قبل الانشقاق دے۔

خلو و حالات و قیامت علی سبیل الترقی - زجر برائے

خلاصہ

منکرین - تخویف اخروی -

بیان توحید علی سبیل الترقی -

قَسْوٰی - ۷ - پہ بدن کہنے - فعد لك - پہ خصلت کہنے -

رشاہ عبد القادر

وما هم عنها بغائبین - ۴ - " مراد کفار دی - تائیداً اولئك

هم الكفرة الفجرة (عبس: ۲۲) - ۷ - بل تكدن بون بالدين (۹)

(۲) یا ہدوی پچیل تد بیر سرہ نشی راوتے کہ اللہ تعالیٰ نے راؤباسی

نوحہ بلہ خبرہ دے -

یوم لا تملک نفس الا - ۱۹ - دا بیان و توحید علی سبیل الترقی

دے - پہ دے کہنے نفی و شفیع قہری دے - نہ چہ شفاعت شرعی

یہ نہ وی - نورد دے پہ مشرکا نوچہ ثابتوی شفاعت قہری -

ختم شو انفطار بفضلہ تعالیٰ

۲۸ - ۸ - ۱۴۰۱ھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۸۳- سُورَةُ مُطَفِّفِينَ مَكِّي دے - ۸۶

\*\*\*\*\*

بعد العنکبوت و قبل البقرة دے

خلاصہ | پہا ابتدا ۱۱ و انتہاء کتبہ زجرو نہ - او پہ در میان کتبہ شکوہ او تخویف آخر وی - او بشارت -

سجین - ۷ - مقام فی ارض سابعۃ مستقر لارواح الکفار (ابن کثیر)

علیین - ۱۸ - مقام فی سماء سابعۃ مستقر لارواح المؤمنین - (ابن کثیر)

على الارائك ينظرون - ۲۲ - (۱) الى النعم (۲) والى تعديب الاعداء (۳) والى اشياء يشتهونها فتحضر لهم (۴) والى الله تعالى ؛ تأئيد ؛ وجوه يومئذ ناظرة الى ربها ناظرة (قيمة: ۲۳) (کبیر)

هل ثوب - ۳۶ - ای قد ثوب - داد هل اصرلی معنی د ه او پہ استفهام کتبہ استعجال کثیر دے - هل قام زید - پہ اصل کتبہ اهل دے همزه حذف شوے دے او معنی دے هل قد پاتے شوے دے -

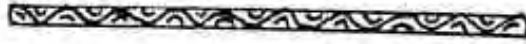
ختم شو مطفین بفضلہ تع

۲۸ - ۸ - ۱۴۰۱ هـ

\*\*\*\*\*

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(۸۴) سُورَةُ انْشِقَاقٍ مَكِّي دے (۸۳)



بعد الانفطار و قبل الروم دے۔

تخويف اخر وی - ترغيب الى الاعمال الصالحه -

د ثبوت قیامت د پاره شواهد - ذکر برائے مشرکین -

خلاصہ

مسئلہ توحید -

وامان او قی کتابہ و راء ظہرہ - ۱۰ - او پہ الحاقہ: ۲۵: کہنے

د یسار ذکر دے - پہ دے دواہ و کہنے منافات نشی - چہ یسار

دے ہم وی او و راء ظہرہ د ہم وی -

بما یوعون - ۲۳ - ہغہ چہ دوی جمع کو ی -

غیر ممنون - ۲۵ - بے انتہا -

ختم شو انشقاق بفصلہ تع

۲۸ - ۸ - ۱۴۰۱ھ

مراگر بگیرے بانصاف و داد بنالم کہ عفوہ ام نہ این وعدہ داد

بسم الله الرحمن الرحيم

فسوف یحاسب ۸۰ -

قال من حاسب

عذب قامت عائشہ

اولیس یقرب عزوجل

فسوف یحاسب ام

قال انما هو العرض

ومن حاسب عذب

۳۲۳  
۳۵



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۸۵۔ سُوْرَةُ بُرُوْجٍ مَكِّي دے۔ ۲۷

\*\*\*\*\*

بعد الشمس وقيل التین دے

پہ دے سورة کتبے دُرے دعوے دی۔

خلاصہ

۱، تا سود عذاب الہی نہ نشی بیج کیدے۔

۲، د حضرت محمدؐ مجدہ عذاب پہ ورخے د قیامت سخت دے

۳، د دُنیا نہ برعکس بہ پہ ورخے د قیامت مؤمنان شاہداو کفار مشہود دی۔

باقی پہ سورة کتبے د دوی متعلق آیات دی۔

والسما ذات البروج - ۱۔ جواب حذف دے۔ چہ

واللہ من ورا آئہم محیط - ۲۰۔ یعنی ٹھنکے چہ د آسمان نہ

نشی وے نو د غسے د باری تع د عذاب نہ نشی بیج کیدے۔

والیوم الموعود - ۲۔ جواب محذوف دے چہ «ان بطش

د بک لشد ید» - ۱۲۔

وشاہد و مشہود - ۳۔ شاہد نہ مراد کفار او د مشہود

نہ مراد مؤمنان دی پہ دنیا کتبے۔ جواب ئے محذوف دے چہ رکذ لک

مجزی الکفرین فی القیمۃ) یعنی پہ قیامت کتبے بہ مؤمنان د کفار و د

عذاب تماشا کوی۔ تائید؛ علی الارآئک ینظرون (مطففین: ۲۳)

(شیخ)

عثمانی صاحب فرمائی چہ «قتل اصحاب الاخذ و د» جواب قسم دے

یعنی د داسے مالک د ارمئوا و د اکتوا نہ خلاف کو نکے

واقعی ملعون دے۔

اخذ و د - ۳۔ جمع د خد دہ یعنی کند ہ -

قصہ :- دژوئاس بت پرست بادشاہ قوم حمیر یو ساحر وہ ہفتہ  
 بادشاہ تھا اووے چہ مالہ یو عاقل ہلک دا ولد چہ سحر ورتا او بنایم - نو  
 عبد اللہ بن تامر مقرر شو - پہلارے بہ داہلک یو نصرانی راہب سرہ  
 کیناستو نو کامیاب شو - یوہ ورج یو بشامار لار بندہ کرچہ - نو د  
 ہلک دلاسہ ہفتہ مر شو - نو خلقو د دہ نہ دعا غوختہ اودہ بہ یہ  
 شرط د اسلام دعا کولہ - ہوند وزیر تے دعا وکرہ نو ہفتہ جوہ  
 مٹہ - نو بادشاہ تے نہ پیوس اوک نو دہ حال بیان ک - نو دغہ بادشا  
 اووے چہ تالہ بغیر تھا نہ بد خدائے شتے نو وزیر اووے ررتی د  
 ربک اللہ ) نو بادشاہ دغہ وزیر مرک - اوراہب تے ہم مکرہ او  
 دہلک سرہ تے فوج روان ک چہ دغہ دسرہ تے ارتاؤ کپی نو ہلک  
 اووے د اللہ اکفنیہم بما شأت ) نو فوج ہلاک شہ اوہلک واپس  
 راغ - نو بادشاہ ورتا اووے چہ فوج تھہ شو نو ہلک اووے چہ  
 رکفانیہم اللہ ) نو بیائے دریاب تہ او لیبرہ نو فوج غرق شہ اوہلک  
 واپس راغ نو بادشاہ تے اووچہ خیل ہول قوم جمع ک اوٹماغشہ  
 اولیندہ واخلہ او او وایہ ( بسم اللہ رب الغلام ) نومابہ مرک  
 نو بادشاہ دایسہ کارا وک اوہلک تے شہید ک - نو تو لو خلقو اووے  
 چہ رامنا رب الغلام ) نو بادشاہ کندے او کتلے او بت تے قائم ک  
 چہ شوک بت تہ سجدہ کوی نو بیج کیڑا بہ ورتا ورتا بہ ارتا ویری - توہ بنجہ  
 داغلہ دھچچے تے اورتہ ارتاؤ ک نو بیج د اورتہ آواؤ ک ابی راغلہ دلته باغ  
 د نومور تے ہم پے توپ کرہ او بیائے شروع کرہ نو بیباؤ کر نو خلق د او رمنع کول  
 الذی لہ ملک السموات والارض - ۹ - د امستلہ تو حید علی سبیل الترقی دہ -  
 فعال الما یرید - ۱۶ - یعنی ہر شے کولے شی - فی لوح محفوظ - ۲۲ - محفوظ  
 دے د تغیر نہ - او محفوظ د فہم د ید عتیا نو او د مشرکا نو نہ یعنی مشرک پے  
 د پوہینی ( لایمسه الا المطہرون ) واقعہ : ۷۹ ) ختم شو بروح بفضلہ تع -  
 ( ۲۹ - ۸ - ۱۵۰۱ھ )



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۸۶- سُورَةُ طَارِقٍ مَكِّيٌّ دَعَا - ۳۶

بعد البلد وقبل القمر دے۔

خلاصہ | پہا ابتدا کئے تخویف اخروی او کہ ثبوت قیامت د پارہ شاہد  
او پہا درمیان کئے دلیل عقلی او کہ حشر متعلق د وہ نمونے  
پہا اخر کئے یو اعلان دے چہ کہ ہنہ تعلق د ہول مضمون د قیامت  
سرہ دے۔

فَمَهْلِكُ الْكَافِرِينَ - ۱۷ - مہلک منہ -

اصہلہم الخ - بدل دے

ختم شو طارق بفضلہ تعالیٰ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۸۷- سُورَةُ اَعْلٰی مَعْنٰی دے ۷۱

بعد التکویر و قبل اللیل دے

**فائدہ ۱-** کہ سورۃ اعلیٰ نہ تراخہ پورے اہم دُؤہ مضامین دی  
توحید<sup>(۱)</sup> او تزهید من الدنیا باقی مضامین کہ دوی تابع دی - لکہ تحویف  
دنوی و اخروی یا تسلی یا زجر یا شکوہ وغیرہ -

**خلاصہ** کہ توحید کہ پارہ دُؤہ دعویٰ چہ غیب دان خاص باری تعالیٰ  
دے او کار ساز ہم خاص باری تعالیٰ - او کہ ہے دعویٰ کہ پارہ  
انعام - تزهید من الدنیا او تحویف اخروی او بشارت او پہا اخرجہ دلیل  
نقلی از کتب سابقہ -

سبح اسم ربك الاعلیٰ - ۱ - دامسئلہ رچہ نوم کہ خداے پاک دے  
و شرکاء نہ یعنی پہا بل اسم کہتے برکت نشے ) پہا واقعہ او حاقہ او پہا  
دے سورۃ کہتے مذکور دہ -

والذی تدرفہدی - ۳ - کہ ہر سہی کہ کمال اندازہ ہے مقرر کہے دہ  
بیائے ورتہ کہ حاصلو لار خود لے دہ رشاه عبد العزیز

و نيسرك للیسری - ۸ - پہا دمہ دمہ پہا اور سوئ - تا اسائی - تا  
یعنی پہا داعی پہا ورج ترورجہ اسائی داعی پہا خلاف کہ مخالف نہا -

فذكر ان نفعت الذکری - ۹ - ذاریت ۵۵ کہتے اعلان دے فذکر

وان الذکری تنفع المؤمنین نو تبلیغ عام دے لاتمام الحجۃ او وعظہ

خاص دے پہا موضع کہ انابت پورے - یعنی یو خصوصی دعوت

دے نو دا خاص دے - او بل عمومی دے نو ہجہ عام دے (عثمانی)

سیذکر من یحشی - ۱۰ - یعنی انابت وال چہ کہ اللہ تعالیٰ نہ یریبی

نو ہجہ نصیحت قبلوی : تائید : ہدی للمتقین (بقرہ: ۲) او دُؤم تائید

۱۷ دلتہ دتقی  
۱۶ دشرک فی التصرف  
۱۵ اعادہ دہ چہ  
۱۴ مسئلہ اصلی  
۱۳ قرآن دہ او کہ  
۱۲ بسم اللہ نہ  
۱۱ شروع دہ  
۱۰ نو دا امرای  
۹ النظیر شو  
۸ ۱۲ ۱۳



الا تذکرة لن یحشی (۱) (۳)

ثم لا يموت فيها الخ - ۱۳ - چه خاتمہ ہے اوشی اوش بہ ہے ژوند د

ارام وی -

واذکر اسم د بہ فصلی - ۱۵ - دامام صاحب پہ مذہب تکبیرا ولی

شرط دے حکمہ چه صلی پے معطوف دے اعطف مغائرة غواہی - او

د کل جزء مغائرة پہ عطف بالفاء کہنے نہ کافی کیوری - حکمہ چه فاد پارہ

د تعقیب دہ - او پہ کل جزء کہنے تعقیب نہ وی - نو بیان دامام

شافعی صاحب صحیح نہ شو چه داعطف د کل دے پہ جزء با نہ دے

رحداد حاشیہ ہدایہ اولین

حضرت شیخ علیہ الرحمة فرمائی چه معنی دادہ چه یاد کئی نوم د

باری تعالیٰ نوبیا دعا و غواہی -

صحف ابراہیم و موسیٰ - ۱۹ - داروایت ضعیف دے چه د

موسیٰ علیہ السلام کسٹ صحیفے دے علاوہ د تورایت نہ -

ختم شو سورة اعلیٰ بفضلہ تعالیٰ

~~~~~

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۸۸- سُورَةُ غَاشِيَةٍ مَكِّي دے - ۴۸

بعد الزاریت و قبل الکھف دے

خلاصہ

تخویف اُخروی یعنی چہ ٹھو ک تو حید نہ منی نو د  
ہخہ د پارہ عذاب دے - او بشارت - پہ درمیان  
کے خلور نمونے د بشارت - پہ ہخہ تفریع پہ اخیر کیتے تسلی دہ  
(موضوع ہے تخوید اُخروی دہ)

الغاشیہ - ۱ - قیامت تہ غاشیہ وائی حکم خلق پتوی پچیلو  
اھو الوسرہ -

ا فلا یظرون - ۱۴ - پہ او بن کیتے انقیاد او پہ آسمان کیتے نفع  
رسانی او پہ غر و نو کیتے استقلال - او پہ زمکہ کیتے تواضع دے -  
دا صفات د کامیابی دی -

ختم شو سورة غاشیہ بفضلہ تعالیٰ

~~~~~

عمر رضی اللہ عنہ  
یو راہب ولیدو  
نوصفہ وجرل  
نوجا ورتہ  
اھوے چہ دا  
بنو راہب کافر  
دے، نو عمر  
اھوے چہ ککھ  
جاریم چہ دومر  
خان کروکھ او  
دوزخ تہ بہ  
ہم عی اودا  
ایت کے ولوسو  
وجوہ ۱۰۲  
(ازالۃ الخفاء)  
۳۲



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ۱۹۔ سُورَةُ فَجْرِ مَكِّي دے۔ ۱۰

بعد اللیل و قبل الضحیٰ دے

موضوع اہانت حب مال - پہا بتدا کہنے بیان د اوقات  
د قبلید و د دُعا چہ پہ دے اوقات کہنے د باری تعالیٰ د دُعا  
او غواہہ - او بیانی مرض چہ انسان مریض دے - چہ دُنیا تہ  
عزت وائی او چہ دُنیا نہ وی نو دا ورتہ بے عزتی بنکاری - او  
د یتیم قدر نہ کوی - او د غریب د پارہ چندہ نہ کوی - او  
میراث خوری - نو ٹکے پہ دے اوقات کہنے د خدائے تعالیٰ  
حاجت نہ غواہی - نو دے بہ ہلا کیہی - لکہ عاد او ثمود، او  
فرعون -

خلاصہ

لے قال اللہ  
تعالیٰ یا ابن  
آدم تفرغ  
لعبادتی املاً  
صدرک غنی  
واسد فقرک  
وان لا تفعل  
املاً یدک  
شغلک ولم  
اسد فقرک  
(مشکوٰۃ ص ۴۸)

او سبب مرض چہ صحت د مال دے او علاج مرض چہ د قیامت  
تصور دے - نو چہ علاج ئے او شو نو ورتہ ترغیب و رکوی  
اعمال صالحو و تہ چہ ما واخلہ - چہ بادشاہ د سری شو - نو  
تہول حکومت د دہ شو - لکہ ایاز د تالانے پہ وخت د سلطان  
محمود خدمت تہ و لاہ وہ او نور خلق ملغلرو پیسے لاہہ -

(بیت بوستان)

۱۔ بدو گفت اے دلبر پیچ پیچ زینما چہ آوردی گفت پیچ  
۲۔ من اندر قفلے تو میتا ختم ز خدمت بیغما نیر دا ختم  
ختم شو سورة فجر بفصلہ تعالیٰ

~~~~~

۱) دتہ ئے او دے  
چہ اے دلبر  
سکون و و بے  
دلت تہ و  
خہ راوہ صف  
او دے ہیچ  
نہ  
۲۔ کہ ستاپ  
خدمت کنی  
ووم دقت  
نہ بے نوت  
مشغولی نہ شو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۹۰۔ سُورَةُ بَلَدٍ مَكِّي دے۔ ۳۵

بعد ق و قبل الطارق دے

موضوع تزهید من الدنیا -

خلاصہ

پہا بتدا کینے د مشقت د نیوی دُوہ شواہد - چہ دُنیا  
د خوشحالی حائے نہ دے مکی معظمہ تہ اوکورہ چہ د دین مرکز  
دے او فصل او باغ پہ کینے نشے - او پلار او خوی تہ اوکورہ  
چہ تول خفہ دی - نو د دنیا سرہ محبت مہ کوہ - او مصرف صحیح  
کینہ مال خرچ کرہ - خو چہ ایمان و رسرہ وی -  
او زجر چہ دوی خود اسلام پہ مقابلہ کینے مال خر خوی بی  
ماخو و لرہ ژبہ ورکھے دہ او خیر او شرم ورتہ خود لے  
دے - پہ اخیر کینے تحویف اخروی - او بشارت دے -  
ذی مسغبتہ - ۱۲ - پہ ورخ د لوہہ کینے - یقال سغب الرجل  
اذا جاع رتھیل ،  
ذامتربتہ - ۱۴ - چہ پہ خاور و کینے پروت وی دغر بت د  
وجہ نہ -

ختم شوسورة بلد بفضلہ تعالیٰ

~~~~~



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ۹۱۔ سُورَةُ شَمْسٍ مَّکِّي دے ۲۶

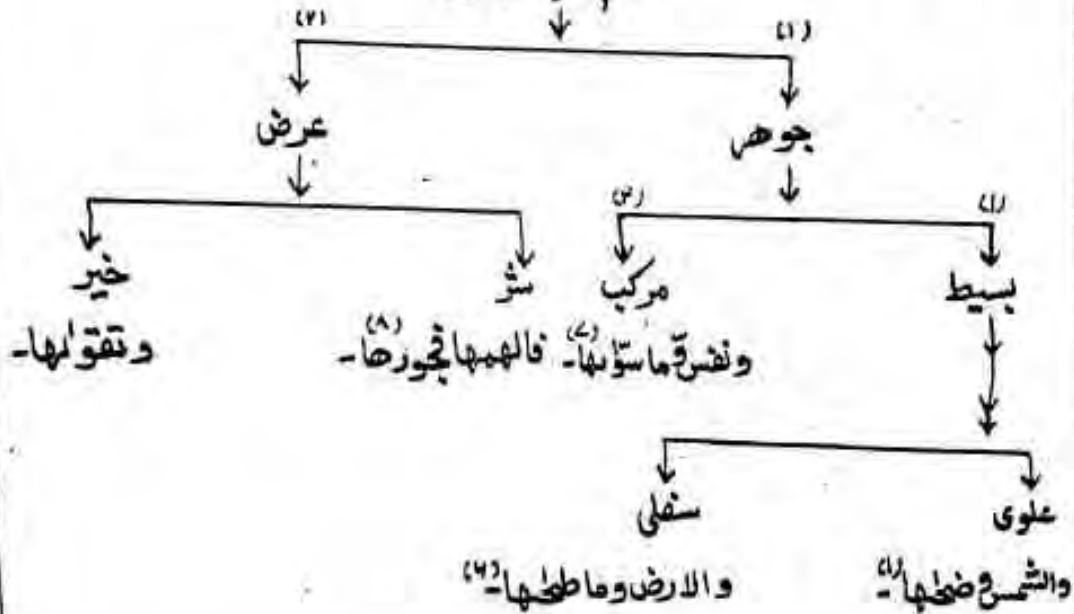
بعد القدر و قبل البروج دے۔

موضوع التفرقة فی الاعتقاد -

**خلاصہ**

دے دے دے پارہ خلور شواہد (۱) نور (۲) ورج (۳) آسمان (۴) متقی  
دا شواہد دے اعتقاد دے موحد دی یعنی اعتقاد دے موحد پشان دے  
نور اود ورج اود آسمان اود متقی دے۔  
او اعتقاد دے مشرکی پشان دے ورج دے نور اود شے (۵) اوزمکے (۶) اود  
فاجر دے۔

عالم جسمانی



(ر حقایق) یعنی دا تول اشیاء دے اللہ تعالیٰ دی -

قد مدم علیہم - پس ہلاکتے نازل کردہ پ دوی با لہے۔

ختم شو سورۃ شمس بفضلہ تع

تہجہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۹۲- سُورَةُ لَيْلٍ مَكِّي دے

\*\*\*\*\*

بعد الاغلی و قبل الفجر دے

خلاصہ

امو ضوع ئے التفرقہ فی الاعمال دے - دے دے دے پارہ دو<sup>(۱)</sup> ہ  
شواہد چہ عمل دے مؤمن پشان دے ورئے اوسری وی او عمل  
دے مشرک پشان ن دے شپے او دے بنئے وی - باقی تخویف اخروی او بشارت  
دے - مقابلات - اعطی<sup>(۲)</sup> ، تقویٰ<sup>(۳)</sup> ، صدقہ<sup>(۴)</sup> ، سہری<sup>(۵)</sup> ، بخل<sup>(۶)</sup> ، استغنا<sup>(۷)</sup>  
کذب<sup>(۸)</sup> ، عسری<sup>(۹)</sup> -

الا بتغآء وجه ربہ الاغلی - ۲۱ - ای لکن فعل ذلک ابتغآء الخ  
بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ دے امیہ ابن خلف مرئی وہ - او پہ عذاب ہوئے  
نوا ابو بکرؓ ورتہ او وے چہ دے مہ پہ عذاب ہوئے نو حنہ او وے  
چہ خیل قیمتی مرئے بسطاس راکہ - نو دے بسطاس ورکا او بلال  
صاحبؓ رے آزاد کہ - نو خلقو او وے چہ دے بلال صاحبؓ پہ ابو بکرؓ  
باند حہ انعام وہ نو باری تعالیٰ فرمائی چہ دے دے دے کار کرے دے  
دے پارہ دے رضا دے باری تعالیٰ -

ختم شو سورة لیل بفضلہ تع

~~~~~

لے دے پہ  
بد رکبے مردار  
شو دے  
دے انصار دے  
لا سہ او ابی  
بن خلف پہ احد  
کیتے دے نبی علیہ  
الصلوة والسلام  
دے لاسہ مردار  
شو دے  
دے دے امری  
یہودی وے -  
تن سپید و دل  
سیاہ ہستش بگیر  
در عرض وہ تن  
سیاہ دل منیر  
یعنی سپین کافر  
مرئی واخلہ او  
تور مسلمان راکہ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۹۳۔ سُوْرَةُ ضُحٰی مَكِّي دے ۱۱

بعد الفجر وقبل الم نشرح دے

**خلاصہ** موضوع تسلی دہ - دوہ شواہد دے دے پارہ یعنی شپہ  
اورخ دادلیل دے رضایا دے خفکان نہ دی - دے انعامات  
اوپہ ہنغ تفریح دہ -

فترضی - ۵ - نو بنی علیہ السلام اوچل چہ زک نہ راضی کیہم  
ترخوچہ نما یوامتی پہ دوزخ کینے پاتے نہ شی - نو جبرائیل علیہ السلام  
راغے او اوئے وے چہ باری تعالیٰ فرمائے (سنر ضیک فی امتک ولا  
نسوک) (خازن)

یتیم - ۶ - ای یے کس یعنی پلا رئے وفات شو نو صورتہ پاتے  
شو - نوچہ صورتہ مرہ شوہ نو نیک نہ پاتے شو - اوچہ نیک دے  
مرشد نو ترہئے پاتے شو - اوچہ ترہئے مر شو نو انصار و کم دینے  
خدمت دے بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام شروع کرہ - دا انعام اوّل دے -  
ضالا - ۷ - متخیر یعنی دے دین تفصیل دے معلوم نہ وہ - تائید دے  
کنت تدری مالکتاب ولا الایمان (شوری: ۵۲) دا انعام ثانی شو -

عائلا - ۸ - ای فی العلم - دا انعام ثالث دے -  
فاما الیتیم الخ - ۹ - تفریح دہ پہ انعام اول بائد -  
واما السائل الخ - ۱۰ - تفریح دہ پہ انعام ثالث بائد -  
واما بنعمت ربک - تفریح دہ پہ انعام ثانی بائد - پہ طور دلف و  
نشر غیر مرتب سرہ -

ختم شو سورة ضحیٰ بفضلہ تعالیٰ

~~~~~

اذا الارض  
وواحدین  
امتی وانشاء  
شأن نزول  
ثم نعمانه وحی  
بند شونو  
کافر انوار  
چہ باری تعالیٰ  
دعدہ خفہ  
۳-۵





# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ۹۵۔ سُورَةُ تَيْنٍ مَكِّي دے - ۲۸

بعد البروج و قبل القریش دے

موضوع تذہید من الدنیا - دلائل نقلیہ از ابراہیمؑ  
وعیسیٰؑ و موسیٰؑ - اودلیل وحی تفریع پہ جو اب  
قسم - او پہ آخر کینے دلیل عقلی برائے ثبوت قیامت - یعقوبی  
لہ باری تعالیٰ خدہ استعداد ورکھے دے - ابراہیمؑ و عیسیٰؑ  
او موسیٰؑ او محمدؐ علیہم الصلوٰۃ والسلام تدا و کورہ چہ دوی  
د استعداد نہ کار و اغستہ - او چاچہ خیل استعداد خراب کورہ  
نہ غفوی حکمتہ لایہ - نو ضرور بہ یوہ ورخ د فیصلے رائج  
د دے دوار و تولو متعلق - حکم چہ احکم الحاکمین شتہ -  
(تائید) پہ تورات کینے دی چہ اللہ (دین د خدای تعالیٰ) د  
طور نہ رائج - (موسیٰؑ) او د ساعری ندر بیت المقدس) او خلید  
او د فاران نہ (مکہ معظمہ) خورشو -

تین - حائے د ہجرت د ابراہیم ع -

دیتون - مولد عیسی ع -

طور - حائے د وحی د موسی ع - البلد الامین حائے د وحی د نبی علیہ  
السلام -

ختم شو سورة تین بفضلہ تع

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۹۴- سُورَةُ عَلَقٍ مَكِّي دے۔

قبل القلم وليس قبله سورة -

موضوع قرآن لوستہ -

خلاصہ

پہا ابتدا کینے ترغیب دے قرآن دے قرآن تہ پہا درمیان  
کینے زجر دے براہ منکرین پہا اخر کینے مسئلہ توحید دے  
یعنی قرآن لولہ دے معاندین پر وامہ ساتھ - بے دکیہ ہم  
باری تعالیٰ علم زدہ کولے شی - دے قرآن پہا لوستو سر ہ  
توحید پہا زہرہ کینے مضبوطی -

۱۸ اور شتونی  
خوبونہ بے  
لیدل -

قصہ :- پہا اول کینے بہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پہا خلوة  
کینے وہ ۱ نو پہا غار حرا کینے وہ چہ جبرائیل علیہ السلام رائے  
چہ اقرأ - نو نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام ور تہ او وے چہ ما انا  
بقاری نو ہغہ بنی ۲ او نیوہ (رضمنی ضمتہ شدیدۃ) دا پنچہ  
ایا تونہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام تہ راغلہ او دے ۳ واپس  
رائے خدیجے تہ چہ زمّلونی (لقد خشیت علی نفسی) نو وور تہ  
ابن نو فل پسے دوی لاپہ ہغہ نصرانی راہب اوہ - ہغہ او وے  
ہا ہغہ ناموس دے چہ پہا موسیٰ ۴ بانڈ راغلیدے - ارمان  
چہ زہ ستاد ہجرت پہا وخت کینے وے - نو نبی علیہ الصلوٰۃ و  
السلام او وے چہ مایہ او با سی - نو ہغہ او وے چہ داس  
کلام چہ چا پیش کرے دے نو دے ہغہ سرہ دشمنی شوے ۵  
پہا اقرأ باسم ربک سرہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام بنی شو او  
دے ۳ میا شتے وحی بند شوہ -

بیایا الیہا المدثر نازل شو نو بنی ۴ رسول شو (علامہ برزنجی ناقل  
تاریخ اسلام ص ۶۱) او وحی شروع شوہ -



ارأيت ان كان على الهدى - ۱۱ - فودا يهفه وے - ارأيت ان  
 كذب وتولى - ۱۳ - فوحمأ فحہ اوکړہ - (شاه عبد القادر)  
 يا الم يعلم بان الله يرى - ۱۴ - جزا دہ ک دواہو - (شیخ)  
 لنسقا - ۱۵ - نون ساکنہ لیکلے شوے دے یہ صورت ک تنوین سر  
 داکتابتہ شاذہ عثمانیہ دے -

سندع الزبانیہ - ۱۸ -

قصہ :- بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام نماز کولو۔ ابو جہل ورقتہ  
اووے چہ ماتا تہ نہ دی ویلی چہ سجدہ مکہ کوه۔ نو بنی علیہ الصلوٰۃ  
والسلام ورقتہ اووے یہ زورہ چہ ماڈ خدائے تعالیٰ بند کئی  
پریدہ۔ نو ابو جہل اووے رتھہ دنی وانا اکثر اھل الوادی  
نادیا لاملائن ہذا الوادی ان شأت خیلہ جردا اورجالا مردا  
نوباری تعالیٰ ورلرہ جواب ورکہ چہ زہ یہ ہم خیل زبانیہ  
ملائک طلب کیم۔

ختم شو سورة علق بفضلہ تع



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۹۷- سُورَةُ قَدَرٍ مَكِّيٌّ دے - ۲۵

بعد عیسٰی و قبل الشّمس -

خلاصہ

موضوع بیان عظمت قرآن دے -

یعنی قرآن ضرور لوگ - دومرہ لوئے کتا بادے  
چہ ددہ ک نزول د وچے نہ دغہ شپہ دومرہ برکتی شوئے دہ  
چہ د ذرو شیو نہ بہتر دہ -

پہ دے کہنے ک قول کال فیصلے کیڑی - او شروع ددے کار کیڑی  
د شعبان د پنچلسم شپے نہ - ہغہ ہم خہ شپہ معین دہ اودا غیر  
معین دہ کبرخو پہ رمضان کہنے دہ حکم چہ -

شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن - (بقرہ: ۱۸۵)

او غالب وجود دے پہ اخیری لسو کہنے دے - بیا پہ طاق کہنے  
بیا پہ دریشتمہ او اویشتمہ کہنے - او پہ یویشتمہ کہنے -

تحقیق دادے چہ داشپہ دائرہ دہ پہ رمضان کہنے او محروم  
تے نہ ہغہ دی چہ ہغہ پہ دے شپہ کہنے ہیچ عبادت او نہ کہہ -

ختم شو سورة قدر بفضلہ تعالیٰ

~~~~~

من کل امر  
سلام رحم  
دھراقت نہ  
آمان دے  
(ابن عباس)  
عزالیۃ القدر  
اللهم انک تحب  
العقواق عفا  
یا غفور قالہ  
العائشۃ لیلة  
العزۃ - نزول  
السلامۃ لیلة  
التفیق  
کثرة السلامۃ  
لیلة القدر  
ہاشیہ بخاری  
(۲۳)



قال النبي لا بئ من كعب إن الله أمرني أن أقدم عليك لم يكن الذين كفروا قال

بسم الله الرحمن الرحيم

سماعی قال  
نعم فیکفی  
(بخاری ص ۱۰۰)

## ۹۸- سُوْرَةُ بَيِّنَةٍ مَدَانِي دَعِي - ۱۰۰

بعد الطلاق و قبل المحشر دے  
شکوہ برعناد کفار و تخویف اُخروی

خلاصہ

لم یکن الذین کفروا والّا - ۱ -  
سوال :- ۱۱، حتی لیارہ کاشتھی دے نو کفر ددوی بہ پہ  
راتلو د رسول ختم شی - ۱ اور وستو فرمائی « وما تفرق الّا - ۱۱ -  
چہ کفر دوی دوستو د راتلو د رسول نہ کرے دے -  
(۲) تا اتیہم - صیغہ مضارع دلالت کوی چہ دواڑہ  
رسالت بندہ نہ دے -

۱۰ شیخ رحمہ  
فرمایا چہ  
مشوکا خود  
نبی علیہ السلام  
صفت نہ دے  
کہے بعض  
صفت کرے  
وی بہ تا تو  
دے ہود دوسرے  
(غریب)

جواب :- ۱۱، حتی تا اتیہم الّا - معنی وان اتتہم البینۃ -  
(۲) منفکین عن ذکر محمد صلی اللہ علیہ وسلم بالمناقب؛ تا یئد؛  
و کا نوا من قبل الّا (بقرہ: ۱۲۹) (رازی)

شوالیریہ  
شومن السواق  
لا انہم سرقوا  
من کتاب اللہ  
صفت محمد  
وشومن قطاع  
الطریق لانہم  
قطعوا طریق  
الحق و شو  
من الجہا ل  
لان الکبر مع  
العلم کفر  
عناد فیکون  
اقبح رکبیر

(۳) کفار د کفر نہ واپس کید ونکی نہ وو ترخو چہ داسے انتظام  
نہ وی شوے - نو چہ انتظام او شو نو دوی خد کافر شو - لکہ  
ویلے شی لم تکن منفکا عن الفسق حتی تو سرو ما غس رأسک  
فی الفسق الا بعد ایسار - امام واقدی صاحب فرمائی داسخت  
ایات دے (خازن هو مختار الشیخ)

ختم شو سورة بینہ بفضلہ تعالیٰ

~~~~~

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۹۹- سُورَةُ زُلْزَالٍ مَدَنِي دے ۹۳

بعد النساء و قبل الحديد دے۔

تخويف اخروی و بشارت۔

خلاصہ

اَنْقَالَ - ۲ - اموات و اموال - اَشْتَاتَا - ۴ - تَأْتِيكَ : يوم نحشر

الْمُتَّقِينَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَ قَدْ اَ - ۸۴ - وَ نَسُوْقُ الْمَجْرِمِينَ اِلَىٰ جَهَنَّمَ وَ رَدَا (مریم، ۸۴)

فَمَنْ يَعْمَلْ - ۱ - ۲ - ۳ - كَمْ حَبِطَ شَوْى نَدْوٰى يٰۤاَيُّهَا دُنْيَا يٰۤاَيُّهَا الْاٰخِرَةُ كَيْفَ

يَاۤاَيُّهَا حَقِّ دَ مَوْمِن كَيْفَ دے خاصہ - نو مقابلے پہ حق و کافر کیسے دے خاصہ۔

ختم شو سورة زلزال بفضلہ تعالیٰ

(حقانی)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۱۰۰- سُورَةُ عَادِيَاتٍ مَكِّي دے ۱۲

بعد العصر و قبل الكوثر دے

خلاصہ شکوہ بر ظلم کفار - مرض چہ<sup>(۸)</sup> خلا فی دے دے مولیٰ نہ سبب

مرض چہ محبت دے دنیا دے - علاج دے مرض چہ<sup>(۹)</sup> یا داشت دے قیامت دے -

اسو نہ ز غول پہ دے وخت کیسے دلالت کوی دے انسان پہ ظلم

بائے رشخ

حیوان لا یعقل دے خیل مولیٰ خبرہ منی پہ خلا فی دے انسان نہ

ختم شو عادیات بفضلہ تعالیٰ

(عثمانی)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سود الوجوه  
خوین -

ذات الیمین

ذات الشمال -  
اشفاق کن



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# ۱۰۱- سُورَةُ قَارِعَةٍ مَكِّي دے - ۳۰

بعد القریش و قبل القیمۃ دے۔

خلاصہ

تخويف اخروی و بشارت -  
یوم یكون - ۴ - ای تفرع - کالعهین - ۵ - رنگدارے  
وہے - المنقوش - ویشلے شوے - کالفراش - پر پرکی -  
ختم شو قارعة بفضلہ تعالیٰ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# ۱۰۲- سُورَةُ تَكَاثُرٍ مَكِّي دے - ۱۶

\*\*\*\*\*

بعد الکوث و قبل الماعون دے۔

خلاصہ

تذہید من الدنیا و تخويف اخروی -  
التکاثر - ۱ - کثرت مال - حتی زرتم المقابر - (۱) دعوت دپارہ  
چہ زہ ہ مرشم - اوزیارت دقبور و در یو خبر و دبارہ وی -  
تزہید - یاد مرگی، دعا مروتہ - نہ دہ مروہ -  
(۲) یا ترمگی پورے - (۳) یا چہ مری شمار کہہ تاسود تکاثر  
تہ پا رہ (۴) یا تاسود یارت دمر و او کہہ دپارہ دکثرت د  
مال - یعنی زیارت توفیق لایچہ مال تیرہ انوار یا ہلہ مال انوار یا داللہ تعالیٰ نہ۔

ختم شو تکاثر بفضلہ تعالیٰ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ماہیہ -  
ماہیہ خفیفہ  
نقا او دماہیہ  
سفیفہ نذرا خو  
فاصلہ پرتنس  
ماہیہ دہ  
(رونیال مولانا صم)  
قارعة

# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ۱۳۔ سُوْرَةُ عَصْرِ مَكِّي دے

\*\*\*\*\*

بعد الم نشرح و قبل العادیات دے

ترہید من الدنيا - دکامیابی اصول - ایمان عمل صالح - دعوت دایمان - اوترغیب برائے دعوت -

خلاصہ

والعصر - ۱ - نماز عصر مرد دے چہ جمع کیبڑی پہ کینے ملائک دکیل او د نهار - یا مطلقا زمانہ چہ بادشاہانو تہ او کورہ او س تش تور لاس و ف - او خلقو خزانے جمع کرے اولارہ تے نہ - یا زمانہ د حضور صلی اللہ علیہ وسلم دہ چہ وخت کم دے او ثوابے زیات دے - دلالت کوی چہ انسان پہ خسارہ کینے دے - چہ پہ دے اعلی وخت کینے د اللہ تعالیٰ ہندگی نہ کوی -

بنی علیہ الصلوۃ والسلام فرمائی چہ ستا سوا د کھکینے امتونو مثال داسے دے لکہ چہ یوسری مذ دوران مقرر کرہ ترظہرہ پورے پہ روپی روپی نو یہود و عمل وک ترظہرہ پورے پہ روپی - اونضاری ترعصرہ پورے پہ روپی روپی - بیائے اعلان اوک شوک بہ د عصر نہ تر مغرب پورے عمل وکی پہ د وہ روپی - نو تا سو ہغہ کسان نے چہ عمل موکم دے او اجر موزیات دے - دا ہغہ یہود او نضاری دی چہ پہ خیلہ خیلہ زمانہ کینے د وہ او پہ بل روایت کینے رائج چہ دوی خیلہ مذ دوری پر یخودہ نو دا ہغہ دی چہ پہ زمانہ د بنی علیہ الصلوۃ و السلام کینے د وہ

ختم شو سورة عصر بفضلہ تعالیٰ

\*\*\*\*\*

صحو کنوز  
لا نفسہم و  
ترکہ حاکما  
چی - بارشا  
بانو تہ و کوری  
دس تش تہر  
دی نیشے دوی  
سرہ خرم  
الا القبور واروس  
فیہا غلام  
بالیم -

مشد کیمظہر

۳۰۳۰

عصر

۳۰۳۰

مشد کیمظہر

۳۰۳۰

عصر

۳۰۳۰

۱۸ و دینا لا

حق و دے -

۳۰۳۰ - ۳۰۳۰

۳۰۳۰ - ۳۰۳۰

۱۲ فی الثلول



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۰۴- سُورَةُ هُمَزَةٍ مَكِّي دے - ۳۲

\*\*\*\*\*

بعد القیمۃ و قبل المرسلات دے -

خلاصہ | تڑھید من الدنیا - او پہ، تخویفاً اخر وی کہتے ہیا شید ی  
اسباب د خسراں -

ہمزہ - ۱ - روستہ عیب لہزہ ول - لمز - ۲ - مخارج ہدی ویل -  
الذی الخ - ۳ - بجل - یحسب الخ - چہ مال بہ ماسرہ وی -  
مؤصدۃ - ۱ - مطبق - ممد دہ - ۹ - اوکدے -

ختم شو سورة همزة بفضلہ تعالیٰ

\*\*\*\*\*

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۰۵- سُورَةُ فِيلٍ مَكِّي دے - ۱۹

\*\*\*\*\*

بعد الکافرون و قبل الفلق دے

خلاصہ | تڑھید من الدنیا او تخویف دنیوی یعنی شوک چہ  
دینی مرکز و رائہ وی نو پچیلہ بہ ہلاک شی - نو پید  
دنیا غورمہ کوئے - او د دینی مرکز عداوت پریدے و رفتہ بہ

الخرت کہتے بہ ہم عذاب دتہ ملاؤ شی دا اعلان دے د سورة ہمزہ  
او د دواہ و عذابو نو نہ پچاؤ راحتی پہ اصول د سورہ عصورہ  
قصہ :- ذو نو اس یا دشاہ د یمن چہ شل ذرہ نصا د

مرہ کرہ نو دوس سوئے انجیل قیصر روم تہ و یوہر ہغہ  
قاصد را اولیہ د حیشویا دشاہ پسے چہ د ذو نو اس سرکوبی اوکد

هغه دوه افسران ابرہہ اور باطین تہ اولیہ ذولواس دے  
 ہلاک کہ - بیا دوی پہ منج کینے خلاف رائے نو دوی میدان تہ را غلہ  
 نو ارباط پہ ابرہہ حملہ اوکړہ او بوږنۍ تے کړہ - نو د هغه مری  
 عتوده ارباط لره مړکۍ او د ابرہہ علاج وشه - نو د د استقلال  
 دعوه وکړہ - نو نجاشی او وے چه زه په کده سر پائمال کړم او دغه وطن  
 به هم پائمال کړم - نو ابرہہ د سر و پخته او د وطن خاورے او لیکلۍ چه  
 د پائمال کړہ او تائب شه - نو نجاشی دے په یمن والی مقرر کړہ - نو  
 د حج په ورځو کینے به خلق حج لہ تلہ نو د دے په یمن کینے کړجہ تیارہ  
 کړہ - او اعلان د حج تے اوکړ خو عوام نہ را تلہ - او بعض کسا نو  
 د عرب د دغه کړجہ توہین هم اوکړہ په دے ابرہہ خفه شو  
 او د بیت الله د وړاندو لو ارادہ تے اوکړہ - شپیتہ ذرہ فوج  
 تے تیار کړہ او دیارلس ہاتیان او یو محمود نام فیصل چه د پیر طاقتور  
 وہ تے دے روان کړہ -

ذو نفر د ذولواس رورو هغه په مقابلہ کینے فیصل شو - فیصل  
 مقابلہ اوکړہ خو په دے شرط پاتے شو چه موږ نہ به لار خائے  
 د طائف خلق رائے چه موږ نہ لاپت تہ شه مه وایہ مخس مقام تہ  
 او رسیدہ هلته د عبدالمطلب دوه سوہ او خان فوجیانو واغستہ  
 او د خیل افسر حناط اولیہ مکے معظمی تہ چه موږ نہ تاسو تہ  
 خہ نہ وایو خو صرف بیت الله شریف وړاندو و -

عبدالمطلب د حناط سره رائے مخس تہ او د سپینس پہ ذریعہ  
 ابرہہ سره مخامخ شو نو هغه تے نہ تپوس اوکړ - نو د د ورتہ  
 او وے چه نما او بنان تاسو اغستی دی - نو هغه او وے  
 چه تہ نما د سترې وندارتاؤ شوے چه تہ د بیت الله شریف  
 سفارش نہ کوے او او بنان غواہے نو د د ورتہ او وے چه  
 (انی اناربالا یل - وان للہیت دبا سیمعہ -)

او ارباط  
 چاقوہ -  
 ۸ پہ غدر سرہ  
 ۱۰ چه اور تے  
 پکینے او ککاؤ  
 او تنگی تے پکینے  
 ۱۲ هم اوکړہ  
 ۱۳ چه قلاتہ  
 ۱۴ تے کوئٹہ  
 ۱۵ وایو نہ نو  
 ۱۶ هغه پہ تے  
 ۱۷ وړاندو لو



نوهغه اووے (ماکان لیمتغ منی) نوده ورتا اووے رانت وداک  
نوعبدالمطلب واپس راغے او اوپشان مے ہدیہ کبرہ د بیت اللہ شریف  
او حلقہ د بیت اللہ شریف مے او نیوہ او دعائے شروع کبرہ -

لا هم ان الموعين رحله فامنع رحالك يا لا يغلبين صليهم ابد صالك يا  
يارب الارجولهم سواكا يا راب فاحم عنهم حماكا يا  
بياتے خیل پچی اور نانہ غرو نو تہ بوتلہ - نفیل چہ آ زاد شو نو فیل  
پسے لاہ چہ ابرک محمود وار جع حیث شئت فانك في بلد الله المحرام  
نو فیل شور او کہ او خٹکل تہ لاہ اوپہ فوج پسے ابا بیل راغلہ او کولہ  
باری پے شروع شوہ - نفیل وائی چہ زہ خوشحالہ شوم اوپہ ٹھان ہم یریدیم  
حمدت الله اذا بصرت طيرا وخفت حجارة تلقى علينا

لے نوهغه  
سر خٹکت کبرہ  
او بیل طرف  
تہ تلو او  
بیت اللہ  
طرف تہ تہ  
تلو ۱۳

فكل القوم تسئل عن نفيل كان على للجيشان دينا  
اور دوی شور جوہ کبرہ چہ این المفر و این نفیل نوهغه او وے -  
این المفر والا لہ الطالبا والا شرم المغلوب ليس الغالب

ابرہہ او تختیدہ نو پساخسعم مقام کبے د مرغی د پچی پشان مرشو  
او ابو یکسوم وزیر نجاشی بادشاہ تہ او رسید ہغہ تے تہ تپوس او کہ  
نوده ورتا اووے چہ فوج ہلاک شو وے چہ ہلاک کہ - وے چہ  
مرغان راغلہ وے چہ خٹکلہ مرغان وو - نوده ورتا اووے چہ را سے  
مرغان وو - د پاسہ د سر نہ مے مرغی تہ اشارہ وکبرہ او ہغہ پے  
گیتی ارتا وہ کبرہ او ہلتہ مرشو -

عائشہ صدیقہ فرمائی چہ ماسائیس او قاید د فیل لید لی  
وے - ہا ندہ ووپہ صفا او مروہ ہا ندہ ناست وو - پیسے مے غوغتہ  
مشرکان وو -

پہ دغہ کال مرہ غوی او شوپہ عربو کبے او ننگی را  
اوختہ پہ خلقو ہا ندہ -

اصحاب الفیل - ۱ - د صاحب اضافت کبری ما فوق تہ فیل دوی

مشروہ - ۵ - تظلیل - ۲ - بے کارہ - ابابیل - ۳ - جمع ابالہ جماعت طہور  
مأکول - ۵ - "خوراک لہ تیار شوے (۳) یا کخوراک نہ پائے شوے  
(۳) یا ہضم شوے -

ختم شو سورة فيل بفضلہ تعالیٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ۱۰۶- سُورَةُ قُرَيْشٍ مَكِّي دے - ۲۹

\*\*\*\*\*

بعد التین و قبل القارعت دے

خلاصہ  
ترجیداً من الدنیا - دشمنان یہاں ہر بادیکرم کا سلام - ہو  
تا سولہ مناسب دہ چہ در بک بیت اللہ بندگی شروع  
کریے - مہربان دے لیکن دوی یہ دنیا پسے زغلی -

لایلف قریش - ۱ - انظروا - متعلق دے پہ فلیعبدوا - ۳ - مؤخرا  
یا متعلق دے پہ فجعلہم پورے - بنا پہ دے دا دواہ یوسورہ  
دے - ایلفہم بدل دے - رحلت الشتاء - ین قہ حکہ چہ ہغہ کرم  
دے - والصیف - ۲ - شام قہ ہغہ یخ دے - او نور عرب خو  
دکور نہ شعوتے - او د مکی معظمہ خلقو تجارت تحائلہ کاوہ او احترام  
ئے خلقو کاوہ د بیت اللہ د وجہ نہ نوپکاروہ ورلہ چہ د مالک د  
بیت اللہ بندگی ئے کریے دے - لیکن دوی دنیا پسے لایلف -

ختم شو سورة قریش بفضلہ تعالیٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# ۱۰۷۔ سُورَةُ مَاعُونٍ مَكِّي دُئے - ۱۷

\*\*\*\*\*

بعد التکاثر و قبل الکفرون دے

تذہید من الدنیا او پہ ذجر کہنے بیان او صاف مکذبین  
قیامت - یعنی دنیا دہیت د وچے نہ قیامت نہ متی - او  
کہ قیامت ئے منلے نو دہ بہ دیتیم بے قدری نہ وے کہے - او دہ بہ  
د غریب د پارہ د طعام ترغیب ورکولے - او دے بہ د خپل نماز نہ  
بے پروا نہ وے - او دہ بہ ریا نہ وے کہی - او دہ بہ لہو شے نہ  
وے منع کہے -

دیا د بدعتی او مکار پیر او بدعتی ملا شیوہ دہ - د بدعتی  
پیر او بدعتی ملا دیتی تر بیت داسے دے چہ د جہل نہ ئے خلاص  
کہہ نو عقیدہ ئے ورلہ کندہ کہہ - (را بیات سعدی)۔

- ۱۔ شنیدم گوسفندی را بزرگی رانید از دہان و دست گرگی
- ۲۔ شبانگہ کار در حلقش بآید روان گوسفند از وی بآید
- ۳۔ کہ از چنگال گرگم در ز بودی چو دیدم عاقبت خود گرگ بودی

دغسے بدعتی پیر او بدعتی ملا دی چہ د جہل نہ خو مرید بیج  
کہی او کندگی د عقیدے ورتہ حوالہ کہی -

ختم شوسورة ماعون بفضلہ تع

~~~~~

۱) ما اورید لی دی چہ کہوری لہ یو بزرگ بیج کرو د شرف نہ -

۲) د شپہ ہفتہ چور کی د ہفتہ پہ ہرئی راتیکہ روح د کہوری و ترل -

۳) چہ کہ و د شرف نہ بیج کریم ما چہ فکر و کرو نو ہم تہ شرف و عہ -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# ۱۰۸- سُورَةُ كُوثَرٍ مَكِّي دے ۱۵

بعد العاديات وقيل التكاثر دے

خلاصہ | نفی د شرک فی التصرف او نفی د شرک فعلی -

الکوثر - ۱ - خیر کثیر - صیغہ د مبالغہ دہ - مراد تے تہ قرآن دے  
یعنی قرآن د دغہ خیر کثیر یو فرد عظیمہ دے - او حوض کوثر  
ہم د دے خیر کثیر یو فرد دے - یہ قرآن کہتے خیر روحانی دے  
او یہ حوض کوثر کہتے خیر جسمانی دے -

چہ د ہغہ یو طرف دومرہ دے لکہ د مدینہ منورہ تہ تر  
صنعا پورے - او او بہ تے د واؤ روٹھنچے دی - او د پیوند سپینے  
دی - او د کہین تہ خوگے دی چہ یو حُل تے سرے او سکی نو د احمی  
تندہ ختموی او کلا سوٹھ تے دستور و نہ زیات دی -

ہلتہ یہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام د نیکا نو سرہ ملاقات

کوی -

اللہ تع دے حُجُو نبرہ نصیب کپی امین ثم امین -

ختم شوسورة کوثر بفضلہ تع

~~~~~

انا امین

الکوثر -

شان پیغمبر -

فصل ربک الخ

پر وگرام پیغمبر

ان شانیک الخ

انجام پیغمبر -

(تخنیق)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۱۰۹- سُورَةُ كَا فِرُوْنِ مَكِّي دے - ۱۸

\*\*\*\*\*

بعد الماعون وقيل القيل دے۔

اعلان مقاطعہ - یعنی جموں نڈہ اوستاسو پہ درمیا ن  
 کینے اتحاد دے معبود نشے - نہ فی الاستقبال او نہ فی الماضی  
 حتمو نڈہ دین توحید دے اوستاسو شرک دے۔

خلاصہ

کا فران راغلہ بنی علیہ الصلوۃ والسلام پسے او  
 ورتائے او وے چہ کہ ستاپہ دین کینے خہ فائدہ وی

شان نزول

نو مو نڈہ پہ کینے دھان سرہ شریک کرہ - یعنی مو نڈہ پہ ستاد معبود  
 نہ خہ حاجات غواہو - او کہ جموں نڈہ پہ دین کینے خہ خوبی وی نو  
 مو نڈہ تا دھان سرہ شریکو - یعنی تہ جموں نڈہ کہ بتا نو چہ کہ

اولیاؤ او انبیاء و مجسمے دی - کہ دوی پہ وسیلہ او کہ دوی پہ  
 سفارش خیل حاجات دے باری تعالیٰ نہ او غواہہ - نو بنی علیہ الصلوۃ  
 والسلام او فرمایا "معاذ اللہ ان اشرك به شیئا" پہ توحید سرہ  
 شے معطر شی او پہ شرک سرہ نجس شی - (ابیات سعدی)

رگلی خوشبو در حمام روزی رسید از دست محبوبا بدستم  
 بدو گفتم کہ مشک یا عبیری کہ از بوئی دلاویزی تو مستم  
 بگفتا من رگلی ناچیز بودم ولیکن مدتی با گل نشستم  
 جمال ہم نشین در من اثر کرد و گر نہ من ہما خاکم کہ ہستم  
 پہ دغہ شکل سرے پہ توحید سرہ طیب شی - (غریب)

ختم شو سورة کافرون بفضلہ تعز

۱، ختہ خوشبو بیو کہ در رخ ، ماتہ و رسیدا دلاس د معشوق نہ ، ۲، ماورقہ اووہ چہ تہ  
 مشک تہ یا عبیر - چہ مزیدار بوئے نہ و ز کہ مستم - ۳، ہفتے اووے چہ ختہ بے قیمتہ - ۴،

منویر مدد کل سرہ تاسہ دوم ، ۵، جمال د مکاری پہ ما کینے شرک کرہ ، ۶، کتہ خہ خاویز کہ چہ و

سکہ اسرائیلی  
 چمکان تہ سولہ  
 عرب و یس و  
 مذاقات و نو شیرو  
 ان نہ ۱۲  
 خزینہ ۲۸۴

سُورَةُ النَّصْرِ

# ۱۱۔ سُورَةُ النَّصْرِ مَدَنِي دے۔ ۱۱۴

\*\*\*\*\*

بعد التوبہ و ليس بعده سُورَةُ۔

اعلان فتح - یعنی کہ تا سود دشمن کا اسلام سرہ مقاطعہ  
او کہہ نو فتح بہ زہ در کرم - نو معلومہ شوہ چہ اتھا د  
د دشمن سرہ سبب د فیل کید و دے۔

خلاصہ

34

والفتح - ۱۔ مراد غلبہ اسلام دہ او فتح مکہ تے یو فر عظیمہ دے  
او انحصار د فتح پہ فتح د مکے پورے غلطی دہ (حقانی)  
او اذا د پاره جزا محد و قہادہ چہ فتری ما تری دہ -

قصہ د فتح د مکی معظمی  
پہ صلح د حد یبے کہتے یو شرط دا وہ چہ  
د حوالیہ د خلق و خیل اختیار دے چہ د

مسلمانا نو سرہ دہ کوی او کہ د کفار و سرہ - بنا پہ دے شرط بنو یکر  
دہ او کہہ د کفار و د مکے معظمی سرہ - او خذاعو دہ او کہہ د  
مسلمانا نو سرہ - بیا د دوی پہ درمیان کہتے جنگ او شہ نو کفار و د خیل  
چلے پتہ مرستہ او کہہ خلاف د شرط نہ - نو د خذاعو و مشرعر و  
بنی سالم سرہ د جرگے نہ لاپ مدینی مئورے تہ او بنی علیہ الصلوۃ  
والسلام تہ تے فریادی اشعار پیش کرہ - بنی علیہ الصلوۃ والسلام  
پا سید و "یجر دائہ" او اوئے وے نصرت یا عمر - لا نصر ک  
ان لم النصر کم بما نصرت بہ نفسی" او دعائے او کہہ - "اللہم خذ  
العیون والاخبار عن القریش" نو د چنک تیار تے شروع کرہ - نو  
ابوسفیان راغ مدینے مئورے تہ برائے تجدید معاہدہ - نو اول  
د خیل لورام حبیبہ ام المؤمنین کرہ لاپ نو ہن بسترہ کول کرہ - نو  
دہ ورتا او وے چہ اے بھی د بسترہ لما سرہ نہ دہ مناسب - بکد



بسترہ خورہ وے - اوکا زہ دے بسترے سرہ مناسبا شایم - نو  
 ہن ورتا اووے چہ انت رجل مشرک نجس لم احب ان تجلس علی  
 فراش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - نو ہن ورتا اووے -  
 "لقد اصابک یا بُنیتُ بعدی شرٌ" بیائے طلب دے سفارش اوکا دفاطمہؑ  
 او حسنؑ او حسینؑ او علیؑ او ابو بکر الصدیقؑ او عمرؑ نو ہن ورتا  
 سفارش اوکا او عمرؑ خودیر سخت وہ چہ زہ خوتا مہر کوم - خو  
 صرف اذن تہ انتظار دے - او علیؑ ورتا اووے چہ پہ مسجد کینے  
 اعلان اوکا د صلح نو ہن ورتا اووے چہ پہ دے کینے خہ فائدہ شترے  
 نو علیؑ ورتا اووے د فائدے نہ خبر نہایم نو دہ پہ واپسی کینے  
 اعلان د صلح اوکا او بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام خاموش وہ -  
 بیرتہ چہ رائے نو کار کذارے خیل قوم تہ بیان کہہ نو ہن ورتا  
 ورتا اووے چہ علیؑ پہ تاپورے خندا وکہہ -  
 لس زہ فوج تیار شو اور وان شو - پہ لارے عباسؑ ہجرت  
 اوکہہ او بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام سرہ ملاقی شو - نو دے د بنی  
 پہ سپینہ نجرہ سور شو د فوج نہ بھر رائے ماہنام دے چہ چرتہ  
 مذکورم چہ قریش د بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام سلام تہ  
 راشی پہ دے کینے بدیل حکیم ابوسفیان را وتلیدی تلاش کوی  
 کوری چہ پہ میرہ کینے دیر اور ونا بشکاری محکمہ چہ بنی علیہ  
 الصلوٰۃ والسلام اعلان کہے وہ چہ ہر سرے پہ جدا جدا  
 اور بلوئی - نو دوی تپوس کوی د یوبل نہ چہ داخوک دی  
 نووائی چہ داخو خزاہ قوم دے - نو بیا وائی چہ خدا عدا ذل  
 من ذلک داخو داسے معلومیز کا لکد عمرے شپہ - نو عباسؑ  
 صاحب دا خبرے واوریدے نو آوازے اوکا ابوسفیان تہ  
 چہ ابوحنظلہؑ نو ہن ورتا اووے چہ تہ ابوالفضلؑ  
 وے چہ اووے وے چہ خہ چل دے نو ہن ورتا اووے چہ

بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام سرہ ک فوج نہ راغلیدے۔ اوستا طاقت  
د مقابلے نشے۔ دہ اووے چہ خہ اوکرم وے چہ راسور شہ لما سرہ  
او حکیم او بدیل واپس لاہہ فوج وے چہ ک رسول اللہؐ ترہ دے  
نو عمرؓ زریا سیدہ وے چہ ک خدائے دشمن دے بے ک صلح نہ  
راغلے دے ختہ و ہم پہ تورہ۔ ک رسول اللہؐ دربارتہ اور سید  
او ک قتل اذن تے او غوغتہ نو عباسؓ اووے چہ حکہ تے قتلوے چہ  
عجائب دے۔ کہ ستائیب وے بیا خوتانہ قتلوے۔ نو عمرؓ ورتہ  
اووے مہلا یا عباسؓ زہ خوشتا پہ اسلام زیات خوشحالیم  
ک خطاب ک اسلام نہ کہ مسلمان شوے وے حکہ چہ رسول اللہؐ  
ستا پہ اسلام دیر خوشحال دے۔

بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام عباسؓ تہ اووے چہ خیل کھائے تہ  
تے بوکھ۔ سحر چہ راغ نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام ورتہ دعوت  
ورکھہ چہ الم یأئن لک ان تعلم ان لا اله الا الله نو دہ اووے  
کہ بل شوک وے خو کما مرستہ یس تے کرے وئی نو بنی علیہ  
الصلوٰۃ والسلام ورتہ اووے چہ کما رسالت پہ حق کہنے دے  
خہ خیال دے نو دہ اووے چہ پہ دے کہنے م لاشک شے۔ نو  
عباسؓ ورتہ اووے غرق شے قتلیرے مسلمان شہ نو دے  
مسلمان شہ۔ بیا عباسؓ اووے چہ دے پہ مشرے خوین دے  
لہذا دہ لرہ پہ اسلام کہنے خہ اعزاز ورکھہ۔ نو بنی علیہ السلام  
کدہ کوئی معاویہ خیل منشی کرہ۔ او بل اعلان تے او کہ ”من دخل  
دار ابی سفیان فهو امن“

بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت عباسؓ تہ اووے چہ دے  
پہ یو کھائے کہنے کہ نوہ چہ جنود اللہ تع اووینی۔ نو اول نشان  
چہ راغ نو دہ اووے چہ دا شوک دی یا عباسؓ۔ عباسؓ اووے  
چہ دا خوا سلم قبیلہ دہ نو دہ اووے چہ ”مالی ولا سلم“ بیا غفار



قبیلہ لایہ بیا اسدا ودہ یہ وے چہ مالی ولعقار الخ انتا جنہے  
تیروئے۔ بیا ودہ جنہے را اووئے پہ زغرو کینے پتے وے چہ  
داٹھوک دی یا عیاس۔ نو دہ اووے چہ داخو مہا جریں او انصار  
دی۔ د مہا جریں جنہے کز بیر این عوام سرہ او کد انصار جنہے  
د سعد بن عبادہ سرہ دہ۔ نو ابوسفیان اووے چہ ددو ی  
مقابلہ خوھیٹھوک نہ شی کوئے۔ "لقد اصبح ملک ابن اخیک عظیماً"  
نوعیاس اووے چہ داخو پیخیری دہ۔ ابوسفیان اووے چہ۔  
سعد صاحب اووے چہ۔ "الیوم یوم المحمۃ۔ الیوم تستحل  
الحرمۃ" نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام چہ نا۔ الیوم یوم المحرمۃ  
الیوم تکسی الکعبۃ۔ نو اووے وے چہ جنہے دے خوی خیل  
قیس تہ ورکہہ نو هغه اووے چہ عجمائوئی بہ چرے غلطی اوکری  
نو بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام دغہ جنہے زبیر صاحب تہ ورکہہ  
ہم د هغه سرہ د وہ افسرے جمع شوئے۔

بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام سور شوا و فوجی وردی ئے کرے  
وہ۔ اوپہ تور پتہ کی بانڈے ئے خول اچولے وہ۔ اوپہ تو واضح  
سرہ راروان وہ صرف د خالد صاحب پہ طرف کینے پتہ جنہے  
شوئے دے درے مسلمانان شہیدان شوی وہ۔ اودیارس  
کا قران مرہ شو۔ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام بیت اللہ شریف  
کینے نماز ادا کا او طواف ئے اوکا۔ بیا پہ درجہ د بیت اللہ شہ  
کینے اودریدہ او د خدائے تعالیٰ حمد ئے اووے بیائے اووے  
چہ۔ "لا الہ الا اللہ وحدہ" وصدق وعدہ ونصر عیدہ و هزم  
الاحزاب وحدہ۔ بیائے اعلان اوکا قریش تہ چہ۔ ماترون انی  
فاعل فیکم۔ دوی ورتا اووے۔ اخ کریم و ابن اخ کریم۔ نو  
بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام ورتا اووے چہ۔ "انتم عتقاء اللہ"  
چہ یرہ مہربانی ئے ورسرہ اوکریہ۔ انصار پہ خطرہ کینے شو چہ

بنی بلال تہ و وے  
چہ د بیت اللہ پہ  
چخت اذان و کبر  
نولہ چہ ہندو شوا  
امون اوکریہ نو جوری  
د ابو جہل نور اووے  
چہ باری تہ ہا ہا ہا ہا  
رحم اوکریہ چہ د آذان  
د ہندو شوا تہ اووے  
رسید و ۱۲

تاریخ الفتنہ  
۲۴

قتل من خیل  
خالد بن ولید  
و ہمدانی ص ۱۲

۸  
غشون مبارک  
کے زین تہ  
رسید و۔  
چہ رسول اللہ  
رجل فقال  
ابن خطل  
متعلق باسار  
الکعبۃ فقال  
اقتلہ۔  
و ہمدانی ص ۱۲



بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام بہ نحو بند نہ پاتے تھی۔ نو بنی دوی پسے رانے چہ الحیا  
مھیاکم والمہات مہاتکم لو سلك الناس وادیا و سلك الانصار شعبا  
لسکت شعب الانصار ؑ نو انصار خوشحال شو۔ عکرمہ اوختیدہ نو د  
ہغہ بنیہ ام کلیم ورپسے لارہ او بیرتہ ئے راوستہ او مسلمان شہ  
او صفوان بن امیہ پسے عمیر ابن وہب لارہ او واپس ئے راوستہ۔ او  
ہغہ د بنی نہ امن وغوختہ او بیا مسلمان شو۔ او بنی علیہ الصلوٰۃ  
والسلام پہ مکہ معظمہ بانہ عتاب ابن اسید عامل مقرر کما او واپس  
رانے مدینے منورے تہ۔

افواج۔ ۲۔ جمع د فوج دہ۔ فسیح محمد ربک الخ۔ ۳۔ عمر  
صاحب پہ د ابن عباس صاحب سرہ مہر بانئ کوئے نو بعض اصحاب بو  
او وے چہ دے خو نحو بندہ د پچو ہمزولے دے۔ نو عمر صاحب او وے  
چہ پہ دہ کہنے علم دے۔ یوحمل عمر بعض اصحاب او ابن عباس  
دبارتہ طلب کرہ ابن عباس صاحب او وے چہ چرے امتحان دے  
نو عمر صاحب پیوس او کہ دے آیات متعلق نو بعض چپ شواو بعض  
او وے چہ امرنا بالتسبیح والاستغفار۔ نو ابن عباس صاحب او وے  
چہ ہذا اجل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نو عمر او وے دا سے  
مجا خیال دے۔

قانون دے چہ دینی کار ختم تھی نو خلق استغفار غواہی چہ چا نہ  
حق ادا تکی دے کارا و نہ شوہ لکہ تبلیغی حضرات چہ کشت ختم کری  
نویہ واپسی کہنے استغفار غواہی۔ دغہ سے ہی دینی کار چہ ختم تھی  
نوروستہ تے نہ استغفار مناسب دے۔ تو آبا۔ زرد پچلا کید و نکہ  
ختم شو سورۃ نصر بفضلہ تع



نہ خلیم  
ص دوہ میا شے  
او بنی علیہ السلام  
ورلہ مہلت  
ورکر و خور  
میا شے او بنی علیہ  
السلام سرہ مہلت  
او بنی علیہ السلام  
ئے د ندرے نہ  
ولید و اسلمان  
شو دغہ و چہ  
دہ چہ تبلیغی  
جماعت خور  
میا شے غواہی  
چہ خلق جماعت  
مال او وینی او  
دیندار تھی نو



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# ۱۱۱- سُوْرَةُ لَهَبٍ مَكِّي دے ۶

\*\*\*\*\*

بعد الفاتحہ و قبل التکویر دے۔

✱ خلاصہ ✱  
اعلانِ ہلاکت - یعنی پہ مقاطعِ سرہ - کہ چہ ختکہ درتہ  
فتح ملا ویری نو دغسے بہ دے دشمن ہلاک شی - او پہ  
اتحاد سرہ بہ دشمن مضبوط شی -

قصہ :- کلہ چہ سورۃ مدثر نازل شو نو بنی علیہ الصلوۃ و  
السلام صفاتِ لہب او دعوتے شروع کہ - کلہ چہ خلق جمع شو  
نو ورتے اووے چہ کہ زہ تا سوتہ او وایم چہ تا سو پسے دشمن  
داروان دے نو کہ اکنتم مصدقی نو وروی ورتہ اووے - چہ  
ماجر بناک الا صادقائے نو ورتے اووے چہ زہ نذیر عریان  
یم تا سولرہ کہ تا سو باری تعالیٰ تہ غیبداں او کار سازا ونا وے  
نو غرق بہ شی - نو ورو خلقو خہ او ونا وے صرف ابو لہب اووے  
کہ تبتا لک ساثر الیوم الہذا جمعتنا نو دا سورۃ نازل شو - و  
انذر عشیرتک الا قرینین والا خبرہ وزنی نادرہ ٹککہ چہ سورۃ  
شعراء دے سورۃ نادرہ ستہ نازل شوے دے - او مدثر تہ  
ٹککے دے (شیخ شہر حداد)

نو ابو لہب اووے خیل حوئی تہ چہ د بنی علیہ الصلوۃ والسلام  
زوم وہ چہ لاہشہ او بنی تہ او وایہ چہ ستا لورم پکارنا دہ  
او تو کہ ورتہ تو ہیڈا - نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام ورتہ اووے  
اللہم سلط علیہ کلأ من کلا بک نو قافلہ شام تہ تلہ نو منزر دے  
راغے او دغہ ہلکے مہر کہ -

ربیعہ ابن عبادہ وائی چہ سوق د ذوالحجاز کینے یو نورانی سپہے

قال مل مجد  
تمون صادقاً  
اوکا ذباً قالوا  
لقد جربناک  
مرا انما وجد  
نک الا صادقاً

پہ اخیر کتب یوسری ورتہ ووی چہ خما پہ دروازہ کین جی نہ ولے پہ ستو بیا هغه دشور واوریدہ  
نوهغه چہ ہر لاپ و نوبی لک خلقو کیر کیر و ۵۳ نودہ هغه لک چ کیر و دخلقو۔ بیا دیر زمانہ بعد

مدنہ منورہ

تہ رافے۔

سفید پوش

اس سفید پوش

او دنیہ نہ

قیوس وکیر

چہ تہ ملیجے

نوهغه ووی

چہ تا نوهغه

ووی چہ هغه

کچہ مائالہ

پہ سوق د

ذوالہجری

دخلقو نہ

کیر و

بیا مسلمان

شور

رجح دادک

چہ داریب

و ک۔ ۱۲

وہ او د خیمو پہ مخ کینے بہ ولاہ وہ او دا آواز بہ تے کاوہ چہ۔ یا  
ایہا الناس قولوا لا الہ الا اللہ تفلحوا۔ نوروستو یوسری وہ هغه  
دہ لہ پہ کتو ویشته ماد خیل ترہ نہ پتوس اوک نوهغه اووے چہ  
دا هغه پیچر دے او دا بل تے ترہ دے۔

دارنگے منیب وائی د مکی معظمی پہ بازار مابنی علیہ الصلوۃ  
والسلام اولیدہ ولاہ وہ او دا آواز بہ تے کاوہ یا ایہا الناس  
قولوا لا الہ الا اللہ تفلحوا۔ نو خلقو بہ ورتہ کخل کول۔ چا ورتہ  
لا رہے توکل او چاہ ورتہ خاورے غورزہ ولے۔ چہ غرمہ شوہ او  
بازار خوشے شہ۔ "نو خرجت جاریۃ و ضیئۃ" او او بہ ورسرہ وے  
نوچہ کلہ تے د پلا رداحال اولیدہ و جریدہ۔ نوبی ورتہ اووے  
چہ خوک توحید بیا نوی نو د غہ حال تے وی۔

کلہ چہ داسورہ نازل شو نوک ابولہب بنحہ ام جمیل راغلہ او  
ابوبکر صدیق تہ تے اووے چہ ستا صاحب نما پہ خاوند پیسے د  
هجوے سندره ویلہ دہ او پہ لاس کینے تے تہر وہ او بنی ناست وہ  
نودے هجوہ شروع کرہ "مذما بینا و دینہ قلینا و امرہ عصینا"  
ابوبکر صدیق بنی علیہ الصلوۃ والسلام تہ اووے چہ پناہ شہ۔ نو  
بنی ورتہ اووے چہ دے سترہ بے اوڑ بہ باری تعالیٰ نما واپس  
کریدی کخل کوی مذمم تہ اوڑہ خو محمدیم۔

جمالت الخطب۔ بخیلہ دہ۔ یا غنے راوری لاری د بنی تہ یا چوغل خورہ  
دہ۔ هیثم کش وائی چغل خورتہ۔

مسد۔ مویج۔ ابولہب پہ زہریلی ننکی مر شو۔

ختم شو سورۃ لہب بفضلہ تعالیٰ

~~~~~



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ۱۱۲- سُورَةُ اِخْلَاصٍ مَّكِّي دے - ۲۲

\*\*\*\*\*

بعد الناس و قبل التجم دے

**خلاصہ** بیانِ توحید یعنی دے کو مے مسئلے دے وچے نہ چہ تا سو مخالفین سرہ مقاطعہ کوئے۔ اوچہ دے کو مے مسئلے دے منلو دے وچے نہ فتح حاصلیری او دشمن ئے ہلاکیری ہخہ مسئلہ دے توحید دے۔

**فضائل اخلاص** یو صحابی او وے چہ زہ دے سورہ سرہ محبت لرم نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام او فرمائے "حبك اياہ اد خلک الجنة" یو فوجی افسر دے قرآن پے اخیر کہنے دے سورہ وے۔ نوچاتے نہ تپوس او کہ نوہخہ او وے زہ پے دے سورہ مین یم نو بنی علیہ الصلوۃ والسلام او فرما یل چہ دے خبر کرئے چہ "ان الله یحبہ"

چا چہ لٹ خلہ دے سورہ او وے نو دے ہخہ دے پارہ بہ یو قصر تیار شے چہ یوہ بنختہ بہ ئے دے سرووی او بلہ دے سپینو او وچ کون بہ ئے دے ملغلرو وی۔ او دے سمیتو پے ٹخائے بہ مشک وی۔ چاچہ دوہ سوہ وارہ دے سورہ او وے دے ٹخلاستوپہ وخت نو پے بنی طرف بہ جنت تہ ئے۔

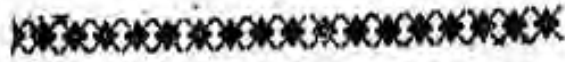
الصمٹا - ۲ - ٹخائے دے حاجاتو نو۔ ای مایصمد الیہ فی المحوا عج (رنجاری) "بے پر وا (عام)

ختم شو سورہ اخلاص بفضلہ تع

\*\*\*\*\*

# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۱۱۳۔ سُوْرَةُ فَلَقٍ مَّكِّيٌّ دے۔ ۲۰



بعد القیل و قبل الناس دے۔

تلقین استعاذہ دے مضرات و جسمانیوں دے۔ یعنی اے داعی پتا بہ قسم قسم حربے مستعمل پیری آخری حربہ یہ کہ سحر و ی۔ نو اسعاذہ کہ اللہ تعالیٰ نہ غواہہ کہ دغہ مصیبت نہ۔

خلاصہ

قصہ ۱:- پہ بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام بانڈ سحر اوشہ نو دنیوی کار و نو کینے فطوری رائے نہ دینی کار و نو کینے۔ دین اور روح دے بنیٰ خومعصو دی تا ئید: واللہ یعصمک من الناس (مائتہ ۶۷) بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام خواب وینی چہ دے کسہ ملک دکت طرفینو نہ ولاہ دی پتوس کوی چہ دے سری لرہ خہ چل دے وائی چہ لبید ابن عصم پے سحر کرے دے پہ وینختو دے کینے ہغہ پہ توتہ دے کجورے کینے پہ پیر ذروان کینے لا ند دے مچن نہ دفن دی سرہ دے چاؤ لے دے فتوکی نہ۔ دہغہ کوئی وئے دے ہسکاریدے لکھ مارا نہ او او بہ ئے پشان دے نکرینے داو بودی۔ ہغہ توتہ راویستے شوہ پہ ہغے کینے یولس غوتے وے او پہ فتوکی کینے یولس ستے بنخ وے۔ الفلق ۱۔ صبا۔ مخلوق۔ طبقہ جہنم۔

نہ  
خائیکے داو نو۔

ازہن کثیر  
بروایت کثیر  
من مائتہ  
دین مائتہ  
وزید بن اسلم

غاسق اذا وقب ۳۔ تیارہ چہ جمع شی۔ یا سپوڑمی چہ تورہ شی یا تریا چہ غروب اوکی۔ دغہ وخت دافات وی۔  
التفتت فی العقد ۴۔ لکھ چہ خلق تار لرہ غوتے ورکوی دے پارہ دے مرض دا غلط کار دے پہ دے کینے تشبیہ دے کاہد باطلو سرہ۔

اذا حسد ۵۔ تمنی دے زوال دے منصب دے چہ خہ نقل و حرکت پہ کینے اوکری۔ او کہ ارادہ مصممہ وی نو بیا حقد دے۔ ورنہ



دریہ حاسدان

و فریاد و

لا احب ان

افعل باحد

خیراً -

۲- لا احب ان

يفعل باحد

خیراً -

۳- لا احب ان

يفعل بي خیراً

-

۱- سبزه خور

خاور -

الفلق - ۲- هوا

اوبہ ، حرارت -

۳- سبیل

۴- دشمن -

افلاس -

۵- دقلم مغیر

دقرا بید و

حفاظت -

معافی دے -

شامت - تمنی د مصیبت کوئی - دیوکس د پارہ -

غبطہ - معنی وہ چاہتا پسخیدہ -

یو دم بہ خلقو وے چہ پہ دورہ د خداے او پسا دورہ

د رسول د خداے عالم د ہر مرض د سرخویا دوند الی کہ مریض د

دے مرض نہ ہلاک شہ نو خون ئے د فلانکی بابا پسا غارہ دے

دا شرکی دم دے - دم خویا قرآن دے یا دعا کھانے ما ثورہ - یا

نوم د خداے تعالیٰ دے -

د مارپہ دم نو کینے اکثر شرک دے - د مار د پارہ او پسا خے

تروے کھری او پسا دغہ خائے واچوی - مریض ہم پہ دے د وہ وہ

سور تو نو دموی پہ بئی لا س خیل باند یا د مریض باند دے -

پلاس

ختم شو سورة فلق بفضلہ تعالیٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کلمہ چہ پہ ذہرہ کینے غلطہ خطہ راتلہ -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۱۱۴- سُورَةُ نَاسٍ مَكِّي دے - ۲۱

\*\*\*\*\*

بعد الفلق وقبل الا خلا ص دے۔

خلاصہ

تلقین استعاذہ کہ مضرات روحانیو نہ (عبید اللہ سندھی)  
یعنی کہ روح تہ دے شیطان نقصان رسوی بیا کہ باری تعالیٰ نہ پناہ  
غواہہ - او کہ جسے تہ نقصان رسیدہ نو بیا کہ باری تعالیٰ نہ پناہ  
غواہہ - لکہ یو ونہ دہ کہ هغه تحفظ دے او بل کہ وئے تخم دے  
کہ هغه ہم تحفظ دے کہ چینی نہ (نا نو توئی)

عبد اللہ ابن مسعود صاحب داد وہ سور تو نہ پہ مانجھ کہنے نہ  
وے چہ دا خود رقی کہ پارہ لعلی دی - دا کہ هغه خیل انفرادی خیال دے  
شاید چہ لہ دینہ هغه رجوع کرے دہ (عثمانی)

پہ دے سورۃ کہنے کہ توحید دے درجے دی - رب - مالک - معبود  
صرف هغه دے - داد دے درجے پہ فاعل - انعام - حشر - حدید کہنے  
دی - نو داد دے درجے پہ پنکو و سور تو نو کہنے دی -

کہ ناس اول نہ مراد صغائر دی چہ تربیت تہ محتاج دی - او  
کہ ثانی نہ شبان دی چہ ملک تہ محتاج دی - او کہ ثالث نہ شیوخ  
دی چہ عبادہ کوی -

الوسواس - کلہ چہ سرے غافل وی -

التناس - ۴ - کلہ چہ سرے ذاکر وی - کلہ چہ داعی کہ توحید  
راشی او مسئلہ او کہی نو شیاطین الجن والانس پتہ شی - نو کلہ  
چہ هغه رخصت شی - نو وسوسے شروع کہی چہ دے خود دعا نہ منی  
دے خو حیلہ اسقاط نہ منی دے خو قضائے عمرے نہ منی - دے  
شومے نہ منی دے زیارتوں نہ منی وغیرہ وغیرہ -

او کہ توحید  
درجے درجے  
دی - یعنی رب  
او ملک او  
معبود صرف  
باری تعالیٰ دے -  
فائدہ دا  
درجے واہ  
مذکور دی  
پہ فاعل او  
انعام او حشر  
او حشر کہنے



ماروی عن ابن  
مسعود عن ان الصو  
ذین وام القرآن  
لم یكون فی مصفاه  
فکذب موضوع لا  
یصح ۱۲ حسن السنن  
۳۲

فی صدور الناس - ۵ - شیاطین الانس پہ غوطہ کینے خبرہ اوکری - نو  
ذہبہ قتالہ شی - ۶ - شیاطین الانس تفسیر خداے پاک کہے دے  
یا ایہا الذین امنوا ان کثیرا من الاحبار والرهبان الخ - (توبہ: ۳۴) پہ  
تسمیہ کینے افعال مرغوبہ او پہ دے سور تو نو کینے افعال مہر و بہ دی  
دامراعات التظہر دے - قرآن پہ توحید شروع شدہ او پہ توحید  
ختم شو - یعنی د کوم فعل وجود چہ مقصود دے نو امداد حاصل  
کہ پنوم د باری تعالیٰ سرہ د پارہ د حاصل کو د دغہ کار او چہ  
د کوم کار عدم مقصود وی نو بیا پناہ حاصل کئے پہ پنوم د  
باری تعالیٰ سرہ د دغہ کار نہ -

تقدیر دادے - قل اعوذ با سم رب الفلق الخ - او پہ تسمیہ کینے  
تقدیر دادے - قل بسم الله الرحمن الرحيم استعین - دا صنعتا  
الاحتیاک دے - یعنی پہ تسمیہ کینے فعل او قل محذوف دی - او  
اسم مذکور دے - نو کوم شے چہ پہ تسمیہ کینے محذوف دے چہ قل  
او فعل دے نو هغه دلته مذکور دے - چہ قل اعوذ او کوم شے  
چہ پہ تسمیہ کینے مذکور دے چہ اسم دے نو هغه دلته محذوف دے  
د کہ "ان پہ سرکہ" او پہ آخر کینے سین دے نو جوہ شوتے  
نہ یس یعنی پہ دہ او پہ وجہا نو کینے مونزلرہ یواخے الله تعالیٰ  
پورہ دے -

الیس الله بکاف عیدہ (زمر: ۳۶)

داد قرآن موضوع دہ دا کل انبیاء و مقصد بیان دے - دا  
مقصد دے باری تعالیٰ جو بندہ نصیب کری او پہ دے توحید دے  
باری تعالیٰ جو بندہ زندگی ختم کری - او دے توحید دعوت دے  
باری تعالیٰ حقا و حقا شاگردانو او دے کل مسلمانانو نصیب کری امین

ختم شو سورة ناس بفضلہ تع

(۲۹ - ۹ - ۱۰۱ - ۱۴۱ - ۱۵۱ - ۱۶۱ - ۱۷۱ - ۱۸۱ - ۱۹۱ - ۲۰۱ - ۲۱۱ - ۲۲۱ - ۲۳۱ - ۲۴۱ - ۲۵۱ - ۲۶۱ - ۲۷۱ - ۲۸۱ - ۲۹۱ - ۳۰۱ - ۳۱۱ - ۳۲۱ - ۳۳۱ - ۳۴۱ - ۳۵۱ - ۳۶۱ - ۳۷۱ - ۳۸۱ - ۳۹۱ - ۴۰۱ - ۴۱۱ - ۴۲۱ - ۴۳۱ - ۴۴۱ - ۴۵۱ - ۴۶۱ - ۴۷۱ - ۴۸۱ - ۴۹۱ - ۵۰۱ - ۵۱۱ - ۵۲۱ - ۵۳۱ - ۵۴۱ - ۵۵۱ - ۵۶۱ - ۵۷۱ - ۵۸۱ - ۵۹۱ - ۶۰۱ - ۶۱۱ - ۶۲۱ - ۶۳۱ - ۶۴۱ - ۶۵۱ - ۶۶۱ - ۶۷۱ - ۶۸۱ - ۶۹۱ - ۷۰۱ - ۷۱۱ - ۷۲۱ - ۷۳۱ - ۷۴۱ - ۷۵۱ - ۷۶۱ - ۷۷۱ - ۷۸۱ - ۷۹۱ - ۸۰۱ - ۸۱۱ - ۸۲۱ - ۸۳۱ - ۸۴۱ - ۸۵۱ - ۸۶۱ - ۸۷۱ - ۸۸۱ - ۸۹۱ - ۹۰۱ - ۹۱۱ - ۹۲۱ - ۹۳۱ - ۹۴۱ - ۹۵۱ - ۹۶۱ - ۹۷۱ - ۹۸۱ - ۹۹۱ - ۱۰۰۱ - ۱۰۱۱ - ۱۰۲۱ - ۱۰۳۱ - ۱۰۴۱ - ۱۰۵۱ - ۱۰۶۱ - ۱۰۷۱ - ۱۰۸۱ - ۱۰۹۱ - ۱۱۰۱ - ۱۱۱۱ - ۱۱۲۱ - ۱۱۳۱ - ۱۱۴۱ - ۱۱۵۱ - ۱۱۶۱ - ۱۱۷۱ - ۱۱۸۱ - ۱۱۹۱ - ۱۲۰۱ - ۱۲۱۱ - ۱۲۲۱ - ۱۲۳۱ - ۱۲۴۱ - ۱۲۵۱ - ۱۲۶۱ - ۱۲۷۱ - ۱۲۸۱ - ۱۲۹۱ - ۱۳۰۱ - ۱۳۱۱ - ۱۳۲۱ - ۱۳۳۱ - ۱۳۴۱ - ۱۳۵۱ - ۱۳۶۱ - ۱۳۷۱ - ۱۳۸۱ - ۱۳۹۱ - ۱۴۰۱ - ۱۴۱۱ - ۱۴۲۱ - ۱۴۳۱ - ۱۴۴۱ - ۱۴۵۱ - ۱۴۶۱ - ۱۴۷۱ - ۱۴۸۱ - ۱۴۹۱ - ۱۵۰۱ - ۱۵۱۱ - ۱۵۲۱ - ۱۵۳۱ - ۱۵۴۱ - ۱۵۵۱ - ۱۵۶۱ - ۱۵۷۱ - ۱۵۸۱ - ۱۵۹۱ - ۱۶۰۱ - ۱۶۱۱ - ۱۶۲۱ - ۱۶۳۱ - ۱۶۴۱ - ۱۶۵۱ - ۱۶۶۱ - ۱۶۷۱ - ۱۶۸۱ - ۱۶۹۱ - ۱۷۰۱ - ۱۷۱۱ - ۱۷۲۱ - ۱۷۳۱ - ۱۷۴۱ - ۱۷۵۱ - ۱۷۶۱ - ۱۷۷۱ - ۱۷۸۱ - ۱۷۹۱ - ۱۸۰۱ - ۱۸۱۱ - ۱۸۲۱ - ۱۸۳۱ - ۱۸۴۱ - ۱۸۵۱ - ۱۸۶۱ - ۱۸۷۱ - ۱۸۸۱ - ۱۸۹۱ - ۱۹۰۱ - ۱۹۱۱ - ۱۹۲۱ - ۱۹۳۱ - ۱۹۴۱ - ۱۹۵۱ - ۱۹۶۱ - ۱۹۷۱ - ۱۹۸۱ - ۱۹۹۱ - ۲۰۰۱ - ۲۰۱۱ - ۲۰۲۱ - ۲۰۳۱ - ۲۰۴۱ - ۲۰۵۱ - ۲۰۶۱ - ۲۰۷۱ - ۲۰۸۱ - ۲۰۹۱ - ۲۱۰۱ - ۲۱۱۱ - ۲۱۲۱ - ۲۱۳۱ - ۲۱۴۱ - ۲۱۵۱ - ۲۱۶۱ - ۲۱۷۱ - ۲۱۸۱ - ۲۱۹۱ - ۲۲۰۱ - ۲۲۱۱ - ۲۲۲۱ - ۲۲۳۱ - ۲۲۴۱ - ۲۲۵۱ - ۲۲۶۱ - ۲۲۷۱ - ۲۲۸۱ - ۲۲۹۱ - ۲۳۰۱ - ۲۳۱۱ - ۲۳۲۱ - ۲۳۳۱ - ۲۳۴۱ - ۲۳۵۱ - ۲۳۶۱ - ۲۳۷۱ - ۲۳۸۱ - ۲۳۹۱ - ۲۴۰۱ - ۲۴۱۱ - ۲۴۲۱ - ۲۴۳۱ - ۲۴۴۱ - ۲۴۵۱ - ۲۴۶۱ - ۲۴۷۱ - ۲۴۸۱ - ۲۴۹۱ - ۲۵۰۱ - ۲۵۱۱ - ۲۵۲۱ - ۲۵۳۱ - ۲۵۴۱ - ۲۵۵۱ - ۲۵۶۱ - ۲۵۷۱ - ۲۵۸۱ - ۲۵۹۱ - ۲۶۰۱ - ۲۶۱۱ - ۲۶۲۱ - ۲۶۳۱ - ۲۶۴۱ - ۲۶۵۱ - ۲۶۶۱ - ۲۶۷۱ - ۲۶۸۱ - ۲۶۹۱ - ۲۷۰۱ - ۲۷۱۱ - ۲۷۲۱ - ۲۷۳۱ - ۲۷۴۱ - ۲۷۵۱ - ۲۷۶۱ - ۲۷۷۱ - ۲۷۸۱ - ۲۷۹۱ - ۲۸۰۱ - ۲۸۱۱ - ۲۸۲۱ - ۲۸۳۱ - ۲۸۴۱ - ۲۸۵۱ - ۲۸۶۱ - ۲۸۷۱ - ۲۸۸۱ - ۲۸۹۱ - ۲۹۰۱ - ۲۹۱۱ - ۲۹۲۱ - ۲۹۳۱ - ۲۹۴۱ - ۲۹۵۱ - ۲۹۶۱ - ۲۹۷۱ - ۲۹۸۱ - ۲۹۹۱ - ۳۰۰۱ - ۳۰۱۱ - ۳۰۲۱ - ۳۰۳۱ - ۳۰۴۱ - ۳۰۵۱ - ۳۰۶۱ - ۳۰۷۱ - ۳۰۸۱ - ۳۰۹۱ - ۳۱۰۱ - ۳۱۱۱ - ۳۱۲۱ - ۳۱۳۱ - ۳۱۴۱ - ۳۱۵۱ - ۳۱۶۱ - ۳۱۷۱ - ۳۱۸۱ - ۳۱۹۱ - ۳۲۰۱ - ۳۲۱۱ - ۳۲۲۱ - ۳۲۳۱ - ۳۲۴۱ - ۳۲۵۱ - ۳۲۶۱ - ۳۲۷۱ - ۳۲۸۱ - ۳۲۹۱ - ۳۳۰۱ - ۳۳۱۱ - ۳۳۲۱ - ۳۳۳۱ - ۳۳۴۱ - ۳۳۵۱ - ۳۳۶۱ - ۳۳۷۱ - ۳۳۸۱ - ۳۳۹۱ - ۳۴۰۱ - ۳۴۱۱ - ۳۴۲۱ - ۳۴۳۱ - ۳۴۴۱ - ۳۴۵۱ - ۳۴۶۱ - ۳۴۷۱ - ۳۴۸۱ - ۳۴۹۱ - ۳۵۰۱ - ۳۵۱۱ - ۳۵۲۱ - ۳۵۳۱ - ۳۵۴۱ - ۳۵۵۱ - ۳۵۶۱ - ۳۵۷۱ - ۳۵۸۱ - ۳۵۹۱ - ۳۶۰۱ - ۳۶۱۱ - ۳۶۲۱ - ۳۶۳۱ - ۳۶۴۱ - ۳۶۵۱ - ۳۶۶۱ - ۳۶۷۱ - ۳۶۸۱ - ۳۶۹۱ - ۳۷۰۱ - ۳۷۱۱ - ۳۷۲۱ - ۳۷۳۱ - ۳۷۴۱ - ۳۷۵۱ - ۳۷۶۱ - ۳۷۷۱ - ۳۷۸۱ - ۳۷۹۱ - ۳۸۰۱ - ۳۸۱۱ - ۳۸۲۱ - ۳۸۳۱ - ۳۸۴۱ - ۳۸۵۱ - ۳۸۶۱ - ۳۸۷۱ - ۳۸۸۱ - ۳۸۹۱ - ۳۹۰۱ - ۳۹۱۱ - ۳۹۲۱ - ۳۹۳۱ - ۳۹۴۱ - ۳۹۵۱ - ۳۹۶۱ - ۳۹۷۱ - ۳۹۸۱ - ۳۹۹۱ - ۴۰۰۱ - ۴۰۱۱ - ۴۰۲۱ - ۴۰۳۱ - ۴۰۴۱ - ۴۰۵۱ - ۴۰۶۱ - ۴۰۷۱ - ۴۰۸۱ - ۴۰۹۱ - ۴۱۰۱ - ۴۱۱۱ - ۴۱۲۱ - ۴۱۳۱ - ۴۱۴۱ - ۴۱۵۱ - ۴۱۶۱ - ۴۱۷۱ - ۴۱۸۱ - ۴۱۹۱ - ۴۲۰۱ - ۴۲۱۱ - ۴۲۲۱ - ۴۲۳۱ - ۴۲۴۱ - ۴۲۵۱ - ۴۲۶۱ - ۴۲۷۱ - ۴۲۸۱ - ۴۲۹۱ - ۴۳۰۱ - ۴۳۱۱ - ۴۳۲۱ - ۴۳۳۱ - ۴۳۴۱ - ۴۳۵۱ - ۴۳۶۱ - ۴۳۷۱ - ۴۳۸۱ - ۴۳۹۱ - ۴۴۰۱ - ۴۴۱۱ - ۴۴۲۱ - ۴۴۳۱ - ۴۴۴۱ - ۴۴۵۱ - ۴۴۶۱ - ۴۴۷۱ - ۴۴۸۱ - ۴۴۹۱ - ۴۵۰۱ - ۴۵۱۱ - ۴۵۲۱ - ۴۵۳۱ - ۴۵۴۱ - ۴۵۵۱ - ۴۵۶۱ - ۴۵۷۱ - ۴۵۸۱ - ۴۵۹۱ - ۴۶۰۱ - ۴۶۱۱ - ۴۶۲۱ - ۴۶۳۱ - ۴۶۴۱ - ۴۶۵۱ - ۴۶۶۱ - ۴۶۷۱ - ۴۶۸۱ - ۴۶۹۱ - ۴۷۰۱ - ۴۷۱۱ - ۴۷۲۱ - ۴۷۳۱ - ۴۷۴۱ - ۴۷۵۱ - ۴۷۶۱ - ۴۷۷۱ - ۴۷۸۱ - ۴۷۹۱ - ۴۸۰۱ - ۴۸۱۱ - ۴۸۲۱ - ۴۸۳۱ - ۴۸۴۱ - ۴۸۵۱ - ۴۸۶۱ - ۴۸۷۱ - ۴۸۸۱ - ۴۸۹۱ - ۴۹۰۱ - ۴۹۱۱ - ۴۹۲۱ - ۴۹۳۱ - ۴۹۴۱ - ۴۹۵۱ - ۴۹۶۱ - ۴۹۷۱ - ۴۹۸۱ - ۴۹۹۱ - ۵۰۰۱ - ۵۰۱۱ - ۵۰۲۱ - ۵۰۳۱ - ۵۰۴۱ - ۵۰۵۱ - ۵۰۶۱ - ۵۰۷۱ - ۵۰۸۱ - ۵۰۹۱ - ۵۱۰۱ - ۵۱۱۱ - ۵۱۲۱ - ۵۱۳۱ - ۵۱۴۱ - ۵۱۵۱ - ۵۱۶۱ - ۵۱۷۱ - ۵۱۸۱ - ۵۱۹۱ - ۵۲۰۱ - ۵۲۱۱ - ۵۲۲۱ - ۵۲۳۱ - ۵۲۴۱ - ۵۲۵۱ - ۵۲۶۱ - ۵۲۷۱ - ۵۲۸۱ - ۵۲۹۱ - ۵۳۰۱ - ۵۳۱۱ - ۵۳۲۱ - ۵۳۳۱ - ۵۳۴۱ - ۵۳۵۱ - ۵۳۶۱ - ۵۳۷۱ - ۵۳۸۱ - ۵۳۹۱ - ۵۴۰۱ - ۵۴۱۱ - ۵۴۲۱ - ۵۴۳۱ - ۵۴۴۱ - ۵۴۵۱ - ۵۴۶۱ - ۵۴۷۱ - ۵۴۸۱ - ۵۴۹۱ - ۵۵۰۱ - ۵۵۱۱ - ۵۵۲۱ - ۵۵۳۱ - ۵۵۴۱ - ۵۵۵۱ - ۵۵۶۱ - ۵۵۷۱ - ۵۵۸۱ - ۵۵۹۱ - ۵۶۰۱ - ۵۶۱۱ - ۵۶۲۱ - ۵۶۳۱ - ۵۶۴۱ - ۵۶۵۱ - ۵۶۶۱ - ۵۶۷۱ - ۵۶۸۱ - ۵۶۹۱ - ۵۷۰۱ - ۵۷۱۱ - ۵۷۲۱ - ۵۷۳۱ - ۵۷۴۱ - ۵۷۵۱ - ۵۷۶۱ - ۵۷۷۱ - ۵۷۸۱ - ۵۷۹۱ - ۵۸۰۱ - ۵۸۱۱ - ۵۸۲۱ - ۵۸۳۱ - ۵۸۴۱ - ۵۸۵۱ - ۵۸۶۱ - ۵۸۷۱ - ۵۸۸۱ - ۵۸۹۱ - ۵۹۰۱ - ۵۹۱۱ - ۵۹۲۱ - ۵۹۳۱ - ۵۹۴۱ - ۵۹۵۱ - ۵۹۶۱ - ۵۹۷۱ - ۵۹۸۱ - ۵۹۹۱ - ۶۰۰۱ - ۶۰۱۱ - ۶۰۲۱ - ۶۰۳۱ - ۶۰۴۱ - ۶۰۵۱ - ۶۰۶۱ - ۶۰۷۱ - ۶۰۸۱ - ۶۰۹۱ - ۶۱۰۱ - ۶۱۱۱ - ۶۱۲۱ - ۶۱۳۱ - ۶۱۴۱ - ۶۱۵۱ - ۶۱۶۱ - ۶۱۷۱ - ۶۱۸۱ - ۶۱۹۱ - ۶۲۰۱ - ۶۲۱۱ - ۶۲۲۱ - ۶۲۳۱ - ۶۲۴۱ - ۶۲۵۱ - ۶۲۶۱ - ۶۲۷۱ - ۶۲۸۱ - ۶۲۹۱ - ۶۳۰۱ - ۶۳۱۱ - ۶۳۲۱ - ۶۳۳۱ - ۶۳۴۱ - ۶۳۵۱ - ۶۳۶۱ - ۶۳۷۱ - ۶۳۸۱ - ۶۳۹۱ - ۶۴۰۱ - ۶۴۱۱ - ۶۴۲۱ - ۶۴۳۱ - ۶۴۴۱ - ۶۴۵۱ - ۶۴۶۱ - ۶۴۷۱ - ۶۴۸۱ - ۶۴۹۱ - ۶۵۰۱ - ۶۵۱۱ - ۶۵۲۱ - ۶۵۳۱ - ۶۵۴۱ - ۶۵۵۱ - ۶۵۶۱ - ۶۵۷۱ - ۶۵۸۱ - ۶۵۹۱ - ۶۶۰۱ - ۶۶۱۱ - ۶۶۲۱ - ۶۶۳۱ - ۶۶۴۱ - ۶۶۵۱ - ۶۶۶۱ - ۶۶۷۱ - ۶۶۸۱ - ۶۶۹۱ - ۶۷۰۱ - ۶۷۱۱ - ۶۷۲۱ - ۶۷۳۱ - ۶۷۴۱ - ۶۷۵۱ - ۶۷۶۱ - ۶۷۷۱ - ۶۷۸۱ - ۶۷۹۱ - ۶۸۰۱ - ۶۸۱۱ - ۶۸۲۱ - ۶۸۳۱ - ۶۸۴۱ - ۶۸۵۱ - ۶۸۶۱ - ۶۸۷۱ - ۶۸۸۱ - ۶۸۹۱ - ۶۹۰۱ - ۶۹۱۱ - ۶۹۲۱ - ۶۹۳۱ - ۶۹۴۱ - ۶۹۵۱ - ۶۹۶۱ - ۶۹۷۱ - ۶۹۸۱ - ۶۹۹۱ - ۷۰۰۱ - ۷۰۱۱ - ۷۰۲۱ - ۷۰۳۱ - ۷۰۴۱ - ۷۰۵۱ - ۷۰۶۱ - ۷۰۷۱ - ۷۰۸۱ - ۷۰۹۱ - ۷۱۰۱ - ۷۱۱۱ - ۷۱۲۱ - ۷۱۳۱ - ۷۱۴۱ - ۷۱۵۱ - ۷۱۶۱ - ۷۱۷۱ - ۷۱۸۱ - ۷۱۹۱ - ۷۲۰۱ - ۷۲۱۱ - ۷۲۲۱ - ۷۲۳۱ - ۷۲۴۱ - ۷۲۵۱ - ۷۲۶۱ - ۷۲۷۱ - ۷۲۸۱ - ۷۲۹۱ - ۷۳۰۱ - ۷۳۱۱ - ۷۳۲۱ - ۷۳۳۱ - ۷۳۴۱ - ۷۳۵۱ - ۷۳۶۱ - ۷۳۷۱ - ۷۳۸۱ - ۷۳۹۱ - ۷۴۰۱ - ۷۴۱۱ - ۷۴۲۱ - ۷۴۳۱ - ۷۴۴۱ - ۷۴۵۱ - ۷۴۶۱ - ۷۴۷۱ - ۷۴۸۱ - ۷۴۹۱ - ۷۵۰۱ - ۷۵۱۱ - ۷۵۲۱ - ۷۵۳۱ - ۷۵۴۱ - ۷۵۵۱ - ۷۵۶۱ - ۷۵۷۱ - ۷۵۸۱ - ۷۵۹۱ - ۷۶۰۱ - ۷۶۱۱ - ۷۶۲۱ - ۷۶۳۱ - ۷۶۴۱ - ۷۶۵۱ - ۷۶۶۱ - ۷۶۷۱ - ۷۶۸۱ - ۷۶۹۱ - ۷۷۰۱ - ۷۷۱۱ - ۷۷۲۱ - ۷۷۳۱ - ۷۷۴۱ - ۷۷۵۱ - ۷۷۶۱ - ۷۷۷۱ - ۷۷۸۱ - ۷۷۹۱ - ۷۸۰۱ - ۷۸۱۱ - ۷۸۲۱ - ۷۸۳۱ - ۷۸۴۱ - ۷۸۵۱ - ۷۸۶۱ - ۷۸۷۱ - ۷۸۸۱ - ۷۸۹۱ - ۷۹۰۱ - ۷۹۱۱ - ۷۹۲۱ - ۷۹۳۱ - ۷۹۴۱ - ۷۹۵۱ - ۷۹۶۱ - ۷۹۷۱ - ۷۹۸۱ - ۷۹۹۱ - ۸۰۰۱ - ۸۰۱۱ - ۸۰۲۱ - ۸۰۳۱ - ۸۰۴۱ - ۸۰۵۱ - ۸۰۶۱ - ۸۰۷۱ - ۸۰۸۱ - ۸۰۹۱ - ۸۱۰۱ - ۸۱۱۱ - ۸۱۲۱ - ۸۱۳۱ - ۸۱۴۱ - ۸۱۵۱ - ۸۱۶۱ - ۸۱۷۱ - ۸۱۸۱ - ۸۱۹۱ - ۸۲۰۱ - ۸۲۱۱ - ۸۲۲۱ - ۸۲۳۱ - ۸۲۴۱ - ۸۲۵۱ - ۸۲۶۱ - ۸۲۷۱ - ۸۲۸۱ - ۸۲۹۱ - ۸۳۰۱ - ۸۳۱۱ - ۸۳۲۱ - ۸۳۳۱ - ۸۳۴۱ - ۸۳۵۱ - ۸۳۶۱ - ۸۳۷۱ - ۸۳۸۱ - ۸۳۹۱ - ۸۴۰۱ - ۸۴۱۱ - ۸۴۲۱ - ۸۴۳۱ - ۸۴۴۱ - ۸۴۵۱ - ۸۴۶۱ - ۸۴۷۱ - ۸۴۸۱ - ۸۴۹۱ - ۸۵۰۱ - ۸۵۱۱ - ۸۵۲۱ - ۸۵۳۱ - ۸۵۴۱ - ۸۵۵۱ - ۸۵۶۱ - ۸۵۷۱ - ۸۵۸۱ - ۸۵۹۱ - ۸۶۰۱ - ۸۶۱۱ - ۸۶۲۱ - ۸۶۳۱ - ۸۶۴۱ - ۸۶۵۱ - ۸۶۶۱ - ۸۶۷۱ - ۸۶۸۱ - ۸۶۹۱ - ۸۷۰۱ - ۸۷۱۱ - ۸۷۲۱ - ۸۷۳۱ - ۸۷۴۱ - ۸۷۵۱ - ۸۷۶۱ - ۸۷۷۱ - ۸۷۸۱ - ۸۷۹۱ - ۸۸۰۱ - ۸۸۱۱ - ۸۸۲۱ - ۸۸۳۱ - ۸۸۴۱ - ۸۸۵۱ - ۸۸۶۱ - ۸۸۷۱ - ۸۸۸۱ - ۸۸۹۱ - ۸۹۰۱ - ۸۹۱۱ - ۸۹۲۱ - ۸۹۳۱ - ۸۹۴۱ - ۸۹۵۱ - ۸۹۶۱ - ۸۹۷۱ - ۸۹۸۱ - ۸۹۹۱ - ۹۰۰۱ - ۹۰۱۱ - ۹۰۲۱ - ۹۰۳۱ - ۹۰۴۱ - ۹۰۵۱ - ۹۰۶۱ - ۹۰۷۱ - ۹۰۸۱ - ۹۰۹۱ - ۹۱۰۱ - ۹۱۱۱ - ۹۱۲۱ - ۹۱۳۱ - ۹۱۴۱ - ۹۱۵۱ - ۹۱۶۱ - ۹۱۷۱ - ۹۱۸۱ - ۹۱۹۱ - ۹۲۰۱ - ۹۲۱۱ - ۹۲۲۱ - ۹۲۳۱ - ۹۲۴۱ - ۹۲۵۱ - ۹۲۶۱ - ۹۲۷۱ - ۹۲۸۱ - ۹۲۹۱ - ۹۳۰۱ - ۹۳۱۱ - ۹۳۲۱ - ۹۳۳۱ - ۹۳۴۱ - ۹۳۵۱ - ۹۳۶۱ - ۹۳۷۱ - ۹۳۸۱ - ۹۳۹۱ - ۹۴۰۱ - ۹۴۱۱ - ۹۴۲۱ - ۹۴۳۱ - ۹۴۴۱ - ۹۴۵۱ - ۹۴۶۱ - ۹۴۷۱ - ۹۴۸۱ - ۹۴۹۱ - ۹۵۰۱ - ۹۵۱۱ - ۹۵۲۱ - ۹۵۳۱ - ۹۵۴۱ - ۹۵۵۱ - ۹۵۶۱ - ۹۵۷۱ - ۹۵۸۱ - ۹۵۹۱ - ۹۶۰۱ - ۹۶۱۱ - ۹۶۲۱ - ۹۶۳۱ - ۹۶۴۱ - ۹۶۵۱ - ۹۶۶۱ - ۹۶۷۱ - ۹۶۸۱ - ۹۶۹۱ - ۹۷۰۱ - ۹۷۱۱ - ۹۷۲۱ - ۹۷۳۱ - ۹۷۴۱ - ۹۷۵۱ - ۹۷۶۱ - ۹۷۷۱ - ۹۷۸۱ - ۹۷۹۱ - ۹۸۰۱ - ۹۸۱۱ - ۹۸۲۱ - ۹۸۳۱ - ۹۸۴۱ - ۹۸۵۱ - ۹۸۶۱ - ۹۸۷۱ - ۹۸۸۱ - ۹۸۹۱ - ۹۹۰۱ - ۹۹۱۱ - ۹۹۲۱ - ۹۹۳۱ - ۹۹۴۱ - ۹۹۵۱ - ۹۹۶۱ - ۹۹۷۱ - ۹۹۸۱ - ۹۹۹۱ - ۱۰۰۰۱ - ۱۰۰۱۱ - ۱۰۰۲۱ - ۱۰۰۳۱ - ۱۰۰۴۱ - ۱۰۰۵۱ - ۱۰۰۶۱ - ۱۰۰۷۱ - ۱۰۰۸۱ - ۱۰۰۹۱ - ۱۰۱۰۱ - ۱۰۱۱۱ - ۱۰۱۲۱ - ۱۰۱۳۱ - ۱۰۱۴۱ - ۱۰۱۵۱ - ۱۰۱۶۱ - ۱۰۱۷۱ - ۱۰۱۸۱ - ۱۰۱۹۱ - ۱۰۲۰۱ - ۱۰۲۱۱ - ۱۰۲۲۱ - ۱۰۲۳۱ - ۱۰۲۴۱ - ۱۰۲۵۱ - ۱۰۲۶۱ - ۱۰۲۷۱ - ۱۰۲۸۱ - ۱۰۲۹۱ - ۱۰۳۰۱ - ۱۰۳۱۱ - ۱۰۳۲۱ - ۱۰۳۳۱ - ۱۰۳۴۱ - ۱۰۳۵۱ - ۱۰۳۶۱ - ۱۰۳۷۱ - ۱۰۳۸۱ - ۱۰۳۹۱ - ۱۰۴۰۱ - ۱۰۴۱۱ - ۱۰۴۲۱ - ۱۰۴۳۱ - ۱۰۴۴۱ - ۱۰۴۵۱ - ۱۰۴۶۱ - ۱۰۴۷۱ - ۱۰۴۸۱ - ۱۰۴۹۱ - ۱۰۵۰۱ - ۱۰۵۱۱ - ۱۰۵۲۱ - ۱۰۵۳۱ - ۱۰۵۴۱ - ۱۰۵۵۱ - ۱۰۵۶۱ - ۱۰۵۷۱ - ۱۰۵۸۱ - ۱۰۵۹۱ - ۱۰۶۰۱ - ۱۰۶۱۱ - ۱۰۶۲۱ - ۱۰۶۳۱ - ۱۰۶۴۱ - ۱۰۶۵۱ - ۱۰۶۶۱ - ۱۰۶۷۱ - ۱۰۶۸۱ - ۱۰۶۹۱ - ۱۰۷۰۱ - ۱۰۷۱۱ - ۱۰۷۲۱ - ۱۰۷۳۱ - ۱۰۷۴۱ - ۱۰۷۵۱ - ۱۰۷۶۱ - ۱۰۷۷۱ - ۱۰۷۸۱ - ۱۰۷۹۱ - ۱۰۸۰۱ - ۱۰۸۱۱ - ۱۰۸۲۱ - ۱۰۸۳۱ - ۱۰۸۴۱ - ۱۰۸۵۱ - ۱۰۸۶۱ - ۱۰۸۷۱ - ۱۰۸۸۱ - ۱۰۸۹۱ - ۱۰۹۰۱ - ۱۰۹۱۱ - ۱۰۹۲۱ - ۱۰۹۳۱ - ۱۰۹۴۱ - ۱۰۹۵۱ - ۱۰۹۶۱ - ۱۰۹۷۱ - ۱۰۹۸۱ - ۱۰۹۹۱ - ۱۱۰۰۱ - ۱۱۰۱۱ - ۱۱۰۲۱ - ۱۱۰۳۱ - ۱۱۰۴۱ - ۱۱۰۵۱ - ۱۱۰۶۱ - ۱۱۰۷۱ - ۱۱۰۸۱ - ۱۱۰۹۱ - ۱۱۱۰۱ - ۱۱۱۱۱ - ۱۱۱۲۱ - ۱۱۱۳۱ - ۱۱۱۴۱ - ۱۱۱۵۱ - ۱۱۱۶۱ - ۱۱۱۷۱ - ۱۱۱۸۱ - ۱۱۱۹۱ - ۱۱۲۰۱ - ۱۱۲۱۱ - ۱۱۲۲۱ - ۱۱۲۳۱ - ۱۱۲۴۱ - ۱۱۲۵۱ - ۱۱۲۶۱ - ۱۱۲۷۱ - ۱۱۲۸۱ - ۱۱۲۹۱ - ۱۱۳۰۱ - ۱۱۳۱۱ - ۱۱۳۲۱ - ۱۱۳۳۱ - ۱۱۳۴۱ - ۱۱۳۵۱ - ۱۱۳۶



روز قیامت ہر کسے باخوبی شتی دارد تا صیہ ۵۳۱۴ من نیز حاضر می شوم تفسیر قرین در بقل عقلمانی

حسہ و ایم  
با ایمان کامل  
در بقل  
عجز بسیار  
در بقل -

طاعتام نشسته امیدم چیرد  
طاعتدم نشسته او عصیانم چیرد  
کہ پہ حساب وی بخائےم نشسته  
مرا گر بگیری بد انصاف و داد  
بضاعت نیا و ردم الا امید  
اللهم اصنع بنا ما انت اهلہ  
زہ با امیدم در حمان در بار تہ  
زہ با عصیانم در غفور در بار تہ  
او کہ پہ احسانم در خواہد جانابا  
بنالم کہ عفوہ ام نراین وعدہ داد  
خرا یا ز عفوہ ام کن نا امید  
ولا تفعل بنا ما نحن اهلہ

یا اللہ مشرک نہ یم او بدعتی نہ یم " اشہد ان لا اله الا اللہ و اشہد  
ان محمد اعبده و رسولہ - د عمل صحیح و سیلہ م نشسته - او پے عمل  
ستاد رحمت امید و اریم - او رحم ستاپ عمل با بند موقوف نہ دے -  
او ستاد رحمتہ نا امید کافر دے - نو یا اللہ ما کہ خیل در بار نہ ما  
کو رہے کوہ - مالوہ پل دبار نشسته - یا اللہ تالوہ خہ کم نشسته - یا اللہ  
مالوہ پے لمان پل شوک نشسته - یا اللہ - بدینا چو کردی تو مارا عزیز پے ہمین چشم  
دارم ز لطف تو نیز پے یا اللہ ستاپ دوستا نو مین یم - یا اللہ ستاپ دین  
با بندے مین یم - یا اللہ دیند اروتہ چیر پسخیزیم - یا اللہ کہ پندوی شیخ  
القرآن او دپیچ پیر شیخ القرآن او بخے یا اللہ ستاکتا با او کہ تو حید  
مسئلے موبد مت خود لے دہ - یا اللہ محاکل استاذان معاف کہ - یا اللہ  
مار تو نلک با با صا، چکیسر با با صا، ہو چکیرام با با صا، فیصد کہ قاضی صا  
بلکانی مولانا صا، شینر مولوی صاحب، برتھانی مولوی صا، اونور  
استاذہ محار او دکاتب معاف کہے - محاکل نسب معاف کہ یا اللہ محابئی او بخہ  
یا اللہ محابا با زندہ لوہ - یا اللہ ما محابا با ابی او کل نسب معاف کہ - یا اللہ محافہ  
اکا سخن خواجے کا نور مور معاف کہ - یا اللہ محاکل برادران کل نسب او قول  
مسلمانان معاف کہ - یا اللہ محاکل قول عمر ماتہ پہ دعا گو یا کہ او محاد باقی عمر  
قرآن پند مت کینے ختم کہ ستاد رضا دپارہ - یا اللہ محاکل گردان دقرآن صمیم خادما  
کہ - انورا و عبید اللہ ددین خادما کہ او مالوہ نور صالح اولاد خادما ددین را کہ یا  
اللہ ناویلی در خواستونہ محاکل منظور کہ یا اللہ محاکل دین قول ملگری معاف کہ یا اللہ  
و محمد روم نہ خوشحالہ شہ آمین یا اللہ دادعا لے لے دکاتب ابو حسین پچہ کچہ ہم قہ لے

ہم دقہ  
عینی و معام  
ربانی و علق  
کمر با عمل  
او عزت  
او سرور  
داریت و ذکر  
او درک  
ہو صبر  
ہم  
امین



## مختصر خلاصہ کتب قرآن شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

- (۱) پہ تسمیہ کہنے اعلان دے چہ استعینوا باسمہ خاصہ۔
- (۲) پہ فاتحہ کہنے ارشاد دے چہ ایاک نعبد و ایاک نستعین۔
- (۳) پہ بقرہ کہنے ہدایت دے چہ یا ایہا الناس اعبدوا ربکم الذی خلقکم والذین من قبلکم۔ آسمان نے پت کہے دے اور مکہ نے فرش کہے دے۔ او ہر جگہ نے پیدا کھری دی او پہ ہر جگہ عالم دے۔ فلا تجعلوا للہ اندادا۔ نہ ملائک، ہغہ لا علم لنا والی او نہ جن ہغہ ابی واستکبر دی۔ او نہ خاکی ہغہ فاز لہما الشیطن دی۔ او کہ یہود و پشان کہ بقرہ عبادہ مہ کوئے۔
- (۴) نہ نزار او پشان کہ آل عمران عبادت مہ کوئے۔ شوک چہ دے۔ غیر اللہ بندگی کوی نو کہ ہغوی سرہ چھا دے پکار دے۔
- (۵) نو پہ سورۃ النساء امور انتظامیہ دی۔
- (۶) پہ سورۃ مائدہ کہنے دی چہ کہ عیسیٰ او کہ مور کہ دہ نہ حاجات مہ غواہے۔ او کہ دوی پہ نوم نذر مہ کوئے۔ او کہ دوی کہ وجہ نہ یوشی نہ حرام مہ والی۔ بحیرہ، وسیلہ، حام، سائبہ، دار سمونہ ختم کھری۔ دلائل عقلیہ پہ کہنے اجمالی دی او نقلی پہ کہنے نشہ۔
- (۷) انعام کہنے دی چہ کہ کل ما سوی اللہ نہ غائبانہ حاجات مہ غواہی او کہ دوی پہ نوم نذر و نیاز مہ کوئے۔ او کہ دوی کہ وجہ نہ یوشی نہ حرام مہ والی۔ حرث، انعام، پچان مہ حرام کوئے۔ او حرث انعام دے غیر اللہ نذر مہ کوئے۔ دلائل عقلیہ پہ کہنے تفصیلی دی۔ او نقلی پہ کہنے اجمالی دی۔

دال اولہ تفریح  
دہ بیان  
د مسئلے -

- (۸) اعراف کہنے اعلان دے چہ جامے ہم پچان مہ حراموئے - او  
دلائل عقلیہ پہ کہنے اجمالی، او نقلی پہ کہنے تفصیلی دی - او پہ کہنے اعلان دے  
چہ پہ بہادرئی سرہ دامسئلہ سرتہ رسوہ - او دلتنگی مہ کوہ -  
(۹) دا شرکوندہ اسباب د جہاد دی نو پہ انفال کہنے قوانین جہاد دی  
(۱۰) او پہ تو پہ کہنے اعلان جہاد دے - تردے خائے پورے مسئلہ  
وہ د نفی د شرک فی التصرف - کفار وادوے چہ مونبرہ خودویتہ  
معبودان نہ وایو خودوی نازولی دی خوںہ کاروندہ پہ ہاری  
باندے کوی نو بیا ہم مونبرہ سرہ جہاد کوئے او دا ہم شرک دے -  
(۱۱) نو پہ یونس کہنے ارشاد دے چہ ھو لا یشفعائنا والہ خلق  
ہم مشرکان دی نو قتلوئے نو لہ دے خایہ نہ مسئلہ شروع  
شوہ د نفی د شرک فی الشفاعت او چہ شفیع قہری نشے - نو  
(۱۲) پہ ھود کہنے فرمائی چہ غائبانہ حاجات صرف د باری تعالیٰ نہ  
عواریئے حکم چہ ھو غیب دان دے او کار ساز دے - ابراہیم  
خاندہ د پچی انتظام او نہ کہ - او لوط عمر ملائک او نہ پیڑ نہ -  
(۱۳) پہ یوسف کہنے فرمائی کہ بل ٹوک غیب دان او کار ساز وے  
نو دومرہ پیغمبر پہ وے دومرہ مدہ کریدہ -  
(۱۴) رعد کہنے وائی چہ مسئلہ صافہ شوہ نو تنبیہات ورت پیش کرہ -  
(۱۵) پہ ابراہیم کہنے وائی چہ واقعات ورتہ پیش کرہ چہ ظلمت  
د شرک نہ را اوئی نمر د توحید تہ لکہ چہ صحت کہنے پیغمبر او نو  
دا واقعات بیا نوئل -  
(۱۶) پہ حجر کہنے ارشاد دے کہ بیا ہم نہ منی نو نادم بہ شیء - ہما  
یود الذین کفروالوکا نو مسلمین -  
(۱۷) نحل کہنے فرمائی عذاب اُخر وی خود رکنا رے اقی امر اللہ فلا  
تستعجلوہ -  
(۱۸) بنی اسرائیل کہنے ارشاد دے چہ معجزہ معراج ورتہ خایو چہ



قدرت الہی اووینی او بیان خلقوتہ او کبری - نوک بیا ہم نہ متی  
نو عذاب پہیے راشی لکہ پہ بنی اسرائیلو -

(۱۹) پہ کھف کینے رفعہ شبہات چہ واردیدی پہ نفی د شرک فی  
الشفاعة ہاند - اصحاب کھف خو انہم فتیتا امنوا برہم -

شفیع قہری نہ وو - او دجنأ تو بینکہ خو "فسق عن امریہ" نو  
ہغہ بہ خنکہ شفیع قہری شی - او خضر<sup>(۲۰)</sup> خو فرمائی یہ ما

فعلتہ عن امری" نو دے شفیع قہری نہ شی کیدے - او  
ذوالقرنین خو "انا مکنا لہ فی الارض" نو ہغہ شفیع قہری نہ دے

پہ ہول د مخلوقا کینے لوئے بنی<sup>(۲۱)</sup> دے او ہغہ بہ معجز آکینے لویہ معجزہ  
قرآن دے او فرمائی باری تعالیٰ "الحمد لله الذی انزل علی

عبدہ الکتاب" ہغہ بنی علیہ الصلاۃ والسلام عید دے -

(۲۰) پہ مریم کینے رفعہ د باقی شبہات بہ طور تتمہ "د ذکر یام  
تفصیلی حال د پارہ د اصلاح د یہود دو چہ د ذکر یام د قبر

نہ بہئے خاورے وہے د بچو د پارہ او بیا بہئے د جماع پہ  
شبہ خوہے نو باری تعالیٰ "د کر رحمتہ ربک عبدہ ذکر یام

ہغہ نما عبد وہ شفیع قہری نہ وہ - (۲۱) او عیسیٰ عر تفصیلی  
حال د پارہ د اصلاح د نصاراؤ چہ دوی بہ عیسیٰ تہ نازولے

وے ہغہ پچیلہ وائی "انی عبد اللہ" یعنی ہغہ شفیع قہری  
نہ دے - (۲۲) او د ابراہیم تفصیلی حال د پارہ د اصلاح د

عربو ہغوی بہ حاجات کینے ابراہیم تہ آواز ونا کول  
چہ دے نازولے دے "انہ کان صدیقاً نبیاً" یعنی شفیع

قہری نہ وہ - او د باقیو انبیاء نہ اجمالی حال چہ "خروا سجدا  
وبکیا" چہ دوی ہول اللہ تہ سر پہ سجود دی شفیع قہری

نہ دی - د مقررین متعلق د مریم واقعہ چہ "قالت انی اعوذ  
بالرحمان منک ان کنت تقیاً" او د ملائک متعلق د جبرائیل

۴

واقعہ چہ " وما ننزل الا بامر ربك " نوہر کلمہ چہ شفیع  
قہری نشے نہ انبیاء نہ اولیاء نہ ملائک او نہ جنات او نہ  
بادشاہان نو "فاعبدہ واصطبر لعبادته هل تعلم له سميا"  
(۶۱) ظنا کہنے ارشاد دے چہ مسئلہ صاف دہ پہ بہادر مے سرہ  
مے رسہ وہ مصائب بہ راجی برداشت کوہ لکہ موسیٰ ۴ -

(۶۲) انبیاء کہنے دی چہ یوموسیٰ ۴ نہ بلکہ تہو لو انبیاء و تہ تو حید  
وحی شومے دے " وما ارسلنا من قبلك من رسول الا نوحي  
اليه انه لا اله الا انا فاعبدون -

(۶۳) پہ صحیح کہنے اعلان دے چہ پہ دغہ شکل تحریمات ہم دغیر اللہ  
مہ جوہرہ وئے او نیازات ہم دغیر اللہ مہ کوئے۔ نو پہ دے  
سورۃ کہنے نفی دشرک فعلی دہ او پہ مخکینے سورۃ کہنے نفی د  
شرک فی التصرف دہ -

(۶۴) پہ مومنون کہنے فرمائی چہ دشرک نہ علا وہ ہم دوی کنندہ  
کنندہ اعمال کوی " لہم اعمال من دون ذلك ہم لہا عملون -  
(۶۵) پہ نور کہنے ارشاد دے چہ منافقان بہ ستا سو پہ مقتد اتہمتو  
لہرہ وی - خبر دار چرے پہ مسئلہ بدگمان نہ نہ شی۔ تر دے  
مخائے پورے مسئلہ وہ دنفی دشرک فی الشفاعۃ - اوس پہ -  
(۶۶) فرقان کہنے مسئلہ دہ دنفی دشرک فی البرکتہ -

(۶۷) پہ شعر آئے کہنے فرمائی کہ برکت دہندہ بدشوکی وئے نو دومرہ  
قومونہ موبدہ ہلاک کرہ بیج کپی بئے وئے۔ د موسیٰ قوم۔ د  
ابراہیم قوم۔ د نوح قوم۔ د ہود قوم۔ د صالح قوم۔ د  
لوط قوم۔ د شعیب قوم۔ نو " فلا تدع مع الله الها اخر "  
اکو کہ مخالفین اعتراضو نہ کوی -

(۶۸) پہ عمل کہنے دہ دلائل دی چہ غیب دان صرف باری تعالیٰ دے  
موسیٰ ۴ او وئے " انی الست نارا " د خدا مے نور تہ نارا او وئے



اوسيلمان ۴ اووے ۲ مائی لا اری الھڈ ھڈ ھڈ ھڈ دور ھڈ  
معلوم نہ شو۔ اوکار ساز ھم صرف باری تعالیٰ دے۔ د  
صالح عرقوم ماھلاک کہ اووہ لورہ ماہج کہ ۲ دمرلھم واجھینا  
اووہ لوط ۴ قوم ماھلاک اووے ماہج کہ ۲ امطرنا واجھینا

(۲۹) قصص کہنے ارشاد دے چہ مسئلہ صاف شوہ پہ بہادرے  
سرہ ۲ رسوہ۔ مصائب پہ راجی برداشت کوہ لکہ موسیٰ ع  
قصص او ظہ او اعرف یوشائے مضمون دے۔ پہ اعرف کہنے  
نفی د شرک فی التصرف پہ بہادرے سرہ بیا نہ وہ۔ او ظہ  
کہنے نفی د شفیع قہری مسئلہ پہ بہادرے سرہ بیا نہ وہ۔  
او قصص کہنے نفی د شرک فی البرکت پہ بہادرے سرہ بیا نہ وہ۔

(۳۰) پہ عنکبوت کہنے ارشاد دے چہ مسلمانا نو پہ تاسو بہ ھم  
امتحان راجی تش پہ امتا باند کار نہ کیندی ۲ احسب الناس  
ان یترکوا ان یقولوا امنا وھم لا یفتنون

(۳۱) روم کہنے دی چہ کھ تاسو مصائب برداشت کرہ نو تاسو لورہ  
بہ باری تعالیٰ فتح درکری بشرطیکہ پہ توحید باند قائم شوے  
فاقم وجہک للذین حنیفا۔ نو

(۳۲) پہ لقمن کہنے بیان د توحید علی الکمال دے تر دے ھائے  
پورے نفی د شرک فی البرکتہ وہ۔ اوس پہ

(۳۳) سجدہ کہنے نفی د شفیع قہری فی البرکتہ وہ لکہ پہ یونس کہنے  
نفی د شفیع قہری فی التصرف وہ۔

(۳۴) پہ احزاب کہنے دی چہ چا تہ د شفیع قہری ویلو نہ شفیع  
نہ جوہ یزی لکہ خیلے شیخ تہ د مور ویلو نہ مور او پردی  
ھلک تہ د ھوئی ویلو نہ ھوئی نہ جوہ یزی۔

(۳۵) پہ سبا کہنے دفع شہات چہ واریدی پہ نفی د شفیع  
قہری فی البرکتہ باند لکہ چہ پہ کھف کہنے دفع شہات و

۳۱) نفی د شفیع قہری فی التصرف بانہ "د داؤد عم متعلق" ولقد اتینا  
داؤد منا فضلاً داؤد لہ عزت ما ورکھے وہ ہنہ ٹنکھ شفیع قہری  
دے (۳۲) د سلیمان عم متعلق "ولسلیمان الريح" سلیمان لہ تصرف  
ما ورکھے وہ ہنہ ٹنکھ شفیع غالب دے "فلما قضینا علیہ الموت"  
ما پے دموت حکم کرے وہ "او د جنات متعلق" فلما خدر تبیتہ  
الجن ان لوکا نوا یعلمون الغیب مالیشوا فی العذاب المہین"  
۳۳) او د ملائکو متعلق "قد ادعوا الذین زعمتم من دون اللہ  
ما یملکون مثقال ذرۃ فی السموت ولا فی الارض وما لہم فیہما  
من شرک و مالہ منہم من ظہیر - ولا تنفع الشفاعۃ الا لمن اذن  
لہ" نوھر علہ چہ شفیع قہری نشے - نو ۳۴)

۳۵) فاطر کینے اعلان دے چہ غائبانہ حاجات صرف د باری تعالیٰ  
نہ غواہے - سبامبدادہ د پارہ د یس او طفت او ص او  
فاطر مبدادہ د پارہ د حوامیم نو ٹکھ پہ سر دواہ و کینے  
الحمد لله ذکر شوہ - بیا دا دواہہ مضمونونہ چہ نفی د  
شفیع قہری او نفی د شرک فی الدعاء دہ پہ زمر کینے جمع شوی  
دی - نفی د شفیع قہری مسئلہ پہ کینے کہ دہ -

۳۶) پہ یس کینے فرمان دے چہ موثرہ شفیع قہری منونکی ہلاک  
کرہ دوی بہئے یح کھی وو "اءتخذ من دونه الیہا ان  
یردن الرحمن بضیر لا تغنی عنی شفاعتہم شیئاً ولا ینقذون -  
۳۷) پہ طفت کینے ارشاد دے چہ دوی پہ قطار و لاہدی باری تع  
تہ نو ٹنکھ شفیع قہری شو "والصفت صفا"

۳۸) پہ ص کینے اعلان دے چہ ایتلو بالمصائب نو ٹنکھ شفیع  
قہری شو د داؤد متعلق "وظن داؤد انما فتشہ" او  
د سلیمان عم متعلق "ولقد فتنا سلیمان والقینا علی کرسیہ جسد  
ثم انا ب" او د ایوب متعلق "واذ کر عبدنا ایوب اذ نادى ربہ"



لہ پہ خود، فاطمہ  
اور مرکتے یومئہ  
وہ چہ حاجات صرف  
واللہ تعالیٰ غواہ  
نوشہد سورتوں  
کے تفریع دیا  
کے بیان یعنی نفی  
کے شرک فی التصرف  
پہ بہادر کی سرہ  
بیان کہ پہ اعراض  
کے او نفی شفیع  
قہری بیان کہ  
پہ بہادر کی سرہ  
پہ ظہ کہے او  
لفی دشوکی فی  
البرکت پہ بہادر  
سرہ بیان کہ یہ  
قصص کہے اعراض  
ظہ قصص او  
دکے غویستو  
خود، فاطمہ زہرا  
ہرکے چہ شفیع  
قہری فی التصرف  
نیشہ نو خود  
کہے فرما کہ حاجات  
صرف باری تعالیٰ  
نہ او غواہ او  
ہرکے چہ شفیع  
قہری فی البرکت  
نیشہ نو فاطمہ کہے  
فرما کہ حاجات  
صرف باری تعالیٰ  
نہ غواہ او  
ہرکے چہ دوی  
پہ مصائب کہے  
موفقہ رشوی  
دی نو زمرکتے  
فرما کہ حاجات  
صرف باری تعالیٰ  
نہ غواہ کی ۱۲

انی مستی الشیطن بنصب و عذاب

(۴۰) نو پہ زمرکتے ارشاد دے چہ شفیع قہری نیشہ نو پہ فاطمہ

اللہ مخلصین لہ الدین

(۴۱) پہ مؤمن کہے ارشاد دے چہ "فادعوا اللہ مخلصین لہ الدین"

نو داتقصیل بعد الاجمال شو۔ (۱) اول اعتراض چہ مؤمن ہ

خوابوند وینو چہ دغیر اللہ بلکہ او دغیر اللہ نذر و نیاز او د

غیر اللہ تحریات جو رہ وئے۔ نو

(۴۲) حم السجدہ درلرہ جواب ورکہ چہ "قیضنا لہم قرآن فزیوا

لہم ما بین اید یہم الخ" یعنی داسیطانی خوابوند دی۔ نو

(۲) دیم اعتراض چہ مؤمن ہ پہ معتبر و کتابو نو کہے مومو چہ

دغیر اللہ بلکہ کوئے۔ نو

(۴۳) حم شوری درلرہ جواب ورکہ چہ "شرع لکم من الدین ما

وصلی بہ نو حاق الذی او حینا الیک وما وصینا بہ ابراہیم

وموسیٰ وعیسیٰ ان اقیمو الدین ولا تفرقوا فیہ" یعنی تہولو

انبیاء و تہ توجید و حئی شوئے دے ددینہ خلا فی دباغیا نو

کار دے۔ (۳) دیم اعتراض چہ دا اولیاء انبیاء نا ذولی

دی محو ہ کاروند پہ پہ باری تعالیٰ کوی نو مؤمن ہ محکمہ دوی

تہ آواز وند کوو۔ نو

(۴۴) حم زخرف درلرہ جواب ورکہ چہ "ولا یملک الذین یدعون

من دونہ الشفاعۃ الا من شہد بالحق و ہم یعلمون" یعنی

شفیع غالب نیشہ۔

(۴) خلورم اعتراض چہ دا اولیاء انبیاء پہ محو ہ درخواستوں

د باری تعالیٰ دیارت پیش کوی نو صغہ ئے بیامنی او کہ نہ

شفیع قہری دند شی۔ نو

(۴۵) حم دخان درلرہ جواب ورکہ چہ "انہ هو السميع العليم"



یعنی ہرچہ اودید ونگے اوپہ ہرچہ پوہہ صرف باری تعالیٰ دے۔

(۵۱) پنجم اعتراض چہ دغیر اللہ بلکہ جو نہ ابا ئی رسم دے۔ نو

(۵۲) حمہ جائے ور لہ جواب ورکہ چہ ثم جعلناک علی شریعتا

من الامر فاتبعها ولا تتبع اهلواء الذين لا يعلمون یعنی د

شریعت تابع شہ نہ د آباؤ خیلو۔

(۵۳) شپدم اعتراض چہ د دوی پہ بلکہ کہنے ضرور شد برکت شتے۔ نو

(۵۴) حمہ احقاف ور لہ جواب ورکہ فلو لا نصرهم الذين اتخذوا

من دوالله قربانا الهة بل ضلوا عنهم یعنی د دوی پہ بلکہ کہنے

حیج فائدہ شتے۔ تردے ٹائے پورے مسئلہ د نفی د شفیع قہری

فی البرکت وہ۔ اوس پہ

(۵۵) محمد کہنے مسئلہ د جہاد دہ یر فضرب الرقاب اوپہ

(۵۶) فتح کہنے اعلان فتح دے یر انا فتحناک فتحا مبینا اوپہ

(۵۷) حجرات کہنے قوائین دی پس د فتح نہ۔ محمد فتح حجرات

یوم مضمون جہاد دے۔ نو پہ

(۵۸) ق کہنے مسئلہ قیامت دہ یر كذلك الخروج اوپہ

(۵۹) زاریت کہنے دی ان الدین لواقع د خروجہ بعد۔ پہ

(۶۰) طور کہنے اعلان دے چہ ان عذاب ربک لواقع پس د فیصلے

نہ ق زاریت طور یوہ مسئلہ قیامت دہ۔ د عذاب نہ د

بجاؤ د پارہ۔ پہ

(۶۱) پنجم کہنے اعلان دے چہ دغیر اللہ نہ حاجات ماہ غواہ دے

افرا یتم اللات والعزى ومناة الثالثة الاخرى یعنی

لات وغیرہ پرید دے۔ ملائکوتہ شفیع قہری ماہ وائی۔ نو پہ دے

(۶۲) پہ قمر کہنے دلیل دے دے چہ حاجات صرف د خدا یہ غواہ

انا کل شیء خلقناه بقدر یعنی خالق صرف باری تعالیٰ دے

(۶۳) پہ رحمن کہنے دویم دلیل دے چہ بتاک اسم ربک ذی الجلال والاکرام

لہ لکہ پہ انفال  
اد تو پہ کہنے جہاد  
وہ د پارہ د نفی  
د شرک فی التصرف  
نودلتہ جہاد د  
د پارہ د نفی  
د شرک فی البر

سورت کہیا  
دہ د نفی د شرک  
فی التصرف نہ  
د تسمیہ دہ ادا  
دہ د نفی د شفیع  
قہری فی التصرف  
مسئلہ د یونہا



معلومہ یہ  
چمکے پہ مسئلہ  
بنائے ورنہ تہہ  
پہ ضیہ میں  
بیاضہ مجنون  
پیوئے نہ کہ  
یہا ۱۲

یعنی دباری تعالیٰ پہ نوم کہنے برکت دے۔ نو کفاد و اعتراض  
اوک، چہ موہد ہ خو پہ نوم د خدائے تعالیٰ کہنے برکت منو  
داتاسوختہ شورجور کرے دے خود او لیاء انبیاء ہم د  
خدائے تعالیٰ نازولی دی نو د دوی پہ نوم کہنے ہم برکت شے  
نوموہد ہ بہ د دوی نوم پہ حاجات کہنے بولو او د دوی د نوم  
تعویذ و نہ بہ کوؤ۔ نو

(۵۷) پہ واقع کہنے ورلرہ جواب ورکا چہ "فسیح باسم ربك العظیم"  
یعنی د خدائے تعالیٰ کا اسم سرہ د چا اسم برابر نہ دے نو استغاثہ  
بہ صرف دباری تعالیٰ پہ نوم سرہ وی۔ تردے کھائے پورے  
مسئلہ توحید وہ پہ نجم قمر رحمن واقعہ کہنے اوس پہ۔  
(۵۸) حدید کہنے مسئلہ جہاد او انفاق دہ یعنی ددے مسئلے دپارہ  
مال اولدہ وہ او ویدہ توئے کرہ۔  
(۵۹) پہ مجاہد کہنے زجر دے پہ سختو منافقا نو چہ جہاد دے  
نہ کا وہ او پہ

(۶۰) حشر کہنے زجر دے پہ دویم نمبر منافقا نو با نہ او پہ  
(۶۱) ممتحنہ کہنے زجر دے پہ ضعیف مسلمان با نہ چہ کا ابراہیم  
تابع شی نہ دہ ضعیف مؤمنان دوی خو غائب دی۔ او پہ  
(۶۲) صف کہنے زجر دے پہ مؤمنان نو چہ د کوٹ نہ دوستو بیائے  
جندہ نہ کا وہ۔ نو مجاہد، حشر ممتحنہ صف د حدید پہ  
مضمون ثانی د جہاد با نہ تفریع دہ تنزلا۔ بیا خلو ر  
سورتو نہ تفریع دہ د حدید پہ مضمون اول د انفاق با نہ دے  
(۶۳) نو پہ الجمعہ کہنے ارشاد دے چہ د جمع پہ ورخے مسئلہ انفاق  
تسلیم کی۔ نو پہ

(۶۴) المنافقون کہنے ارشاد دے چہ "وَالْفُقَواِمَّارِزِقْتُمْ"  
یعنی مال مادر کہنے دے۔ نو مسئلہ د انفاق دوا وریدہ نو





سور تو نہ محکبے تیر شوی دی نو مجموعہ سور تو نہ د قیامت  
پہ لکسی - دی - پہ

(۷۶) قیامت کہنے اعلان دے چہ لفظ د قیامت دلالت کوی چہ ضرور  
بہ قیامت راجی - ورنہ قول لوئے او وارہ د قیامت نوم و لے  
اخلی - او بعض تے نہ یریدی ہم -

(۷۷) پہ دھر کہنے فرمائی چہ اے انسان ستا وجود پہ دے دلالت  
کوی چہ قیامت شے تہ نہ وے او ما پیدا اکری - "هَلْ آتَى  
عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُن شَيْئًا مَّذْكُورًا" نو دغیسے  
بہ دے پس د مرگہ نہ بیا پیدا اکری -

(۷۸) مرسلات کہنے فرمائی "الْم تَهْلِكُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ" یعنی پہ دنیا  
کہنے عذاب ورکولے شم نو پہ قیامت کہنے ہم عذاب ورکولے شم - او  
(۷۹) پہ بنا کہنے دی "الْم تَجْعَلُ الْأَرْضَ مَهًا وَالْجِبَالَ عُدْحًا" یعنی خٹکہ چہ  
پہ دنیا کہنے نچتو نہ ورکولے شی نو دغیسے پہ قیامت کہنے ہم ورکولے  
شی -

(۸۰) پہ نازعات کہنے فرمان دے چہ خٹکہ پہ نزع کہنے پہ چاسختی  
وی او پہ چا ندمی وی "وَالنَّازِعَاتُ غُرَقًا وَالنَّشِيطَاتُ تَشِيطًا" نو  
دغیسے پہ قیامت کہنے بہ پہ تاسو ملائک مسلط شی -

(۸۱) عیس کہنے ارشاد دے چہ "وَيَوْمَ نَخْتِفُ ذُرِّيَّةَ يَوْمَ يُقْرَأُ  
مِنَ آخِيهِ وَآمَهُ وَآبِيهِ وَصَاحِبَتُهُ وَبَنِيهِ"

(۸۲) تگور کہنے دی چہ بیا بہ خیل خیل خائے معلوم کری "عَلِمْتَ  
نَفْسٌ مَّا أُحْضَرْتُ"

(۸۳) انقطاع کہنے ارشاد دے بیا بہ دغہ خایہ نہ شی را وے "وما هم  
عنها بغائبين"

(۸۴) مطفقین کہنے دی چہ خیل نوم بہ ہم نہ شی بھر کولے "کتاب  
مَرْقُومٌ" دفتر بہ مہر زدہ وی -

لے محکبے دے  
سور تو کہنے  
ترغیب دے  
چہ شوک فی  
البرکت اوہ  
شی او یہ  
دوستو سور  
کہنے ترغیب دے  
چہ شوک فی  
التصرف او  
شوک فی  
الشفاعة  
دواہ او نہ  
شی ۱۳

(۸۵) الشَّقَاقُ کِنَیۃ دِی بیا بہ پہ تاسو قسم قسم حالات راشی بہ لَتَرَکِبُنَّ  
طَبَقًا عَنِ طَبَقٍ

(۸۶) پہ بِرَوَجِ کِنَیۃ بیان دے چہ دَخْدِ اَمَّیۃ پاک دَعَذَابِ نَدَبَہ نَدَشِیۃ بِحِ  
کِیْدِیۃ " وَاللّٰہُ مِنْ وَرَآئِهِمْ حَیْطٌ " لکہ چہ دَاسْمَانِ نَدَشِیۃ وِتَیۃ۔

(۸۷) پہ طَارِقِ کِنَیۃ فَرہائی کہ بیا حَمِ نَدَمَنی نَوَمَا تَدَیۃ پَرِیْدَہ " فَمَہِلِ  
الْكَافِرِينَ اَمَہْلَہُمْ رَوِیْدَا " تَرَدَیۃ حَآئِیۃ پورے مَسْئَلِہ قِیَامَتِہ  
وہ۔ اَوَسَدَ اَعْلٰی نَدَتَرَاخِرَہ پورے اَصْلِی مَقْصِدِ مَسْئَلِہ  
تَوْحِیْدِہ۔ دَاخُوْدَ قُرْآنِ مَحْوَری مَسْئَلِہ دہ۔ اَوْبَلِہ مَسْئَلِہ  
تَزْہِیْدِہ مِنْ الدُّنْیَا دہ۔ حُكْمِ چہ سِرِّیۃ چہ دَدِیْنِ نَدَا پَسِ  
کِیْرِیۃ نُوْغَالِبِ سَبَبِیۃ حُبِّ دُنْیَا دے۔ اَو نُوْرِ مَضَامِیْنِ لکہ تَحْوِیْفِ  
زَجَرِ شُكُوْہِ تَسْلٰی تَبَعِی مَضَامِیْنِ دِی

(۸۸) پہ اَعْلٰی کِنَیۃ تَوْحِیْدِ اَو تَزْہِیْدِ مِنْ الدُّنْیَا دے۔

(۸۹) پہ غَاثِیَہ کِنَیۃ تَحْوِیْفِ اَخْرَوِیۃ دے۔

(۹۰) پہ فَجْرِ کِنَیۃ تَزْہِیْدِ مِنْ الدُّنْیَا اَو بِيَانِ مَرَضِ وَسَبَبِ مَرَضِ و  
عِلَاجِ مَرَضِ دے۔

(۹۱) پہ یَلَدِ کِنَیۃ تَزْہِیْدِ مِنْ الدُّنْیَا دے۔

(۹۲) پہ شَمْسِ کِنَیۃ تَفْرِقِہ دہ پہ مَا بَيْنَ دَا عِتْقَادِ دَا مَوْحِدِ اَو دَا  
مَشْرُکِ کِنَیۃ۔

(۹۳) پہ لَیْلِ کِنَیۃ تَفْرِقِہ دہ پہ مَا بَيْنَ دَا عَمَلِ دَا مَوْحِدِ اَو دَا مَشْرُکِ کِنَیۃ۔

(۹۴) پہ ضَحٰی کِنَیۃ تَسْلٰی دہ۔

(۹۵) پہ اَلْمِ نَشْرَحِ کِنَیۃ اِعَادَہ تَسْلٰی دہ۔

(۹۶) پہ تَیْنِ کِنَیۃ تَزْہِیْدِ مِنْ الدُّنْیَا دے۔

(۹۷) پہ عَلَقِ کِنَیۃ تَرْغِیْبِ دے قُرْآنِ دَا قُرْآنِ تہ۔

(۹۸) پہ قَدَرِ کِنَیۃ بِيَانِ دَا عَظَمَتِ دَا قُرْآنِ دے۔

(۹۹) پہ بَیْنِہ کِنَیۃ شُكُوْہِ دہ پہ ظَلَمِ دَا کُفَارِ و۔

لہ اصل مقاصدہ  
دَقْرَآنِ دَرِیۃ  
دِی نَفَرِ دَا شُرُکِ  
فِی التَّصْرِیْفِ اَو  
نَفَرِ دَا شُرُکِ فِی  
الْبِرْکَتِ اَو  
نَفَرِ دَا شَفِیْعِ  
قَهْرِیۃ اَو  
اَصْلِی مَسْئَلِہ  
پہ دَوِیۃ کِنَیۃ  
لَفِی دَا شُرُکِ  
فِی التَّصْرِیْفِ  
دہ نُوْیَہ  
اَعْلٰی کِنَیۃ  
اِعَادَہ دہ  
دَا نَفَرِ دَا شُرُکِ  
فِی التَّصْرِیْفِ ۱۲



- (۱۰۰) پہ زلزال کہنے تخویف اخر وی دے -  
 (۱۰۱) پہ عادیات کہنے تزہید من الدنیا و بیامرض، وسبب مرض و علاج مرض دے  
 (۱۰۲) پہ قارعہ کہنے تخویف اخر وی دے -  
 (۱۰۳) پہ تکاثر کہنے تزہید من الدنیا دے -  
 (۱۰۴) پہ عصر کہنے تزہید من الدنیا و اصول د کامیابی دی -  
 (۱۰۵) پہ ہمزہ کہنے تخویف اخری و اسباب ہر خسران دی -  
 (۱۰۶) پہ قیل کہنے تخویف دنیوی -  
 (۱۰۷) پہ قریش کہنے تزہید من الدنیا دے -  
 (۱۰۸) پہ ماعون کہنے زجر دے - او تزہید من الدنیا دے - او اوصافی دے  
 مکد بین دی -  
 (۱۰۹) پہ کوثر کہنے نفی د شرک فی التصرف و نفی د شرک فعلی دے -  
 (۱۱۰) پہ کافرون کہنے اعلان مقاطعہ دے -  
 (۱۱۱) پہ نصر کہنے اعلان فتحہ دے -  
 (۱۱۲) پہ لہب کہنے اعلان ہلاکت دشمن دے -  
 (۱۱۳) پہ اخلاص کہنے اعلان توحید دے -  
 (۱۱۴) پہ فلق کہنے تلقین استعاذہ دے د مضرات جسمانیوں دے -  
 (۱۱۵) پہ ناس کہنے تلقین دے د استعاذہ دے د مضرات روحانیوں دے -  
 نوٹ :- پہ شمار د تسمیہ سرہ عدد د سور تو نو پنچلس او سل شو ورتہ  
 کل سور تو نو یو کسل شو ورتہ دی -

لہ او د  
توحید دے  
درجہ دی  
۱۲ ۱۲

ختم شوہ خلاصہ د قرآن کریم بفضلہ تعالیٰ

**تَمَّتْ بِالْخَيْرِ**

خدا یا خدائی تو کردم قبول تو بے شک خدائی محمد رسول

این سعادت بزور بازو نیست تانہ بخشہ خدائی بخشندہ

روز عید الفطر سال ۱۴۰۱ھ ہجری

(کاتب :- ابو حسین چندا خوری سواتی روز چہار شنبہ ۲۱ جمادی الاخر ۱۴۰۳ھ)

## سند القرآن العظيم

الحمد لله حمداً كثيراً طيباً مباركاً فيه ومباركاً عليه عما حمد نفسه وامر عبادة واصلوة على من بعثه لتعليم القرآن العظيم والوحي الجلي والحقى الذى هدى به عباده - أما بعد فانا الاحقر محمد افضل قرأت القرآن على الشخين المكرمين ضياء زمانهما فى الملوكين الشيخ المفسر العلامة غلام الله خان الفجايى (را والبندى) والشيخ المفسر العلامة محمد طاهر الرحدى (الفجى فيرى) رحمهما الله تعالى قالوا قرأنا القرآن على الشيخ الامام المجتهد قدوة المفسرين مولانا حسين على الفجايى قال قرأت القرآن على الشيخ محمد مظهر وهو يروى التفسير عن شاه محمد اسحاق عن شاه عبد العزيز عن الامام شاه ولي الله الدهلوى - وكذا يروى الشيخ حبيب على بعضه عن الشيخ رشيد احمد الجنجوى عن شاه عبد الغنى عن شاه محمد اسحاق رحمته الله عليهم - وكذا يروى هذا الشيخ بالا جازة عن الولى محمد عثمان اجازته دوست محمد القندهارى عن شاه احمد سعيد عن شاه ابى سعيد عن شاه عبد العزيز عن الامام ولي الله الدهلوى رحمته الله عليهم - وكذا يروى شيخنا محمد طاهر فى بلد الله الحرام عن الشيخ الكامل المجاهد عبيد الله سندى عن شيخ الهند محمود الحسن عن حكيم عصره محمد قاسم النانوتوى عن عبد الغنى عن محمد اسحاق عن شاه عبد العزيز رحمته الله عليهم وكذا قال الشيخ السيد هبى اجازنى الشيخ حسين بن محسن الانصارى اليماني عن الشيخ محمد بن ناصر الحازمى عن محمد اسحاق عن شاه عبد العزيز عن الامام ولي الله الدهلوى رحمته الله عليهم وكذا يروى شيخ الهند محمود الحسن عن الشيخ امداد الله المكي عن الشيخ نصير الدين الدهلوى عن المجاهد الشهيد محمد اسمعيل



عن عمته الامام شاه عبد العزيز عن الامام شاه ولي الله الدهلوي  
 رحمه الله عليهم . قال الشاه ولي الله رحمه الله تعالى عليه قرأت القرآن  
 كله على محمد فاضل السندهي وهو يروي عن عبد الخالق عن  
 الشيخ البقري عن الشيخ عبد الرحمن اليمني عن والده الشيخ السجادة  
 اليمني عن الشيخ ابي النصر الطبلاني عن الشيخ ذكريا عن برهان  
 القلع والرضوان ابي نعيم العقيلي عن محمد بن محمد بن علي بن  
 يوسف الجزري . قال الجزري عن ابي العباس احمد بن الحسين عن  
 والده عن ابي محمد القاسم عن احمد بن علي و محمد بن سعيد  
 و محمد بن ايوب كلهم عن علي بن محمد البلنسي عن سليمان بن الجاح  
 عن مؤلف تيسير ابي عبد الله الداني عن طاهر بن غلبون عن علي  
 بن محمد المقرئ عن احمد بن سهيل عن عبيد بن الصباح عن امام  
 القراء حفص عن عاصم عن عبيد بن حبيب و زر بن جيس  
 اما عبيد بن حميد فعن عثمان بن عفان و علي بن ابي طالب و ابي  
 بن كعب و زيد بن ثابت رضي الله تعالى عنهم . و اما زر فعن عثمان  
 بن عفان و ابن مسعود رضي الله تعالى عنهم عن النبي صلى الله تعالى  
 عليه وسلم و علي اصحابه و اتباعه اجمعين ه عن الجبرئيل عليه السلام  
 عن الله تبارك وتعالى -

# فہرست مضامین نشرالمرجان من مشکلات القرآن

| صفحہ | مضمون                         | صفحہ | مضمون                            |
|------|-------------------------------|------|----------------------------------|
| ۱۵   | معنی کعباوت -                 | ۲    | د قرآن د لفظ تحقیق -             |
| ۱۶   | شرک فی العلم -                | ۵    | اسماء القرآن -                   |
| ۱۷   | اقسام مغیبات -                | ۷    | سبب جمع القرآن -                 |
| ۱۸   | شرک فی البرکۃ -               | ۹    | صحیح و غلط نیت -                 |
| ۱۹   | شرک فی الخوف -                | ۱۰   | تعریف موضوع و فائدہ د قرآن -     |
| ۲۰   | شرک فی الرجاء -               | ۱۱   | اہم مضامین د قرآن -              |
| ۲۱   | شرک فی المحبت -               | ۱۲   | ربط و مضامین -                   |
| ۲۲   | شرک فی الشفاعت -              | ۱۳   | خلاصہ د قرآن شریف -              |
| ۲۳   | اختلاف فی الشفاعت -           | ۱۴   | تقسیم دلیل - عقلی - نقلی - وحی - |
| ۲۴   | شرائط الشفاعت عند اہل السنۃ - | ۱۵   | بشارت و تحویف -                  |
| ۲۵   | شرک فعلی -                    | ۱۶   | شکوہ و ذجر -                     |
| ۲۶   | تحریمات و نیازات اللہ -       | ۱۷   | د تسلی عنوانات -                 |
| ۲۷   | اقسام قسم -                   | ۱۸   | امور مصلحہ -                     |
| ۲۸   | د ختم (مہر) تعبیر -           | ۱۹   | امور دفعہ عذاب -                 |
| ۲۹   | ربط القلوب -                  | ۲۰   | امور ثلاثہ -                     |
| ۳۰   | مناسب ارشاد -                 | ۲۱   | مثال ہر اے وضاحت مسئلہ           |
| ۳۱   | ترغیب الی الاتباع -           | ۲۲   | جہاد - اتفاق -                   |
| ۳۲   | مسئلہ اللہ -                  | ۲۳   | امور انتظامیہ -                  |
| ۳۳   | شوہر شوہر ان جوہر شوہر -      | ۲۴   | اقسام شرک -                      |
| ۳۴   | قانون لفظ اللہ -              | ۲۵   | شرک فی التصرف -                  |
| ۳۵   | تحقیق تسمیہ و فاعلہ -         | ۲۶   | شرک فی الدعاء -                  |
| ۳۶   | ادوار مکہ معظمہ -             | ۲۷   | شرک فی العبادۃ -                 |



| صفحہ | مضمون                       | صفحہ | مضمون                                 |
|------|-----------------------------|------|---------------------------------------|
| ۳۹   | تحقیق امین -                | ۲۴   | فرقہ مضامین و مکی اود مدنی سورتو نو - |
| "    | فوائد خمسہ فاتحہ -          | ۲۵   | شرافت تسمیہ -                         |
| ۴۲   | سورۃ البقرۃ -               | ۲۶   | اختلاف فی التسمیہ -                   |
| "    | وجہ تسمیہ -                 | ۲۷   | تول مضامین و قرآن پہ تسمیہ کہنے دی -  |
| "    | شرافت بقرہ -                | ۲۸   | تحقیق الفاظ تسمیہ -                   |
| "    | نامی ربط -                  | ۲۹   | ترجمہ و بسم اللہ -                    |
| "    | معنوی ربط -                 | "    | خصوصیات لفظ اللہ -                    |
| ۴۳   | خلاصہ -                     | ۳۰   | استقاق رحمان اور رحیم -               |
| "    | تحقیق آلاء -                | ۳۱   | ترکیب تسمیہ -                         |
| ۴۴   | تفسیر بالرائے -             | "    | بیان قصر -                            |
| ۴۴   | ترکیب ذالک الکتاب - الخ     | ۳۲   | ربط او خلاصہ و فاتحہ -                |
| ۴۵   | تحقیق لا ریب فیہ -          | "    | شرافت فاتحہ -                         |
| "    | تحقیق حدی اللمتقین -        | ۳۳   | آسامی فاتحہ -                         |
| "    | رفع اشکال -                 | "    | تعاریر فاتحہ -                        |
| ۴۶   | مراتب تقویٰ -               | ۳۴   | تحقیق الف لام الحمد -                 |
| "    | علامات تقویٰ -              | ۳۵   | تحقیق عالمین -                        |
| ۴۷   | تحقیق یؤمنون بالغیب -       | ۳۶   | تحقیق مالک يوم الدين -                |
| "    | فضیلت ایمان بالغیب -        | "    | تحقیق ایاک نعبد و ایاک نستعین -       |
| "    | تحقیق و مآرزقنہم ینفقون -   | "    | اقسام استعانت -                       |
| "    | تحقیق و بالآخرۃ ہم یوقنون - | ۳۷   | تحقیق ہدایت -                         |
| ۴۸   | تحقیق یقین -                | ۳۸   | درجات ہدایت -                         |
| "    | تحقیق ان الذین کفروا -      | "    | تحقیق النعمت علیہم -                  |
| "    | اقسام کفر -                 | "    | تحقیق غیر المغضوب الخ -               |
| ۴۹   | سواء علیہم الخ -            | ۳۹   | ترکیب اہد ذالہ -                      |

| مضمون                                          | مح | مضمون                                 | مح |
|------------------------------------------------|----|---------------------------------------|----|
| لهم عذاب عظيم -                                | ٢٩ | فبدل الذين ظلموا -                    | ٤٩ |
| يخادعون الله -                                 | ٣٠ | ورفعنا فوقكم الطور -                  | ٥٠ |
| ولهم عذاب اليم بما كانوا يكذبون -              | ٥١ | ثم توليتم من بعد ذلك -                | ٥١ |
| لا تقصدوا في الارض -                           | ٥٢ | بلى من كسب سيئة -                     | ٥٢ |
| انما نحن مصلحون -                              | ٥٣ | ثم انتم هؤلاء تقتلون انفسكم -         | ٥٣ |
| كما امن الناس -                                | ٥٤ | وقالوا قلوبنا غلف -                   | ٥٤ |
| جواب د طعن يدا صهابو -                         | ٥٥ | ولما جاءتهم كتاب من عند الله -        | ٥٥ |
| علامه د منافق - شيطان -                        | ٥٦ | واستبعوا ما تتلو الشياطين -           | ٥٦ |
| الله يستهزء بهم - ويعدهم في طغيانهم -          | ٥٧ | يا ايها الذين امنوا لا تقولوا راعنا - | ٥٧ |
| مثلهم كمثل الذي الج -                          | ٥٨ | ما ننسخ من آية او ننسها -             | ٥٨ |
| صم بكم عمي -                                   | ٥٩ | اقسام نسخ -                           | ٥٩ |
| ولو شاء الله لن هب الج -                       | ٦٠ | فاعفوا واصفحوا -                      | ٦٠ |
| يا ايها الناس اعبدوا ربكم -                    | ٦١ | ما كان لهم ان يدخلوها الا خائفين -    | ٦١ |
| وان كنتم في ريب -                              | ٦٢ | تحقيق كن فيكون -                      | ٦٢ |
| اعدت للكافرين - وبشر الذين امنوا -             | ٦٣ | وادبلكي ابراهيم ربه بكلمات -          | ٦٣ |
| ان الله لا يستحي الج -                         | ٦٤ | مثابة للناس وامنا -                   | ٦٤ |
| كيف تكفرون بالله - خلق لكم ما في الارض جميعا - | ٦٥ | ومن يرغب -                            | ٦٥ |
| ثم استوى الى السماء -                          | ٦٦ | تلك اممة قد خلت الج -                 | ٦٦ |
| واذ قال ربك للملكة -                           | ٦٧ | فان امنوا بمثل ما امنتم به -          | ٦٧ |
| د بادرفتنه اعتراضا ودفع جوابا -                | ٦٨ | تحقيق ومن اظلم ممن الج -              | ٦٨ |
| تحقيق خوف او حزن -                             | ٦٩ | يكون الرسول عليكم شهيدا -             | ٦٩ |
| يا بني اسراييل اذكروا الج -                    | ٧٠ | قد نرى تقلب وجهك في السماء -          | ٧٠ |
| اقسام ظن - واذ نجيتكم من آل فرعون -            | ٧١ | تحقيق ولا تقولوا لمن يقتل الج -       | ٧١ |
| وذا وعدنا موسى -                               | ٧٢ | ان الصفا والمروة - الج -              | ٧٢ |



| مضمون                               | مضمون                                  |
|-------------------------------------|----------------------------------------|
| ١١٣ يسئلونك عن الخمر والميسر        | ٩٣ ان الذين يكتون ما انزلنا من البيت - |
| تحقيق يسئلونك ماذا ينفقون -         | ما لاهكم الله واحد -                   |
| ١١٤ يسئلونك عن اليتيم -             | ٩٥ تحقيق ولويدى الذين ظلموا -          |
| ١١٥ ولا تجعلوا الله عرضة الج -      | ٩٦ اولو كان آباءهم - الج -             |
| نقشه قسم -                          | ٩٧ انما حرم عليكم الميتة الج -         |
| ١١٦ تحقيق ثلاثة قروء -              | وما اهد به لغير الله -                 |
| ١١٧ الطلاق مرتان -                  | ٩٩ كتب عليكم القصاص -                  |
| ١١٨ فان طلقها فلا تحل له الج -      | المحر بالحر والعبد بالعبد -            |
| ١١٩ والوالدات يرضعن الج -           | ولكم فى القصاص حيو الج -               |
| والذين يتوفون منكم الج -            | ١٠٣ تحقيق كتب عليكم الصيام -           |
| ١٢٠ نقشه اقسام مطلقة -              | وعلى الذين يطيقونه فدية -              |
| ١٢١ تحقيق والصلوة الوسطى            | ولتكبر والله على ما احداكم -           |
| ١٢٢ فلما فصل طالوت بالمجنون -       | ١٠٥ واذا سئلك عبادى الج -              |
| ١٢٣ قصه قتل داود الجالوت -          | ولا تأكلوا اموالكم بينكم الج -         |
| الله لا اله الا هو الحى القيوم -    | تحقيق يسئلونك عن الاحلة -              |
| ١٢٥ تحقيق لا اكره فى الدين -        | وقاتلوا فى سبيل الله -                 |
| ١٢٦ وما انفقت من نفقة الج -         | نقشه عمل -                             |
| تقسيم نذر الى ثلاثة اقسام           | ١٠٨ تحقيق واتموا الحج والعمرة لله -    |
| ١٢٩ تحقيق فرهن مقبوضة -             | الحج اشهر معلومات -                    |
| لا يكلف الله نفسا الا وسعها -       | جواب اعتراض پادرى فنور -               |
| سورة ال عمران -                     | مختصر بيان د حج -                      |
| رسوخ فى العلم -                     | ١١١ تحقيق ادخلوا فى السلم كافة -       |
| ١٣٠ واخرى كافرة يرونهم مثليهم الج - | تحقيق لما                              |
| ١٣١ قد اللهم مالك الملك الج -       | متى نصر الله - الج -                   |

| مضمون | ٤                                             | مضمون | ٤                                |
|-------|-----------------------------------------------|-------|----------------------------------|
| ١٣٥   | قل ان كنتم تحبون الله فاتبعوني -              | ١٥٧   | ليطلعكم على الغيب ولكن الخ -     |
| ١٣٦   | رب اني نذرت لك ما في بطني -                   | ١٥٨   | تحقيق ليس باللام للعبيد -        |
| ١٣٧   | تحقيق مصداقا بكلمة من الله -                  | ١٥٩   | يا ايها الذين امنوا صبروا الخ -  |
| ١٣٨   | واذ قالت الملكة يريم الخ -                    | ١٦٠   | سورة نساء -                      |
| ١٣٩   | تحقيق تكلم الناس في الهد الخ -                | ١٦١   | واثقوا الله الذي تسألون به الخ - |
| ١٤٠   | اني متوفيك ورافعك الي -                       | ١٦٢   | تحقيق فانكحوا ما طاب لكم الخ -   |
| ١٤١   | ترديد دعوى مرزا العين -                       | ١٦٣   | يوصيكم الله في اولادكم -         |
| ١٤٢   | جوابات داستدلالا تود مرزا العين               | ١٦٤   | واثنتي يا تين الفاحشة الخ -      |
| ١٤٣   | ان مثل عيسى عند الله كمثل آدم -               | ١٦٥   | قصه مذاظه حنفي وشافعي            |
| ١٤٤   | واذا اخذ الله ميثاق النبيين                   | ١٦٦   | تحقيق ان تبغوا بما موالكم -      |
| ١٤٥   | ان اول بيت وضع للناس -                        | ١٦٧   | ومن لم يستطع منكم طولا           |
| ١٤٦   | د بيت الله شريف د تعمير تاريخ -               | ١٦٨   | وان تجتنبوا كبائر ما تنهون الخ - |
| ١٤٧   | قصه بيعت عقبه اولى وثاني -                    | ١٦٩   | اولمستم النساء الخ -             |
| ١٤٨   | تحقيق الا بحيل من الله وحبل من الخ -          | ١٧٠   | ان تودوا الامانت الى اهلها الخ - |
| ١٤٩   | واذ غدوت من اهلك -                            | ١٧١   | قصه ابو الحسن خرقاني -           |
| ١٥٠   | قصه جنك احد -                                 | ١٧٢   | قصه منافق ويهودي                 |
| ١٥١   | تحقيق بثلاثة آلاف الخ -                       | ١٧٣   | تحقيق جاؤك فاستغفروا الخ -       |
| ١٥٢   | او يتوب عليهم                                 | ١٧٤   | لعلمه الذين يستنبطونه الخ -      |
| ١٥٣   | قد خلت من قبله الرسل -                        | ١٧٥   | لقائه مطلق ومقيد -               |
| ١٥٤   | قصه وفات بني عليه <sup>الصلوة</sup> والسلام - | ١٧٦   | بيان صلوة قصر -                  |
| ١٥٥   | تحقيق ولقد عفا عنكم -                         | ١٧٧   | طرق صلوة خوف -                   |
| ١٥٦   | قصه اعتراض رافض عن ابن عمر                    | ١٧٨   | تحقيق ليؤمنن به قبل موته -       |
| ١٥٧   | تحقيق فاصابكم غما بغم لكلا -                  | ١٧٩   | سورة مائد ٥ -                    |
| ١٥٨   | اقسام عبادة -                                 | ١٨٠   | وان تستغفروا بالازلام -          |



| صفحہ | مضمون                               | صفحہ | مضمون                             |
|------|-------------------------------------|------|-----------------------------------|
| ۲۲۲  | سورة انفال -                        | ۱۸۲  | تحقیق الیوم املت لکم دینکم        |
| ۲۲۳  | قصہ جنگ بدر -                       | ۱۸۴  | فاغسلوا وجوهکم الخ                |
| ۲۲۵  | تحقیق ایمان -                       | ۱۸۵  | ان اراد ان یهلك المسیح الخ        |
| ۲۲۶  | یحق الحق بعلمائہ الخ                | ۱۸۶  | من اجل ذاک -                      |
| ۲۲۷  | لیهلك من هلك الخ                    | ۱۸۷  | اقام توصل -                       |
| ۲۲۸  | نقشہ توکل -                         | ۱۹۱  | کانا یا کلان الطعام -             |
| ۲۲۹  | واقعه بتعلق اسری بدر -              | ۱۹۲  | جزاء مثل ما قتل من النعم          |
| ۲۳۱  | سورة توبہ                           | ۱۹۳  | اولو کان آباؤہم لا یعلمون الخ     |
| ۲۳۳  | واقعه جنگ حنین -                    | ۱۹۴  | یا ایہا الذین امنوا شہادۃ بینکم   |
| ۲۳۴  | تحقیق ویوم حنین الخ                 | ۱۹۷  | سورة الانعام -                    |
| ۲۳۵  | قصہ ہجرت بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام   | ۱۹۹  | معانی حیوۃ -                      |
| ۲۳۷  | نقشہ مسجد نبویؐ -                   | ۲۰۱  | ابیات محصول چو نکلی -             |
| ۲۳۸  | تحقیق ان الصدقات للفقراء            | ۲۰۳  | واذ قال ابراهیم لابیه اذر         |
| ۲۳۹  | واقعه ثعلبہ ابن حاطب منافق -        | ۲۰۴  | تحقیق لا تدركہ الابصار -          |
| ۲۴۰  | واقعه تبوک -                        | ۲۰۵  | وقد فصد لکم ما حرم علیکم          |
| ۲۴۱  | والسابقون الاولون الخ -             | ۲۰۶  | نقشہ ثمانیۃ ازواج                 |
| ۲۴۲  | قصہ مسجد ضرار -                     | ۲۰۷  | سیقول الذین اشركوا لو شاء اللہ    |
| ۲۴۳  | واقعه عبد اللہ ابن کعبؓ و یحییٰ ابن | ۲۰۸  | یوم یأتی بعض آیات ربک             |
| ۲۴۴  | اسیہؓ وعوارہ ابن ربیعہؓ             | ۲۱۰  | سورة اعراف -                      |
| ۲۴۵  | قصہ ابو خثیمہؓ -                    | ۲۱۱  | تحقیق ما منعک ان لا تسجد اذ امرتک |
| ۲۴۶  | نقشہ صفات اللہ تعالیٰ -             | ۲۱۳  | بما کنتم تعملون -                 |
| ۲۴۷  | سورة یونسؑ -                        | ۲۱۵  | ما نزل اللہ بہا من سلطان          |
| ۲۴۸  | واقعه ایمان عکرمہؓ                  | ۲۱۹  | واذ اخذ ربک من بنی آدم الخ        |
| ۲۵۱  | الذین امنوا وکانوا یتقون -          | ۲۲۰  | بجث قرأت خلف الامام -             |

| صفحہ | مضمون                           | صفحہ | مضمون                           |
|------|---------------------------------|------|---------------------------------|
| ۲۹۸  | اختلاف احناف و شوافع فی المعراج | ۲۵۲  | نقشہ کرامت -                    |
| ۲۹۹  | تحقیق بارکنا حولہ -             | ۲۵۵  | سورۃ ہودؑ -                     |
| ۳۰۱  | ﴿ مقاماً محموداً -              | ۲۵۸  | تحقیق و نادى نوح ربه الخ        |
| ۳۰۲  | ﴿ یسئلونک عن الروح -            | ۲۶۰  | ﴿ اوان نفعل فی اموالنا الخ -    |
| ۳۰۳  | سورۃ کہف -                      | ۲۶۲  | ﴿ سارھقہ صعوداً -               |
| ۳۰۵  | تحقیق لنتخذن علیہم مسجداً       | ﴿    | تراکیب وان کلا لثمّا الخ        |
| ۳۰۷  | ﴿ فابوا ان یضیئوہما -           | ۲۶۵  | سورۃ یوسفؑ -                    |
| ۳۰۹  | واقعه یاجوج وما یجوج و سد سکند  | ۲۶۶  | نقشہ ازواج و ابنائے یعقوبؑ -    |
| ۳۱۱  | سورۃ مریمؑ -                    | ۲۶۷  | تحقیق و راودتہ اللقی الخ -      |
| ۳۱۲  | تحقیق اسمع بہم و امصر           | ۲۶۹  | ﴿ لا یا یتکما طعام ترزقنہ       |
| ۳۱۴  | سورۃ طہ -                       | ۲۷۰  | ﴿ ذلک لیعلم انی لم اخذہ بالغیب  |
| ﴿    | قصہ اسلام عمرؓ -                | ۲۷۵  | ﴿ حتی اذا استیس الرسل           |
| ۳۱۷  | سورۃ انبیاءؑ -                  | ۲۷۷  | سورۃ رعد -                      |
| ﴿    | تحقیق لو کان فیہما الٰہتا الخ   | ۲۷۹  | سورۃ ابراہیمؑ -                 |
| ۳۱۸  | قلنا یا نار کونی برداً الخ      | ﴿    | تحقیق فردوا یدایہم فی الخ       |
| ۳۱۹  | دعوات المکروبین -               | ۲۸۰  | قصہ ابراہیم علیہ السلام -       |
| ۳۲۰  | تحقیق ولقد کتبنا فی الزبور الخ  | ۲۸۳  | سورۃ حجر -                      |
| ۳۲۱  | سورۃ حج -                       | ﴿    | تحقیق ولقد علمنا المستقدمین الخ |
| ۳۲۲  | اشعار حالی مرحوم -              | ۲۸۴  | ﴿ کما انزلنا علی المقتسمین الخ  |
| ﴿    | تحقیق من کان یظن الخ            | ۲۸۷  | سورۃ نحل -                      |
| ۳۲۴  | ﴿ وما ارسلنا من قبلك من         | ۲۸۸  | بحث تقلید -                     |
| ﴿    | رسول -                          | ۲۹۱  | قصہ شہادۃ عاصمؓ -               |
| ۳۲۷  | سورۃ مؤمنون -                   | ۲۹۴  | سورۃ بنی اسرائیل -              |
| ﴿    | بیان محبت و عشق -               | ﴿    | قصہ معراج -                     |



| مضمون                          | مح  | مضمون                         | مح  |
|--------------------------------|-----|-------------------------------|-----|
| سورة نور -                     | ۳۳۳ | قصه جنگ احزاب -               | ۳۷۱ |
| قصه اٹک عائشہ -                | ۳۳۴ | قصه شاہ اسمعیل -              | ۳۷۵ |
| اقسام رجال تہمت -              | ۳۳۷ | واقعه حلف النبی ۲             | ۳۷۷ |
| تحقیق اللہ نور السموات الخ     | ۳۳۹ | سبب کثرت ازواج النبی ۳        | ۳۷۷ |
| سورة فرقان                     | ۳۴۱ | تحقیق انا عرضنا الامانت الخ   | ۳۸۰ |
| تحقیق وقد منا الى ما عملوا الخ | ۳۴۱ | سورة سبا -                    | ۳۸۲ |
| سورة شعراء -                   | ۳۴۳ | تحقیق فلما قضينا عليه الموت - | ۳۸۲ |
| قصه خلافت عمرؓ                 | ۳۴۴ | اشعار سبا -                   | ۳۸۳ |
| سورة نمل -                     | ۳۴۸ | اقسام نفقه -                  | ۳۸۳ |
| تحقیق وترى الجبال تحسبها الخ   | ۳۵۱ | سورة فاطر -                   | ۳۸۴ |
| سورة قصص -                     | ۳۵۲ | اقسام فقراء -                 | ۳۸۷ |
| قصه قارون -                    | ۳۵۴ | سورة یسین -                   | ۳۸۹ |
| تحقیق کل شیء هاک الا وجهه      | ۳۵۶ | تحقیق اذا جائئها المرسلون -   | ۳۹۰ |
| سورة عنکبوت -                  | ۳۵۸ | وما علمناه الشعر -            | ۳۹۱ |
| تحقیق والذین جاهدوا فینا -     | ۳۶۰ | وهم لهم جند يحضرون            | ۳۹۲ |
| سورة روم -                     | ۳۶۱ | سورة صفت -                    | ۳۹۳ |
| تعیین اوقات خمسہ للصلاة -      | ۳۶۲ | تحقیق واللہ خلقکم وما تعملون  | ۳۹۴ |
| تحقیق سماع الموقی -            | ۳۶۳ | سورة ص -                      | ۳۹۵ |
| سورة لقمن -                    | ۳۶۴ | تحقیق وهذا تک بآ الخصم الخ    | ۳۹۶ |
| تحقیق ان اللہ عنده علم السات   | ۳۶۴ | انی احببت حب الخیر -          | ۳۹۷ |
| سورة سجده -                    | ۳۶۸ | والقینا علی کرسیہ الخ         | ۳۹۸ |
| سورة احزاب -                   | ۳۶۹ | اذ یختصمون -                  | ۳۹۹ |
| مقاصد سورة -                   | ۳۷۰ | سورة زمر -                    | ۴۰۱ |
| قصه ذرید بن حارثہ              | ۳۷۰ | مخلصا للدين                   | ۴۰۱ |

| مضمون                             | م   | مضمون                        | م   |
|-----------------------------------|-----|------------------------------|-----|
| سورة طه مؤمن -                    | ٢٠٥ | سورة هجرات                   | ٢٣٥ |
| شرافت حواميم -                    | "   | واقعه جرك بنو تميم -         | "   |
| تحقيق وقال ربكم ادعوني الخ        | ٢٠٤ | توبه غيب -                   | ٢٣٤ |
| سورة طه سجده                      | ٢٠٨ | سورة ق -                     | ٢٣٩ |
| تحقيق اولم يكف بربك -             | ٢٠٩ | سورة ذاريت                   | ٢٤٠ |
| سورة طه شوري -                    | ٢١١ | ايات على كرم الله وجهه -     | ٢٤١ |
| تحقيق وما كنت تدري الخ            | ٢١٢ | سورة طور -                   | ٢٤٢ |
| سورة طه زخرف -                    | ٢١٣ | سورة نجم -                   | ٢٤٣ |
| تحقيق ولما ضرب ابن مريم مثالا الخ | ٢١٤ | سورة قمر -                   | ٢٤٤ |
| " وقيله يا رب الخ -               | ٢١٥ | سورة رحمن                    | ٢٤٥ |
| سورة دخان -                       | ٢١٤ | سورة واقعه                   | ٢٥١ |
| " ان هي الا موتتنا الا ولي الخ    | "   | سورة حديد -                  | ٢٥٢ |
| سورة جاثية -                      | ٢١٥ | تحقيق بدعت -                 | ٢٥٥ |
| سورة احقاف -                      | ٢٢٠ | سورة مجادل                   | ٢٥٤ |
| نقشه دلائل حواميم -               | "   | واقعه خول بنت حكيم           | "   |
| تحقيق واذ لم يهتد وبه             | ٢٢١ | سوالات على                   | ٢٥٨ |
| قصه ايمان جنات                    | ٢٢٢ | سورة حشر -                   | ٢٥٩ |
| سورة محمد -                       | ٢٢٥ | تحقيق ويؤثرون على انفسهم     | ٢٦٠ |
| تحقيق واستغفر لذنبك -             | "   | اقسام مراقبه -               | ٢٦١ |
| واقعه سلمان فارسي                 | ٢٢٤ | سورة ممتحنه -                | ٢٦٢ |
| سورة فتح -                        | ٢٢٩ | تحقيق كما ينس الكفار الخ     | ٢٦٤ |
| قصه حديسيه وعمر قضا               | "   | سورة صفا                     | ٢٦٥ |
| تحقيق اذ يبايعونك تحت الخ         | ٢٢٣ | سورة جمعه                    | ٢٦٦ |
| " ذلك مثلهم في التوراة الخ        | ٢٢٣ | تحقيق اذ يؤدوا للصلوة من الخ | "   |



نیک باتوں و ریش می خراشی پڑ رایش می خراشم وے دل مرویما ۸۴۸ نے خراشم (۱۳۱) دل مروان می خراشی وے دل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۱۰۔ جزا کا اللہ  
کہ چشم باز کرے  
و جان من بیاور  
خود ہزار سودی  
جو کہ ہو اکرم  
نیری جو کہ ہو  
کا تیرا کر م  
ہوگا

| صفحہ | مضمون                 | صفحہ | مضمون             | صفحہ | مضمون                        |
|------|-----------------------|------|-------------------|------|------------------------------|
| ۵۲۱  | سورة زلزال -          | ۴۹۹  | سورة عبس -        | ۴۸۸  | نقشہ آذان و اوقاف علی الخلاء |
| ۵۲۱  | سورة عاد و ثمود -     | ۵۰۰  | سورة تکویر -      | ۴۹۹  | سورة منافقون                 |
| ۵۲۲  | سورة قارعہ -          | ۵۰۱  | سورة انفطار -     | ۵۰۰  | قصہ عبد اللہ ابن سلول        |
| ۵۲۲  | سورة تکاثر -          | ۵۰۲  | سورة مطفین -      | ۴۸۱  | سورة تغابن -                 |
| ۵۲۳  | سورة عصر -            | ۵۰۳  | سورة انشقاق -     | ۴۸۲  | سورة طلاق -                  |
| ۵۲۴  | سورة حمزہ -           | ۵۰۴  | سورة بروج -       | ۴۸۳  | تحقیق سیخ سموات و الارض      |
| ۵۲۴  | سورة فیل -            | ۵۰۵  | قصہ اصحاب الاعداء | ۴۸۴  | سورة تحریم -                 |
| ۵۲۵  | قصہ اصحاب فیل -       | ۵۰۶  | سورة طارق -       | ۴۸۵  | سورة ملک -                   |
| ۵۲۶  | سورة قریش -           | ۵۰۷  | سورة اعلیٰ -      | ۴۸۶  | سورة قلم -                   |
| ۵۲۸  | سورة ماعون -          | ۵۰۸  | سورة غاشیہ -      | ۴۸۷  | تحقیق یوم یکشف عن الخ        |
| ۵۲۹  | سورة کوثر -           | ۵۰۹  | سورة فجر -        | ۴۸۸  | سورة حاقہ -                  |
| ۵۳۰  | سورة کافرون -         | ۵۱۰  | سورة بلد -        | ۴۸۹  | سورة معارج -                 |
| ۵۳۱  | سورة نصر -            | ۵۱۱  | سورة شمس -        | ۴۹۰  | سورة زح -                    |
| ۵۳۲  | قصہ فتح مکہ مکرمہ -   | ۵۱۲  | نقشہ عالم جسمان   | ۴۹۱  | سورة جن -                    |
| ۵۳۳  | سورة لہب -            | ۵۱۳  | سورة لیل -        | ۴۹۲  | سورة مزمل                    |
| ۵۳۴  | قصہ آغاز دعوت -       | ۵۱۴  | سورة ضحیٰ -       | ۴۹۳  | تحقیق قم اللیل الاقلیل الخ   |
| ۵۳۵  | سورة اخلاص -          | ۵۱۵  | سورة الم نشرح -   | ۴۹۴  | سورة مدثر -                  |
| ۵۳۶  | سورة فلق -            | ۵۱۶  | سورة تین -        | ۴۹۵  | سورة قیامت -                 |
| ۵۳۷  | سورة الناس -          | ۵۱۷  | سورة علق -        | ۴۹۶  | سورة دھر -                   |
| ۵۳۸  | مختصر خلاصہ تمام قرآن | ۵۱۸  | قصہ آغاز وحی      | ۴۹۷  | سورة رسالات                  |
| ۵۳۹  | سند القرآن            | ۵۱۹  | سورة قدر -        | ۴۹۸  | سورة نباء                    |
| ۵۴۰  | فہرست مضامین -        | ۵۲۰  | سورة بئینہ        | ۴۹۹  | سورة نازعات -                |

عرض نقشہ است کرمایاد مانند : کہ ہستی را نمی بینم بقائے  
مگر صاحب دے روزے بر حمت : کند در حق این : سکنی دعائے

# شیخ القرآن مولانا محمد افضل خان رحمۃ اللہ علیہ

## کی دیگر تصانیف

- **افضل التراجم بلغة الانعام**  
پشتو زبان میں ایک جلد پر مشتمل مختصر تفسیر جو قرآن فہمی کے لئے نعمت غیر مترقبہ کی حیثیت رکھتی ہے۔
  - **نثر المرجان من مشکلات القرآن**  
قرآن کریم کی سورتوں کا مختصر خلاصہ اور مشکلات کی حل میں بہترین کاوش ہے۔
  - **تسلیل شوی**  
شوی رومی کی مختصر حکایات کی شرح ہے جو طلباء کے لئے درسی ترتیب پر لکھی گئی۔
  - **المہناج الواضح**  
عقائد، فقہ اور اخلاق جیسے اہم عنوانات پر مشتمل ہے۔
  - **تسلیل البخاری**  
صحیح بخاری کی کتاب الایمان کی پشتو شرح ہے جو ابھی غیر مطبوعہ ہے۔
  - **افضل السوانح**  
شیخ القرآن مولانا افضل خانؒ کے حالات زندگی پر مشتمل
- خوشخبری** حضرت شیخ شاہ پورؒ کے کتب کا مکمل سیٹ جلد منظر عام پر آ رہا ہے۔

**مکتبہ صدیقیہ محلہ عیسیٰ خیل نیور وڈ مینگورہ**

0334-9332627 / 0334-9452042

مکتبہ کا پتہ: اشاعت اکیڈمی عبدالغنی بلازہ محلہ جنگی پشاور

091-2580325 - 2590315